تاکہ ہر ایک کو اُس کے کام کے موافق بدلا دوں (۱۳) میں الفا اور ا
اِبتدا اور اِنتہا اول و آخر ہوں (۱۴) مبارک وے ہیں جو اُسکے حک
پر عمل کرتے ہیں تاکہ زندگی کے درخت پر اُن کا اِختیار ہو اور وے
دروازوں سے شہر میں داخل ہویں (۱۵) مگر کتے اور جادوگر اور
اور خونی اور بت‌پرست اور ہر کوئی جھوٹھ کو چاہتا اور بولتا ہی
باہر ہیں (۱٦) مجھ یسوع نے اپنے فرشتے کو بھیجا کہ کلیسیاؤں مد
باتوں کی گواہی تم کو دے میں داود کی اصل و نسل اور صبح
ستارہ ہوں (۱۷) اور روح اور دلہن کہتی ہیں آ اور جو سنتا ہی
آ اور جو پیاسا ہی آوے اور جو کوئی چاہے آب حیات مف
(۱۸) کیونکہ میں ہر ایک شخص کے لیئے جو اِس کتاب کی نبوت
باتیں سنتا ہی یہہ گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی اِن باتوں میں
بڑھاوے تو خدا اُن آفتوں کو جو اِس کتاب میں لکھی ہیں اُس
بڑھاویگا (۱۹) اور اگر کوئی اِس نبوت کی کتاب کی باتوں میں
کچھہ نکال ڈالے تو خدا اُس کا حصہ کتاب حیات سے اور شہر مقد
سے اور اِن باتوں سے جو اِس کتاب میں لکھی ہیں نکال ڈالیگا (۲۰)
جو اِن چیزوں کی گواہی دیتا ہی یہہ کہتا ہی کہ میں یقیناً جلد
ہوں آمین ہاں ای خداوند یسوع آ (۲۱) ہمارے خداوند یسوع مس
کا فضل تم سب پر ہووے * آمین *

نئے عہدنامے کا خاتمہ ہوا *

قوموں کے جلال اور عزت کو اُس میں لاوینگے (۲۷) اور کوئي چیز جو
ناپاک یا نفرت انگیز یا جہوٹہہ هی اُس میں کسي طرح در نہ آویگي
مگر صرف وے هي جو برے کي کتاب حیات میں لکہے هوئے هیں *

[illegible] ۲۲ باب [illegible]

[illegible] حیات کي ایک صاف ندي مجہے دکہائي جو
[illegible] اور برے کے تخت سے نکلتي تہي (۲) اور
اُس کي سڑک کے بیچ [illegible] ندي کے وارپار زندگي کا درخت تہا
جو بارہ قسم کے پہل [illegible] هر ایک مہینے میں اپنا پہل دیتا تہا اور اُس
درخت کے پتے [illegible] شفا کے واسطے تہے (۳) اور پہر کوئي لعنت
نہ هوگي اور خدا اور برے کا تخت اُس میں هوگا اور اُس کے بندے اُس
کي بندگي کرینگے (۴) اور وے اُس کا منہہ دیکہینگے اور اُس کا نام اُن
کے ماتہوں پر هوگا (۵) اور وہاں رات نہ هوگي اور وے چراغ اور سورج
کي روشني کے محتاج نہیں کیونکہ خداوند خدا اُن کو روشن کرتا هی
اور وے ابدالاباد بادشاهت کرینگے (۶) پہر اُس نے مجہے کہا کہ یے
باتیں سچ اور برحق هیں اور مقدس نبیوں کے خداوند خدا نے اپنے فرشتے
کو بہیجا کہ اُن چیزوں کو جن کا جلد هونا ضرور هی اپنے بندوں پر ظاهر
کرے (۷) دیکہہ میں جلد آتا هوں مبارک وہ جو اِس کتاب کي نبوت
کي باتوں کو حفظ کرتا هی (۸) اور مجہہ یوحنا نے اُن چیزوں کو دیکہا
اور سنا اور جب میں نے سنا اور دیکہا تہا تب اُس فرشتے کے پانوں
پر جسنے مجہے یے چیزیں دکہائیں سجدہ کرنے کو گرا (۹) تب اُس
نے مجہہ سے کہا خبردار ایسا نہ کر کیونکہ میں تیرا اور نبیوں کا جو تیرے
بہائي هیں اور اُن کا جو اِس کتاب کي باتیں حفظ کرتے هیں همخدمت
هوں خدا کو سجدہ کر (۱۰) پہر اُس نے مجہہ سے کہا کہ تو اِس کتاب
کي نبوت کي باتوں پر مہر مت رکہہ کیونکہ وقت نزدیک هی (۱۱) جو
ناراست هی سو ناراست هي رهے اور جو نجس هی سو نجس هي رهے
اور جو راستباز هی سو راستباز هي رهے اور جو مقدس هی سو مقدس
هي رهے (۱۲) اور دیکہہ میں جلد آتا هوں اور میرا اجر میرے ساتہہ هی

اور اُس کی روشنی بے نہایت بیش قیمت جواہر کی سی تھی یشم
کی مانند تھی جو بلور کی طرح شفاف ہو (۱۲) اور اُسکی بڑی اور بلند
دیوار تھی اور اُس کے بارہ دروازے اور اُن دروازوں پر بارہ فرشتے تھے اور
اُن پر نام لکھے تھے جو بنی اسرائیل کے بارہ فرقوں کے ہیں (۱۳) پورب
کو تین دروازے اُتر کو تین دروازے دکھن کو تین دروازے پچھم کو تین
دروازے تھے (۱۴) اور اُس شہر کی دیوار کی بارہ نیسیاوں میں اِن
برے کے بارہ رسولوں کے نام تھے (۱۵) اور [illegible] تھا [illegible]
ہاتھ میں سونے کی ایک جریب تھی تاکہ اُس شہر اور اُس کے دروازوں
اور اُسکی دیوار کو ناپے (۱۶) اور اُس شہر کی بناوٹ چوکونی ہے اور
اُس کا لمبان اِتنا ہی جتنی اُس کی چوڑان اور اُس نے اُس شہر کو
اُس جریب سے ناپکر بارہ ہزار ستادیوں (یعنی ساڑھے سات سو کوس)
پایا اور اُس کا لمبان اور چوڑان اور اُونچان ایکساں ہیں (۱۷) پھر اُس
کے دیوار کو ناپا تو اُس آدمی کے ہاتھ سے جو فرشتہ تھا ایک سو چوالیس
ہاتھ پایا (۱۸) اور اُس کی دیوار یشم کی بنی تھی اور وہ شہر خالص
سونے کا شفاف شیشے کی مانند تھا (۱۹) اور اُس شہر کی دیوار کی
نیوں ہر طرح کے جواہر سے آراستہ تھیں پہلی نیو یشم کی تھی دوسری
نیلم کی تیسری شب‌چراغ کی چوتھی زمرد کی (۲۰) پانچویں عقیق
کی چھٹی لعل کی ساتویں سنہرے پتھر کی آٹھویں فیروزے کی نویں
زبرجد کی دسویں یمنی کی گیارھویں سنگ سنبلی کی بارھویں یاقوت
کی (۲۱) اور بارہ دروازے بارہ موتی تھے ہر دروازہ ایک ایک موتی کا
اور اُس شہر کی سڑک خالص سونے کی شفاف شیشے کی مانند تھی
(۲۲) اور میں نے اُس میں کوئی ہیکل نہ دیکھی اِس لیئے کہ خداوند
خدا قادر مطلق اور برہ اُس کی ہیکل ہیں (۲۳) اور وہ شہر سورج کا
محتاج نہیں اور نہ چاند کا کہ وے اُس کو روشن کریں کیونکہ خدا کے
جلال نے اُسے روشن کر رکھا ہے اور برہ اُس کی روشنی ہے (۲۴) اور وے
قومیں جنھوں نے نجات پائی اُس کی روشنی میں پھرینگی اور زمین کے
بادشاہ اپنا جلال اور عزت اُس میں لاتے ہیں (۲۵) اور اُس کے
دروازے کبھی دن کو بند نہ ہونگے کہ رات وہاں نہ ہوگی (۲۶) اور وے

میں ڈالے گئے یہہ دوسري موت هی (۱٥) اور جس کا ذکر زندگي کي کتاب میں نه ملا وہ آگ کي جهیل میں ڈالا گیا *

۲۱ باب

(۱) پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئي زمین کو دیکھا کیونکه اگلا آسمان اور اگلي زمین جاتي رهي تهي اور سمندر بهي مطلق نه رها (۲) اور مجهه یوحنا نے شهر مقدس نئي یروسلم کو آسمان سے دلهن کي مانند جس نے اپنے شوهر کے لیئے سنگار کیا آراسته کیئے هوئے خدا کے پاس سے اُترتے دیکها (۳) اور میں نے ایک بڑي آواز یهه کهتي هوئي آسمان سے سني که دیکهه خدا کا خیمه آدمیوں کے ساتهه هی اور وہ اُن کے ساتهه سکونت کریگا اور وے اُس کے لوگ هونگے اور خدا اُن کا خدا آپ اُن کے ساتهه رهیگا (۴) اور خدا اُن کي آنکهوں سے هر ایک آنسو پونچهیگا اور پهر موت نه هوگي اور نه غم اور نه ناله اور نه پهر دکهه هوگا کیونکه اگلي چیزیں گذر گئیں (٥) اور اُس نے جو تخت پر بیٹها تها کها دیکهه میں سب کچهه نیا کرتا هوں اور اُس نے مجهه سے کها لکهه کیونکه یے باتیں سچ اور برحق هیں (٦) اور اُس نے مجهے کها که هو چکا میں الفا اور اومگا اِبتدا اور اِنتها هوں میں اُس کو جو پیاسا هی آب حیات کے چشمے سے مفت پینے دونگا (۷) جو غالب هوتا هی سو سب چیزوں کا وارث هوگا اور میں اُس کا خدا هونگا اور وہ میرا بیٹا هوگا (۸) پر ڈرنیوالوں اور بےایمانوں اور اور نفرتیوں اور خونیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بت‌پرستوں اور سارے جهوٹهوں کا حصه اُسي جهیل میں هوگا جو آگ اور گندهک سے جلتي یهه دوسري موت هی (۹) اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جنکے پاس وے سات پیالے پچهلي سات آفتوں سے بهرے تهے مجهه پاس آیا اور مجهه سے یوں کهکے بولا که اِدهر آ میں تجهے دلهن یعنے برے کي جورو دکهاؤنگا (۱۰) اور مجهے به وضع روحاني ایک بڑے اور اُونچے پهاڑ پر لے گیا اور اُس نے اُس بزرگ شهر کو مقدس یروسلم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دکهایا (۱۱) اُس میں خدا کا جلال تها

هزار برس تمام نه هوں بعد اُس کے چاهیئے که وه تهوري مدت تک چهوتا رهے (۴) پهر میں نے تخت دیکھے اور وے اُن پر بیٹھے تهے اور عدالت اُنهیں دي گئي اور اُن کي روحوں کو بهي دیکها جنهوں نے یسوع کي گواهي اور خدا کے کلام کے واسطے اپنا سر دیا اور جنهوں نے نه اُس درنده جانور نه اُسکي مورت کو پوجا اور نه اُس کا نشان اپنے ماتهوں اور اپنے هاتهوں پر قبول کیا تها وے زنده هوئے اور مسیح کے ساتھ هزار برس تک بادشاهي کرتے رهے (۵) اور باقي مُردے جب تک هزار برس پورے نه هوئے نه جیئے یه پهلي قیامت هی (۶) مبارک اور مقدس وه جو پهلي قیامت میں شریک هی ایسوں پر دوسري موت کا کچھ اختیار نهیں بلکه وے خدا اور مسیح کے کاهن هونگے اور اُس کے ساتھ هزار برس تک بادشاهت کرینگے (۷) اور جب هزار سال هو چکینگے شیطان اپني قید سے چهوتیگا (۸) اور نکلیگا تاکه اُن قوموں کو جو زمین کے چاروں کونوں میں هیں یعني جوج و ماجوج کو فریب دیے اور اُنهیں لڑائي کے لیئے جمع کرے وے شمار میں سمندر کي ریت کي مانند هیں (۹) اور وے زمین کي وسعت پر چڑھ گئے اور اُنهوں نے مقدسوں کي چهاوني اور عزیز شهر کو گهیر لیا تب آسمان پر سے خدا کے پاس سے آگ اُتري اور اُن کو کها گئي (۱۰) شیطان جس نے اُنهیں فریب دیا تها آگ اور گندهک کي جهیل میں ڈالا گیا جهاں وه درنده جانور اور جهوٹها نبي هی اور وے رات دن ابدالاباد عذاب میں رهینگے (۱۱) پهر میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُس کو جو اُس پر بیٹھا تها دیکها جس کے حضور سے زمین اور آسمان بهاگے اور اُنهیں کهیں جگهه نه ملي (۱۲) پهر میں نے دیکها که مُردے کیا چهوٹے کیا بڑے خدا کے حضور کهڑے هیں اور کتابیں کهولي گئیں اور ایک دوسري کتاب جو زندگي کي هی کهولي گئي اور مُردوں کي عدالت جس طرح سے اُن کتابوں میں لکها تها اُن کے اعمال کے مطابق کي گئي (۱۳) اور سمندر نے اُن مُردوں کو جو اُس میں تهے اُچهال پهینکا اور موت و حادث نے اُن مُردوں کو جو اُن میں تهے حاضر کیا اور اُن میں هر ایک کي عدالت اُس کے [illegible] کي گئي (۱۴) پهر موت اور حادث آگ کي جهیل

کتانی لباس پہنے ہوئے نقرئی گھوڑوں پر اُس کے پیچھے ہو لیں (۱۵) اور
اُس کے منہہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہی کہ وہ اُس سے قوموں کو مارے
اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکمرانی کریگا اور وہ خود قادر مطلق خدا
کے قہر و غضب کی مے کے کولہو میں روندتا ہی (۱۶) اور اُس کے لباس
اور اُس کے ران پر یہہ نام لکھا ہی بادشاہوں کا بادشاہ اور
خداوندوں کا خداوند (۱۷) پھر میں نے ایک فرشتے کو سورج میں
کھڑا دیکھا اور اُس نے بلند آواز سے پکارا اور تمام پرندوں سے جو آسمان کے
بیچ و بیچ اُڑتے ہیں یہہ کہا آؤ اور بزرگ خدا کے جشن میں جمع ہو
(۱۸) تاکہ تم بادشاہوں کا گوشت اور سرداروں کا گوشت اور زورآوروں کا
گوشت اور گھوڑوں اور اُن کے سواروں کا گوشت اور آزادوں اور غلاموں اور
چھوٹوں اور بڑوں کا گوشت کھاؤ (۱۹) پھر میں نے دیکھا کہ وہ درندہ
جانور اور زمین کے بادشاہ اور اُن کی فوجیں اکٹھی ہوئیں تاکہ اُس سے
جو گھوڑے پر سوار تھا اور اُس کے لشکر سے لڑیں (۲۰) اور وہ درندہ
جانور پکڑا گیا اور اُس کے ساتھ جھوٹھا نبی جس نے اُس کے حضور سے
کرامتیں دکھائیں جن سے اُس نے اُن کو جنہوں نے اُس درندہ جانور کا
نشان اپنے پر قبول کیا اور اُن کو جو اُس کی مورت کو پوجتے تھے گمراہ
کیا یہہ دونوں اُس آگ کی جھیل میں جو گندھک سے جل رہی ہی
جیتے ڈالے گئے (۲۱) اور جو باقی تھے سو اُس گھوڑے کے سوار کی
تلوار سے جو اُس کے منہہ سے نکلی تھی قتل کیئے گئے اور سارے پرندے
اُن کے گوشت سے سیر ہو گئے ٭

۲۰ باب

(۱) پھر میں نے ایک فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جس کے ہاتھہ
میں اتھاہ کوئے کی کنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی (۲) اور اُس نے اُس
اژدہے کو جو پرانا سانپ ہی یعنے ابلیس اور شیطان کو پکڑا اور ہزار
برس تک جکڑ رکھا (۳) اور اُس کو اُس اتھاہ کوئے میں ڈالا اور اُسے بند
کر دیا اور اُس پر مہر کی تاکہ وہ آگے لوگوں کو دغا نہ دے جب تک کہ

یہ کہتی ہوئی سنی کہ ہللویاہ نجات اور جلال اور عزت اور قدرت
خداوند ہمارے خدا کی ہیں (۲) کیونکہ اُسکی عدالتیں راست اور
برحق ہیں اِس لیئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کی جس نے اپنی
بدکاری سے زمین کو خراب کیا عدالت کی اور اپنے بندوں کے لہو کا بدلا
اُس کے ہاتھ سے لیا (۳) پھر دوسری بار اُنہوں نے کہا ہللویاہ اور اُس
کا دھواں ابدالاباد اُٹھتا رہتا ہے (۴) اور وے چوبیس بزرگ اور وے
چار جاندار اوندھے منہہ گرے اور خدا کو جو تخت پر بیٹھا ہے سجدہ
کیا اور کہا آمین ہللویاہ (۵) اور تخت سے ایک آواز یہہ کہتے ہوئے
نکلی کہ تم سب جو اُس کے بندے ہو اور جو اُس سے ڈرتے ہو کیا
چھوٹے کیا بڑے ہمارے خدا کی ستایش کرو (۶) اور میں نے ایک بڑی
بھیڑ کی سی آواز اور بہت پانیوں کی سی آواز اور بڑے گرج کی سی
آواز یہہ کہتی ہوئی سنی کہ ہللویاہ کیونکہ خداوند خدا قادر مطلق
بادشاہت کرتا ہے (۷) آؤ ہم خوشی و خورمی کریں اور اُس کو عزت
دیویں اِس لیئے کہ برے کا بیاہ آ پہنچا اور اُسکی دلہن نے آپ کو
سنوارا ہے (۸) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ وہ صاف اور شفاف مہین کتانی
کپڑا پہنے کہ مہین کتانی کپڑا مقدس لوگوں کی راستیاں ہیں (۹) اور
اُس نے مجھ سے کہا کہ لکھ مبارک وے ہیں جو برے کی شادی کے جشن
میں بلائے گئے ہیں اور وہ مجھ سے کہتا ہے کہ یے خدا کی باتیں برحق
ہیں (۱۰) اور میں اُس کے پاؤں پر اُسے سجدہ کرنے کے لیئے گرا اور
اُس نے مجھے کہا خبردار ایسا نہ کر کہ میں تیرا اور تیرے بھائیوں کا
جن پاس یسوع کی گواہی ہے ہمخدمت ہوں خدا کو سجدہ کر کیونکہ
گواہی جو یسوع پر ہے نبوت کی روح ہے (۱۱) پھر میں نے آسمان
کو کھلا ہوا دیکھا اور دیکھو کہ ایک نقرئی گھوڑا اور اُس کا سوار امانتدار اور
سچا کہلاتا ہے اور وہ راستی سے عدالت کرتا اور لڑتا ہے (۱۲) اور اُس
کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند اور اُس کے سر پر بہت سے تاج
اور اُس کا ایک نام لکھا ہوا ہے جسے اُس کے سوا کسی نے نہ جانا
(۱۳) اور خون میں ڈوبا ہوا لباس وہ پہنے تھا اور اُس کا نام کلام خدا
ہے (۱۴) اور وے فوجیں جو آسمان میں ہیں صاف اور سفید اور

(۱۴) اب تیرے دلپسند میوے تجھ سے الگ ہو گئے اور ساري نفیس اور خاصي خاصي چیزیں تجھے چھوڑ گئیں اور تو اُن کو پھر کبھي نه پائیگي (۱۵) اُن چیزوں کے سوداگر جو اُس کے سبب مالدار بنے تھے اُس کے عذاب کے خوف سے روتے اور غم کرتے ھوئے دور کھڑے رھینگے (۱۶) اور کہینگے ھائے ھائے وہ بڑا شہر جو مہین کپڑے اور ارغواني اور قرمزي پوشاک پہنے اور سونے اور جواھر اور موتیوں سے آراسته تھا (۱۷) کیونکه اِتني بڑي دولت ایک ھي گھڑي میں برباد ھو گئي اور ھر ایک ناخدا اور جہاز پر کے سب مسافر اور ڈانڈي اور جتنے که سمندر سے کام رکھتے ھیں دور کھڑے رھے (۱۸) اور اُس کے جلنے کا دھنواں دیکھکر یوں پکار اُٹھے کون شہر اِس بڑے شہر کي مانند ھے (۱۹) اور اُنہوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائي اور رو رو اور غم کرکے یوں پکار اُٹھے ھائے ھائے ایسا بڑا شہر جس میں وے سب جو سمندر میں جہاز چلاتے اُس کے بڑے خرچ سے دولتمند ھو گئے وہ ایک ھي گھڑي میں اُجڑ گیا (۲۰) اے آسمان اور اے مقدس رسولو اور پیغمبرو اُس پر خوشي کرو کیونکه خدا نے اُس سے تمہارا بدلا لیا * (۲۱) پھر ایک زورآور فرشتے نے ایک پتھر بڑي چکي کے پاٹ کي مانند اُٹھایا اور یہه کہتے ھوئے سمندر میں پھینکا که بابل وہ بڑا شہر یوں زور سے پھینکا جائیگا اور پھر کبھي پایا نه جائیگا (۲۲) اور بربطنوازوں اور مطربوں بانسلي بجانیوالوں اور نرسنگا پھونکنیوالوں کي آواز تجھه میں پھر نه سني جائیگي اور کسي طرح کا پیشهوالا کوئي پیشه کیوں نه ھو تجھه میں پھر پایا نه جائیگا اور چکي کي آواز تجھه میں پھر نه سني جائیگي (۲۳) اور پھر تجھه میں کبھي چراغ روشن نه ھوگا اور پھر تجھه میں دلہا دلہن کي آواز کدھي سني نه جائیگي کیونکه تیرے سوداگر زمین کے اشراف تھے اور تیري سوداگري سے زمین کي سب قومیں دغا کھا گئیں (۲۴) اور نبیوں اور مقدس لوگوں کا اور جتنے زمین پر قتل کیئے گئے اُن کا لہو اُس میں پایا گیا *

۱۹ باب

(۱) اُن چیزوں کے بعد میں نے آسمان پر بہت لوگوں کي بڑي آواز

بڑی گر پڑی وہ دیووں کا گھر اور ہر ایک گندی روح کی چوکی اور ہر ایک ناپاک اور مکروہ پرندے کا بسیرا ہو گئی (۳) کیونکہ ساری قوموں نے اُس کی حرامکاری کے غضب کی مے پی لی اور زمین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ حرامکاری کی اور زمین کے سوداگر اُس کے عیش کی زیادتی سے دولتمند ہو گئے (۴) پھر مَیں نے آسمان میں سے ایک اور آواز یہ کہتی ہوئی سنی کہ ای میرے لوگو اُس میں سے نکل آؤ تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو اور اُس کی آفتوں میں سے کچھ تم پر نہ پڑے (۵) کیونکہ اُسکے گناہ آسمان تک پہنچے اور خدا نے اُسکی بدکاریاں یاد کیں (۶) جیسا اُس نے تم سے سلوک کیا ویسا ہی تم بھی اُس سے سلوک کرو اور اُسے اُس کے کاموں کے موافق دوچند دو اُس پیالے میں جسے اُس نے بھرا اُس کے لیئے دونا بھر دو (۷) جتنا اُس نے آپ کو شاندار بنایا اور عیاشی کی اُتنے ہی اُس کو عذاب اور غم میں ڈالو کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہی کہ میں ملکہ بن بیٹھی اور میں تو رانڈ نہیں ہوں اور کبھی غم نہ دیکھونگی (۸) اِس لیئے ایک ہی دن میں اُس پر آفتیں آوینگی یعنے موت اور غم اور کال اور وہ آگ میں جلائی جائیگی کیونکہ خداوند خدا جو اُس کی عدالت کرتا ہی زورآور ہی (۹) اور زمین کے بادشاہ جنہوں نے اُس کے ساتھ حرامکاری اور عیاشی کی ہی جب اُس کے جلنے کا دھواں دیکھیں اُس پر روئے پیٹینگے اور (۱۰) اُس کے عذاب کے ڈر سے دور کھڑے ہوئے کہینگے ہائے ہائے بابل وہ بڑا شہر وہ مضبوط شہر کہ ایک ہی گھڑی میں تیری عدالت آ پہنچی (۱۱) اور زمین کے سوداگر اُس پر روئینگے اور غم کرینگے کہ اب کوئی اُن کی اجناس مول نہیں لیتا (۱۲) یہ جنسیں سونے اور روپے کی اور جواہرات اور موتی اور مہین کتان اور ارغوانی اور ریشمی اور قرمزی کپڑے اور ہر ایک خوشبودار لکڑی اور طرح طرح کے ہاتھی دانت کے برتن اور ہر ایک طرح کی بیشقیمت چوب کے اور تانبے کے اور لوہے اور سنگ‌مرمر کے باسن (۱۳) اور دارچینی اور خوشبوئیاں اور عطر اور لبان اور مے اور تیل اور صاف میدا اور گیہوں اور چارپائے اور بھیڑیں اور گھوڑے اور گاڑیاں اور غلام اور آدمیوں کی جانیں ہیں

ندیوں اور پانیوں کے چشموں میں اُنڈیلا اور وے لہو ہو گئے (۵) اور میں
نے پانیوں کے فرشتے کو یہہ کہتے سنا کہ ای خداوند جو ہی اور جو تھا تو ہی
عادل اور قدوس ہی کہ تونے یوں عدالت کی (۶) کیونکہ اُنہوں نے مقدسوں
اور نبیوں کا خون بہایا ہی سو تونے پینے کو اُنہیں لہو دیا کہ وے اِسی
لائق ہیں (۷) پھر میں نے ایک اور کو قربانگاہ میں سے یہہ کہتے سنا
کہ ہاں ای خداوند خدا قادر مطلق تیری عدالتیں سچی اور راست ہیں
(۸) پھر چوتھے فرشتے نے اپنا پیالہ سورج پر اُنڈیلا اور اُسے اِختیار دیا
گیا کہ آدمیوں کو آگ سے جُھلسائے (۹) اور آدمی سخت گرمی سے
جُھلس گئے اور خدا کے نام پر جو اِن آفتوں پر اِختیار رکھتا ہی کُفر
بکتے تھے اور اُنہوں نے توبہ نہ کی کہ اُس کا جلال ظاہر کریں (۱۰) پھر
پانچویں فرشتے نے اُس درندہ جانور کے تخت پر اپنا پیالہ اُنڈیلا اور اُس
کی بادشاہی میں تاریکی چھا گئی اور وے مارے درد کے اپنی زبانیں
چباتے تھے (۱۱) اور اپنے دردوں اور اپنے پھوڑوں کے باعث آسمان
کے خدا پر کُفر بکتے تھے اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کی (۱۲) پھر
چھٹے فرشتے نے اپنا پیالہ اُس بڑے دریا میں جو فرات ہی اُنڈیلا اور
اُس کا پانی سوکھ گیا تاکہ پورب کے بادشاہوں کے لیئے راہ تیار ہووے
(۱۳) پھر میں نے اُس اژدہے کے مُنہہ سے اور اُس درندہ جانور کے مُنہہ
سے اور جھوٹھے نبی کے مُنہہ سے تین ناپاک روحوں کو مینڈکوں کی
شکل نکلتے دیکھا (۱۴) کہ وے اچنبھے دکھانیوالے دیووں کی روحیں
ہیں جو زمین کے بلکہ ساری دنیا کے بادشاہوں پاس جاتیں کہ اُنہیں
قادر مطلق خدا کے روز عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع کریں (۱۵) دیکھہ
میں چور کی مانند آتا ہوں مبارک ہی وہ جو جاگتا اور اپنی پوشاک
کی خبرداری کرتا ہی ایسا نہ ہووے کہ وہ ننگا پھرے اور لوگ اُس کی
شرم دیکھیں (۱۶) پھر اُس نے اُن کو ایک مکان میں جس کا نام عبرانی
میں ارمجدون ہی جمع کیا (۱۷) پھر ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ ہوا
میں اُنڈیلا تب آسمان کی ہیکل کے تخت کی طرف سے ایک بڑی
آواز یہہ کہتی ہوئی نکلی کہ ہو چکا (۱۸) تب آوازیں اور گرجیں اور
بجلیاں ہوئیں اور بڑا بھونچال آیا ایسا کہ جب سے آدمی زمین پر ہیں

کا تھا کہ سات فرشتے پچھلی سات آفتوں کو لیئے ہوئے ہیں کیونکہ خدا کا غضب اُن میں پورا ہوا ہی (۲) اور میں نے گویا شیشے کا ایک سمندر آگ سے ملا ہوا دیکھا اور اُن کو بھی جو اُس درندہ جانور اور اُسکی مورت اور اُس کے نشان اور اُس کے نام کے عدد پر غالب آئے تھے اُس شیشے کے سمندر پر خدا کی بربط لیئے کھڑے تھے (۳) اور وے خدا کے بندے موسیٰ کا گیت اور برے کا گیت یہ کہکے گاتے ہیں کہ ای خداوند خدا قادر مطلق تیرے کام بڑے اور اچنبھے کے ہیں ای مقدسوں کے بادشاہ تیری راہیں راست اور درست ہیں (۴) ای خداوند کون تجھ سے نہ ڈریگا اور تیرے نام کا جلال ظاہر نہ کریگا کیونکہ تو ہی صرف قدوس ہی کہ ساری قومیں آوینگی اور تیرے آگے سجدہ کرینگی کہ تیری عدالتیں ظاہر ہوئی ہیں (۵) اور بعد اُس کے جو میں نے نظر کی تو دیکھو کہ گواہی کے خیمہ کی ہیکل آسمان پر کھولی گئی (۶) اور وے سات فرشتے اُن ساتوں آفتوں کو لیئے صاف اور براق پوشاک پہنے ہوئے اور سونے کے سینہ بند سینوں پر لگائے ہوئے ہیکل سے نکل آئے (۷) اور اُن چار جانداروں میں سے ایک نے سونے کے سات پیالے خدا کے قہر سے بھرے ہوئے جو ابدالاباد زندہ ہی اُن ساتوں فرشتوں کو دیئے (۸) اور ہیکل خدا کے جلال اور اُس کی قدرت کے سبب دھوئیں سے بھر گئی اور جب تک اُن ساتوں فرشتوں کی سات آفتیں انجام تک نہ پہنچیں کوئی ہیکل میں داخل نہ ہو سکا *

۱۶ باب

(۱) پھر میں نے ہیکل سے ایک بڑی آواز سنی جو اُن ساتوں فرشتوں سے یوں کہتی تھی کہ روانہ ہو اور خدا کے قہر کے اُن پیالوں کو زمین پر اُنڈیلو (۲) چنانچہ پہلا چلا گیا اور اپنا پیالہ زمین پر اُنڈیلا تب اُن لوگوں میں جن پر اُس درندہ جانور کا نشان تھا اور اُن میں جو اُس کی مورت کی پوجا کرتے تھے برا اور زبوں پھوڑا پیدا ہوا (۳) پھر دوسرے فرشتے نے اپنا پیالہ سمندر میں اُنڈیلا تب وہ مُردے کا سا لہو ہو گیا اور ہر ایک جاندار جو سمندر میں تھا موا (۴) پھر تیسرے فرشتے نے اپنا پیالہ

نشان یا اُس جانور کا نام یا اُس کے نام کا شمار ہو (۱۸) حکمت اِس
میں ہی وہ جو سمجھہ رکھتا ہی اُس جانور کا عدد گن جائے کیونکہ وہ
اِنسان کا عدد ہی اور اُس کا عدد چھہ سو چھیاسٹھہ ہی *

۱۴ باب

(۱) پھر جو میں نے نگاہ کی اور دیکھو کہ برّہ صیہون پہاڑ پر کھڑا تھا
اور اُس کے ساتھہ ایک لاکھہ چوالیس ہزار جن کے ماتھوں پر اُس کے باپ
کا نام لکھا تھا (۲) پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جو بہت
پانیوں کے شور اور بڑے گرجنے کی آواز کی مانند تھی اور میں نے بربط نوازوں
کی آواز جو اپنی بربط بجاتے تھے سنی (۳) اور وے تخت کے سامھنے
اور اُن چاروں جانداروں اور بزرگوں کے آگے گویا نیا گیت گا رہے تھے اور
کوئی اُن ایک لاکھہ چوالیس ہزار کے سوا جو زمین سے خریدے گئے تھے
اُس گیت کو سیکھہ نہ سکا (۴) یہے وے لوگ ہیں جو عورتوں کے ساتھہ
گندگی میں نہ پڑے کہ کنوارے ہیں یہے وے ہیں جو برّے کے پیچھے جاتے
ہیں جہاں کہیں وہ جاتا ہی یہے خدا اور برّے کے لیئے پہلے پھل ہوکے
آدمیوں میں سے مول لیئے گئے ہیں (۵) اور اُن کے مُنہہ میں مکر پایا
نہ گیا کیونکہ وے خدا کے تخت کے آگے بےعیب ہیں (۶) اور میں
نے ایک اور فرشتے کو اِنجیل ابدی لیئے ہوئے دیکھا کہ آسمان کے بیچوں
بیچ اُتر رہا تھا تاکہ زمین کے رہنیوالوں اور سب قوموں اور فرقوں اور
اہل زبان اور لوگوں کو خوشخبری سناوے (۷) اور اُس نے بڑی آواز سے
کہا خدا سے ڈرو اور اُس کا جلال ظاہر کرو کیونکہ اُس کی عدالت کی
گھڑی آئی اور اُسی کی پرستش کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر
اور پانی کے چشمے پیدا کیئے (۸) اور اُس کے پیچھے ایک دوسرا
فرشتہ آکر یوں بولا کہ بابل وہ بڑا شہر گر پڑا گر پڑا کیونکہ اُس نے اپنی
حرامکاری کی غصے کی مے ساری قوموں کو پلائی (۹) پھر ایک تیسرا
فرشتہ اُن کے پیچھے آیا اور بڑی آواز سے بولا کہ جو کوئی اُس درندہ
جانور اور اُس کی مورت کی پوجا کرتا ہی اور اُس کا نشان اپنے ماتھے
یا اپنے ہاتھہ پر ہوے لیتا ہی (۱۰) وہ خدا کے قہر کی اُس مے کو

اُس جانور کے پیچھے تعجب کرتي چلي (۴) اور اُنھوں نے اُس اژدھے کي جس نے اُس جانور کے تئیں اِختیار دیا پرستش کي اور اُس جانور کي بھي پرستش کي اور وے بولے کون اُس جانور کي مانند ھی کون اُس سے لڑ سکتا ھي (۵) اور ایک منھہ بڑا بول بولنیوالا اور کفر کھنیوالا اُسے دیا گیا اور بیالیس مھینوں تک لڑائي کرنے کو اُسے اِختیار بخشا گیا (۶) اور اُس نے خدا کي بابت کفر کھنے میں اپنا منھہ کھولا کہ اُس کے نام اور اُس کے خیمے اور اُن کے حق میں جو آسمان پر رھتے ھیں کفر بکیے (۷) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ مقدس لوگوں سے مقابلہ کرے اور اُن پر غالب ھووے اور سب فرقوں اور اھل زبان اور قوموں پر اُسے اِختیار عنایت ھوا (۸) اور زمین کے وے سب رھنیوالے جن کے نام اُس برے کے دفتر حیات میں جو بناے عالم سے قتل ھوا لکھے نھیں گئے اُس کي پوجا کرینگے (۹) اگر کسي کا کان ھو تو سنے (۱۰) اگر کوئي قیدیوں کا غول اِکتھا کر لاتا ھی سو قید میں پڑیگا اگر کوئي تلوار سے قتل کرتا ھی سو تلوار ھي سے قتل ھوگا مقدس لوگوں کا صبر اور اِیمان اِسي میں ھی (۱۱) پھر میں نے دیکھا کہ ایک اور درندہ جانور زمین میں سے اُٹھا برے کي مانند اُس کے دو سینگ تھے پر اژدھے کي طرح بولتا تھا (۱۲) یہہ پھلے جانور کا سارا اِختیار رکھکے اُس کے آگے عمل کرتا ھی اور زمین اور اُس کے رھنیوالوں سے پھلے جانور کو جس کا زخم کاري چنگا کیا گیا تھا پُجواتا ھی (۱۳) اور وہ بڑي کرامات کرتا ھی یھاں تک کہ لوگوں کي نظر میں آسمان سے زمین پر آگ نازل کرتا (۱۴) اور اُن کرامت سے جنھیں اُس درندہ جانور کے سامھنے اُس کو کرنے کو دیا گیا زمین کے رھنیوالوں کو دغا دیتا ھی کہ زمین کے رھنیوالوں سے کھتا ھی کہ تم اُس جانور کي جس میں تلوار کا گھاؤ تھا اور وہ توبھي جیا ایک مورت بناؤ (۱۵) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ اُس جانور کي مورت کو جان بخشے کہ اُس جانور کي وہ مورت باتیں بھي کرے اور اُن سب کو جو اُس جانور کي مورت کو نہ پوجیں قتل کروائے (۱۶) اور وہ سب چھوتے بڑے دولتمند اور غریب آزاد اور غلام سبھوں کے دھنے ھاتھہ یا ماتھے پر ایک نشان کروا دیتا (۱۷) تاکہ کوئي خرید فروخت نہ کر سکے مگر وھي جس میں وہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سجدہ کیا (۱۷) اور بولے کہ ای خداوند خدا قادر مطلق جو هی اور
جو تہا اور جو آنیوالا هی هم تیرا شکر کرتے هیں کیونکہ تو نے اپنی بڑي
قدرت اِختیار کر لي اور بادشاهت کي (۱۸) اور قومیں غصے هوئیں
اور تیرا قہر آیا اور مُردوں کا وقت پہنچا کہ اُن کي عدالت کي جئے اور
کہ تو اپنے خدمت گذار نبیوں اور مقدس لوگوں کو اور اُن کو جو تیرے
نام سے ڈرتے هیں کیا چہوٹے کیا بڑے اجر بخشے اور اُن کو جو زمین کو
خراب کرتے هیں خراب کرے (۱۹) اور خدا کی هیکل آسمان میں
کہولی گئي اور اُس کي هیکل میں اُس کے عہد کا صندوق دکہنے میں
آیا اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں اور بہونچال آئے اور بڑے اولے پڑے *

۱۲ باب

(۱) اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا ایک عورت سورج کو اوڑہے هوئے
اور چاند اُس کے پانوں تلے اور اُس کے سر پر بارہ ستاروں کا تاج تہا
(۲) اور وہ حاملہ تہي اور درد سے چلّاتي اور جنے کو ایذا کہتي تہي (۳) پہر
ایک اور نشان آسمان پر دکہائي دیا اور دیکہو ایک بڑا سرخ اژدہا جس
کے سات سر اور دس سینگ اور اُس کے سروں پر سات تاج تہے ظاهر
هوا (۴) اور اُس کے دم نے آسمان کي تہائي ستارے کہینچے اور اُنہیں
زمین پر ڈالا اور وہ اژدہا اُس عورت کے آگے جو جنے پر تہي جا کہڑا هوا
تاکہ جب وہ جنے تو اُس کے بچے کو نگل جاوے (۵) اور وہ فرزند
نرینہ جني جو کہ لوہے کا عصا لیکے سب قوموں پر حکومت کریگا اور
اُس کا لڑکا خدا کے اور اُس کے تخت کے آگے اُٹہا لیا گیا (۶) اور وہ
عورت بیابان میں جہاں اُس کي جگہہ هی جو خدا نے طیار کي تہي
بہاگ گئي تاکہ وهاں وے ایک هزار دو سو ساٹہہ دن تک اُس کي پرورش
کریں (۷) پہر آسمان پر لڑائي هوئي میکائیل اور اُس کے فرشتے اژدہے سے
لڑے اور اژدہا اور اُسکے فرشتے لڑے (۸) لیکن غالب نہ هوئے اور نہ آسمان
پر اُنکي پہر جگہہ ملي (۹) سو بڑا اژدہا نکالا گیا وهي پرانا سانپ جو ابلیس
اور شیطان کہلاتا هي اور جو سارے جہان کو دغا دیتا هي وہ زمین پر گرایا گیا
اور اُسکے فرشتے بہي اُس کے ساتہہ گرائے گئے (۱۰) پہر میں نے ایک بڑي

ساتھ دن تک نبوت کرینگے (۴) یہ وے دو درخت زیتوں کے اور دو
چراغدان ہیں جو زمین کے خدا کے حضور کھڑے ہیں (۵) اور اگر کوئی چاہے
کہ اُنھیں ضرر پہنچاوے تو اُن کے منھہ سے آگ نکلتی اور اُن کے دشمنوں کو کھا
جاتی ہی سو اگر کوئی چاہے کہ اُنھیں ضرر پہنچاوے تو ضرور ہی کہ وہ اِسی
طرح مارا جاوے (۶) اُن کو اِختیار ہی کہ آسمان کو بند کریں کہ اُن کی
نبوت کے دنوں میں پانی نہ برسے اور پانیوں پر بھی اِختیار رکھتے کہ اُنھیں
لہو بنا ڈالیں اور جب جب چاہیں زمین پر ہر طرح کی آفت لاویں
(۷) اور وے جب اپنی گواہی دے چکینگے تو وہ درندہ جو اتھاہ کونڈے
سے نکلتا ہی اُن سے لڑیگا اور اُن پر غالب ہوگا اور اُنھیں مار ڈالیگا (۸) اور
اُن کی لاشیں اُس بڑے شہر کے بازار میں جو تشبیہ کے طور پر سدوم اور
مصر کہلاتا ہی جہاں ہمارا خداوند بھی صلیب پر کھینچا گیا پڑی
رہینگی (۹) اور لوگوں اور فرقوں اور اہل زبان اور قوموں کے بعضے اُن کی
لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھا کرینگے اور اُن کی لاشوں کو قبروں میں
رکھنے نہ دینگے (۱۰) اور زمین کے رہنیوالے اُن پر خوشی و خورمی
کرینگے اور ایک دوسرے کو سوغاتیں بھیجینگے کیونکہ اُن دو نبیوں نے زمین
کے رہنیوالوں کو ستایا تھا (۱۱) اور ساڑھے تین دن کے بعد زندگی کی
روح خدا کی طرف سے اُن میں در آئی اور وے اپنے پاؤوں پر کھڑے
ہو گئے تب جنھوں نے اُنھیں دیکھا اُنھیں بڑا خوف آیا (۱۲) اور اُنھوں
نے آسمان سے ایک بڑی آواز سنی جو اُنھیں کہتی تھی کہ اِدھر اُوپر آؤ
اور وے بادل میں ہوکے آسمان پر چلے گئے اور اُن کے دشمنوں نے اُن کو
دیکھا (۱۳) پھر اُسی گھڑی ایک بڑا بھونچال آیا اور اُس شہر کا دسواں
حصہ گر گیا اُس بھونچال میں سات ہزار آدمی جان سے مارے گئے اور
باقی جو تھے ہراساں ہو گئے اور اُنھوں نے آسمان کے خدا کی بزرگی کی
(۱۴) دوسرا افسوس گذر گیا دیکھو تیسرا افسوس جلد آتا ہی (۱۵) اور
ساتویں فرشتے نے پھونکا اور آسمان پر بڑی آوازیں یہ کہتی ہوئی آئیں کہ
دنیا کی بادشاہتیں ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی ہو گئیں
اور وہ ابد تک بادشاہت کریگا (۱۶) اور چوبیسوں بزرگ جو اپنے
اپنے تخت پر خدا کے حضور بیٹھے تھے منھہ کے بل گرے اور خدا کو

(۴) اور جب بادل اپنے سات رعدوں کی آوازیں دے چکا تھا تو میں لکھنے پر تھا تب میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جو مجھے فرماتی تھی کہ بادل کے اُن سات رعدوں سے جو بات ہوئی اُس پر مہر کر رکھ اور مت لکھ (۵) تب اُس فرشتے نے جسے میں نے سمندر اور خشکی پر کھڑا دیکھا اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا (۶) اور اُس کی جو ابد تک زندہ ہے جس نے آسمان کو اور جو کچھ اُس میں ہے اور زمین کو اور جو کچھ اُس میں ہے اور سمندر کو اور جو کچھ اُس میں ہے پیدا کیا قسم کھائی کہ پھر اور مدت نہ ہوگی (۷) بلکہ ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں جب وہ پھونکنے پر ہو خدا کا پوشیدہ مطلب جیسا اُس نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو خوشخبری دی پورا ہوگا (۸) اور اُس آواز نے جو میں نے آسمان سے سنی پھر مجھ سے بات کی اور کہا جا وہ چھوٹی کھلی ہوئی کتاب جو اُس فرشتے کے جو دریا اور خشکی پر ہی ہاتھ میں ہی لے (۹) تب میں اُس فرشتے کے پاس گیا اور اُس سے کہا کہ وہ چھوٹی کتاب مجھ کو دے اُس نے مجھے کہا لے اور اُسے کہا جا وہ تیرا پیٹ کڑوا کر دیگی پر تیرے منہ میں شہد سی میٹھی لگیگی (۱۰) تب میں نے وہ چھوٹی کتاب اُس فرشتہ کے ہاتھ سے لی اور اُسے کہا گیا اور وہ میرے منہ میں شہد کی طرح میٹھی تھی پر جب میں اُسے کہا گیا میرا پیٹ کڑوا ہو گیا (۱۱) اور اُس نے مجھے کہا ضرور ہی کہ تو بہت سے لوگوں اور قوموں اور اہل زبان اور بادشاہوں کی بابت پھر نبوت کرے *

۱۱ باب

(۱) اور ایک سرکنڈا جریب کی مانند مجھے دیا گیا اور وہ فرشتہ کھڑا ہوکے کہتا تھا کہ اُٹھ اور خدا کی ہیکل اور قربانگاہ اور اُن کو جو اُس میں عبادت کرتے ہیں اندازہ کر (۲) مگر اُس دالان کو جو ہیکل کے باہر ہی چھوڑ دے اور اُسے مت ناپ کیونکہ وہ غیرقوموں کو دیا گیا ہی اور وے مقدس شہر کو بیالیس مہینوں تک پامال کرینگی (۳) اور میں اپنے دو گواہوں کو اِختیار دونگا اور وے ٹاٹ پہنکر ایک ہزار دو سو

آنیوالے هیں (۱۳) پهر چهٹهے فرشتے نے پهونکا اور مَیں نے سونهلی قربانگاه کے چاروں سینگوں میں سے جو خدا کے حضور هے ایک آواز سنی (۱۴) جو اُس چهٹهے فرشتے سے جسکے پاس نرسنگا تها کهتي تهي که اُن چاروں فرشتوں کو جو فرات کي بڑي ندي پر بند هیں کهول دے (۱۵) پهر وے چاروں فرشتے چهوٹے جو ایک گهڑي اور ایک دن اور ایک مهینے اور ایک برس تک طیار تهے که آدمیوں میں سے تهائي کو مار ڈالیں (۱۶) اور فوجوں کے سوار شمار میں بیس کڑور تهے اور میں نے اُن کا شمار ویسا سنا (۱۷) اور وے گهوڑے اور اُن کے سوار دیکهنے میں مجهے یوں نظر آئے که اُن کے بکتر آگ کے مانند سرخ اور دهنوئیں کے مانند نیلے اور گندهک کے مانند پیلے تهے اور اُن کے گهوڑوں کے سر ببر کے سروں کي مانند اور اُن کے منهوں سے آگ اور دهنواں اور گندهک نکلتي تهي (۱۸) اور اُس آگ اور دهنوئیں اور گندهک سے جو اُن کے منه سے نکلتي تهي یعنے اِن تینوں آفتوں سے تهائي آدمي مارے گئے (۱۹) که اُن گهوڑوں کے مقدور اُن کے منه میں اور اُن کي دم میں هیں کیونکه اُن کي دمیں سانپوں کي مانند سر رکهتیں اور وے اُن سے ضرر پهنچاتے هیں (۲۰) اور باقي آدمیوں نے جو اُن آفتوں سے مارے نه گئے تهے اپنے هاتهوں کے کاموں سے توبه نه کي که دیووں اور سونے اور روپے اور پیتل اور پتهر اور لکڑي کي مورتوں کي جو نه دیکهه اور نه سن اور نه چل سکتیں پوجا نه کریں (۲۱) اور اُنهوں نے اپنے اُس خون اور جادوگریوں اور زنا اور چوریوں سے جو وے کرتے تهے توبه نه کي *

۱۰ باب

(۱) پهر میں نے ایک اور زورآور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکها جو ایک بدلي کو اوڑهے اور اُس کے سر پر دهنک تها اور اُسکا چهره آفتاب سا اور اُس کے پانو آگ کے ستونوں کي مانند تهے (۲) اور اُس کے هاتهه میں ایک چهوٹي سي کتاب کهلي هوئي تهي اور اُس نے اپنا دهنا پانو سمندر پر اور بایاں خشکي پر دهرا (۳) اور بڑي آواز سے جیسے ببر گرجتا هے پکارا اور جب اُسنے پکارا تب بادل نے گرجنے کي اپني سات آوازیں دیں

کی تہائی بھی روشن نہ تھی (۱۳) پھر جو میں نے نظر کی تو ایک فرشتے کو آسمان کے بیچو بیچ اُڑتے ہوئے اور بڑی آواز سے یہہ کہتے سنا کہ زمین کے رہنیوالوں پر اُن تین فرشتوں کے نرسنگے کی باقی آوازوں کے سبب جو پھونکنے پر ہیں افسوس افسوس افسوس *

۹ باب

(۱) اور پانچویں فرشتے نے پھونکا تب میں نے ایک ستارہ آسمان سے زمین پر گرا ہوا دیکھا اور اُس کوئے کی کنجی جسکی تھاہ نہیں اُسے دی گئی (۲) اور اُس نے اُس کوئے کو جس کی تھاہ نہیں کھولا تو اُس کوئے سے بڑے تنور کا سا دھنواں اُٹھا اور اُس کوئے کے دھنویں سے سورج اور ہوا تاریک ہو گئی (۳) اور اُس دھنویں سے زمین پر ٹڈیاں نکلیں اور اُنہیں ویسا ہی مقدور دیا گیا جیسا زمین کے بچھوؤں کا ہی (۴) اور اُنہیں یہہ کہا گیا کہ زمین کی گھاس یا کسی سبزی یا کسی درخت کو ضرر نہ پہنچائیں مگر صرف اُن آدمیوں کو جن کے ماتھوں پر خدا کی مہر نہیں (۵) اور اُنہیں یہہ دیا گیا کہ وے اُن کو جان سے نہ ماریں بلکہ یہہ کہ وے پانچ مہینوں تک اذیت اُٹھاویں اور اُن کی اذیت بچھو کے ڈنک کی سی تھی جب وہ آدمیوں کو مارتا ہی (۶) اور اُن دنوں آدمی موت ڈھونڈھینگے اور اُسے نہ پاوینگے اور مرنے کے مشتاق ہونگے اور موت اُن سے بھاگیگی (۷) اور اُن ٹڈیوں کی صورتیں اُن گھوڑوں کی سی تھی جو لڑائی کے لیئے طیار کیئے گئے ہیں اور اُن کے سروں پر گویا سونے کے تاج اور اُن کے چہرے آدمیوں کے سے تھے (۸) اور اُن کے بال عورتوں کے بالوں کی مانند اور اُن کے دانت ببر کے سے تھے (۹) اور اُن کے بکتر لوھے کے بکتروں کی مانند اور اُن کے پروں کی آواز رتھوں اور بہت گھوڑوں کی سی آواز جو لڑائی میں دوڑیں (۱۰) اور اُن کی دمیں بچھو کی سی تھیں اور ڈنک اُن کی دموں میں تھے اور اُنہیں اختیار ملا کہ پانچ مہینوں تک آدمیوں کو ضرر پہنچاویں (۱۱) اور اُس اتھاہ کوئے کا فرشتہ اُن کے اُوپر بادشاہ تھا اُسکا نام عبرانی میں ابدّون اور یونانی میں اپلّیون ہی (۱۲) ایک افسوس گذر گیا دیکھو دو اور افسوس اُن باتوں کے بعد

(۱۷) کیونکہ برہ جو تخت کے بیچ و بیچ ھی اُن کی گلہ بانی کریگا اور اُنھیں پانیوں کے زندہ سوتوں پاس پہنچائیگا اور خدا اُن کی آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھیگا *

۸ باب

(۱) اور جب اُس نے ساتوں مہر توڑی تب آسمان میں قریب آدھی گھڑی کی خاموشی تھی (۲) اور میں نے اُن ساتوں فرشتوں کو جو خدا کے آگے کھڑے تھے دیکھا کہ اُنھیں سات نرسنگے دیئے گئے (۳) پھر ایک اور فرشتہ آیا اور سونے کا بخوردان لیئے ہوئے قربانگاہ کے اُوپر کھڑا ہوا اور بہت بخور اُسے دیا گیا تاکہ اُسے سارے مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ سنہری قربانگاہ پر جو تخت کے آگے ھی گذرانے (۴) اور اُس بخور کا دھوںواں مقدسوں کی دعاؤں میں ملکے فرشتے کے ھاتھ سے خدا کے پاس اُوپر گیا (۵) پھر اُس فرشتے نے بخوردان کو لیا اور اُس میں قربانگاہ سے آگ لیکے بھری اور زمین پر پھینکی تب آوازیں ہوئیں اور گرج اور بجلی اور بھونچال (۶) اور اُن سات فرشتوں نے جن کے پاس سات نرسنگے تھے پھونکنے کے لیئے آپ کو طیار کیا (۷) اور پہلے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب اولے اور آگ خون آمیز موجود ہوئی اور زمین پر ڈالی گئی اور تہائی درخت جل گئے اور تمام ھری گھاس جل گئی (۸) پھر دوسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب جیسے ایک بڑا پہاڑ آگ سے جلتا ہوا سمندر میں ڈالا گیا اور سمندر کا تیسرا حصہ لہو ھو گیا (۹) اور مخلوقات کی تہائی جتنے سمندر میں جان رکھتے تھے مر گئے اور جہازوں کا تیسرا حصہ تباہ ھو گیا (۱۰) پھر تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب بڑا ستارہ چراغ سا جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا اور ندیوں اور پانی کے سوتوں کی تہائی پر جا گرا (۱۱) اُس ستارے کا نام ناگدونا ھی اور پانیوں کی تہائی ناگدونا ھو گیا اور بہت سے آدمی اُن پانیوں کے سبب سے مر گئے کہ وے کڑوے ھو گئے تھے (۱۲) پھر چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تو تہائی سورج اور تہائی چاند اور تہائی ستارے مارے گئے یہاں تک کہ اُن کی تہائی تاریک ھو گئی اور دن کی تہائی اور ویسے ھی رات

کے ماتھے پر مہر نہ کر لیں تم زمین اور دریا اور درختوں کو ضرر نہ پہنچانا (۴) اور میں نے اُن کا شمار جن پر مہر کی گئی تھی سنا کہ بنی اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چوالیس ہزار پر مہر کی گئی (۵) یہوداہ کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی روبن کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی جد کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی (۶) آشر کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی نفتالی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی منسی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی (۷) سمعون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی لاوی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی اِشکار کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی (۸) زبلون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی یوسف کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی بنیمین کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی (۹) بعد اُس کے میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ہر ایک قوم اور فرقے اور لوگ اور اہل زبان میں سے ایک بڑی جماعت جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا سفید جامہ پہنے اور خرمہ کی ڈالیاں ہاتھوں میں لیئے اُس تخت کے آگے اور برّے کے حضور کھڑی ہی (۱۰) اور بلند آواز سے چِلّاکے یوں کہتی ہی کہ نجات ہمارے خدا کو جو تخت پر بیٹھا اور برّے کو (۱۱) اور سارے فرشتے تخت اور اُن بزرگوں اور اُن چاروں جانداروں کے گرد کھڑے تھے پھر تخت کے آگے اَوندھے گر پڑے اور خدا کو سجدہ کیا (۱۲) اور بولے آمین برکت اور جلال اور دانش اور شکرگذاری اور عزت اور قدرت اور طاقت ابد تک ہمارے خدا کے لیئے آمین (۱۳) اور اُن بزرگوں میں سے ایک نے جواب دیکے مجھ سے پوچھا کہ وے جو سفید جامہ پہنے ہیں کون ہیں اور کہاں سے آئے (۱۴) اور میں نے اُس سے کہا کہ ای خداوند تو جانتا ہی تب اُس نے مجھے کہا یے وے ہی ہیں جو بڑی مصیبت میں سے نکل آئے اور اُنھوں نے اپنے جاموں کو برّے کے لہو سے دھویا اور اُنھیں سفید کیا (۱۵) اِسی واسطے وے خدا کے تخت کے آگے ہیں اور اُس کی ہیکل میں رات دن اُس کی بندگی کرتے اور وہ جو تخت پر بیٹھا ہی اُن کے درمیان سکونت کریگا (۱۶) وے پھر بھوکھے نہ ہونگے اور نہ پیاسے اور وے نہ دھوپ نہ کوئی گرمی اُٹھاوینگے

گیا کہ وے تلوار اور بھوکہ اور موت اور زمین کے درندوں سے ہلاک کریں (۹) جب اُس نے پانچویں مہر توڑی تو میں نے قربانگاہ کے نیچے اُن کی روحوں کو دیکھا جو خدا کے کلام اور اُس گواہی کے لیئے جو اُنہوں نے دی تھی مارے گئے (۱۰) اور اُنہوں نے بلند آواز سے چلاکے کہا کہ ای مالک پاک اور برحق تو کب تک عدالت نہ کریگا اور زمین کے رہنیوالوں سے ہمارے خون کا بدلا نہ لیگا (۱۱) تب اُن میں سے ہر ایک کو سفید پیراہن دیا گیا اور اُنہیں کہا گیا کہ اور تہوڑی مدت تک صبر کریں جب تک کہ اُن کے ہمخدمت اور اُن کے بہائی جو اُن کی طرح مارے جانے پر تھے تمام ہوں (۱۲) اور میں نے نظر کی کہ جب اُس نے چھٹی مہر توڑی اور دیکھو تو بڑا بھونچال آیا اور سورج بالوں کے کمل کی مانند کالا اور چاند لہو سا ہو گیا (۱۳) اور آسمان کے ستارے اِسی طرح زمین پر گر پڑے جس طرح انجیر کے درخت سے اُس کے کچے پھل گر جاتے ہیں جب اُسے بڑی آندھی ہلاتی ہی (۱۴) اور آسمان طومار کی طرح جب آپ سے لپیٹا جائے دو حصے ہو گیا اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپو اپنی اپنی جگہہ سے ٹل گیا (۱۵) اور دنیا کے بادشاہوں اور امیروں اور مالداروں اور سپہسالاروں اور زورواروں اور ہر ایک غلام اور آزاد نے اپنے تئیں غاروں اور پہاڑوں کی چٹانوں کے درمیان چھپایا (۱۶) اور پہاڑوں اور چٹانوں سے یہہ کہا کہ ہم پر گرو اور ہم کو اُس کے چہرے سے جو تخت پر بیٹھا ہی اور برہ کے غضب سے چھپاؤ (۱۷) کیونکہ اُس کے قہر کا روز عظیم آ پہنچا اب کون ٹھہر سکتا ہی *

۷ باب

(۱) اور بعد اِس کے میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے کہ زمین پر چاروں ہواؤں کو تھامتے تھے تا نہ ہووے کہ ہوا زمین یا سمندر یا درخت پر چلے (۲) پھر میں نے ایک اور فرشتے کو پورب سے اُترتے دیکھا جس کے پاس زندہ خدا کی مہر تھی اور اُس نے اُن چاروں فرشتوں سے جنہیں یہہ دیا گیا تھا کہ زمین اور سمندر کو ضرر پہنچاویں بلند آواز سے پکار کر (۳) کہا جب تک کہ ہم اپنے خدا کے بندوں

ہزارہاہزار تھا (۱۲) اور بڑي آواز سے کہتے تھے کہ برّہ جو ذبح ھوا اِس لائق ھی کہ قدرت اور دولت اور حکمت و طاقت اور عزت و جلال اور برکت پاوے (۱۳) اور میں نے ھر ایک مخلوق کو جو آسمان پر اور زمین کے نیچے ھی اور اُن کو جو سمندر میں ھیں اور ساري چیزوں کو جو اُن میں ھیں یہہ کہتے سنا کہ اُس کے لیئے جو تخت پر بیٹھا ھی اور برّے کے لیئے برکت اور عزت اور جلال اور قوت ابد تک ھی (۱۴) اور چاروں جاندار آمین بولے اور چوبیس بزرگوں نے گرکے اُسے جو ابد تک زندہ ھی سجدہ کیا *

۶ باب

(۱) اور جب برّے نے اُن مہروں میں سے ایک کو توڑا تب میں نے دیکھا اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک کي آواز بادل کے گرجنے کي مانند سني جو بولا آ اور دیکھہ (۲) اور میں نے نظر کي اور دیکھو کہ ایک نقرئي گھوڑا اور وہ جو اُس پر سوار تھا کمان لیئے ھی اور ایک تاج اُسے دیا گیا اور وہ فتح کرتا ھوا اور فتحمند ھونے کو نکلا (۳) اور جب اُس نے دوسري مہر توڑي تب میں نے دوسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ (۴) تب ایک دوسرا سرنگ گھوڑا نکلا اور اُس کے سوار کو یہہ دیا گیا کہ صلح کو زمین سے چھین لے اور یہہ کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں اور ایک بڑي تلوار اُس کو دي گئي (۵) اور جب اُس نے تیسري مہر توڑي تب میں نے تیسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ پھر میں نے نظر کي اور دیکھو کہ ایک مشکي گھوڑا اور جو اُس پر سوار تھا ترازو ھاتھہ میں لیئے ھی (۶) اور میں نے اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے ایک آواز یہہ کہتي سني کہ گیہوں دینار کا سیر بھر اور جَو دینار کے تین سیر پر تیل اور مي کو ضرر مت پہنچا (۷) اور جب اُس نے چوتھي مہر توڑي تو میں نے چوتھے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ (۸) پھر میں نے نظر کي اور دیکھو کہ ایک گھوڑا پھیکے رنگ کا اور ایک اُس پر سوار ھی جس کا نام موت ھی اور عالم غایب اُس کے پیچھے رواں ھی اور اُنہیں زمین کي چوتھائي پر یہہ اِختیار دیا

ساری چیزیں پیدا کیں اور وے تیری ہی مرضی سے ہیں اور پیدا ہوئی ہیں *

۵ باب

(۱) اور میں نے اُس کے دہنے ہاتھ میں جو تخت پر بیٹھا تھا ایک کتاب دیکھی جو اندر اور باہر لکھی ہوئی اور سات مہروں سے بند تھی (۲) اور میں نے ایک زورآور فرشتے کو دیکھا کہ بلند آواز سے یہہ منادی کرتا تھا کہ کون اِس لائق ہے کہ اِس کتاب کو کھولے اور اُس کی مہریں توڑے (۳) پر کسی کو مقدور نہ ہوا نہ آسمان پر نہ زمین پر نہ زمین کے نیچے کہ اُس کتاب کو کھولے یا اُسے دیکھے (۴) اور میں بہت رویا کہ کوئی اِس لائق نہ ٹھہرا کہ کتاب کو کھولے اور پڑھے یا اُسے دیکھے (۵) تب اُن بزرگوں میں سے ایک نے مجھے کہا کہ مت رو دیکھ وہ ببر جو فرقہ یہوداہ سے ہی اور داؤد کی اصل ہی غالب ہوا ہی کہ اُس کتاب کو کھولے اور اُس کی ساتوں مہروں کو توڑے (۶) اور میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس تخت اور چاروں جانداروں کے درمیان اور اُن بزرگوں کے بیچ ایک برہ جس کہرا ہی کہ گویا ذبح کیا گیا ہی جس کے سات سینگ اور سات آنکہیں تہیں جو خدا کی ساتوں روحیں ہیں اور تمام روے زمین پر بہیجی گئی ہیں (۷) چنانچہ وہ آیا اور اُسکے دہنے ہاتھ سے جو تخت پر بیٹھا تھا اُس کتاب کو لیا (۸) اور جب اُس نے کتاب لی تب وے چاروں جاندار اور چوبیس بزرگ اُس برہ کے آگے گر پڑے ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور خوشبو سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے یہ مقدسوں کی دعائیں ہیں (۹) اور وے ایک نیا راگ یہہ کہتے ہوئے گاتے تھے کہ تو لائق ہے کہ اُس کتاب کو لیوے اور اُس کی مہروں کو توڑے کیونکہ تو ذبح ہوا اور تو نے اپنے لہو سے ہر ایک فرقہ اور اہل زبان اور اُمت اور قوم میں سے خدا کے واسطے مول لیا (۱۰) اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہزارہاہزار تہا (۱۲) اور بڑي آواز سے کہتے تھے کہ برّہ جو ذبح ہوا اِس لائق ھی کہ قدرت اور دولت اور حکمت و طاقت اور عزت و جلال اور برکت پاوے (۱۳) اور میں نے ہر ایک مخلوق کو جو آسمان پر اور زمین کے نیچے ھی اور اُن کو جو سمندر میں ھیں اور ساري چیزوں کو جو اُن میں ھیں یہہ کہتے سنا کہ اُس کے لیئے جو تخت پر بیٹھا ھی اور برے کے لیئے برکت اور عزت اور جلال اور قوت ابد تک ھی (۱۴) اور چاروں جاندار آمین بولے اور چوبیس بزرگوں نے گرکے اُسے جو ابد تک زندہ ھی سجدہ کیا *

٦ باب

(۱) اور جب برّے نے اُن مہروں میں سے ایک کو توڑا تب میں نے دیکھا اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک کي آواز بادل کے گرجنے کي مانند سني جو بولا آ اور دیکھہ (۲) اور میں نے نظر کي اور دیکھو کہ ایک نقرئي گھوڑا اور وہ جو اُس پر سوار تھا کمان لیئے ھی اور ایک تاج اُسے دیا گیا اور وہ فتح کرتا ہوا اور فتحمند ہونے کو نکلا (۳) اور جب اُس نے دوسري مہر توڑي تب میں نے دوسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ (۴) تب ایک دوسرا سرنگ گھوڑا نکلا اور اُس کے سوار کو یہہ دیا گیا کہ صلح کو زمین سے چھین لے اور یہہ کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں اور ایک بڑي تلوار اُس کو دي گئي (۵) اور جب اُس نے تیسري مہر توڑي تب میں نے تیسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ پھر میں نے نظر کي اور دیکھو کہ ایک مشکي گھوڑا اور جو اُس پر سوار تھا ترازو ہاتھہ میں لیئے ھی (٦) اور میں نے اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے ایک آواز یہہ کہتي سني کہ گیہوں دینار کا سیر بھر اور جَو دینار کے تین سیر پر تیل اور مے کو ضرر مت پہنچا (۷) اور جب اُس نے چوتھي مہر توڑي تو میں نے چوتھے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ (۸) پھر میں نے نظر کي اور دیکھو کہ ایک گھوڑا پھیکے رنگ کا اور ایک اُس پر سوار ھی جس کا نام موت ھی اور عالم غایب اُس کے پیچھے رواں ھی اور اُنھیں زمین کي چوتھائي پر یہہ اِختیار دیا

ساری چیزیں پیدا کیں اور وے تیری ہي مرضي سے ہیں اور پیدا
ہوئي ہیں *

٥ باب

(۱) اور میں نے اُس کے دہنے ہاتھہ میں جو تخت پر بیٹھا تھا ایک
کتاب دیکھي جو اندر اور باہر لکھي ہوئی اور سات مہروں سے بند تھي
(۲) اور میں نے ایک زورآور فرشتے کو دیکھا کہ بلند آواز سے یہہ منادی
کرتا تھا کہ کون اِس لائق ہی کہ اِس کتاب کو کھولے اور اُس کي مہریں
توڑے (۳) پر کسي کو مقدور نہ ہوا نہ آسمان پر نہ زمین پر نہ زمین کے
نیچے کہ اُس کتاب کو کھولے یا اُسے دیکھے (۴) اور میں بہت روتا
کہ کوئي اِس لائق نہ ٹھہرا کہ کتاب کو کھولے اور پڑھے یا اُسے دیکھے
(۵) تب اُن بزرگوں میں سے ایک نے مجھے کہا کہ مت رو دیکھہ وہ
ببر جو فرقے یہوداہ سے ہي اور داؤد کي اصل ہي غالب ہوا ہي کہ اُس
کتاب کو کھولے اور اُس کي ساتوں مہروں کو توڑے (۶) اور میں نے
نگاہ کي اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس تخت اور چاروں جانداروں کے درمیان
اور اُن بزرگوں کے بیچ ایک برہ جوں کھڑا ہي کہ گویا ذبح کیا گیا ہي جس
کے سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں جو خدا کي ساتوں روحیں ہیں
اور تمام روے زمین پر بھیجي گئي ہیں (۷) چنانچہ وہ آیا اور اُسکے
دہنے ہاتھہ سے جو تخت پر بیٹھا ہي اُس کتاب کو لیا (۸) اور جب
اُس نے کتاب لي تھي تب وے چار جاندار اور چوبیس بزرگ اُس برے
کے آگے گر پڑے اور ہر ایک کے ہاتھہ میں بربط اور بخور سے بھرے ہوئے سونے
کے پیالے تھے یے مقدسوں کي دعائیں ہیں (۹) اور وے ایک نیا راگ
یہہ کہتے ہوئے گاتے کہ تو ہي اِس لائق ہي کہ اُس کتاب کو لیوے اور اُس
کي مہریں توڑے کیونکہ تو ذبح ہوا اور اپنے لہو سے ہم کو ہر ایک فرقے
اور اہل زبان اور ملک اور قوم میں سے خدا کے واسطے مول لیا (۱۰) اور
ہم کو ہمارے خدا کے لیئے بادشاہ اور کاہن بنایا اور ہم زمین پر بادشاہت
کرینگے (۱۱) پھر میں نے نگاہ کي اور تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں
کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کي آواز سني جن کا شمار لاکھوں لاکھہ اور

۴ باب

(۱) بعد اُس کے جو میں نے نگاہ کي تو دیکہو کہ آسمان پر ایک دروازہ کہلا هی اور پہلي آواز جو میں نے سني نرسنگے کي سي تہي جو مجہہ سے بولتي تہي اُس نے کہا کہ اِدہر اُوپر آ اور میں تجہے وے باتیں دکہلاؤنگا کہ اِسکے بعد ضرور هونگي (۲) تب وونہیں میں روح میں شامل هو گیا پہر کیا دیکہتا هوں کہ آسمان پر ایک تخت دهرا هی اور اُس تخت پر کوئي بیٹہا هی (۳) اور جو اُس پر بیٹہا تہا وہ دیکہنے میں سنگ یشم اور عقیق سا تہا اور ایک دهنک جو دیکہنے میں زمرد سا تہا۔ اُس تخت کے گرد تہا (۴) اور اُس تخت کے آس پاس چوبیس تخت تہے اور اُن تختوں پر میں نے چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے هوئے بیٹہے دیکہے اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج تہے (۵) اور بجلي اور گرج اور آوازیں اُس تخت سے نکلتي تہیں اور آگ کے سات چراغ اُس تخت کے آگے روشن تہے یے خدا کي سات روحیں هیں (۶) اور اُس تخت کے آگے شیشہ کا ایک سمندر باور کي مانند تہا اور تخت کے بیچو بیچ اور تخت کے گرداگرد چار جاندار تہے جو آگے پیچہے آنکہوں سے بہرے تہے (۷) اور پہلا جاندار ببر کے مانند تہا اور دوسرا جاندار بچہڑے کي مانند اور تیسرے جاندار کا چہرہ اِنسان کا سا تہا اور چوتہا جاندار اُڑتے عقاب کا سا (۸) اور اُن چار جانداروں میں سے ایک ایک کے چہہ چہہ پر تہے اور اُن کي چاروں طرف اور اندر آنکہیں هي آنکہیں تہیں اور وے رات دن فراغت نہیں رکہتے مگر کہتے رهتے کہ قدوس قدوس قدوس خداوند خدا قادر مطلق جو تہا اور جو هی اور جو آنیوالا هی (۹) اور جب وے جاندار اُس کي جو تخت پر بیٹہا هی اور ابدالاباد زندہ هی بزرگي اور عزت اور شکرگذاري کرتے هیں (۱۰) تب وے چوبیس بزرگ اُس کے سامہنے جو تخت پر بیٹہا هی گر پڑتے هیں اور اُس کو جو ابد تک زندہ هی سجدہ کرتے هیں اور اپنے تاج یہہ کہتے هوئے اُس تخت کے آگے ڈال دیتے هیں (۱۱) کہ اي خداوند تو هي جلال و عزت اور قدرت کے لائق هی کیونکہ تو هي نے

کیا ہی میں بھی اُس اِمتحان کی گھڑی سے جو تمام عالم میں زمین کے
رہنیوالوں کی آزمایش کے لیئے آیا چاہتی ہی تیری حفاظت کرونگا
(۱۱) دیکھہ میں جلد آتا ہوں جو تیرا ہی اُسے تھام رکھہ کہ کوئی تیرا
تاج نہ لے (۱۲) میں اُسے جو غالب ہوتا ہی اپنے خدا کی ہیکل کا
ستون بناونگا اور وہ پھر کبھی باہر نہ نکلیگا اور میں اپنے خدا کا نام اور
اپنے خدا کے شہر یعنے نئی یروسلم کا نام جو میرے خدا کے حضور سے
آسمان پر سے اُترتی ہی اور اپنا نیا نام اُس پر لکھونگا (۱۳) جس کا
کان ہی سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتی ہی (۱۴) اور لاودقیا کی
کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھہ کہ وہ جو آمین سچا اور برحق گواہ ہی
اور خدا کی خلقت کا مبدا ہی یوں کہتا ہی کہ (۱۵) میں تیرے کام
جانتا ہوں کہ تو نہ ٹھنڈھا نہ گرم ہی کاش کہ تو ٹھنڈھا یا گرم ہوتا
(۱۶) سو اِس واسطے کہ تو شیرگرم ہی نہ ٹھنڈھا نہ گرم میں تجھے رد
کرکے اپنے منہہ سے نکال پھینکنے پر ہوں (۱۷) کیونکہ تو کہتا ہی کہ
میں دولتمند ہوں اور مالدار ہوا ہوں اور کسی چیز کا محتاج نہیں
اور نہیں جانتا کہ تو عاجز اور لاچار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہی
(۱۸) میں تجھے یہہ صلاح دیتا ہوں کہ تو سونا جو آگ میں تایا گیا
مجھہ سے مول لے تاکہ دولتمند ہووے اور سفید پوشاک تاکہ تو پہنے ہو اور
تیرے ننگےپن کی شرم ظاہر نہ ہووے اور اپنی آنکھوں میں انجن لگا تاکہ
تو دیکھنے لگے (۱۹) میں جتنوں کو پیار کرتا اُنھیں ملامت اور تنبیہ
کرتا ہوں اِس واسطے سرگرم ہو اور توبہ کر (۲۰) دیکھہ میں دروازے پر
کھڑا ہوں اور کھٹکھٹاتا ہوں اگر کوئی میری آواز سنے اور دروازہ کھولے
میں اُس پاس اندر آؤنگا اور اُس کے ساتھہ کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھہ
کھائیگا (۲۱) جو غالب ہوتا ہی میں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتھہ
بیٹھنے دونگا چنانچہ میں بھی غالب ہوا اور اپنے باپ کے ساتھہ اُس
کے تخت پر بیٹھا ہوں (۲۲) جس کا کان ہی سنے کہ روح کلیسیاؤں
سے کیا کہتی ہی *

کمھار کے برتنوں کي مانند چکناچور ھو جائینگے جیسے میں نے بھي اپنے باپ سے پایا ھی (۲۸) اور میں اُسے صبح کا ستارا دونگا (۲۹) جس کا کان ھی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي ھی *

۳ باب

(۱) اور سردیس کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ کہ وہ جس پاس خدا کي سات روحیں اور سات ستارے ھیں یہہ کہتا ھی کہ میں تیرے کام جانتا ھوں کہ تو زندہ کہلاتا پر مُردہ ھی (۲) جاگتا رہ اور باقي چیزوں کو جو مرنے پر ھیں مضبوط کر کیونکہ میں نے تیرے کاموں کو خدا کے آگے پورا نہیں پایا (۳) اِس واسطے یاد کر کہ تو نے کس طرح پایا اور سنا اور تھام رکھ اور توبہ کر پس اگر تو جاگتا نہ رھے تو میں تجھپر چور کي طرح چڑھ آؤنگا اور تجھ کو ھرگز معلوم نہ ھوگا کہ کس گھڑي تجھ پر چڑھ آؤنگا (۴) سردیس میں بھي تیرے کئي ایک نام ھیں جنھوں نے اپني پوشاک آلودہ نہیں کي اور وے سفید پوشاک پہنکے میرے ساتھ سیر کرینگے کہ وے اِس لائق ھیں (۵) جو غالب ھوتا ھی اُسے سفید پوشاک پہنائي جائیگي اور میں اُس کا نام زندگي کے دفتر سے نہ کاٹونگا بلکہ اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے آگے اُس کے نام کا اِقرار کرونگا (۶) جس کا کان ھی سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتي ھی * (۷) اور فلادلفیا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ وہ جو مقدس ھی وہ جو برحق ھی اور داؤد کي کنجي رکھتا وہ جو کھولتا ھی اور کوئي بند نہیں کرتا اور وہ بند کرتا ھی اور کوئي نہیں کھولتا یہہ کہتا ھی (۸) کہ میں تیرے کام جانتا ھوں دیکھ میں نے تیرے آگے ایک کھلا دروازہ رکھا ھی اور کوئي اُسے بند نہیں کر سکتا کیونکہ تجھ میں تھوڑا سا زور ھی اور تو نے میرے کلام کو حفظ کیا ھی اور میرے نام کا اِنکار نہیں کیا (۹) دیکھ میں اُنھیں جو شیطان کي جماعت کے ھیں اور اپنے تئیں یہودي کہتے اگرچہ نہیں ھیں بلکہ جھوٹھ بولتے یہہ دونگا دیکھ میں ایسا کرونگا کہ وے آکے تیرے پانوں پر سجدہ کریں اور جانیں کہ میں نے تجھ سے محبت رکھي (۱۰) اِس لیئے کہ تو نے میرے صبر کي بات کو حفظ

هیں جو بلعام کی تعلیم کو مان لیتے هیں جس نے بلق کو سکھایا که
بنی اسرائیل کے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھے تاکه وے بتوں کی قربانیاں
کھاویں اور حرامکاری کریں (۱۵) اور تیرے یہاں ایسے بھی هیں جو
نقولاییوں کی تعلیم کو مان لیتے هیں جس سے میں عداوت رکھتا هوں
(۱۶) توبه کر نہیں تو میں تجھه پاس جلد آؤنگا اور میں اُن کے ساتھه
اپنے منهه کی تلوار سے لڑونگا (۱۷) جس کا کان هی سنے که روح
کلیسیاؤں کو کیا کہتی هی جو غالب هوتا هی میں اُسے پوشیده من
کھانے دونگا اور میں اُسے ایک سفید پتھر دونگا اور اُس پتھر پر ایک نیا نام
لکھا هوا جسے اُس کے پانیوالے کے سوا کوئی نہیں جانتا * (۱۸) اور تھوآتیرا
کی کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھه که خدا کا بیٹا جس کی آنکھیں آگ
کے شعلے کی مانند هیں اور اُس کے پانو خالص پیتل کے سے یوں کہتا هی
(۱۹) که میں تیرے اعمال اور محبت اور خدمت اور ایمان اور صبر بلکه
تیرے کاموں کو جانتا هوں که یهه تیرے پچھلے اگلے کاموں سے زیادہ هیں
(۲۰) پر مجھے تجھه سے کچھه گله هی که تو اُس رنڈی ایزبل کو جو اپنے
تئیں نبیه کہتی هی میرے بندوں کو سکھلانے اور گمراه کرنے دیتا هی تاکه
وے حرامکاری کریں اور بتوں پر کی قربانیاں کھاویں (۲۱) اور میں نے
اُس کو مہلت دی که اپنی حرامکاری سے توبه کرے پر اُس نے توبه نه
کی (۲۲) دیکھه که میں اُس کو ایک بستر پر ڈالونگا اور اُن کو جو اُس
کے ساتھه زنا کرتے هیں بڑی مصیبت میں اگر وے اپنے کاموں سے توبه نه
کریں (۲۳) اور اُس کے فرزندوں کو جان سے مارونگا اور ساری کلیسیاؤں
کو معلوم هوگا که میں وهی هوں جو دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا هوں
اور میں تم میں سے هر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلا دونگا (۲۴) پر
تمهیں اور تھوآتیرا کے باقی لوگوں کو جتنے اُس تعلیم کو نہیں مانتے اور
جنہوں نے شیطان کی گہری باتوں کو جیسا وے کہتے هیں نہیں جانا
یهه کہتا هوں که میں اور کچھه بوجھه تم پر نه ڈالونگا (۲۵) مگر جو تم
پاس هی اُسے تھامے رهو جب تک که میں آؤں (۲۶) اور وه جو غالب
هوتا هی اور میرے کاموں کو آخر تک حفظ کر رکھتا هی میں اُسے قوموں پر
اختیار دونگا (۲۷) اور وه لوهے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا که وے

یہے باتیں کہتا ھی (۲) کہ میں تیرے کام اور تیري مشقت اور تیرا صبر اور یہہ کہ تو بدوں کي برداشت کر نہیں سکتا جانتا ھوں اور تو نے اُن کو جو اپنے تئیں رسول کہتے اور نہیں ھیں آزمایا اور اُنہیں جھوٹھا پایا (۳) اور تو نے برداشت کي اور صبر رکہتا ھی اور میرے نام کے واسطے محنت کي اور تھک نہیں گیا (۴) مگر تجھہ سے مجھے کچھہ گلہ ھی کہ تو نے اپني اگلي محبت چھوڑ دي (۵) سو یاد کر کہ تو کہاں سے گرا ھی اور توبہ کر اور اگلے کام کر نہیں تو میں تجھہ پاس جلد آؤنگا اور اگر تو توبہ نہ کرے تو میں تیرے چراغدان کو اُس کي جگہہ سے دور کر دونگا (۶) پر تجھہ میں یہہ ایک بات ھی کہ تو نقولانیوں کے کاموں سے عداوت رکہتا ھی جن سے میں بھي عداوت رکہتا ھوں (۷) جس کا کان ھی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي ھی میں اُس کو جو غالب ھوتا ھی زندگي کے درخت سے جو خدا کے فردوس کے بیچ و بیچ ھی پھل کھانے دونگا * (۸) اور سمرنا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھہ کہ وہ جو اول و آخر ھی اور موا تھا اور جیا ھی یہہ باتیں کہتا ھی کہ (۹) میں تیرے کام اور مصیبت اور محتاجي کو جانتا ھوں (پر تو دولتمند ھی) اور اُن کے لعن طعن کو بھي جو آپ کو یہودي کہتے پر نہیں ھیں بلکہ شیطان کي جماعت ھیں (۱۰) جو اذیتیں تجھہ پر ھونیوالي ھیں اُن میں کسي سے خوف نہ رکھہ دیکھو شیطان تم میں سے کتني ایک کو قید میں ڈالیگا تاکہ تم آزمائے جاؤ اور تم دس دن تک مصیبت اُٹھاؤگے تو مرنے تک ایماندار رہ تو میں زندگي کا تاج تجھے دونگا (۱۱) جس کا کان ھی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي ھی جو غالب ھوتا ھی دوسري موت سے نقصان نہ اُٹھاویگا * (۱۲) اور پرگمس کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھہ وہ جو تیز دودھاري تلوار رکھتا ھی کہتا ھی (۱۳) کہ میں تیرے کام اور تیرے رھنے کي جگہہ جہاں شیطان کا تخت ھی جانتا ھوں اور تو میرے نام کو تھانبے رھتا ھی اور جن دنوں کہ انتپاس میرا ایماندار گواہ تمھارے بیچ وھاں جہاں شیطان رھتا ھی مارا گیا اُن دنوں میں بھي مجھہ پر جو ایمان ھی اُس کا تو نے انکار نہ کیا (۱۴) لیکن مجھے تجھہ سے کچھہ گلہ ھی کہ تیرے یہاں وے

مسیح کي گواهي کے واسطے اُس تاپو میں تها جو پتمس کہلاتا (۱۰) میں حداوند کے دن روح میں شامل هو گیا اور میں نے ترهي کي سي ایک تري آوار اپنے پیچھے سني (۱۱) حو کہتي تهي که میں الفا اور اُمگا اول و آحر هوں اور حو کچھ تو دیکهتا هی کتاب میں لکھ اور سات کلیسیاؤں کے پاس حو ایسیا میں یعنے افسس اور سمرنا اور پرگمس اور تھوآتیرا اور سردیس اور فلادلفیا اور لاودیقیا میں هیں بهیج (۱۲) اور میں پهرا تاکه اُس آوار کو حو مجهے کہتي هي دیکهوں اور پهرکر سونے کے سات چراغداں دیکهے (۱۳) اور اُن سات چراغداںوں کے بیچ ایک شخص اِبن آدم سا دیکها حو جامه پہنے هوئے اور سونے کا سینه‌بند سینه پر باندهے هوئے تها (۱۴) اُس کا سر و بال سفید اُون کي مانند بلکه برف کي مانند سفید اور اُس کي آنکهیں جیسے آگ کا شعله (۱۵) اور اُس کے پاوں حالص پیتل کے سے حو تنور میں دهکایا هوا هو اور اُس کي آوار ترے پاني کي سي تهي (۱۶) اور اُس کے دهنے هاتھ میں سات ستارے تهے اور اُس کے منھ سے دودهاري تیز تلوار نکلتي تهي اور اُس کا چہرہ ایسا تها جیسا آفتاب جب بري تیزي سے چمکے (۱۷) اور جب میں نے اُسے دیکها تب اُس کے پاوؤں پر مُردہ سا گر پڑا تب اُس نے اپنا دهنا هاتھ مجھ پر رکها اور مجھ سے کہا که مت ڈر میں اول و آحر (۱۸) اور زندہ هوں اور میں موآ تها اور دیکھ میں ابد تک زندہ هوں آمین اور عالم غیب اور موت کي کنجیاں مجھ پاس هیں (۱۹) حو تو نے دیکها اور حو چیزیں هیں اور حو بعد اِن کے هونےوالي هیں سب لکھ رکھ (۲۰) اُن سات ستاروں کا حهید تو نے میرے دهنے هاتھ میں دیکها اور سونے کے اُن سات چراغداںوں کا بهید حو هی سات ستارے سات کلیسیاؤں کے فرشتے هیں اور سات چراغداں حو تو نے دیکهے سات کلیسیائیں هیں *

۲ باب

(۱) افسس کي کلیسیا کے فرشتے کو یوں لکھ که وہ حو اپنے دهنے هاتھ میں سات ستارے رکهتا اور سونے کے سات چراغداںوں کے درمیاں پهرتا

یہے باتیں کہتا هی (۲) کہ میں تیرے کام اور تیری مشقت اور تیرا
صبر اور یہہ کہ تو بدوں کي برداشت کر نہیں سکتا جانتا هوں اور تو نے
اُن کو جو اپنے تئیں رسول کہتے اور نہیں هیں آزمایا اور اُنہیں جہوتہا
پایا (۳) اور تو نے برداشت کي اور صبر رکہتا هی اور میرے نام کے واسطے
محنت کي اور تہک نہیں گیا (۴) مگر تجہہ سے مجہے کچہہ گلہ هی
کہ تو نے اپني اگلي محبت چہوڑ دي (۵) سو یاد کر کہ تو کہاں سے گرا
هی اور توبہ کر اور اگلے کام کر نہیں تو میں تجہہ پاس جلد آؤنگا اور اگر
تو توبہ نہ کرے تو میں تیرے چراغدان کو اُس کي جگہہ سے دور کر دونگا
(۶) پر تجہہ میں یہہ ایک بات هی کہ تو نقولانیوں کے کاموں سے عداوت
رکہتا هی جن سے میں بهي عداوت رکہتا هوں (۷) جس کا کان هی
سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هی میں اُس کو جو غالب هوتا
هی زندگي کے درخت سے جو خدا کے فردوس کے بیچ و بیچ هی پہل
کہانے دونگا * (۸) اور سمرنا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکہہ کہ وہ
جو اول و آخر هی اور موآ تہا اور جیا هی یہہ باتیں کہتا هی کہ
(۹) میں تیرے کام اور مصیبت اور محتاجي کو جانتا هوں (پر تو دولتمند
هی) اور اُن کے لعن طعن کو بهي جو آپ کو یہودي کہتے پر نہیں هیں
بلکہ شیطان کي جماعت هیں (۱۰) جو اذیتیں تجہہ پر هونےوالي
هیں اُن میں کسي سے خوف نہ رکہہ دیکہو شیطان تم میں سے کئي
ایک کو قید میں ڈالیگا تاکہ تم آزمائے جاؤ اور تم دس دن تک
مصیبت اُٹہاؤگے تو مرنے تک ایمان‌دار رہ تو میں زندگي کا تاج تجہے
دونگا (۱۱) جس کا کان هی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هی
جو غالب هوتا هی دوسري موت سے نقصان نہ اُٹہاویگا * (۱۲) اور
پرگمس کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکہہ وہ جو تیز دودہاري تلوار رکہتا
هی کہتا هی (۱۳) کہ میں تیرے کام اور تیرے رهنے کي جگہہ جہاں
شیطان کا تخت هی جانتا هوں اور تو میرے نام کو تہانبے رهتا هی اور
جن دنوں کہ انتپاس میرا ایماندار گواہ تمہارے بیچ وهاں جہاں شیطان
رهتا هی مارا گیا اُن دنوں میں بهي مجہہ پر جو ایمان هي اُس کا تو نے
اِنکار نہ کیا (۱۴) لیکن مجہے تجہہ سے کچہہ گلہ هي کہ تیرے یہاں وے

مسیح کي گواهي کے واسطے اُس ٹاپو میں تها جو پتمس کہلاتا (۱۰) میں خداوند کے دن روح میں شامل هو گیا اور میں نے ترهي کي سي ایک بڑي آواز اپنے پیچهے سني (۱۱) جو کہتي تهي کہ میں الفا اور اُمگا اول و آخر هوں اور جو کچھ تو دیکهتا هی کتاب میں لکھ اور سات کلیسیاؤں کے پاس جو ایسیا میں یعني افسس اور سمرنا اور پرگمس اور تهوآتیرا اور سردیس اور فلادلفیا اور لاودیقیا میں هیں بهیج (۱۲) اور میں پهرا تاکہ اُس آواز کو جو مجهے کہتي هی دیکهوں اور پهرکر سونے کے سات چراغدان دیکهے (۱۳) اور اُن سات چراغدانوں کے بیچ ایک شخص اِبن آدم سا دیکها جو جامہ پہنے هوئے اور سونے کا سینہ‌بند سینہ پر باندهے هوئے تها (۱۴) اُس کا سر و بال سفید اُون کي مانند بلکہ برف کي مانند سفید اور اُس کي آنکهیں جیسے آگ کا شعلہ (۱۵) اور اُس کے پانو خالص پیتل کے سے جو تنور میں دهکایا هوا هو اور اُس کي آواز بڑے پاني کي سي تهي (۱۶) اور اُس کے دهنے هاتھ میں سات ستارے تهے اور اُس کے منہ سے دودهاری تیز تلوار نکلتي تهي اور اُس کا چہرہ ایسا تها جیسا آفتاب جب بڑي تیزي سے چمکے (۱۷) اور جب میں نے اُسے دیکها تب اُس کے پانووں پر مُردہ سا گر پڑا تب اُس نے اپنا دهنا هاتھ مجھ پر رکها اور مجھ سے کہا کہ مت ڈر میں اول و آخر (۱۸) اور زندہ هوں اور میں موا تها اور دیکھ میں ابد تک زندہ هوں آمین اور عالم غیب اور موت کي کنجیاں مجھ پاس هیں (۱۹) جو تو نے دیکها اور جو چیزیں هیں اور جو بعد اِن کے هونےوالي هیں سب لکھ رکھ (۲۰) اُن سات ستاروں کا جنهیں تو نے میرے دهنے هاتھ میں دیکها اور سونے کے اُن سات چراغدانوں کا بهید جو هی سات ستارے سات کلیسیاؤں کے فرشتے هیں اور سات چراغدان جو تو نے دیکهے سات کلیسیائیں هیں *

۲ باب

کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ کہ وہ جو اپنے دهنے
ر . رکهتا اور سونے کے سات چراغدانوں کے درمیاں پهرتا

یوحنا فقیہ کے

مکاشفات کي کتاب

۱ باب

یسوع مسیح کا مکاشفہ جو خدا نے اُسے دیا تاکہ اپنے بندوں کو وے باتیں جن کا جلد ہونا ضرور هی دکہاوے اور اُس نے اپنے فرشتے کو بھیجکر اُسکي معرفت اپنے بندے یوحنا پر ظاهر کیا (۲) جسنے خدا کے کلام اور یسوع مسیح کي گواهي پر جو کچھ اُسنے دیکھا گواهي دي (۳) مبارک وہ جو اِس نبوت کي باتیں پڑھتا هی اور وے جو سنتے هیں اور جو کچھ اِس میں لکھا هی اُسے حفظ کرتے هیں کیونکہ وقت نزدیک هی *
(۴) یوحنا اُن سات کلیسیاؤں کو جو ایسیا میں هیں فضل اور سلامتي تمھیں هو اُس کي طرف سے جو هی اور تھا اور آنیوالا هی اور اُن سات روحوں کي طرف سے جو اُس کے تخت کے آگے هیں (۵) اور یسوع مسیح کي طرف سے جو سچا گواہ اور اُن میں جو مرکے جي اُٹھے پلوٹھا اور دنیا کے بادشاهوں کا سلطان هی اُسي کو جس نے هم کو پیار کیا اور اپنے لھو سے هم کو همارے گناهوں سے دھو ڈالا (۶) اور هم کو بادشاہ اور کاهن خدا اور اپنے باپ کے بنایا جلال اور قدرت ابد تک اِسي کو هی آمین (۷) دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آتا هی اور هر ایک آنکھ اُس کو دیکھیگي اور وے بھي جنھوں نے اُسے چھیدا اور زمین کے سارے فرقے اُس کے لیئے چھاتي پیٹینگے هاں آمین (۸) خداوند یوں فرماتا هی کہ میں الفا اور اُمیگا اول اور آخر جو هی اور تھا اور آنیوالا هی قادر مطلق هوں
(۹) میں یوحنا جو تمھارا بھائي اور یسوع مسیح کے دکھ اور اُس کي بادشاهت اور صبر میں بھي تمھارا شریک هوں خدا کے کلام اور یسوع

(۱۱) افسوس اِن پر کیونکہ یے قاین کي راہ پر چلے اور بلعام کي گمراهي میں مزدوري کے لیئے بہہ گئے اور قورح کي سي مخالفت میں هلاک هوئے (۱۲) یے تمهاري محبت کي ضیافتوں میں ڈوبي هوئي چٹاں هیں وے تمهارے ساتھ کھاتے وقت بےدھڑک اپنا پیٹ بھر لیتے هیں وے خشک بادل هیں جنهیں هوائیں هر طرف اُڑا لے جاتیں وے مُرجھائے هوئے درخت هیں جن کا پھل نهیں دوبار مرے اور اُکھاڑے گئے هیں (۱۳) وے سمندر کي تند لهریں هیں جو اپني بےشرمي کا جھاگ پھینکتے هیں بھٹکنیوالے ستارے هیں جن کے لیئے تاریکي کي سیاهي همیشه کو دھري هی (۱۴) بلکه حنوک نے جو آدم کي ساتویں پشت تھا اُن کي بابت پیشینگوئي کي که دیکھ خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آتا هی (۱۵) تاکه سبھوں کي عدالت کرے اور سب بےدینوں کو اُن کي بےدیني کے سب کاموں پر جو اُنھوں نے بےدیني سے کیئے اور ساري سخت باتوں پر جو بےدین گنهگاروں نے اُسکي مخالفت میں کهي هیں اِلزام دے (۱۶) یے گڑگڑانیوالے اور شکوه کرنیوالے هیں جو اپني بري خواهشوں کے موافق چلتے اور اپنے منهه سے بڑا بول بولتے اور نفع کے لیئے لوگوں کي خوشامد کرتے هیں (۱۷) لیکن اي پیارو تم اِن باتوں کو یاد رکھو جو همارے خداوند یسوع مسیح کے رسولوں نے آگے کهیں (۱۸) که اُنھوں نے تمهیں خبر دي که آخري زمانے میں ٹھٹھے کرنیوالے هونگے جو اپني بےدیني کي بري خواهشوں پر چلینگے (۱۹) یے وے هي هیں جو اپنے تئیں الگ کرتے هیں یے نفساني لوگ هیں اور روح اُن میں نهیں (۲۰) پر اي پیارو تم اپنے پاکترین اِیمان کا گھر بناکر روح پاک سے دعا مانگتے هوئے (۲۱) اپنے تئیں خدا کي محبت میں محفوظ رکھو اور همیشه کي زندگي کے لیئے همارے خداوند یسوع مسیح کي رحمت کے منتظر رهو (۲۲) اور اِمتیاز کرکے بعضوں پر رحم کرو (۲۳) اور بعضوں کو ڈر کے ساتھ آگ میں سے نکالکے بچاو اور پوشاک سے بھي جو جسم سے داغي هوئي عداوت رکھو (۲۴) اب اُسکے لیئے جو تم کو گرنے سے بچا سکتا اور اپنے جلال کے حضور کامل خوشي سے تمهیں بےعیب کھڑا کر سکتا هی (۲۵) جو خداے واحد حکیم اور همارا بچانیوالا هی جلال حشمت اور قدرت اور اِختیار اب سے ابد تک هووے * آمین *

یہوداہ کا خط عام

[۱] یہوداہ کي طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور یعقوب کا بھائي ہی
اُن کو جو باپ خدا میں مقدس ہوئے اور یسوع مسیح میں
محفوظ اور بلائے گئے ہیں (۲) رحم تم پر ہو اور سلامتي اور محبت
بھي بڑھائي جاویں (۳) اي پیارو جس وقت میں اُس نجات کي
بابت جو سب کے لیئے ہی تم کو لکھنے میں نہایت کوشش کرتا تھا تو
میں نے ضرور جانا کہ تمھیں لکھکے نصیحت کروں کہ تم اُس اِیمان کے واسطے
جو ایک بار مقدسوں کو سونپا گیا جانفشاني کرو (۴) کیونکہ بعضے شخص
چپکے سے گھسے جو آگے سے قدیم زمانے میں اِس سزا کے حکم کے واسطے
لکھے گئے تھے۔وے بےدین ہیں اور ہمارے خدا کے فضل کو شہوتپرستي
سے بدل کرتے ہیں اور خدا کا جو اکیلا مالک ہی اور ہمارے خداوند یسوع
مسیح کا اِنکار کرتے ہیں (۵) پس میں چاہتا ہوں کہ تمھیں وہ بات
جسے تم ایک بار جان چکے ہو یاد دلاؤں کہ خداوند نے قوم کو زمین مصر
سے بچایا پھر اُنھیں جو اِیمان نہ لائے ہلاک کیا (۶) اور اُن فرشتوں کو جو
اپني اگلي حالت میں نہ رہے بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا اُس
نے سزا کي ابدي زنجیروں سے تاریکي کے اندر روز عظیم کي عدالت تک
جکڑکے رکھا (۷) اِسي طرح سدوم اور عمورہ اور اُن کے اِرد گرد کے شہر
جنھوں نے اُن کي مانند زنا کیا اور جسم حرام کا پیچھا کیا ہمیشہ کي
آگ کے عذاب میں گرفتار ہوکے عبرت کے لیئے نمونے بنے رہتے ہیں
(۸) اِسي طرح یے خواب دیکھنیوالے بھي جسم کو ناپاک کرتے اور حکومت
کو ناچیز جانتے اور جلیل‌القدروں کي بابت برا کہتے ہیں (۹) جب
میکاایل نے جو فرشتوں میں عظیم ہی شیطان سے تکرار کرکے موسیٰ کي
لاش کي بابت بحث کي تب اُس نے جراُت نہ کي کہ لعن طعن کرکے
اُسے اِلزام دے بلکہ کہا کہ خداوند تجھے ملامت کرے (۱۰) لیکن یے
جن چیزوں کو نہیں جانتے اُن پر طعنہ کرتے ہیں اور جن کو بےعقل
جانوروں کي طرح بہ ذات جانتے ہیں اُن میں آپ کو خراب کرتے ہیں

یوحنا کا تیسرا خط

اِس بزرگ کي طرف سے پيارے گيوس کو جس کو ميں سچائي ميں پيار کرتا هوں (۲) اى پيارے ميں يهه دعا مانگتا هوں که جس طرح تيري جان خيريت کے ساتهه هي سو تو سب باتوں ميں خيريت کے ساتهه اور تندرست رهے (۳) کيونکه جب بهائيوں نے آکر تيري سچائي پر گواهي دي جيسا تو سچائي ميں چلتا هي تو ميں نهايت خوش هوا (۴) ميرے ليئے اِس سے بڑي کوئي خوشي نهيں که ميں سنوں که ميرے فرزند سچائي ميں چلتے هيں (۵) اى پيارے جو کچهه تو بهائيوں اور مسافروں سے کرتا هي سو ديانت سے کرتا هي (۶) جنهوں نے کليسيئے کے آگے تيري محبت پر گواهي دي اگر تو اُنهيں اُس طرح پر جو خدا کے بندوں کے لائق هي آگے لے چلے تو اچها کريگا (۷) کيونکه وے اُس کے نام کے واسطے نکل چلے اور غيرقوموں سے کچهه نهيں ليا (۸) اِس ليئے لازم هي که هم ايسوں کو قبول کريں تاکه هم سچائي ميں اُن کے همخدمت هوويں (۹) ميں نے کليسيئے کو کچهه لکها هي مگر ديوترفيس جو اُن ميں اول درجه چاهتا هي همين قبول نهيں کرتا (۱۰) سو جب ميں آؤنگا تو ميں اُس کے کاموں کو جو وه کرتا هي ياد کرونگا که همارے حق ميں بري باتيں بکتا هي اور اِس پر بهي قناعت نه کرکے بهائيوں کو آپ قبول نهيں کرتا اور اُن کو جو قبول کيا چاهتے هيں روکتا هي اور کليسيئے سے نکال ديتا (۱۱) اى پيارے بدي کے پيرو مت هو بلکه نيکي کے وه جو نيکي کرتا هي خدا کا هي مگر اُس نے جو بدي کرتا هي خدا کو نهيں ديکها (۱۲) ديميتريوس کے حق ميں سب نے اور سچائي نے بهي خود گواهي دي هي هم بهي گواهي ديتے هيں اور تم جانتے هو که هماري گواهي سچ هي (۱۳) مجهے تو بهت کچهه لکهنا تها پر ميں نے نه چاها که سياهي اور قلم سے تيرے ليئے لکهوں (۱۴) مگر اُميدوار هوں که جلد تجهے ديکهوں تب هم روبرو کهه سن لينگے تيري سلامتي هووے دوستا تجهے سلام کهتے هيں تو دوستوں کو نام به نام سلام کهه ٭

یوحنا کا دوسرا خط

اِس بزرگ کي طرف سے برگزیدہ بي‌بي کو اور اُس کے فرزندوں کو جنھیں میں (اور فقط میں هي نهیں بلکه سب جنھوں نے سچائي کو جانا هی) سچائي سے پیار کرتا هوں (۲) اُس سچائي کے سبب سے جو هم میں رهتي هی اور همارے ساتھ همیشه رهیگي (۳) فضل اور رحم اور سلامتي باپ خدا اور باپ کے بیٹے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمهارے ساتھ سچائي اور محبت سے رهینگے (۴) میں بهت خوش هوا که میں نے تیرے فرزندوں میں سے کئي ایک کو اُس حکم کے مطابق جو هم کو باپ سے ملا سچائي سے چلتے پایا (۵) اور اب ای بي‌بي میں تجھ کو کوئي نیا حکم نهیں بلکه وهي جو هم شروع سے رکھتے هیں لکھکر تجھ سے عرض کرتا هوں که هم ایک دوسرے کو پیار کریں۔ (۶) اور محبت یهي هی که هم اُس کے حکموں پر چلیں یهه وهي حکم هی جیسا تم نے شروع سے سنا هی که تم اُس پر چلو (۷) کیونکه بهت سے دغاباز دنیا میں گھس آئے هیں جو اِقرار نهیں کرتے که یسوع مسیح جسم میں آیا دغاباز اور مسیح کا مخالف یهي هی (۸) آپ خبردار رهو تاکه وے کام جو همنے کیئے هیں کھو نه دیں بلکه پورا بدلا پاویں (۹) جو کوئي عدول کرتا هی اور مسیح کي تعلیم میں نهیں رهتا خدا اُس کا نهیں جو مسیح کي تعلیم میں رهتا هی باپ بهي اور بیٹا بهي اُس کے هیں (۱۰) اگر کوئي تمهارے پاس آوے اور یهه تعلیم نه لاوے تو اُسے گھر میں آنے نه دو اور اُسے سلام نه کرو (۱۱) کیونکه جو کوئي اُسے سلام کرتا هی اُس کے برے کاموں میں شریک هوتا هی (۱۲) مجھے بهت سي باتیں تمهیں لکھني هیں پر میں نے نه چاها که کاغذ اور سیاهي سے لکھوں لیکن اُمیدوار هوں که تم پاس آؤں اور روبرو کهوں تاکه هماري خوشي کامل هو (۱۳) تیري برگزیده بهن کے لڑکے تجھے سلام کهتے هیں * آمین *

نقیں نہیں کیا (۱۱) اور وہ گواہی یہہ ہی کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہی (۱۲) جس کے ساتھ بیٹا ہی اُس کے ساتھ زندگی ہی جس کے ساتھ خدا کا بیٹا نہیں اُس کے ساتھ زندگی نہیں (۱۳) میں نے تم کو جو خدا کے بیٹے کے نام پر اِیماں لائے ہو یے باتیں لکھیں تاکہ تم جانو کہ ہمیشہ کی زندگی تمہارے لیئے ہی اور خدا کے بیٹے کے نام پر اِیماں لاؤ (۱۴) اور ہمارا اِعتقاد جو اُس کی بابت ہی سو یہی ہی کہ اگر ہم اُس کی مرضی کے موافق کچھہ مانگیں وہ ہماری سنتا ہی (۱۵) اور اگر ہم جانتے ہیں کہ جو کچھہ ہم اُس سے مانگتے ہیں وہ اُس کی بابت ہماری سنتا ہی تو ہم جانتے کہ جو کچھہ ہم نے اُس سے مانگا تھا سو ہم پاتے ہیں (۱۶) اگر کوئی اپنے بھائی کو ایک گناہ کرتے دیکھے جو موت تک نہیں پہنچاتا تو وہ مانگے اور اُسے زندگی بخشی جائیگی یہہ اُن کے حق میں ہی جو ایسا گناہ نہیں کرتے جو موت تک پہنچاتا ہو ایسا گناہ ہی جو موت تک پہنچاتا ہی میں نہیں کہتا کہ وہ اُس کی بابت اِلتماس کرے (۱۷) ہر ایک ناراستی گناہ ہی پر ایسا گناہ ہی جو موت تک نہیں پہنچاتا (۱۸) ہم جانتے ہیں کہ ہر ایک جو خدا سے پیدا ہوا ہی گناہ نہیں کرتا بلکہ وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہی اپنی حفاظت کرتا ہی اور وہ شریر اُس کو نہیں چھوتا (۱۹) ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا سے ہیں اور کہ ساری دنیا برائی میں پڑی رہتی ہی (۲۰) پر یہہ بھی جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آیا اور ہمیں یہہ سمجھہ بخشی کہ اُس کو جو حق ہی جانیں اور ہم اُس میں جو حق ہی رہتے ہیں یعنے یسوع مسیح میں جو اُس کا بیٹا ہی خدائے برحق اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہی (۲۱) ای میرے بچو تم بتوں سے آپ کو بچائے رکھو* آمین*

کہ پہلے اُس نے ہم سے محبت رکھي (۲۰) اگر کوئي کہے کہ میں خدا سے محبت رکھتا ھوں اور اپنے بھائي سے دشمني رکھے تو جھوٹھا ھی کیونکہ اگر وہ اپنے بھائي سے جس کو اُس نے دیکھا محبت نہیں رکھتا ھی تو خدا سے جس کو اُس نے نہیں دیکھا کیونکر محبت رکھہ سکتا ھی (۲۱) اور ہم نے اُس سے یہہ حکم پایا ھی کہ جو کوئي خدا سے محبت رکھتا ھی سو اپنے بھائي سے بھي محبت رکھے *

۵ باب

(۱) ھر ایک جو اِیمان لاتا ھی کہ یسوع وھي مسیح ھی سو خدا سے پیدا ھوا ھی اور جو کوئي باپ سے محبت رکھتا ھي وہ اُس سے بھي جو اُس سے پیدا ھوا ھی محبت رکھتا ھی (۲) جب ہم خدا سے محبت رکھتے ھیں اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ھیں تو اِس سے جانتے ھیں کہ ہم خدا کے فرزندوں سے بھي محبت رکھتے ھیں (۳) کیونکہ خدا کي محبت یہہ ھی کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں اور اُس کے حکم بھاري نہیں (۴) جو کہ خدا سے پیدا ھوا ھی دنیا پر غالب ھوتا ھی اور وہ غلبہ جس سے ہم دنیا پر غالب آتے ھیں ھمارا اِیمان ھی (۵) کون ھی جو دنیا پر غالب ھی مگر وھي جو اِیمان لاتا ھی کہ یسوع خدا کا بیٹا ھی (۶) یہہ وھي ھی جو پاني اور لہو سے آیا یعنے یسوع مسیح جو نہ فقط پاني میں بلکہ پاني اور لہو میں ھوکے آیا اور روح وہ ھی جو گواھي دیتي ھی کیونکہ روح برحق ھی (۷) کہ تین ھیں جو [آسمان پر گواھي دیتے ھیں باپ اور کلام اور روح قدس اور یے تینوں ایک ھیں (۸) اور تین ھیں جو زمین] پر گواھي دیتے ھیں روح اور پاني اور لہو اور یے تینوں ایک پر متفق ھیں (۹) اگر ہم آدمیوں کي گواھي قبول کریں تو خدا کي گواھي اُس سے بڑي ھی کیونکہ خدا کي گواھي یہي ھی جو اُس نے اپنے بیٹے کے حق میں دي (۱۰) جو کہ خدا کے بیٹے پر اِیمان لاتا ھی گواھي آپ میں رکھتا ھی جو خدا پر اِیمان نہیں لاتا اُس نے اُس کو جھوٹھا کیا کیونکہ اُس نے اُس گواھي کو جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دي ھی

(۴) ای بچو تم تو خدا کے هو اور اُن پر غالب هوئے هو کیونکه جو تم میں هی سو اُس سے جو دنیا میں هی بڑا هی (۵) وے دنیا کے هیں اِس واسطے دنیا کي بولتے هیں اور دنیا اُن کي سنتي هی (۶) هم خدا کے هیں جو خدا کو پہچانتا هی هماري سنتا هی جو خدا کا نہیں هماري نہیں سنتا هی اِسي سے هم سچائي کي روح اور گمراهي کي روح کي پہچان لیتے هیں (۷) ای پیارو آؤ هم ایک دوسرے سے محبت رکھیں کیونکه محبت خدا سے هی اور هر ایک جو محبت رکھتا هی سو خدا سے پیدا هوا هی اور خدا کو پہچانتا هی (۸) جس میں محبت نہیں سو خدا کو نہیں جانتا کیونکه خدا محبت هی (۹) خدا کي محبت جو هم سے هی اُس سے ظاهر هوئي که خدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا تاکه هم اُس کے سبب سے زندگي پاویں (۱۰) محبت اِس میں نہیں که هم نے خدا سے محبت رکھي بلکه اِس میں هی که اُس نے هم سے محبت رکھي اور اپنے بیٹے کو بھیجا که همارے گناهوں کا کفارہ هووے (۱۱) ای پیارو جب که خدا نے هم سے ایسي محبت رکھي تو لازم هی که هم بھي ایک دوسرے سے محبت رکھیں (۱۲) کسي نے خدا کو کبھي نہیں دیکھا اگر هم ایک دوسرے سے محبت رکھیں تو خدا هم میں رهتا هی اور اُس کي محبت هم میں کامل هوئي (۱۳) هم اِسي سے جانتے هیں که هم اُس میں رهتے هیں اور وہ هم میں که اُس نے اپني روح میں سے همیں دیا (۱۴) اور هم نے دیکھا هی اور گواهي دیتے هیں که باپ نے بیٹے کو بھیجا که دنیا کا بچانیوالا هو (۱۵) جو کوئي اِقرار کرے که یسوع خدا کا بیٹا هی خدا اُس میں اور وہ خدا میں رهتا هی (۱۶) اور هم نے خدا کي محبت کو جو هم سے هی جانا اور اُس پر اِعتقاد کیا خدا محبت هی اور وہ جو محبت میں رهتا هی خدا میں رهتا هی اور خدا اُس میں (۱۷) اِس سے محبت هم میں کامل هوتي هی که هم عدالت کے دن نڈر رهیں کیونکه جیسا وہ هی ویسے هي هم اِس دنیا میں هیں (۱۸) محبت میں دهشت نہیں بلکه کامل محبت دهشت کو نکال دیتي هی کیونکه دهشت میں عذاب هی وہ جو ڈرتا هی محبت میں کامل نہیں هوا (۱۹) هم اُس سے محبت رکھتے هیں اِس لیئے

محبت رکھتے ھیں جو اپنے بھائي سے محبت نہیں رکہتا سو موت میں رھتا ھي (۱۵) ھر ایک جو اپنے بھائي سے دشمني رکہتا ھی خوني ھی اور تم جانتے ھو کہ کوئي خوني حیات ابدي کو نہیں رکہتا کہ اُس میں قائم رھے (۱۶) ھم نے اِس سے محبت کو جانا کہ اُس نے ھمارے واسطے اپني جان دے دي اور لازم ھی کہ ھم بھي بھائیوں کے واسطے اپني جان دیویں (۱۷) پر جس کسي کے پاس دنیا کا مال ھو اور وہ اپنے بھائي کو محتاج دیکہے اور اپنے تئیں رحم سے باز رکہے تو خدا کي محبت اُس میں کیونکر قائم رھتي ھی (۱۸) ای میرے بچو چاھیئے کہ ھم کلام اور زبان سے نہیں بلکہ کام اور سچائي سے محبت رکہیں (۱۹) اور اِس سے ھم جانتے ھیں کہ ھم سچائي کے ھیں اور اُس کے آگے اپني خاطرجمعي کرینگے (۲۰) کیونکہ اگر ھمارا دل ھمیں اِلزام دے تو خدا ھمارے دل سے بڑا ھی اور سب کچھ جانتا ھي (۲۱) ای پیارو اگر ھمارا دل ھمیں اِلزام نہ دے تو ھم خدا کے حضور نڈر رھتے ھیں (۲۲) اور جو کچھ ھم مانگتے اُس سے پاتے ھیں کیونکہ ھم اُس کے حکموں پر عمل کرتے اور جو کچھ اُسے خوش آتا بجا لاتے ھیں (۲۳) اور اُس کا حکم یہہ ھی کہ ھم اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے نام پر اِیمان لاویں اور جیسا اُسنے ھم کو حکم دیا ھم آپس میں محبت رکہیں (۲۴) اور جو اُس کے حکموں پر عمل کرتا ھی یہہ اُس میں اور وہ اِس میں رھتا ھی اور اُس سے یعنے روح سے جو اُس نے ھمیں دي ھی ھم جانتے ھیں کہ وہ ھم میں رھتا ھی *

۴ باب

(۱) ای پیارو تم ھر ایک روح کو یقین نہ کرو بلکہ روحوں کو آزماؤ کہ وے خدا کی طرف سے ھیں کہ نہیں کیونکہ بہت سے جھوٹھے پیغمبر دنیا میں نکل آئے ھیں (۲) اِسي سے تم خدا کي روح کو پہچانو ھر ایک روح جو اِقرار کرتي ھی کہ یسوع مسیح جسم میں آیا ھی وہ خدا کي طرف سے ھی (۳) اور ھر ایک روح جو اِقرار نہیں کرتي کہ یسوع مسیح جسم میں آیا خدا کي طرف سے نہیں یہي مسیح کي مخالف ھی جس کي خبر تم نے سني کہ آتي ھی اور وہ اب دنیا میں آ چکي

جانتے ہو کہ وہ راستباز ہی تو جانتے ہو کہ ہر ایک شخص جو راستبازی
کرتا ہی اُس سے پیدا ہوا ہی *

۳ باب

(۱) دیکھو کیسی محبت باپ نے ہم سے کی کہ ہم خدا کے فرزند
کہلاویں اِس واسطے دنیا ہم کو نہیں جانتی کہ اُس نے اُس کو نہیں جانا
(۲) ای پیارو اب ہم خدا کے فرزند ہیں اور ہنوز ظاہر نہیں ہوا کہ ہم
کیا کچھ ہونگے پر ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا ہم تو اُس کی
مانند ہونگے کیونکہ ہم اُسے جیسا کہ وہ ہی ویسا دیکھینگے (۳) اور جو
کوئی اُس سے یہہ اُمید رکھتا ہی وہ اپنے تئیں جیسا وہ پاک ہی ویسا
ہی پاک کرتا ہی (۴) ہر ایک جو گناہ کرتا ہی سو خلاف شرع کرتا
ہی کیونکہ گناہ خلاف شرع ہی (۵) اور تم یہہ جانتے ہو کہ وہ ظاہر
ہوا تاکہ ہمارے گناہوں کو اُٹھا لے جاوے اور اُس میں گناہ نہیں (۶) ہر
ایک جو اُس میں قائم رہتا ہی گناہ نہیں کرتا جو کوئی گناہ کرتا اُس
نے اُسے نہ دیکھا اور نہ جانا (۷) ای بچو تمہیں کوئی فریب دینے نہ
پاوے جو کوئی راستبازی کرتا ہی سو راستباز ہی جیسا وہ راستباز ہی
(۸) جو کوئی گناہ کرتا ہی سو شیطان کا ہی کہ شیطان شروع سے گناہ
کرتا ہی خدا کا بیٹا اِس لیئے ظاہر کیا گیا کہ شیطان کے کاموں کو
نیست کرے (۹) ہر ایک جو خدا سے پیدا ہوا ہی گناہ نہیں کرتا کیونکہ
اُس کا تخم اُس میں رہتا ہی اور وہ گناہ نہیں کر سکتا کیونکہ خدا سے
پیدا ہوا ہی (۱۰) اِسی سے خدا کے فرزند اور شیطان کے فرزند ظاہر ہیں
جو کوئی راستبازی نہیں کرتا اور جو اپنے بھائی سے محبت نہیں
رکھتا سو خدا کا نہیں (۱۱) کیونکہ یہ پیغام جو تم نے شروع سے سنا یہی
ہی کہ ایک دوسرے سے محبت رکھیں (۱۲) قاین کی مانند نہیں جو
[illegible] کو قتل کیا
[illegible] (۱۳) ای
[illegible] (۱۴) ہم تو
[illegible] کیونکہ ہم [illegible]

شریر پر غالب ہوئے ہو (۱۵) دنیا کي محبت نہ رکہو اور نہ اُن چیزوں کي جو دنیا میں ہیں جو کوئي دنیا کي محبت رکہتا ہی اُس میں باپ کي محبت نہیں (۱۶) کیونکہ ہر ایک چیز جو دنیا میں ہی یعنے جسم کي شہوت اور آنکہوں کي بري خواہش اور زندگي کا جہوٹہا فخر باپ سے نہیں پر دنیا سے ہی (۱۷) اور دنیا گذر جاتي ہی اور اُس کي شہوت بہي لیکن جو خدا کي مرضي پر چلتا وہ ابد تک رہتا ہی (۱۸) ای بچو یہہ آخري زمانہ ہی اور جیسا تم نے سنا ہی کہ مسیح کا مخالف آتا ہی سو ابہي بہت سے مسیح کے مخالف ہوئے ہیں اِس سے ہم جانتے ہیں کہ یہہ آخري زمانہ ہی (۱۹) وے ہم میں سے نکلے مگر ہم میں سے نہ تہے کیونکہ اگر وے ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ساتہہ رہتے پر وے نکلے تاکہ ظاہر ہوویں کہ وے سب ہم میں سے نہیں ہیں (۲۰) اور تم نے اُس مقدس سے مسح پایا اور سب کچہہ جانتے ہو (۲۱) میں نے تم کو نہ اِس واسطے لکہا کہ تم سچ کو نہیں جانتے پر اِس لیئے کہ تم اُسے جانتے ہو اور یہہ کہ کوئي جہوٹہ سچ میں سے نہیں ہی (۲۲) کون جہوٹہا ہی مگر وہ جو اِنکار کرتا ہی کہ یسوع وہ مسیح نہیں جو باپ اور بیٹے کا اِنکار کرتا ہی وہي مسیح کا مخالف ہی (۲۳) جو کوئي بیٹے کا اِنکار کرتا ہی سو باپ سے اُس کو واسطہ نہیں ہی پر وہ جو بیٹے کا اِقرار کرتا ہی باپ سے بہي وہ واسطہ رکہتا ہی (۲۴) اِسي واسطے جو تم نے شروع سے سنا ہی وہي تم میں بسے اگر وہ جو تم نے شروع سے سنا ہی تم میں رہے تو تم بہي بیٹے میں اور باپ میں بہي رہوگے (۲۵) اور یہي وعدہ ہی جو اُس نے ہم سے کہا یعنے ہمیشہ کي زندگي کا (۲۶) میں نے یے باتیں تم کو اُن کي بابت جو تمہیں فریب دیتے ہیں لکہیں (۲۷) جو مسح تم نے اُس سے پایا تم میں بہال رہتا ہی اور تم اِس کے محتاج نہیں کہ کوئي تمہیں سکہاوے بلکہ جیسا وہ مسح تمہیں سب باتیں سکہاتا ہی اور سچ ہی جہوٹہ نہیں اور جیسا اُس نے تمہیں سکہایا ویسے تم اُس میں قائم رہوگے (۲۸) اب ای بچو تم اُس میں رہو تاکہ جب وہ ظاہر ہووے تو ہم بےباک ہوں اور اُس کے آتے وقت اُس کے آگے سے شرم کہاکے نہ اُسویں (۲۹) اگر

۲ باب

(۱) ای میرے بچو میں یہ باتیں تمہیں لکھتا ہوں تاکہ تم گناہ نہ کرو اور اگر کوئی گناہ کرے تو یسوع مسیح جو صادق ہی باپ کے پاس ہمارا شفیع ہی (۲) اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہی فقط ہمارے گناہوں کا نہیں بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی (۳) اگر ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں تو ہم اِس سے جانتے ہیں کہ ہم نے اُس کو جانا (۴) وہ جو کہتا ہی کہ میں اُسے جانتا ہوں اور اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا سو جھوٹھا ہی اور سچائی اُس میں نہیں (۵) پر وہ جو اُس کے کلام پر عمل کرے یقیناً اُس میں خدا کی محبت کامل ہی ہم اِس ہی سے جانتے ہیں کہ ہم اُس میں ہیں (۶) وہ جو کہتا ہی کہ میں اُس میں بستا ہوں چاہیئے کہ جیسا وہ چلتا ہی ویسا ہی آپ چلے (۷) ای بھائیو میں تمہیں کوئی نیا حکم نہیں لکھتا مگر پرانا حکم جو تم کو شروع سے ملا پرانا حکم وہ کلام ہی جو تم نے شروع سے سنا (۸) پھر ایک نیا حکم تمہیں لکھتا ہوں جو اُس میں اور تم میں سچ ہی کیونکہ تاریکی گذر گئی اور حقیقی نور اب چمکتا ہی (۹) وہ جو کہتا ہی کہ میں روشنی میں ہوں اور اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا ہی اب تک تاریکی میں ہی (۱۰) وہ جو اپنے بھائی سے محبت رکھتا ہی اُجالے میں رہتا ہی اور اُس میں ٹھوکر کا باعث نہیں ہی (۱۱) پر جو اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا تاریکی میں ہی اور تاریکی میں چلتا ہی اور نہیں جانتا کہ کدھر چلا جاتا ہی کیونکہ تاریکی نے اُس کی آنکھیں اندھی کر دی ہیں (۱۲) ای بچو میں تمہیں لکھتا ہوں [illegible] گناہ اُس کے نام سے معاف ہوئے (۱۳) ای آبا میں تمہیں [illegible] کیونکہ اُسے جو شروع سے تھا تم نے جانا ای جوانو میں تمہیں [illegible] اُس شریر پر غالب ہوئے ہو ای لڑکو میں تمہیں [illegible] کو جانا ہی (۱۴) ای آبا میں نے تمہیں [illegible] تم نے اُسے جانا ای جوانو میں نے تمہیں [illegible] خدا کا کلام تم میں بستا ہی اور تم اُس

یوحنا کا پہلا خط عام

---

۱ باب

۱ اُس زندگي کے کلام کي بابت جو شروع سے تھا جسے هم نے سنا اور اپني آنکھوں سے دیکھا اور تاک رکھا اور همارے هاتھوں نے چھوا (۲) (کیونکه وہ زندگي ظاهر هوئي اور هم نے اُسے دیکھا اور هم گواهي دیتے هیں اور اُس همیشه کي زندگي کي خبر تم کو دیتے هیں جو باپ کے پاس تھي اور هم پر ظاهر هوئي) (۳) جو کچھ هم نے دیکھا اور سنا اُس کي خبر تمھیں دیتے هیں تاکه تم بھي همارے ساتھ شراکت رکھو اور هماري شراکت باپ کے ساتھ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ هی (۴) اور هم یه باتیں تمھیں اِس واسطے لکھتے هیں که تمھاري خوشي پوري هو جاوے (۵) اور وہ خبر جو هم نے اُس سے سني اور پھر تمھیں دیتے هیں سو یهي هی که خدا نور هي اور اُس میں تاریکي ذرہ بھي نهیں (۶) اگر هم کهیں که هم اُس کے ساتھ شراکت رکھتے هیں اور تاریکي میں چلتے هیں تو جھوٹھ بولتے اور سچ پر عمل نهیں کرتے (۷) پر اگر هم نور میں چلیں جس طرح وہ نور میں هی تو هم ایک دوسرے کے ساتھ شراکت رکھتے هیں اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کا لهو هم کو سارے گناہ سے پاک کرتا هی (۸) اگر کهیں که هم بے گناہ هیں تو هم اپنے تئیں فریب دیتے هیں اور سچائي هم میں نهیں (۹) اگر هم اپنے گناهوں کا اِقرار کریں تو وہ همارے گناهوں کے معاف کرنے اور همیں ساري ناراستي سے پاک کرنے میں وفادار اور راست هی (۱۰) اگر هم کهیں که هم نے گناہ نهیں کیا تو هم اُسے جھٹھلاتے هیں اور اُس کا کلام هم میں نهیں هی *

آسمان و زمین جو اب ہیں اُسی کلام سے محفوظ ہیں اور اُس دن تک
کہ بےدینوں کی عدالت اور ہلاکت ہو جلانے کے لیئے باقی رہینگے
(۸) پر ای عزیزو یہہ بات تم پر چھپی نہ رہے کہ خداوند کے نزدیک
ایک دن ہزار برس اور ہزار برس ایک دن کے برابر ہیں (۹) خداوند
اپنے وعدوں کی بابت سستی نہیں کرتا جیسا بعضے سستی سمجھتے
ہیں پر اِس لیئے ہماری بابت صبر کرتا کہ کسی کی ہلاکت نہیں
چاہتا بلکہ چاہتا ہی کہ سب توبہ کریں (۱۰) لیکن خداوند کا دن
جس طرح رات کو چور آتا ہی آویگا اور اُسی میں آسمان سناٹے کے
ساتھہ جاتے رہینگے اور اجرام فلک جلکر گداز ہوجاوینگے اور زمین اُن
کاریگریوں سمیت جو اُس میں ہیں بھسم ہوگی (۱۱) پس جب کہ یہہ
سب چیزیں گداز ہونیوالی ہیں تو تم کو پاک چلن میں اور دینداری
میں کیسا بننا لازم ہی (۱۲) اور کہ تم خدا کے اُس دن کے آنے کے منتظر
اور مشتاق ہو جس میں آسمان جلکر گداز ہو جائینگے اور اجرام فلک
جلکر پگھل جائینگے (۱۳) پر ہم نئے آسمان اور نئی زمین کی جن
میں راستبازی بستی ہی اُس کے وعدے کے موافق اِنتظاری کرتے ہیں
(۱۴) اِس واسطے ای عزیزو اُن چیزوں کے منتظر رہکے کوشش کرو کہ
تم بےداغ اور بےعیب سلامتی کے ساتھہ اُس سے پائے جاؤ (۱۵) اور
ہمارے خداوند کا صبر کرنا اپنی نجات جانو چنانچہ ہمارے پیارے
بھائی پولس نے بھی اُس دانائی کے موافق جو اُسے عنایت ہوئی
تمھیں لکھا ہی (۱۶) اور سارے خطوں میں اِن باتوں کا ذکر کیا ہی
اُن میں کتنی باتیں ہیں جن کا سمجھنا مشکل ہی اور وے جو
جاہل اور بےقیام ہیں اُن کے معنوں کو بھی دوسری کتابوں کے
مضمونوں کی طرح اپنی ہلاکت کے لیئے پھیرتے ہیں (۱۷) اِس واسطے
ای پیارو چونکہ تم آگے سے آگاہ ہو گئے اپنی خبرداری کرو تا نہ ہووے
کہ شریروں کی بھول کی طرف کھینچے جاکے اپنی اُستواری سے جاتے
رہو (۱۸) بلکہ ہمارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کے فضل اور
پہچان میں ترقی کرتے جاؤ اُسی کا جلال اب ہو اور ابد تک رہے * آمین *

بھٹکے ہوئے ہیں اور بسور کے بیٹے بلعام کي راہ پر ہو لیئے ہیں جس نے ناراستي کي مزدوري کو عزیز جانا (۱۶) مگر اُس نے اپني خطاکاري پر اِلزام پایا کہ بےزبان گدھے نے آدمي کي طرح بولکر اُس نبي کي دیوانگي کو روک رکھا (۱۷) وے سوکھے کوئے ہیں وے بدلیاں ہیں جنہیں آندھي دوڑاتي ہی ابدي تاریکي کي سیاهي اُن کے لیئے دھري ہی (۱۸) وے گھمنڈ کي بیہودہ بکواس کرکے اُنہیں جو گمراهوں میں سے صاف بچ نکلے تھے جسماني شہوتوں اور ناپاکیوں میں پھنساتے ہیں (۱۹) وے اُن سے آزادگي کا وعدہ کرتے پر آپ خرابي کے غلام بنے ہیں کیونکہ جس کا کوئي مغلوب ہوا سو اُسي کا غلام ہی (۲۰) سو اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کي پہچان کے سبب دنیا کي آلودگیوں سے بچکر اُن میں پھر کے پھنسیں اور مغلوب ہوں تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے بدتر ہو چکا (۲۱) کیونکہ راستي کي راہ نہ جاننا اُن کے لیئے اِس سے بہتر تھا کہ جانکر اُس مقدس حکم سے جو اُنہیں سونپا گیا پھر جاویں (۲۲) پر یہہ سچي مثل اُن پر ٹھیک آتي ہی کہ کتا اپني قی کي طرف اور دھوئیہ ہوئي سورني دلدل میں لوٹنے کو پھري ہی *

۳ باب

(۱) ای عزیزو میں تمہیں اب یہہ دوسرا خط لکھتا ہوں اور دونوں سے تمہارے پاک دل کو یاد دلانے کے طور پر اُبھارتا ہوں (۲) تاکہ تم اُن باتوں کو جو مقدس نبیوں نے پیشتر کہیں اور اُس حکم کو جو ہم نے کہ خداوند کے اور بچانیوالے کے رسول ہیں کیا یاد رکھو (۳) اور یہہ پہلے جان رکھو کہ آخري دنوں میں ہنسي ٹھٹھے کرنیوالے آوینگے جو اپني بري خواهشوں کے موافق چلینگے (۴) اور کہینگے کہ اُس کے آنے کا وعدہ کہاں کیونکہ جب سے باپدادے سو گئے سب کچھ جیسا خلقت کے شروع میں تھا اب تک ویسا هي ہی (۵) کیونکہ وے اِسے جان بوجھکے بھول گئے کہ خدا کے کلام سے آسمان مدت سے ہیں اور زمین پاني میں سے اور پاني کے وسیلے سے بنائي ہوئي تھي (۶) جن پانیوں کے سبب سے وہ دنیا جو اُس وقت تھي باڑھ میں ڈوب کر هلاک ہوئي (۷) پر

کرینگے اُن کے سبب سے راہِ راست کی بدنامی ہوگی ۔ (۳) اور وے لالچ سے باتیں بناکر تم کو سوداگر کی طرح اپنے نفع کا سبب ٹھہراوینگے جن پر مدت کا فتویٰ جو ہوا سو آنے میں دیر نہیں کرتا اور اُن کی ہلاکت اُونگھتی نہیں (۴) کیونکہ جس حال کہ خدا نے فرشتوں کو جنہوں نے گناہ کیا نہ چھوڑا بلکہ تاریکی کی زنجیروں سے باندھا اور جہنم میں ڈالکے حوالہ کیا تاکہ عدالت کے دن تک اُن کی نگہبانی ہو (۵) اور اگلی دنیا کو بھی نہ چھوڑا بلکہ طوفان کے پانی کو بےدینوں کے عالم پر پھیلاکر نوح سمیت جو راستکاری کا منادی کرنیوالا تھا آٹھ کو بچا لیا (٦) اور سدوم اور عمورا کے شہروں کو خاک سیاہ کرکے اُلٹ نیست و نابود ہونے کا حکم فرماکے اُنھیں آئندہ کے بےدینوں کی عبرت کے لیئے نمونہ بنا رکھا (۷) اور راستکار لوط کو جو شریروں کی ناپاک چالوں سے دق ہوا رہائی بخشی (۸) (کہ وہ راستکار اُن میں رہکر اُن کے بے شرع عملوں کو دیکھ سنکے ہر روز اپنے سچے دل کو شکنجے میں کھینچتا تھا) (۹) پس خداوند دینداروں کو اِمتحان سے چھڑانا اور بےدینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے لیئے رکھنا جانتا ہی (۱۰) خصوصاً اُن کو جو ناپاک شہوتوں سے جسم کی پیروی کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے ہیں وے ڈھیٹھ اور خودپسند ہیں اور جلال والوں کو بدنام کرنے سے نہیں ڈرتے ہیں (۱۱) اگرچہ فرشتے جو زورآور قدرت میں اُن سے بڑھکر ہیں خداوند کے آگے اُن پر نالش کرکے طعنہ نہیں دیتے (۱۲) لیکن یے اُن جانوروں کی مانند جو ذاتی بےعقل ہیں [illegible] اور ہلاک ہونے کے لیئے پیدا ہوئے اُن چیزوں کی [illegible] بدنامی کرکے اپنی خرابی میں ہلاک [illegible] (۱۳) [illegible] بدی کا بدلا پاوینگے کہ وے عیاشی کرنی [illegible] جانتے ہیں وے داغ ہیں اور عیب [illegible] سے عیش و عشرت کرتے [illegible] ہیں اور گناہ سے رُک نہیں [illegible] ہیں اُن کا دل لالچوں میں [illegible] (۱۵) وے سیدھی راہ چھوڑکر

ہو کیونکہ اگر تم ایسا کرو تو کبھي نہ گروگے (۱۱) بلکہ تم همارے خداوند
اور بچانیوالے یسوع مسیح کي ابدي بادشاهت میں بڑي عزت کے ساتھہ
شامل کیئے جاوگے (۱۲) اِس لیئے میں یہہ باتیں تمهیں همیشہ یاد
دلانے سے غافل نہ هونگا اگرچہ تم واقف هو اور اِس سچائي پر جو اب
ظاهر هوئي قائم هو (۱۳) چنانچہ میں اِسے واجب جانتا هوں کہ جب
تک اِس خیمے میں هوں تمهیں یاد دلا دلاکے اُبهاروں (۱۴) کیونکہ
مجهے معلوم هی کہ جیسا همارے خداوند یسوع مسیح نے مجهہ پر ظاهر
کیا یہہ میرا خیمہ تهوڑے عرصے بعد گرایا جائیگا (۱۵) سو میں کوشش
میں هوں کہ تم میرے کوچ کرنے کے بعد اِن باتوں کو همیشہ یاد رکهو
(۱۶) کیونکہ هم نے نہ فیلسوفي کي کہانیوں کا پیچها کرکے بلکہ اُس کي
بزرگي کو اپني آنکهوں سے دیکهنیوالے هوکے اپنے خداوند یسوع مسیح کي
قدرت اور آنے کي خبر تمهیں دي (۱۷) کہ اُس نے خدا باپ سے عزت
و حرمت پائي جس وقت نهایت بڑے جلال سے اُس کو ایسي آواز آئي
کہ یہہ میرا پیارا بیٹا هی جس سے میں راضي هوں (۱۸) اور هم نے
جب اُس کے ساتهہ مقدس پہاڑ پر تهے یہہ آواز آسمان سے آتي سني
(۱۹) اور همارا بهي نبیوں کا کلام هی جو زیادہ قائم هی اور تم اچها کرتے
هو جو یہہ سمجهکر اِس پر نگاہ رکهتے هو کہ وہ ایک چراغ هی جو
اندهیري جگہہ میں جب تک پو نہ پهٹے اور صبح کا تارا تمهارے دلوں
میں ظاهر نہ هووے روشني بخشتا هی (۲۰) یہہ سب سے پہلے جانکے
کہ کتاب کي کوئي پیشینگوئي آپ سے نہیں کهلتي (۲۱) کیونکہ نبوت
کي بات آدمي کي خواهش سے کبهي نہیں هوئي بلکہ خدا کے مقدس
لوگ روح قدس کے بلوائے بولتے تهے *

۲ باب

(۱) پر جهوٹهے نبي بهي اُس قوم میں تهے جیسے کہ جهوٹهے معلم
تم میں بهي هونگے جو هلاک کرنیوالي بدعتیں پردے میں نکالینگے اور
اُس خداوند کا جس نے اُنهیں مول لیا اِنکار کرینگے اور آپ اپنے پر
جلد هلاکت لاوینگے (۲) اور بهتیرے اُن کي شهوتپرستي کي پیروي

پطرس کا دوسرا خط عام

۱ باب

شمعون پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور رسول هی
اُن کو جنہوں نے همارے خدا اور بچانیوالے یسوع مسیح کی راستداری سے
همارا سا هم قیمت ایمان پایا هی (۲) خدا اور همارے خداوند یسوع
مسیح کی پہچان سے فضل اور سلامتی تمہارے لیئے زیادہ هوتی جاوے
(۳) چونکہ اُس کی خدائی کی قدرت نے همیں سب چیزیں جو زندگی
اور دینداری سے تعلق رکھتی هیں اُس کی پہچان سے عنایت کیں
جس نے هم کو اپنے جلال اور نیکی سے بلایا (۴) جن کے وسیلے نہایت
بڑے اور قیمتی وعدے هم سے کیئے گئے تاکہ تم اُن کے وسیلے اُس
گندگی سے جو دنیا میں بری خواهش کے سبب هی چھوڑکر طبیعت
الٰهی میں شریک هو جاؤ (۵) پس اِس واسطے تم اپنی طرف سے کمال
کوشش کرکے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر عرفان (۶) اور عرفان پر
پرهیزگاری اور پرهیزگاری پر صبر اور صبر پر دینداری (۷) اور دینداری پر
برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر محبت بڑھاؤ (۸) کہ یہ چیزیں اگر
تم میں هیں اور بڑھتی هیں تو تم کو همارے خداوند یسوع مسیح
کی کامل پہچان حاصل کرنے کے لیئے غافل اور بےپھل نہ هونے دینگی
(۹) جس کسی میں یہ چیزیں نہیں هیں وہ اندھا هی اور آنکھیں موندتا
هی اور اپنے اگلے گناهوں کے دھوئے جانے کو بھول بیٹھا هی (۱۰) اِس
سبب اور بھی زیادہ تر کوشش کرو کہ تمہاری بلاهت اور برگزیدگی ثابت

۵ باب

(۱) بزرگوں سے جو تمھارے بیچ ھیں میں جو اُن کے ساتھہ بزرگ اور مسیح کی اذیتوں کا گواہ اور اُس جلال میں جو ظاھر ھوگا شریک ھوں اِلتماس کرتا ھوں (۲) کہ تم خدا کے اُس گلّے کی جو تمھارے درمیان ھی پاسبانی کرو لاچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے اور ناروا نفع کے لیئے نہیں بلکہ دل‌خواھی سے نگہبانی کرو (۳) اور خداوند کی میراث پر خداوندی نہ کرو بلکہ گلّے کے لیئے نمونہ بنو (۴) اور جب سردار گڑریا ظاھر ھوگا تب تم جلال کا ایسا ھار پاؤگے جو مُرجھاتا نہیں (۵) اِسی طرح تم ای جوانو بزرگوں کے تابع رھو بلکہ سب کے سب ایک دوسرے کے تابع ھوکے فروتنی کا لباس پہنو کیونکہ خدا مغروروں کا سامھنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا ھی (۶) سو تم خدا کے زورآور ھاتھہ کے تلے دبے رھو تاکہ وہ تمھیں وقت پر سرفراز کرے (۷) اور اپنی ساری فکر اُس پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تمھاری فکر ھی (۸) ھوشیار اور بےدار رھو کیونکہ تمھارا مخالف شیطان گرجنیوالے ببر کی مانند ڈھونڈھتا پھرتا ھی کہ کس کو پھاڑ کھاوے (۹) تم اِیمان میں مضبوط ھوکے اُس کا مقابلہ کرو یہہ جانکے کہ یہے ھی اذیتیں تمھاری برادری جو دنیا میں ھیں پورے اندازے تک اُٹھاتی ھی (۱۰) اب خدا جو کمال فضل کرتا جس نے ھم کو اپنے جلال ابدی کے لیئے مسیح یسوع سے بلایا ھی آپ ھی تم کو تھوڑا سا دکھہ سہنے کے بعد طیار مضبوط اُستوار پایدار کرے (۱۱) جلال و قدرت ابد تک اُسی کا ھی آمین (۱۲) میں نے تمھیں سلوانس کی معرفت جو میری دانست میں دیانتدار بھائی ھی مختصر میں لکھا نصیحت کرکے اور گواھی دیکے کہ یہی خدا کا سچا فضل ھی جس پر تم قائم ھو (۱۳) وہ جو بابل میں ھی جو تمھارے ساتھہ برگزیدہ ھوئی اور میرا بیٹا مرقس تمھیں سلام کہتے ھیں (۱۴) تم آپس میں محبت کا بوسہ لیکے ایک دوسرے کو سلام کرو تم سب کی جو مسیح یسوع میں ھو سلامتی ھووے * آمین *

طیار ہی حساب دینگے (۶) کہ مُردوں کو بھی اِنجیل اِس لیئے سنائی
گئی کہ وے آدمیوں کے آگے جسم کی راہ سے گنہگار ٹھہریں لیکن خدا کے
آگے روح سے جیویں (۷) پر سب چیزوں کا آخر نزدیک ہی اِس لیئے
ہوشیار اور دعا مانگنے کے لیئے جاگتے رہو (۸) سب سے پہلے ایک
دوسرے کو شدت سے پیار کرو کیونکہ محبت بہت گناہوں کو ڈھانپ
دیتی ہی (۹) آپس میں بے گڑگڑائے مسافردوست رہو (۱۰) ہر
ایک جس قدر اُس کو نعمت ملی سو اُسے اُن کی مانند جو خدا کے
طرح طرح کے فضل کے اچھے خانساماں ہیں ایک دوسرے کی خدمت
میں خرچ کرے (۱۱) اگر کوئی بولے تو وہ خدا کے کلام کے مطابق بولے اگر
کوئی خدمت کرے تو ایسی کرے جتنا اُسے خدا نے مقدور دیا ہی تاکہ
سب باتوں میں یسوع مسیح کے وسیلے خدا کا جلال ظاہر ہو جلال و
قدرت ابدالآباد اُسی کے لیئے ہی آمین (۱۲) ای پیارو تم اُس تابیوالی
آگ سے جو آزمانے کے لیئے تم پر پڑی ہی تعجب نہ کرو کہ گویا تمہارا
عجب حال ہوا ہی (۱۳) بلکہ اِس سبب سے خوشی کرو کہ تم مسیح
کے دکھوں میں شریک ہو تاکہ اُس کے جلال کے ظاہر ہوتے وقت تم
بےنہایت خوش و خرم ہو (۱۴) اگر مسیح کے نام کے سبب تم پر لعن
طعن ہو تو تم مبارک ہو کیونکہ جلال کی اور خدا کی روح تم پر سایہ کرتی
ہی اُنہیں کی طرف سے اُس پر کفرگوئی ہوتی پر تمہاری طرف سے اُس
کی بزرگی کی جاتی (۱۵) خبردار ایسا نہ ہو تم میں سے کوئی خونی
یا چور یا بدکار یا اوروں کے کام میں دخل کرنیوالا ہوکے دکھ پاوے (۱۶) پر
اگر کوئی کرستان ہونے کے سبب دکھ پاوے تو نہ شرماوے بلکہ اِس سبب
سے خدا کی بزرگی کرے (۱۷) کیونکہ اب وقت پہنچا ہی کہ خدا کے
گھر پر عدالت شروع ہو پس اگر ہم سے شروع ہی تو اُن کا جو خدا کی
اِنجیل کے تابع نہیں کیا انجام ہوگا (۱۸) اور اگر راستباز دشواری سے بچ
جاوے تو بےدین اور گنہگار کا ٹھکانا کہاں (۱۹) پس جو خدا کی مرضی
کے موافق دکھ پاتے ہیں سو اُس کو خالق امین جانکر نیکوکاری کرتے ہوئے
اپنی جانوں کو اُس کے سپرد کریں *

مستعد رهو که هر ایک کو جو تم سے اُس اُمید کي بابت جو تمهیں هی پوچهے فروتني اور ادب سے جواب دو (۱۶) اور نیت نیک رکهو تاکه وے جو تمهیں بدکار جانکے تم کو بُرا کهتے اور تمهاري مسیحي اچهي چال پر لعن طعن کرتے هیں شرمنده هوں (۱۷) کیونکه اگر خدا کي مرضي یوں هي که تم بهلا کرکے دکهه پاؤ تو یهه اُس سے بهتر هی که برا کرکے دکهه پاؤ (۱۸) کیونکه مسیح نے بهي ایک بار گناهوں کے واسطے دکهه اُٹهایا یعنے راستباز نے ناراستوں کے لیئے تاکه وه هم کو خدا کے پاس پهنچائے که وه جسم کے حق میں تو مارا گیا لیکن روح میں زنده کیا گیا (۱۹) جس میں هوکے اُس نے اُن روحوں کے پاس جو قید تهیں جاکے منادي کي (۲۰) جو آگے نافرمانبردار تهیں جس وقت که خدا کا صبر نوح کے دنوں جب کشتي طیار هوتي تهي اِنتظار کرتا رها جس میں تهوڑي یعنے آٹهه جانیں پاني سے بچ گئیں (۲۱) مطابق اُس علامت کے بپتسمه (جو بدن کا میل چهڑانا نهیں بلکه نیک نیتي سے خدا کا طالب هونا هی) یسوع مسیح کے جي اُٹهنے کے وسیلے اب هم کو بهي بچاتا هی (۲۲) وه آسمان پر جاکے خدا کے دهنے هی اور فرشتے اور حکومتیں اور ریاستیں اُس کے تابع هیں *

۴ باب

(۱) پس چونکه مسیح نے همارے واسطے جسم میں دکهه اُٹهایا تو تم بهي ویسي هي طبیعت کے هتهیار باندهو کیونکه جس نے جسم میں دکهه اُٹهایا سو گناه سے فراغت پائي (۲) تاکه آدمیوں کي بري خواهشوں کے مطابق نهیں بلکه خدا کي مرضي کے موافق جسم میں اپني باقي عمر کاٹو (۳) اِس واسطے که هماري جتني عمر غیرقوموں کي مرضي کے موافق کام کرنے میں گذري وهي همارے واسطے بس هی که تب هي هم هوا و هوس شهوتوں مي کي مستیوں اوباشیوں شرابخواریوں مکروه بت‌پرستیوں میں وقت کاٹتے تهے (۴) اِس پر وے تعجب کرتے هیں که تم اُس شهدپن کي فضولي میں اُن کے ساتهه نهیں دوڑ جاتے اور بدگوئي کرتے هیں (۵) وے اُس کو جو زندوں اور مُردوں کا اِنصاف کرنے پر

۳ باب

(۱) اِسی طرح اَی عورتو تم اپنے اپنے شوہروں کے تابع رہو کہ اگر
کوئی اُن میں سے کلام کو نہ مانتے ہوں تو وے بغیر کلام کے اپنی عورتوں کے
چلن سے موہے جاویں (۲) جس وقت تمہارے پاک چلن کو جو خوف
کے ساتھ ہے دیکھیں (۳) اور تمہارا سنگار ظاہری نہ ہو جیسے سر گوندھنا
اور سونے کے زیور باندھنا یا طرح طرح کے کپڑے پہننا (۴) بلکہ چاہیئے
کہ وے دل کی پوشیدہ انسانیت ہو ایسی آرائش جو غیرفانی ہے یعنے
حلیم اور غریب مزاج اور یہی خدا کے آگے بیشقیمت ہے (۵) کیونکہ
اِسی طرح مقدس عورتیں بھی جو اگلے زمانے میں خدا پر بھروسا رکھتی
تھیں آپ کو سنوارتی اور اپنے شوہروں کے تابع رہتی تھیں
(۶) چنانچہ سرہ ابرہام کی فرمانبرداری کرتی اور اُسے خداوند کہتی تھی
سو تم بھی اُس کی بیٹیاں ہو اگر نیکیاں کرو اور کسی خوف سے حیران
نہ ہو (۷) ویسے ہی اَی شوہرو تم بھی دانائی سے اُن کے ساتھ رہو اور
عورت کو نازک پیدایش سمجھکر عزت دو اور جانو کہ زندگی کی میراث
کے فضل میں تم دونوں شریک ہو تاکہ تمہاری دعائیں رک نہ جایں
(۸) غرض سب کے سب ایکدل ہو ہمدرد ہو برادرانہ محبت رکھو رحمدل
اور خوشخو ہو (۹) بدی کے عوض بدی نہ کرو گالی کے عوض گالی نہ
دو بلکہ اُس کے خلاف برکت چاہو کہ تم جانتے ہو کہ تم برکت کے
وارث ہونے کو بلائے گئے ہو (۱۰) جو کوئی چاہے کہ زندگی سے خوش ہو اور
اچھے دنوں کو دیکھے سو اپنی زبان کو بدی سے اور اپنے ہونٹھوں کو دغا
کی بات بولنے سے باز رکھے (۱۱) بدی سے کنارہ کرے اور نیکی کو عمل
میں لاوے صلح کو ڈھونڈھے اور اُس کا پیچھا کرے (۱۲) کیونکہ خداوند
کی آنکھیں راستبازوں پر لگی ہیں اور اُس کے کان اُن کی مِنّت پر ہیں پر
خداوند کا چہرہ بدکاروں کا مخالف ہے (۱۳) اور اگر تم نیکی کی پیروی
کیا کرو کون ہے جو تم سے بدی کرے (۱۴) پر اگر تم راستبازی کے سبب
دکھ بھی پاؤ تو نیکبخت ہو اور اُن کے ڈرانے سے مت ڈرو اور نہ گھبرا
جاؤ (۱۵) بلکہ خداوند خدا کو اپنے دلوں میں مقدس جانو اور ہمیشہ

یوں جیسے پردیسیوں اور مسافروں سے مِنّت کرتا ہوں کہ تم جسمانی خواہشوں سے جو جان کے مقابل لڑائی کرتی ہیں پرہیز کرو (۱۲) اور اپنا چلن غیرقوموں کے بیچ نیکی کے ساتھ رکھو تاکہ وے جو تمہیں بدکار جانکے تمہاری بدگوئی کرتے ہیں تمہارے نیک کاموں پر نظر کرکے اُس دن جب اُن پر نگاہ ہو خدا کا جلال ظاہر کریں (۱۳) پس ہر ایک حکومت کے جو اِنسان کی طرف سے ہی خداوند کے لیئے تابع رہو بادشاہ کے اِس لیئے کہ وہ سب سے بزرگ ہی (۱۴) یا حاکموں کے اِس لیئے کہ وے اُس کے بھیجے ہوئے ہیں تاکہ بدکاروں کو سزا دیں اور نیکوکاروں کی تعریف کریں (۱۵) کیونکہ خدا کی مرضی یوں ہی کہ تم نیک کام کرکے احمقوں کی نادانی کا منہہ بند کر رکھو (۱۶) اور اپنے تئیں آزاد جانو پر اپنی آزادی کو بدی کا پردہ نہ کرو بلکہ آپ کو خدا کے بندے جانو (۱۷) سب کی حرمت کرو بھائیوں سے اُلفت رکھو خدا سے ڈرو بادشاہ کی عزت کرو (۱۸) ای چاکرو کمال ادب سے اپنے خاوندوں کے تابع رہو نہ صرف نیکوں اور حلیموں کے بلکہ کج مزاجوں کے بھی (۱۹) کیونکہ اگر کوئی خدا کے لحاظ کے سبب بے اِنصافی سے دکھہ اُٹھاکر ایسی تکلیفوں کی برداشت کرے تو یہہ فضیلت ہی (۲۰) کیونکہ اگر تم نے گناہ کرکے طمانچے کھائے اور صبر کیا تو کون سا فخر ہی پر اگر نیکی کرکے دکھہ پاتے اور صبر کرتے ہو تو اُس میں خدا کے نزدیک تمہاری فضیلت ہی (۲۱) کیونکہ تم اِسی کے لیئے بلائے گئے ہو کہ مسیح بھی ہمارے واسطے دکھہ پاکے ایک نمونہ ہمارے لیئے چھوڑ گیا ہی تاکہ تم اُس کے نقش قدم پر چلے جاؤ (۲۲) اُس نے گناہ نہ کیا اور نہ اُس کے منہہ میں چھل بل پایا گیا (۲۳) وہ گالیاں کھاکے گالی نہ دیتا تھا اور دکھہ پاکے دھمکاتا نہ تھا بلکہ اپنے تئیں اُس کے جو راستی کے ساتھہ عدالت کرتا ہی سپرد کرتا تھا (۲۴) وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر اُٹھاکے صلیب پر چڑھہ گیا تاکہ ہم گناہوں کے حق میں مرکے راستباری میں جیئیں اُن کوڑوں کے سبب سے جو اُس پر پڑے تم چنگے ہوئے (۲۵) کیونکہ تم بھٹکتی ہوئی بھیڑوں کی مانند تھے پر اب اپنی جانوں کے گڈریئے اور نگہبان پاس پھر آئے ہو *

میں بےریائی کی بےریا محبت پیدا ہوئی پس پاک دل سے ایک دوسرے کو بہت پیار کرو (۲۳) کیونکہ تم نہ تخم فانی سے بلکہ اُس سے جو غیرفانی ہی یعنے خدا کے کلام سے جو زندہ اور ابد تک قائم رہتا ہی سرِنو پیدا ہوئے (۲۴) کیونکہ ہر ایک بشر گھاس کی مانند ہی اور انسان کی ساری شان گھاس کے پھول کی مانند ہی گھاس تو سوکھہ گئی اور پھول جھڑ گیا ہی (۲۵) لیکن خداوند کا کلام ابد تک رہتا یہہ وہی کلام ہی جس کی خوشخبری تمہیں دی گئی*

۲ باب

(۱) اِس واسطے تم سب بدی اور سب دغا اور مکروں اور ڈاہ اور ساری بدگوئیوں کو چھوڑ کے (۲) نوپید بچوں کی مانند کلام کے خالص دودھہ کے مشتاق ہو تاکہ تم اُس سے بڑھتے جاؤ (۳) اگر ایسا ہو کہ تم نے مزہ حاصل کیا کہ خداوند مہربان ہی (۴) جس کے پاس آکے جو کہ ایک زندہ پتھر ہی آدمیوں کا تو ناپسند کیا ہوا پر خدا کا چنا ہوا اور قیمتی جانا ہوا (۵) تم بھی زندہ پتھروں کی مانند روحانی گھر بنتے جاتے ہو اور مقدس کاہنوں کا فرقہ ہوئے جاتے ہو تاکہ روحانی قربانیاں جو یسوع مسیح کے وسیلے خدا کو پسند ہیں گذرانو (۶) اِس واسطے کتاب میں بھی مذکور ہی کہ دیکھہ میں صیہون میں ایک پتھر رکھہ دیتا ہوں جو کونے کا سرا اور چنا ہوا اور قیمتی ہی اور جو اُس پر ایمان لاوے ہرگز شرمندہ نہ ہوگا (۷) سو تمھارے واسطے جو ایمان لائے ہو وہ قیمتی ہی پر جو ایمان نہ لائے اُن کے لیئے وہی پتھر جسے بنانیوالوں نے رد کیا کونے کا سرا ہوا (۸) اور ٹھوکر کھلانیوالا پتھر اور ٹھیس دلانیوالی چٹان ہوا سو یے وے ہیں جو سرکش ہوکے کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں جس کے لیئے وے مقرر بھی ہوئے (۹) لیکن تم چنا ہوا خاندان بادشاہی کاہنوں کا فرقہ مقدس قوم اور خاص لوگ ہو تاکہ تم اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا (۱۰) تم آگے قوم نہ تھے پر اب خدا کی قوم ہو آگے تم پر رحمت نہ تھی پر اب تم پر رحمت ہوئی (۱۱) ای پیارو میں تم سے

اِیمان لاکے ایسي خوشي و خرمي کرتے هو جو بیان سے باهر اور جلال سے بهري هی (۹) اور اپنے اِیمان کي غرض یعنے جانوں کي نجات حاصل کرتے هو (۱۰) اِسي نجات کي بابت نبیوں نے بڑي تلاش اور تحقیق کي جنهوں نے اُس نعمت کي پیشینگوئي کي جو تم پر ظاهر هونے کو تهي (۱۱) وے اُس کي تحقیق میں تهے که مسیح کي روح جو اُن میں تهي جب مسیح کي بابت اُس کے دکهوں کي اور بعد اُن کے اُس کے جلال کي آگے گواهي دیتي تهي کس زمانے یا کس طرح کے زمانے کا بیان کرتي تهي (۱۲) سو اُن پر یهه ظاهر هوا که وے نه اپني بلکه هماري خدمت کے لیئے یے باتیں کهتے تهے جن کي خبر اب تم کو اُن کي معرفت ملي جنهوں نے روح قدس کے وسیلے جو آسمان پر سے بهیجي گئي تمهیں اِنجیل کي خوشخبري دي اور اِن باتوں پر ملاحظه کرنے کے لیئے فرشتے شوق سے جهکتے هیں (۱۳) اِس واسطے تم اپنے فهم کي کمر باندهکے اور هوشیار هوکے اُس فضل کي کامل اُمید رکهو جو یسوع مسیح کے ظاهر هوتے وقت تم پر نازل هوا چاهتا (۱۴) تم فرمانبردار فرزندوں کي مانند اُن بري خواهشوں کے جن میں تم اپني ناداني کے وقت گرفتار تهے همشکل نه بنو (۱۵) بلکه جس طرح تمهارا بلانیوالا پاک هی تم بهي اپني سب چال میں پاک بنو (۱۶) کیونکه لکها هی که تم پاک بنو که میں پاک هوں (۱۷) اور جس حال که تم ایسے باپ کا نام لیتے جو هر ایک کے کام کے موافق بے طرفدار هوکے اِنصاف کرتا هی تو اپني مسافرت کے وقت کو ڈر کے ساتهه کاٹو (۱۸) کیونکه تم یهه جانتے هو که وه خلاصي جو تم نے پائي اُن بیهوده دستوروں سے جو تمهارے باپ‌دادوں کي طرف سے چلے آئے تهے سو فاني چیزوں یعنے سونے روپے کے سبب سے نهیں (۱۹) بلکه مسیح کے بیش‌قیمت لهو کے سبب هوئي جو بےداغ اور بےعیب برّے کي مانند هی (۲۰) جو دنیا کي پیدایش سے پیشتر مقرر هوا تها لیکن اِس آخري زمانے میں تمهارے لیئے ظاهر هوا (۲۱) جو اُس کے سبب سے خدا پر اِیمان لائے جس نے اُس کو مُردوں میں سے جلایا اور جلال بخشا تاکه تمهارا اِیمان اور بهروسا خدا پر هووے (۲۲) چونکه تم نے حق کي تابعداري کرکے روح کے وسیلے اپنے دل کو پاک کیا یهاں تک که تم

پطرس کا پہلا خط عام

---

۱ باب

پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا رسول ہے اُن مسافروں کو جو پنطس گلتیہ کپدکیہ اسیا اور بتونیہ کے ملک میں تتر بتر ہوئے (۲) جو خدا باپ کے اُس علم کے موافق جو وہ پہلے سے رکھتا تھا چنے ہوئے ہیں تاکہ روح کی پاکیزگی بخش تاثیر سے فرمانبردار ہوں اور یسوع مسیح کا خون اُن پر چھڑکا جاوے فضل اور سلامتی تمہارے لیئے زیادہ ہوتی جائے (۳) ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک ہو جس نے ہم کو اپنی بڑی رحمت سے یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث زندہ اُمید کے لیئے سر نو پیدا کیا (۴) تاکہ ہم وہ بے زوال اور نا آلودہ اور غیرفانی میراث جو آسماں پر تمہارے لیئے رکھی گئی پاویں (۵) جو خدا کی قدرت سے ایماں کے وسیلے اُس نجات تک جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو طیار ہے محفوظ کیئے ہوئے ہیں (۶) جس وقت میں تم بہت خوش ہو اگرچہ بالفعل چند روز نہ ضرورت طرح طرح کی آزمایشوں سے غم میں پڑے ہو (۷) تاکہ تمہارے ایماں کی آزمایش جو فانی سونے سے ہرچند کہ وہ آگ میں تایا بھی جائے کتنا ہی بیش‌قیمت ہے یسوع مسیح کے ظاہر ہونے کے دن تعریف اور عزت اور جلال کے لائق پائی جاوے (۸) اُسے تو بن دیکھے تم پیار کرتے ہو اور باوجودیکہ تم اب اُس کو نہیں دیکھتے تو بھی اُس پر

ایمان لاکے ایسي خوشي و خرمي کرتے هو جو بیان سے باهر اور جلال سے بهري هی (۹) اور اپنے ایمان کي غرض یعنے جانوں کي نجات حاصل کرتے هو (۱۰) اِسي نجات کي بابت نبیوں نے بڑي تلاش اور تحقیق کي جنهوں نے اُس نعمت کي پیشینگوئي کي جو تم پر ظاهر هونے کو تهي (۱۱) وے اُس کي تحقیق میں تهے که مسیح کي روح جو اُن میں تهي جب مسیح کي بابت اُس کے دکهوں کي اور بعد اُن کے اُس کے جلال کي آگے گواهي دیتي تهي کس زمانے یا کس طرح کے زمانے کا بیان کرتي تهي (۱۲) سو اُن پر یهه ظاهر هوا که وے نه اپني بلکه هماري خدمت کے لیئے یے باتیں کهتے تهے جن کي خبر اب تم کو اُن کي معرفت ملي جنهوں نے روح قدس کے وسیلے جو آسمان پر سے بهیجي گئي تمهیں اِنجیل کي خوشخبري دي اور اِن باتوں پر ملاحظه کرنے کے لیئے فرشتے شوق سے جهُکتے هیں (۱۳) اِس واسطے تم اپنے فهم کي کمر باندهکے اور هوشیار هوکے اُس فضل کي کامل اُمید رکهو جو یسوع مسیح کے ظاهر هوتے وقت تم پر نازل هوا چاهتا (۱۴) تم فرمانبردار فرزندوں کي مانند اُن بري خواهشوں کے جن میں تم اپني ناداني کے وقت گرفتار تهے همشکل نه بنو (۱۵) بلکه جس طرح تمهارا بلانیوالا پاک هی تم بهي اپني سب چال میں پاک بنو (۱۶) کیونکه لکها هی که تم پاک بنو که میں پاک هوں (۱۷) اور جس حال که تم ایسے باپ کا نام لیتے جو هر ایک کے کام کے موافق بے طرفدار هوکے اِنصاف کرتا هی تو اپني مسافرت کے وقت کو ڈر کے ساتهه کاٹو (۱۸) کیونکه تم یهه جانتے هو که وه خلاصي جو تم نے پائي اُن بیهوده دستوروں سے جو تمهارے باپ‌دادوں کي طرف سے چلے آئے تهے سو فاني چیزوں یعنے سونے روپے کے سبب سے نهیں (۱۹) بلکه مسیح کے بیش‌قیمت لهو کے سبب هوئي جو بےداغ اور بےعیب برّے کي مانند هی (۲۰) جو دنیا کي پیدایش سے پیشتر مقرر هوا تها لیکن اِس آخري زمانے میں تمهارے لیئے ظاهر هوا (۲۱) جو اُس کے سبب سے خدا پر ایمان لائے جس نے اُس کو مُردوں میں سے جلایا اور جلال بخشا تاکه تمهارا ایمان اور بهروسا خدا پر هووے (۲۲) چونکه تم نے حق کي تابعداري کرکے روح کے وسیلے اپنے دل کو پاک کیا یهاں تک که تم

پطرس کا پہلا خط عام

---

۱ باب

پطرس کي طرف سے جو یسوع مسیح کا رسول هی اُن مسافروں کو جو پنطس گلتیه قپه‌دوقیه اسیا اور بطونیه کے ملک میں تتر بتر هوئے (۲) جو خدا باپ کے اُس علم کے موافق جو وہ پہلے سے رکھتا تھا چنے هوئے هیں تاکه روح کي پاکیزگي بخش تاثیر سے فرمانبردار هوں اور یسوع مسیح کا خون اُن پر چھڑکا جاوے فضل اور سلامتي تمهارے لیئے زیادہ هوتي جائے (۳) همارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک هو جس نے هم کو اپني بڑي رحمت سے یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جي اُٹھنے کے باعث زندہ اُمید کے لیئے سر نو پیدا کیا (۴) تاکه هم وہ بےزوال اور نا آلودہ اور غیرفاني میراث جو آسمان پر تمهارے لیئے رکھي گئي پاویں (۵) جو خدا کي قدرت سے اِیمان کے وسیلے اُس نجات تک جو آخري وقت میں ظاهر هونے کو طیار هی محفوظ کیئے هوئے هیں (۶) جس وقت میں تم بهت خوش هو اگرچه بالفعل چند روز به ضرورت طرح طرح کي آزمایشوں سے غم میں پڑے هو (۷) تاکه تمهارے اِیمان کي آزمایش جو فاني سونے سے هرچند که وہ آگ میں تایا بهي جائے کتنا هي بیش‌قیمت هی یسوع مسیح کے ظاهر هونے کے دن تعریف اور عزت اور جلال کے لائق پائي جاوے (۸) اُسے تو بن دیکھے تم پیار کرتے هو اور باوجودیکه تم اب اُس کو نهیں دیکھتے تو بهي اُس پر

ایمان لاکے ایسي خوشي و خرمي کرتے هو جو بیان سے باهر اور جلال سے بهري هی (٩) اور اپنے ایمان کي غرض یعنے جانوں کي نجات حاصل کرتے هو (١٠) اِسي نجات کي بابت نبیوں نے بڑي تلاش اور تحقیق کي جنهوں نے اُس نعمت کي پیشینگوئي کي جو تم پر ظاهر هونے کو تهي (١١) وے اُس کي تحقیق میں تهے که مسیح کي روح جو اُن میں تهي جب مسیح کي بابت اُس کے دکهوں کي اور بعد اُن کے اُس کے جلال کي آگے گواهي دیتي تهي کس زمانے یا کس طرح کے زمانے کا بیان کرتي تهي (١٢) سو اُن پر یهه ظاهر هوا که وے نه اپني بلکه هماري خدمت کے لیئے یے باتیں کهتے تهے جن کي خبر اب تم کو اُن کي معرفت ملي جنهوں نے روح قدس کے وسیلے جو آسمان پر سے بهیجي گئي تمهیں اِنجیل کي خوشخبري دي اور اِن باتوں پر ملاحظه کرنے کے لیئے فرشتے شوق سے جُهکتے هیں (١٣) اِس واسطے تم اپنے فهم کي کمر باندهکے اور هوشیار هوکے اُس فضل کي کامل اُمید رکهو جو یسوع مسیح کے ظاهر هوتے وقت تم پر نازل هوا چاهتا (١٤) تم فرمانبردار فرزندوں کي مانند اُن بري خواهشوں کے جن میں تم اپني نادانی کے وقت گرفتار تهے همشکل نه بنو (١٥) بلکه جس طرح تمهارا بلانیوالا پاک هی تم بهي اپني سب چال میں پاک بنو (١٦) کیونکه لکها هی که تم پاک بنو که میں پاک هوں (١٧) اور جس حال که تم ایسے باپ کا نام لیتے جو هر ایک کے کام کے موافق بے طرفدار هوکے اِنصاف کرتا هی تو اپني مسافرت کے وقت کو ڈر کے ساتهه کاٹو (١٨) کیونکه تم یهه جانتے هو که وہ خلاصي جو تم نے پائي اُن بیهوده دستوروں سے جو تمهارے باپ‌دادوں کي طرف سے چلے آئے تهے سو فاني چیزوں یعنے سونے روپے کے سبب سے نهیں (١٩) بلکه مسیح کے بیش‌قیمت لهو کے سبب هوئي جو بےداغ اور بےعیب برے کي مانند هی (٢٠) جو دنیا کي پیدایش سے پیشتر مقرر هوا تها لیکن اِس آخري زمانے میں تمهارے لیئے ظاهر هوا (٢١) جو اُس کے سبب سے خدا پر اِیمان لائے جس نے اُس کو مُردوں میں سے جلایا اور جلال بخشا تاکه تمهارا اِیمان اور بهروسا خدا پر هووے (٢٢) چونکه تم نے حق کي تابعداري کرکے روح کے وسیلے اپنے دل کو پاک کیا یهاں تک که تم

پطرس کا پہلا خط عام

۱ باب

پطرس کي طرف سے جو يسوع مسيح کا رسول هى اُن مسافروں کو جو پنطس گلتيه قپهدوقيه اسيا اور بطونيه کے ملک ميں تتر بتر هوئے (۲) جو خدا باب کے اُس علم کے موافق جو وہ پهلے سے رکهتا تها چنے هوئے هيں تاکه روح کي پاکيزگي بخش تاثير سے فرمانبردار هوں اور يسوع مسيح کا خون اُن پر چهڑکا جاوے فضل اور سلامتي تمهارے ليئے زيادہ هوتي جائے (۳) همارے خداوند يسوع مسيح کا خدا اور باپ مبارک هو جس نے هم کو اپني بڑي رحمت سے يسوع مسيح کے مُردوں ميں سے جي اُٹهنے کے باعث زندہ اُميد کے ليئے سر نؤ پيدا کيا (۴) تاکه هم وہ بےزوال اور نا آلودہ اور غيرفاني ميراث جو آسمان پر تمهارے ليئے رکهي گئي پاويں (۵) جو خدا کي قدرت سے ايمان کے وسيلے اُس نجات تک جو آخري وقت ميں ظاهر هونے کو طيار هى محفوظ کيئے هوئے هيں (۶) جس وقت ميں تم بهت خوش هو اگرچه بالفعل چند روز نه ضرورت طرح طرح کي آزمايشوں سے غم ميں پڑے هو (۷) تاکه تمهارے ايمان کي آزمايش جو فاني سونے سے هرچند که وہ آگ ميں تايا بهي جائے کتنا هي بيشقيمت هى يسوع مسيح کے ظاهر هونے کے دن تعريف عزت اور جلال کے لائق پائي جاوے (۸) اُسے تو بن ديکهے تم پيار باوجوديکه تم اب اُس کو نهيں ديکهتے تو بهي اُس پر

ایمان لاکے ایسی خوشی و خرمی کرتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہی (۹) اور اپنے ایمان کی غرض یعنے جانوں کی نجات حاصل کرتے ہو (۱۰) اِسی نجات کی بابت نبیوں نے بڑی تلاش اور تحقیق کی جنھوں نے اُس نعمت کی پیشینگوئی کی جو تم پر ظاہر ہونے کو تھی (۱۱) وے اُس کی تحقیق میں تھے کہ مسیح کی روح جو اُن میں تھی جب مسیح کی بابت اُس کے دکھوں کی اور بعد اُن کے اُس کے جلال کی آگے گواہی دیتی تھی کس زمانے یا کس طرح کے زمانے کا بیان کرتی تھی (۱۲) سو اُن پر یہہ ظاہر ہوا کہ وے نہ اپنی بلکہ ہماری خدمت کے لیئے یے باتیں کہتے تھے جن کی خبر اب تم کو اُن کی معرفت ملی جنھوں نے روح قدس کے وسیلے جو آسمان پر سے بھیجی گئی تمھیں اِنجیل کی خوشخبری دی اور اِن باتوں پر ملاحظہ کرنے کے لیئے فرشتے شوق سے جھکتے ہیں (۱۳) اِس واسطے تم اپنے فہم کی کمر باندھکے اور ہوشیار ہوکے اُس فضل کی کامل اُمید رکھو جو یسوع مسیح کے ظاہر ہوتے وقت تم پر نازل ہوا چاھتا (۱۴) تم فرمانبردار فرزندوں کی مانند اُن بری خواھشوں کے جن میں تم اپنی نادانی کے وقت گرفتار تھے ہم‌شکل نہ بنو (۱۵) بلکہ جس طرح تمھارا بلانیوالا پاک ھی تم بھی اپنی سب چال میں پاک بنو (۱۶) کیونکہ لکھا ھی کہ تم پاک بنو کہ میں پاک ہوں (۱۷) اور جس حال کہ تم ایسے باپ کا نام لیتے جو ھر ایک کے کام کے موافق بے طرفدار ہوکے اِنصاف کرتا ھی تو اپنی مسافرت کے وقت کو ڈر کے ساتھہ کاٹو (۱۸) کیونکہ تم یہہ جانتے ہو کہ وہ خلاصی جو تم نے پائی اُن بیہودہ دستوروں سے جو تمھارے باپ‌دادوں کی طرف سے چلے آئے تھے سو فانی چیزوں یعنے سونے روپے کے سبب سے نہیں (۱۹) بلکہ مسیح کے بیش‌قیمت لہو کے سبب ہوئی جو بے‌داغ اور بے‌عیب برے کی مانند ھی (۲۰) جو دنیا کی پیدایش سے پیشتر مقرر ہوا تھا لیکن اِس آخری زمانے میں تمھارے لیئے ظاہر ہوا (۲۱) جو اُس کے سبب سے خدا پر اِیمان لائے جس نے اُس کو مُردوں میں سے جلایا اور جلال بخشا تاکہ تمھارا اِیمان اور بھروسا خدا پر ہووے (۲۲) چونکہ تم نے حق کی تابعداری کرکے روح کے وسیلے اپنے دل کو پاک کیا یہاں تک کہ تم

پطرس کا پہلا خط عام

---

۱ باب

پطرس کي طرف سے جو يسوع مسيح کا رسول هى اُن مسافروں کو جو پنطس گلتيه قپہدوقيه اسيا اور بطونيه کے ملک ميں تتر بتر هوئے (۲) جو خدا باپ کے اُس علم کے موافق جو وہ پہلے سے رکهتا تها چنے هوئے هيں تاکه روح کي پاکيزگي بخش تاثير سے فرمانبردار هوں اور يسوع مسيح کا خون اُن پر چهڑکا جاوے فضل اور سلامتي تمهارے ليئے زيادہ هوتي جائے (۳) همارے خداوند يسوع مسيح کا خدا اور باپ مبارک هو جس نے هم کو اپني بڑي رحمت سے يسوع مسيح کے مُردوں ميں سے جي اُٹهنے کے باعث زندہ اُميد کے ليئے سر نو پيدا کيا (۴) تاکه هم وہ بےزوال اور نا آلودہ اور غيرفاني ميراث جو آسمان پر تمهارے ليئے رکهي گئي پاويں (۵) جو خدا کي قدرت سے ايمان کے وسيلے اُس نجات تک جو آخري وقت ميں ظاهر هونے کو طيار هى محفوظ کيئے هوئے هيں (۶) جس وقت ميں تم بہت خوش هو اگرچه بالفعل چند روز به ضرورت طرح طرح کي آزمايشوں سے غم ميں پڑے هو (۷) تاکه تمهارے ايمان کي آزمايش جو فاني سونے سے هرچند که وہ آگ ميں تايا بهي جائے کتنا هي بيش قيمت هى يسوع مسيح کے ظاهر هونے کے دن تعريف اور عزت اور جلال کے لائق پائي جاوے (۸) اُسے تو بن ديکهے تم پيار کرتے هو اور باوجوديکه تم اب اُس کو نهيں ديکهتے تو بهي اُس پر

ساتھ ہو اُس بیمار کو بچاویگي اور خداوند اُس کو اُٹھا کھڑا کریگا اور اگر گناہ کیئے ہوں تو اُسے معافي ہوگي (۱۶) تم آپس میں اپني تقصیروں کا اِقرار کرو اور ایک دوسرے کے لیئے دعا مانگو تاکہ تم شفا پاؤ راستباز کي مِنت جب اِستعمال کي جاتي بڑي تاثیر رکھتي ہی (۱۷) اِلیاس ہمارا ہمجنس اِنسان تھا اُس نے دعا پر دعا کي کہ پاني نہ برسے سو تین برس اور چھہ مہینوں تک زمین پر پاني نہ پڑا (۱۸) اور اُس نے پھر دعا کي تو آسمان نے پاني برسایا اور زمین اپنے پھل اُگا لائي (۱۹) ای بھائیو جو تم میں سے کوئي سچائي کي راہ سے گمراہ ہووے اور کوئي اُس کو پھراوے (۲۰) وہ یہہ معلوم کرے کہ جو کوئي ایک گنہگار کو اُس کي گمراهي کي راہ سے پھراتا ہی تو ایک جان کو موت سے بچاویگا اور بہت گناہوں کو چھپاویگا *

---

۵ باب

(۱) ارے آؤ ای دولتمندو اُن آفتوں کے سبب سے جو تم پر آنیوالي هیں چلّا چلّاکے روؤ (۲) کیونکه تمهارا مال سڑگل گیا اور تمهارے کپڑے کیڑے کها گئے (۳) تمهارے سونے اور روپے کو مورچا لگا اور اُن کا زنگ تم پر گواهي دیگا اور آگ کي طرح تمهارا گوشت کهاویگا یونهیں تم نے آخري دنوں کے لیئے خزانه جمع کیا (۴) دیکهو اُن مزدوروں کي مزدوري جنهوں نے تمهارے کهیت کاتے جو ظلم سے دي نه گئي تمهارے یهاں سے چلّاتي هی اور اُن کاٹنیوالوں کا ناله لشکروں کے خداوند کے کان تک پهنچ گیا (۵) تم نے زمین پر عیش و عشرت کي اور سارے مزے اُڑاتے آئے تم نے اپنے دلوں کو جیسے ذبح کے دن کي خاطر موٹا کیا (۶) تم نے راستباز پر فتویٰ دیا اور اُسے قتل کیا وه تم سے مقابله نهیں کرتا (۷) پس ای بهائیو خداوند کے آنے تک صبر کرو دیکهو کسان زمین کے قیمتي پهل کا انتظار کرتا اور اُس کے لیئے صبر کرتا هی جب تک پهلے اور پچهلے مینهه کو نه پاوے (۸) سو تم بهي صبر کرو اور اپنے دل مضبوط رکهو کیونکه خداوند کا آنا نزدیک هی (۹) ای بهائیو ایک دوسرے پر نه کُڑکُڑاؤ تاکه تم پر الزام نه لگایا جائے دیکهو انصاف کرنیوالا دروازے پر کهڑا هی (۱۰) ای میرے بهائیو جن نبیوں نے خداوند کا نام لیکے فرمایا تها اُن کے دکه اُٹهانے اور صبر کرنے کو نمونه سمجهو (۱۱) دیکهو هم اُن کو جو صبر کرتے هیں نیکبخت سمجهتے هیں تم نے ایوب کے صبر کا حال سنا هی اور خداوند کي طرف سے جو انجام هوا جانتے هو که وه بڑا ترحم اور مهربان هی (۱۲) پس سب سے پهلے ای میرے بهائیو قسم مت کهائیو نه آسمان کي نه زمین کي نه کوئي اور قسم بلکه تمهاري هاں هاں هو اور نهیں نهیں تا نه هو که تم سزا کے لائق ٹهرو (۱۳) اگر تم میں کوئي دکهي هو تو دعا مانگے اگر کوئي خوشحال هو تو ستایش کے گیت گاوے (۱۴) اگر تم میں کوئي بیمار هو تو کلیسیا کے بزرگوں کو بلاوے اور وے اُس [illegible] کے لیئے دعا مانگیں (۱۵) [illegible]

کہ تم نہیں مانگتے (۳) تم مانگتے ہو اور نہیں پاتے کیونکہ تم بدوضعی سے مانگتے ہو تاکہ اپنی شہوتوں میں خرچ کرو (۴) اي زنا کرنیوالو اور زنا کرنیوالیو کیا تم نہیں جانتے کہ دنیا کي دوستي خدا کي دشمني ہی پس جو کوئي دنیا کا دوست ہوا چاہتا ہی وہ آپ کو خدا کا دشمن ٹھہراتا ہی (۵) یا تم گمان کرتے ہو کہ کتاب عبث کہتي ہی وہ روح جو ہم میں بستي ہی رشک کے درجے تک بھي ہم پر راغب ہی (۶) پر وہ تو زیادہ‌تر فضل بخشتا ہی چنانچہ وہ کہتا ہی کہ خدا مغروروں کا سامھنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہی (۷) اِس لیئے خدا کے تابع ہو جاؤ شیطان کا سامھنا کرو اور وہ تم سے بھاگ نکلیگا (۸) تم خدا کے نزدیک جاؤ تب وہ تمہارے نزدیک آویگا اي گنہگارو تم اپنے ہاتھ دھوؤ اي دو دلو اپنے دل کو پاک کرو (۹) افسوس اور غم کرو اور روؤ تمہارا ہنسنا کُڑھنے سے بدل جاے اور خوشي اُداسي سے (۱۰) تم خداوند کے حضور فروتني کرو کہ وہ تم کو بڑھاویگا (۱۱) اي بھائیو تم آپس میں ایک دوسرے کي بدگوئي نہ کرو جو اپنے بھائي کي بدگوئي کرتا اور اُس پر اِلزام لگاتا ہی سو شریعت کي بدگوئي کرتا اور شریعت پر عیب لگاتا ہی لیکن اگر تو شریعت پر عیب لگائے تو تو شریعت پر عمل کرنیوالا نہیں بلکہ اُس کا حاکم ہی (۱۲) شریعت کا دینیوالا ایک ہی جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر ہی تو کون ہی جو دوسرے پر اِلزام لگاتا ہی (۱۳) ارے آؤ تم لوگ جو کہتے ہو کہ آج یا کل فلانے شہر جائینگے اور وہاں ایک برس ٹھہرینگے اور سوداگري کرینگے اور نفع پاوینگے (۱۴) اور نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا کیونکہ تمہاري زندگي کیا ہی کیونکہ وہ تو ایک بخار ہی جو تھوڑي دیر تک نظر آتا اور پھر غایب ہو جاتا ہی (۱۵) اِس کے برخلاف تم کو کہنا چاہیئے کہ جو خداوند کي مرضي ہووے اور ہم جیتے رہیں تو یہہ یا وہ کام کرینگے (۱۶) پر اب تم اپني لافزنیوں پر فخر کرتے ہو ایسا سب فخر برا ہی (۱۷) پس جو کوئي بھلا کرنا جانتا ہی اور نہیں کرتا اُس پر گناہ ہوتا ہی *

جنگل کو جلا دیتي هی (۶) سو زبان ایک آگ هی اور شرارت کا ایک عالم زبان همارے انگوں میں ایسي هی که سارے بدن پر داغ لگاتي هی اور خلقت کے سارے دایرے کو جلاتي هی اور خود جهنم سے جلن کو پاتي هی (۷) کیونکه جانوروں کي سب طرح کي طبیعت کیا اُڑتے کیا رینگتے کیا سمندر کے رهنیوالوں کي اِنسان کي طبیعت سے دبائي جاتي اور دبائي گئي (۸) پر زبان کو کوئي آدمي بس میں لا نهیں سکتا که وه تو ایک بلا هی جو تهمتي نهیں زهر قاتل سے بهري هي (۹) هم اُسي سے خدا کو جو باپ هی مبارک کهتے هیں اور اُسي سے آدمیوں کو جو خدا کي صورت پر پیدا هوئے بد دعا کرتے هیں (۱۰) ایک هی منهه سے مبارکبادي اور بد دعا نکلتي هی ای میرے بهائیو یه مناسب نهیں که ایسا هو (۱۱) کیا کوئي چشمه ایک هي شگاف سے میٹها اور کهارا پاني اُچهال دیتا هی (۱۲) ای میرے بهائیو کیا ممکن هی که انجیر میں زیتون اور انگور میں انجیر لگیں سو هي کوئي چشمه کهارا اور میٹها پاني نهیں دیتا (۱۳) تم میں کون عقلمند اور دانا هی وه نیک چال سے دانائي کے حلم کے ساتهه اپنے اعمال ظاهر کرے (۱۴) پر جو تم اپنے دل میں کڑوي ڈاه اور جهگڑے رکهتے هو تو فخر نه کرو اور سچائي کے خلاف جهوٹهه نه بولو (۱۵) یه وه حکمت نهیں جو اُوپر سے اُترتي هی بلکه یه دنیاوي نفساني شیطاني هی (۱۶) اِس لیئے که جهاں ڈاه اور جهگڑا هی وهاں هنگامه اور هر طرح کا برا کام هوتا هی (۱۷) پر وه حکمت جو اُوپر سے هی سو پهلے پاک هی پهر ملنسار ملائم ترغیبپذیر رحم سے اور اچهے پهلوں سے لدي هوئي نه طرفدار هی نه مکار (۱۸) اور وے جو صلح کرتے هیں راستبازي کے پهل صلح کے ساتهه بوتے هیں *

۴ باب

(۱) لڑائیاں اور جهگڑے تم میں کهاں سے آئے کیا یهاں سے نهیں یعنے تمهاري شهوتوں سے جو تمهارے انگوں میں لڑتي هیں (۲) تم خواهش کرتے هو اور نهیں پاتے تم قتل کرتے هو اور رشک کرتے هو اور کچهه حاصل نهیں کر سکتے تم جهگڑتے هو اور لڑائي کرتے هو پر کچهه هاتهه نهیں لگتا اِس لیئے

ضرور نہیں تو کیا فایدہ (١٧) اِسی طرح ایمان بھی اگر عمل کے ساتھ
نہ ہو تو اکیلا ہوکے مُردہ ہی (١٨) لیکن شاید کوئی کہے کہ ایمان تجھ
میں بھی اور میرے پاس اعمال ہیں تو اپنا ایمان بغیر اپنے اعمال کے
مجھ پر ظاہر کر اور میں اپنے ایمان کو اپنے اعمال سے تجھ پر ظاہر
کرونگا (١٩) تو ایمان لاتا ہی کہ خدا ایک ہی اچھا کرتا ہی شیاطین
بھی یہی مانتے اور تھرتھراتے ہیں (٢٠) پر ای واہی آدمی کب تجھ
کو معلوم ہوگا کہ ایمان بے اعمال مُردہ ہی (٢١) کیا ہمارا باپ ابرہام
اعمال سے راستباز نہیں ٹھہرایا گیا جس وقت اُس نے اپنے بیٹے اِضحاق
کو قربانگاہ پر چڑھایا (٢٢) تو دیکھتا ہی کہ ایمان نے اُس کے اعمال کے
ساتھ کام کیا اور اعمال سے ایمان کامل ہوا (٢٣) اور وہ نوشتہ پورا ہوا
جو کہتا ہی ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کے لیئے راستبازی گنا
گیا اور وہ خلیل‌الله کہلایا (٢٤) پس تم دیکھتے ہو نہ آدمی اعمال سے
راستباز ٹھہرایا جاتا ہی اور صرف ایمان سے نہیں (٢٥) اِسی طرح
راحب بھی جو فاحشہ تھی جب اُس نے جاسوسوں کی مہمانی کی
اور اُنہیں دوسری راہ سے باہر کر دیا کیا اعمال سے راستباز نہ ٹھہری
(٢٦) پس جیسا بدن بےروح مُردہ ہی ویسا ہی ایمان بھی بے اعمال
مُردہ ہی *

٣ باب

(١) ای میرے بھائیو تم میں بہت سے اُستاد نہ بنیں کیونکہ جانتے
ہو کہ ہم اُس سے زیادہ سزا پاوینگے (٢) اِس واسطے کہ ہم سب کے
سب بار بار تقصیر کرتے ہیں اگر کوئی باتوں میں تقصیر نہ کرے تو وہی
کامل شخص ہی اور وہ اپنے سارے بدن کو تابع کر سکتا ہی (٣) دیکھو
کہ ہم گھوڑوں کے منھ میں لگام دیتے ہیں تاکہ وے ہمارے تابع رہیں اور
اُن کے سارے بدن کو پھیرتے ہیں (٤) دیکھو جہاز بھی باوجودے کہ کیسے
بڑے بڑے ہیں اور تیز ہوا سے اُڑائے جاتے چھوٹی چھوٹی پتوار سے جہاں
کہیں مانجھی چاہتا ہی پھرائے جاتے ہیں (٥) ویسے ہی زبان بھی چھوٹا
سا عضو ہی پر بڑا ہی بول بولتی ہی دیکھو تھوڑی سی آگ کیسے بڑے

۲ باب

(۱) ای میرے بھائیو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا جو ذوالجلال هی ایماں ظاهرپرستي کے ساتھ مت رکھو (۲) اِس لیئے کہ اگر کوئي سونے کي انگوٹھي اور براق پوشاک پہنکر تمھاري جماعت میں آوے اور ایک غریب بھي میلے کچیلے کپڑے پہنے آوے (۳) اور تم اُس ستھری پوشاک والے کي طرف متوجہ ہوکر اُس سے کہو آپ یہاں اچھي طرح سے بیٹھئیے اور غریب سے کہو وہاں کھڑا رہ یا یہاں میرے پانوں کی چوکی کے نیچے بیٹھ (۴) تو کیا تم نے آپس کي طرفداری نہ کي اور بدگماں حاکم نہ بنے (۵) ای میرے پیارے بھائیو سنو کیا خدا نے اِس جہاں کے غریبوں کو نہیں چُن لیا کہ وے ایماں کے دولتمند اور اُسي بادشاہت کے جس کا اُس نے اپنے پیار کرنیوالوں سے وعدہ کیا وارث ہوویں (۶) لیکن تم نے غریبوں کو بےحرمت کیا کیا دولتمند تم پر جبر نہیں کرتے اور عدالتوں میں تمھیں نہیں کھینچواتے (۷) کیا وے اُس اچھے نام کا جو تمھارا رکھا گیا کفر نہیں کرتے (۸) پر جو تم اُس بادشاهي شریعت کو پورا کرو جیسا لکھا هی کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو تو اچھا کرتے ہو (۹) لیکن اگر تم ظاهرپرستی کرو تو گناہ کرتے هو اور شریعت کے تالنیوالے ٹھہرائے جاتے هو (۱۰) اِس لیئے کہ جو کوئي ساري شریعت کو مانتا اور فقط ایک بات ٹالتا هی تو وہ ساری باتوں کا گنہکار ہوا (۱۱) کیونکہ جس نے کہا کہ تو زنا نہ کر اُس نے یہہ بھي کہا کہ تو خون مت کر پس اگر تو نے زنا نہ کیا مگر خون کیا تو تو شریعت کا ٹالنیوالا هوا (۱۲) تم اُن کي طرح بولو اور کرو جن کا اِنصاف آزادگي کي شریعت کے موافق هوگا (۱۳) اِس لئے کہ جس نے رحم نہیں کیا اُس کا اِنصاف بےرحمي سے هوگا اور رحم عدالت پر غالب هوتا هی (۱۴) ای میرے بھائیو اگر کوئي کہے کہ میں اِیماندار هوں اور عمل نہ کرتا هو تو کیا فائدہ کیا ایسا اِیماں اُسے بچا سکتا هی (۱۵) اگر کوئي بھائي یا بہن ننگا هووے اور روزینہ کي روٹي میسر نہ هو (۱۶) اور تم میں سے کوئي اُنھیں کہے کہ سلامت جاؤ گرم اور سیر هو پر تم اُنھیں وے چیزیں نہ دو جو بدن کو

پاویگا (۱۳) جب کوئي اِمتحان میں پھنسے تو وہ نہ کہے کہ میں خدا کي طرف سے اِمتحان میں پھنسا کیونکہ خدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا اور نہ کسي کو آزماتا (۱۴) مگر ہر شخص اپني خواهشوں سے لبھاکر اور جال میں پھنسکر اِمتحان میں پڑتا هی (۱۵) سو خواهش جب حاملہ هوئي تب گناہ پیدا کرتي اور گناہ جب تمامي تک پہنچا موت کو جنتا هی (۱۶) ای میرے پیارے بھائیو فریب نہ کہاو (۱۷) هر ایک اچھي بخشش اور هر ایک کامل اِنعام اوپر هي سے هی اور نوروں کے باني کي طرف سے اُترتا هی جس میں بدلنے اور پھر جانے کا سایہ بھي نہیں (۱۸) اُس نے اپنے اِرادے کے مطابق همیں سچائي کے کلام سے پیدا کیا تاکہ هم اُس کے مخلوقوں میں گویا پہلے پھل ٹھہریں (۱۹) اِس لیئے ای میرے پیارے بھائیو هر ایک آدمي سننے میں تیز اور بول اُٹھنے میں دھیرا اور غصہ کرنے میں دھیما هووے (۲۰) کیونکہ اِنسان کا غصہ خدا کي راستبازي کے کام کو انجام نہیں دیتا (۲۱) اِس لیئے ساري گندگي اور بدي کے فضلات پھینککر اُس کلام کو جو پیوند هوتا اور تمهاري جان بچا سکتا هی فروتني سے قبول کر لو (۲۲) لیکن تم کلام پر عمل کرنیوالے هو نہ آپ کو فریب دیکر صرف سننیوالے (۲۳) کیونکہ جو کوئي کلام کا سننیوالا هو اور اُس پر عمل کرنیوالا نہیں وہ اُس آدمي کي مانند هی جو اپنا منہہ آئینے میں دیکھتا (۲۴) اِس لیئے کہ اُس نے آپ کو دیکھا اور چلا گیا اور فوراً بھول گیا کہ میں کیسا تھا (۲۵) پر جو آزادگي کي کامل شریعت پر ٹکٹکي باندھکے اُس کے غور میں رهتا هی وہ سنکر بھولنیوالا نہیں بلکہ عمل کرنیوالا هوکے اپنے عمل میں مبارک هوگا (۲۶) اگر کوئي تمهارے بیچ آپ کو دیندار سمجھے اور اپني زبان کو لگام نہ دے بلکہ اپنے دل کو فریب دیوے تو اُس کي دینداري باطل هی (۲۷) وہ دینداري جو خدا اور باپ کے آگے پاک اور بے عیب هی سو یہي هی کہ یتیموں اور بیوں کي مصیبت کے وقت اُن کي خبرگیري کرني اور آپ کو دنیا سے بےداغ بچا رکھنا *

یعقوب کا خط عام

---

۱ باب

یعقوب کا جو خدا اور خداوند یسوع مسیح کا بندہ هی اُن بارہ فرقوں کو جو تتر بتر هیں سلام (۲) ای میرے بهائیو جب تم طرح طرح کی آزمایشوں میں پڑو تو اُسے کمال خوشي سمجهو (۳) یهہ جانکر کہ تمهارے ایمان کي آزمایش صبر پیدا کرتي هی (۴) پر صبر کا کام پورا هونے دو تاکہ تم کامل اور پورے هو اور کسي بات میں ناقص نہ رهو (۵) پر اگر کوئي تم میں سے حکمت میں قاصر هووے تو خدا سے مانگے جو سب کو سخاوت کے ساتهہ دیتا اور اُلهنا نهیں دیتا هی کہ اُس کو عنایت هوگي (۶) پر ایمان سے مانگے اور کچهہ شک نہ کرے کیونکہ شک کرنیوالا سمندر کی لهر کي مانند هی جو هوا سے تکرائي اور اُڑائي جاتي هی (۷) پس ایسا شخص هرگز گمان نہ کرے کہ خداوند سے کچهہ پاویگا (۸) دو دلا آدمي اپني ساري روشوں میں بےقرار هی (۹) بهائي جو پست‌حال هی اپني بلندي پر فخر کرے (۱۰) اور جو دولتمند هی اپني پستي پر اِس لیئے کہ وہ گهاس کے پهول کي طرح جاتا رهیگا (۱۱) کیونکہ جب سورج نکلتا اور لوہ چلتي تب گهاس کو سکها دیتي اور اُس کا پهول جهڑ جاتا اور اُس کے چهرہ کي خوبصورتي جاتي رهتي یوں هي دولتمند بهي اپني راهوں میں مُرجها جائیگا (۱۲) مبارک وہ آدمي جو آزمایش کي برداشت کرتا هی اِس واسطے کہ جب وہ آزمایا گیا تو زندگي کا تاج جس کا خدا نے اپنے محبت رکهنیوالوں سے وعدہ کیا

فرمانبردار اور تابع رهو کیونکه وے اُن کی مانند جنهیں حساب دینا پڑیگا
تمهاري جانوں کے واسطے جاگتے رهتے هیں تاکه وے خوشي سے یهه کریں نه
که غم سے کیونکه وه تمهارے لیئے فایدهمند نهیں هی (۱۸) همارے
واسطے دعا مانگو کیونکه هم یقین جانتے که هم نیکنیت هیں که ساري
باتوں میں نیکي کے ساته گذران کیا چاهتے هیں (۱۹) اور میں تم سے
اِس کے کرنے کي بابت خاص نصیحت کرتا هوں تاکه میں جلد تم پاس
پهر پهنچوں (۲۰) پر اب سلامتي کا خدا جو ابدي عهد کے لهو کے سبب
سے بهیڑوں کے بزرگ گڈریئے یعنے همارے خداوند یسوع مسیح کو مُردوں
میں سے پهر اُٹها لایا (۲۱) تم کو هر ایک نیک کام میں کامل کرے تاکه
تم اُس کی مرضی پر چلو اور جو کچهه اُس کے حضور میں مقبول هی
یسوع مسیح کے وسیلے تم میں بجا لاوے اُس کا جلال همیشه همیشه
هووے آمین (۲۲) اب اي بهائیو میں تم سے اِلتماس کرتا هوں که تم
نصیحت کے کلام کو مان لو که میں نے تو مختصر میں تمهیں لکها هی
(۲۳) جانو که بهائي تمطاؤس چهوٹ گیا اگر وه جلد آوے تو اُس کے
ساته هوکے میں بهی تم کو دیکهونگا (۲۴) تم اپنے سب هادیوں اور
سارے مقدسوں کو سلام کهو جو اِتالیه سے هیں تمهیں سلام کهتے هیں
(۲۵) فضل تم سب پر هو * آمین *

یهه خط عبرانیوں کو تمطاؤس کے هاتهه سے لکها هوا اِتالیه سے بهیجا گیا *

۱۳ باب

(۱) برادرانہ محبت بنی رہے (۲) مسافرپروری کو مت بھولو کیونکہ
اُسي سے کتنوں نے بن جانے فرشتوں کي مہمانی کیٔ ھی (۳) قیدیوں کو
یوں یاد کرو گویا تم اُن کے ساتھ قید میں شریک ھو اور ایسا ھی اُن کو
جو رنج میں ھیں یاد کرو کہ تمھارا بھی اُنھیں کا سا جسم ھی (۴) بیاہ
کرنا سب میں بھلا ھی اور بستر ناپاک نہیں پر خدا حرامکاروں اور
زانیوں کي عدالت کریگا (۵) تمھارا چلن لالچ کا نہ ھووے اور جو موجود
ھی اُسي پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے آپ کہا ھی کہ میں تجھے ھرگز
نہ چھوڑونگا اور تجھے مطلق ترک نہ کرونگا (۶) اِس واسطے ھم خاطر
جمعي سے کہہ سکتے ھیں کہ خداوند میرا مددگار ھی اور میں نہ ڈرونگا
اِنسان میرا کیا کریگا (۷) تم اپنے ھادیوں کو جنھوں نے تم سے خدا کي بات
کہي یاد کرو اور اُن کي چال کے انجام کو غور کرکے اُن کے اِیمان کي پیروي کرو
(۸) یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک ایکسا ں ھی (۹) تم رنگا رنگ
بیگانہ تعلیموں سے اِدھر اُدھر دوڑتے نہ پھرو کہ یہہ بھلا ھی کہ دل فضل سے
مضبوط ھو نہ کہ خوراکوں سے جن سے اُنھوں نے جو اُن کے لیئے دوڑتے پھرتے
تھے فائدہ نہ اُٹھایا (۱۰) ھماري تو ایک قربانگاہ ھی جس سے خیمہ
کي خدمت کرنیوالوں کا اِختیار نہیں کہ کھاٰیں (۱۱) کہ جن جانوروں
کا لہو سردار کاھن مقدس مکان میں گناہ کے کفارے کے واسطے لے جاتا ھی
اُن کے بدن خیمہگاہ کے باھر جلائے جاتے ھیں (۱۲) اِس واسطے یسوع
نے بھی تاکہ لوگوں کو اپنے لہو سے پاکیزگي بخشے پھاٹک کے باھر ھوکے
کشت اُٹھائي (۱۳) پس آؤ ھم اُس کي ذلت کے شریک ھوکے خیمہگاہ
سے باھر اُس پاس نکل چلیں (۱۴) کیونکہ ھمارا کوئی قایم رہنیوالا
شہر یہاں نہیں ھم تو اُس شہر کو جو آنیوالا ھی ڈھونڈھتے ھیں
(۱۵) اِس لیئے ھم اُس کے وسیلے سے ستایش کي قرباني یعنے اُن
ھونٹھوں کا پھل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے ھیں خدا کے لیئے ھر وقت
چڑھایا کریں (۱۶) پر بھلائي اور سخاوت کرني نہ بھولو اِس لیئے کہ
خدا ایسي قربانیوں سے خوش ھوتا ھی (۱۷) تم اپنے ھادیوں کے

فرمانبردار اور تابع رهو کیونکه وے اُن کي مانند جنهیں حساب دینا پڑیگا تمهاري جانوں کے واسطے جاگتے رهتے هیں تاکه وے خوشي سے یهه کریں نه که غم سے کیونکه وه تمهارے لیئے فایدهمند نهیں هی (۱۸) همارے واسطے دعا مانگو کیونکه هم یقین جانتے که هم نیکنیت هیں که ساري باتوں میں نیکي کے ساتهه گذران کیا چاهتے هیں (۱۹) اور میں تم سے اس کے کرنے کي بابت خاص نصیحت کرتا هوں تاکه میں جلد تم پاس پهر پهنچوں (۲۰) پر اب سلامتي کا خدا جو ابدي عهد کے لهو کے سبب سے بهیڑوں کے بزرگ گڈریئے یعنے همارے خداوند یسوع مسیح کو مُردوں میں سے پهر اُٹها لایا (۲۱) تم کو هر ایک نیک کام میں کامل کرے تاکه تم اُس کی مرضی پر چلو اور جو کچهه اُس کے حضور میں مقبول هی یسوع مسیح کے وسیلے تم میں بجا لاوے اُس کا جلال همیشه همیشه هووے آمین (۲۲) اب ای بهائیو میں تم سے اِلتماس کرتا هوں که تم نصیحت کے کلام کو مان لو که میں نے تو مختصر میں تمهیں لکها هی (۲۳) جانو که بهائي تمطاوس چهوٹ گیا اگر وه جلد آوے تو اُس کے ساتهه هوکے میں بهی تم کو دیکهونگا (۲۴) تم اپنے سب هادیوں اور سارے مقدسوں کو سلام کهو جو اِتالیه سے هیں تمهیں سلام کهتے هیں (۲۵) فضل تم سب پر هو * آمین *

یهه خط عبرانیوں کو تمطاوس کے هاتهه سے لکها هوا اِتالیه سے بهیجا گیا *

۱۳ باب

(۱) برادرانہ محبت بني رھے (۲) مسافرپروري کو مت بھولو کیونکہ اُسي سے کتنوں نے بن جانے فرشتوں کي مہماني کي ھی (۳) قیدیوں کو یوں یاد کرو گویا تم اُن کے ساتھ قید میں شریک ھو اور ایسا ھي اُن کو جو رنج میں ھیں یاد کرو کہ تمھارا بھي اُنھیں کا سا جسم ھی (۴) بیاہ کرنا سب میں بھلا ھی اور بستر ناپاک نہیں پر خدا حرامکاروں اور زانیوں کي عدالت کریگا (۵) تمھارا چلن لالچ کا نہ ھووے اور جو موجود ھی اُسي پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے آپ کہا ھی کہ میں تجھے ھرگز نہ چھوڑونگا اور تجھے مطلق ترک نہ کرونگا (۶) اِس واسطے ھم خاطر جمعي سے کہہ سکتے ھیں کہ خداوند میرا مددگار ھی اور میں نہ ڈرونگا اِنسان میرا کیا کریگا (۷) تم اپنے ھادیوں کو جنھوں نے تم سے خدا کي بات کہي یاد کرو اور اُن کي چال کے انجام کو غور کرکے اُن کے اِیمان کي پیروي کرو (۸) یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک ایکساں ھی (۹) تم رنگا رنگ بیگانہ تعلیموں سے اِدھر اُدھر دوڑتے نہ پھرو کہ یہ بھلا ھی کہ دل فضل سے مضبوط ھو نہ کہ خوراکوں سے جن سے اُنھوں نے جو اُن کے لیئے دوڑتے پھرتے تھے فائدہ نہ اُٹھایا (۱۰) ھماري تو ایک قربانگاہ ھی جس سے خیمہ کي خدمت کرنیوالوں کا اِختیار نہیں کہ کھاویں (۱۱) کہ جن جانوروں کا لہو سردار کاھن مقدس مکان میں گناہ کے کفارے کے واسطے لے جاتا ھی اُن کے بدن خیمہگاہ کے باھر جلائے جاتے ھیں (۱۲) اِس واسطے یسوع نے بھي تاکہ لوگوں کو اپنے لہو سے پاکیزگي بخشے پھاٹک کے باھر ھوکے کشٹ اُٹھایا (۱۳) پس آؤ ھم اُس کي ذلت کے شریک ھوکے خیمہگاہ سے باھر اُس پاس نکل چلیں (۱۴) کیونکہ ھمارا کوئي قائم رھنیوالا شہر یہاں نہیں ھم تو اُس شہر کو جو آنیوالا ھی ڈھونڈھتے ھیں (۱۵) اِس لیئے ھم اُس کے وسیلے سے ستایش کي قرباني یعنے اُن ھونٹھوں کا پھل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے ھیں خدا کے لیئے ھر وقت چڑھایا کریں (۱۶) پر بھلائي اور سخاوت کرني نہ بھولو اِس لیئے کہ خدا ایسي قربانیوں سے خوش ھوتا ھی (۱۷) تم اپنے ھادیوں کے

فرمانبردار اور تابع رهو کیونکه وے اُن کی مانند جنهیں حساب دینا پڑیگا تمهاری جانوں کے واسطے جاگتے رهتے هیں تاکه وے خوشي سے یهه کریں نه که غم سے کیونکه وه تمهارے لیئے فایدهمند نهیں هی (۱۸) همارے واسطے دعا مانگو کیونکه هم یقین جانتے که هم نیکنیت هیں که ساري باتوں میں نیکي کے ساته گذران کیا چاهتے هیں (۱۹) اور میں تم سے اس کے کرنے کي بابت خاص نصیحت کرتا هوں تاکه میں جلد تم پاس پهر پهنچوں (۲۰) پر اب سلامتي کا خدا جو ابدي عهد کے لهو کے سبب سے بهیڑوں کے بزرگ گڈریئے یعنے همارے خداوند یسوع مسیح کو مُردوں میں سے پهر اُٹها لایا (۲۱) تم کو هر ایک نیک کام میں کامل کرے تاکه تم اُس کی مرضی پر چلو اور جو کچهه اُس کے حضور میں مقبول هی یسوع مسیح کے وسیلے تم میں بجا لاوے اُس کا جلال همیشه همیشه هووے آمین (۲۲) اب ای بهائیو میں تم سے اِلتماس کرتا هوں که تم نصیحت کے کلام کو مان لو که میں نے تو مختصر میں تمهیں لکها هی (۲۳) جانو که بهائي تمطاؤس چهوٹ گیا اگر وه جلد آوے تو اُس کے ساته هوکے میں بهی تم کو دیکهونگا (۲۴) تم اپنے سب هادیوں اور سارے مقدسوں کو سلام کهو جو اِتالیه سے هیں تمهیں سلام کهتے هیں (۲۵) فضل تم سب پر هو * آمین *

یهه خط عبرانیوں کو تمطاؤس کے هاته سے لکها هوا اِتالیه سے بهیجا گیا *

۱۳ باب

(۱) برادرانہ محبت بنی رہے (۲) مسافرپروري کو مت بھولو کیونکہ اُسي سے کتنوں نے بن جانے فرشتوں کي مہماني کي ہے (۳) قیدیوں کو یوں یاد کرو گویا تم اُن کے ساتھ قید میں شریک ہو اور ایسا ہي اُن کو جو رنج میں ہیں یاد کرو کہ تمہارا بھی اُنہیں کا سا جسم ہے (۴) بیاہ کرنا سب میں بھلا ہے اور بستر ناپاک نہیں پر خدا حرامکاروں اور زانیوں کي عدالت کریگا (۵) تمہارا چلن لالچ کا نہ ہووے اور جو موجود ہے اُسي پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے آپ کہا ہے کہ میں تجھے ہرگز نہ چھوڑونگا اور تجھے مطلق ترک نہ کرونگا (۶) اِس واسطے ہم خاطر جمعي سے کہہ سکتے ہیں کہ خداوند میرا مددگار ہے اور میں نہ ڈرونگا اِنسان میرا کیا کریگا (۷) تم اپنے ہادیوں کو جنہوں نے تم سے خدا کي بات کہي یاد کرو اور اُن کي چال کے انجام کو غور کرکے اُن کے اِیمان کي پیروي کرو (۸) یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک ایکسا ہے (۹) تم رنگا رنگ بیگانہ تعلیموں سے اِدھر اُدھر دوڑتے نہ پھرو کہ یہ بھلا ہے کہ دل فضل سے مضبوط ہو نہ کہ خوراکوں سے جن سے اُنہوں نے جو اُن کے لیئے دوڑتے پھرتے تھے فائدہ نہ اُٹھایا (۱۰) ہماري تو ایک قربانگاہ ہے جس سے خیمہ کي خدمت کرنیوالوں کا اِختیار نہیں کہ کھاویں (۱۱) کہ جن جانوروں کا لہو سردار کاہن مقدس مکان میں گناہ کے کفارے کے واسطے لے جاتا ہے اُن کے بدن خیمہ‌گاہ کے باہر جلائے جاتے ہیں (۱۲) اِس واسطے یسوع نے بھي تاکہ لوگوں کو اپنے لہو سے پاکیزگی بخشے پھاٹک کے باہر ہوکے کشت اُٹھائي (۱۳) پس آؤ ہم اُس کي ذلت کے شریک ہوکے خیمہ‌گاہ سے باہر اُس پاس نکل چلیں (۱۴) کیونکہ ہمارا کوئي قائم رہنیوالا شہر یہاں نہیں ہم تو اُس شہر کو جو آنیوالا ہے ڈھونڈھتے ہیں (۱۵) اِس لیئے ہم اُس کے وسیلے سے ستایش کي قرباني یعنے اُن ہونٹھوں کا پھل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے ہیں خدا کے لیئے ہر وقت چڑھایا کریں (۱۶) پر بھلائي اور سخاوت کرني نہ بھولو اِس لیئے کہ خدا ایسي قربانیوں سے خوش ہوتا ہے (۱۷) تم اپنے ہادیوں کے

فرمانبردار اور تابع رہو کیونکہ وے اُن کی مانند جنہیں حساب دینا پڑیگا تمہاری جانوں کے واسطے جاگتے رہتے ہیں تاکہ وے خوشی سے یہہ کریں نہ کہ غم سے کیونکہ وہ تمہارے لیئے فائدہمند نہیں ہی (۱۸) ہمارے واسطے دعا مانگو کیونکہ ہم یقین جانتے کہ ہم نیکنیت ہیں کہ ساری باتوں میں نیکی کے ساتھ گذران کیا چاہتے ہیں (۱۹) اور میں تم سے اُس کے کرنے کی بابت خاص نصیحت کرتا ہوں تاکہ میں جلد تم پاس پھر پہنچوں (۲۰) پر اب سلامتی کا خدا جو ابدی عہد کے لہو کے سبب سے بھیڑوں کے بزرگ گڈریئے یعنی ہمارے خداوند یسوع مسیح کو مُردوں میں سے پھر اُٹھا لایا (۲۱) تم کو ہر ایک نیک کام میں کامل کرے تاکہ تم اُس کی مرضی پر چلو اور جو کچھ اُس کے حضور میں مقبول ہی یسوع مسیح کے وسیلے تم میں بجا لاوے اُس کا جلال ہمیشہ ہمیشہ ہووے آمین (۲۲) اب ای بھائیو میں تم سے اِلتماس کرتا ہوں کہ تم نصیحت کے کلام کو مان لو کہ میں نے تو مختصر میں تمہیں لکھا ہی (۲۳) جانو کہ بھائی تمطاؤس چھوٹ گیا اگر وہ جلد آوے تو اُس کے ساتھ ہوکے میں بھی تم کو دیکھونگا (۲۴) تم اپنے سب ہادیوں اور سارے مقدسوں کو سلام کہو جو اِتالیہ سے ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں (۲۵) فضل تم سب پر ہو * آمین *

یہہ خط عبرانیوں کو تمطاؤس کے ہاتھ سے لکھا ہوا اِتالیہ سے بھیجا گیا *

۱۳ باب

(۱) برادرانہ محبت بنی رہے (۲) مسافرپروری کو مت بھولو کیونکہ
اُسی سے کتنوں نے بے جانے فرشتوں کی مہمانی کی ہے (۳) قیدیوں کو
یوں یاد کرو گویا تم اُن کے ساتھ قید میں شریک ہو اور ایسا ہی اُن کو
جو رنج میں ہیں یاد کرو کہ تمہارا بھی اُنہیں کا سا جسم ہے (۴) بیاہ
کرنا سب میں بھلا ہے اور بستر ناپاک نہیں پر خدا حرامکاروں اور
زانیوں کی عدالت کریگا (۵) تمہارا چلن لالچ کا نہ ہووے اور جو موجود
ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے آپ کہا ہے کہ میں تجھے ہرگز
نہ چھوڑونگا اور تجھے مطلق ترک نہ کرونگا (۶) اِس واسطے ہم خاطر
جمعی سے کہہ سکتے ہیں کہ خداوند میرا مددگار ہے اور میں نہ ڈرونگا
اِنسان میرا کیا کریگا (۷) تم اپنے پیشواؤں کو جنہوں نے تم سے خدا کی بات
کہی یاد کرو اور اُن کی چال کے انجام کو غور کرکے اُن کے ایمان کی پیروی کرو
(۸) یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک ایکسا ہے (۹) تم رنگا رنگ
بیگانہ تعلیموں سے اِدھر اُدھر ڈولتے نہ پھرو کہ یہ بھلا ہے کہ دل فضل سے
مضبوط ہو نہ کہ خوراکوں سے جن سے اُنہیں نے جو اُن کے لیئے دوڑتے پھرتے
تھے فائدہ نہ اُٹھایا (۱۰) ہماری تو ایک قربانگاہ ہے جس سے خیمہ
کی خدمت کرنیوالوں کا اِختیار نہیں کہ کھاویں (۱۱) کہ جن جانوروں
کا لہو سردار کاہن مقدس مکان میں گناہ کے کفارے کے واسطے لے جاتا ہے
اُن کے بدن خیمہ گاہ کے باہر جلائے جاتے ہیں (۱۲) اِس واسطے یسوع
نے بھی تاکہ لوگوں کو اپنے لہو سے پاکیزگی بخشے پھاٹک کے باہر ہوکے
دکھ اُٹھایا (۱۳) پس آؤ ہم اُس کی ذلت کے شریک ہوکے خیمہ گاہ
سے باہر اُس پاس نکل چلیں (۱۴) کیونکہ ہمارا کوئی ٹھہرنے والا
شہر یہاں نہیں ہے پر ہم تو اُس شہر کو جو آنیوالا ہے ڈھونڈھتے ہیں
(۱۵) پس ہم اُس کے وسیلے سے ستائش کی قربانی یعنے اُن
ہونٹوں کا پھل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے ہیں خدا کے لیئے ہر وقت
گذرانیں (۱۶) پر بھلائی اور سخاوت کرنی مت بھولو اِس لیئے کہ
خدا ایسی قربانیوں سے خوش ہوتا ہے (۱۷) تم اپنے پیشواؤں کے

هووے که کوئي زاني يا عيسو کي مانند بيدين هو جس نے ايک خوراک کے واسطے اپنے پلوٹھے هونے کا حق بيچا (۱۷) کيونکه تم جانتے هو که وه اُس کے بعد جب اُس نے چاها که برکت کا وارث هو رد کيا گيا اور اُس نے پچھتانے کي جگه نه پائي اگرچه اُس نے آنسو بها بهاکے ڈھونڈھي (۱۸) که تم اُس پهاڑ تک نهيں آئے جسے چھو سکے نه اُس کي دھدھکتي آگ اور کالي بدلي اور تاريکي اور طوفان (۱۹) اور نرسنگے کے شور اور کلام کي آواز کے پاس جسے سننيوالوں نے سنکر درخواست کي که يه کلام پھر هم سے نه کها جاوے (۲۰) (کيونکه وے اُس حکم کي جو اُنهيں ديا گيا تها برداشت نه کر سکے که اگر کوئي جانور اُس پهاڑ کو چھووے تو پتھراو کيا جاوے يا بهالے سے چھيدا جائے (۲۱) اور وه جو نظر آيا ايسا ڈرونا تها که موسیٰ بولا ميں حيران اور لرزان هوں) (۲۲) بلکه تم صيهون کے پهاڑ اور زنده خدا کے شهر ميں جو آسماني يروسلم هي اور لاکهوں فرشتوں کي (۲۳) بلکه اُن کي تمام جماعت کے بيچ ميں اور پلوٹھوں کي کليسيئے ميں جن کے نام آسمان پر لکھے هيں اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم هي اور کامل کيئے هوئے راستبازوں کي روحوں کے پاس (۲۴) اور يسوع کے جو نئے عهد کا درمياني هي اور اُس چھڑکے هوئے لهو کے جو هابل کي نسبت سے بهتر باتيں بولتا هي پاس آئے هو (۲۵) ديکھو تم اُس فرمانيوالے سے غافل نه رهو کيونکه اگر وے بھاگ نه نکلے جو اُس سے جو زمين پر فرماتا تها غافل رهے تو هم بهي اگر اُس سے جو همیں آسمان پر سے فرماتا هي منهه موڑيں کيونکر بهاگ نکلينگے (۲۶) اُس کي آواز نے زمين کو اُس وقت هلا ديا پر اب اُس نے يه کهکے وعده کيا که پهر ايک بار ميں فقط زمين کو نهيں بلکه آسمان کو بهي هلا دونگا (۲۷) اور يه عبارت که پهر ايک بار اِس بات کو ظاهر کرتي هي که وے چيزيں جو هلائي جاتي هيں بنائي هوئي چيزوں کي مانند ٹل جاتيں تاکه وے چيزيں جو ٹلنے کي نهيں قائم رهيں (۲۸) پس ايسي بادشاهت کو جو ٹلنے کي نهيں پاکے هم فضل رکھیں جس سے خدا کي بندگي پسنديده طور پر ادب اور دينداري کے ساتھ کريں (۲۹) کيونکه يقيناً همارا خدا بهسم کرنيوالي آگ هي *

ہی ہر ایک بوجھ اور اُلجھانیوالے گناہ کو اُتارکے برداشت کے ساتھ اُس دوڑ
میں جو ہمارے سامھنے آ پڑی ہی دوڑیں (۲) اور یسوع کو جو ایمان کا
شروع اور کامل کرنیوالا ہی تکتے رہیں جس نے اُس خوشي کے لیئے جو
اُس کے سامھنے تھي شرمندگي کو ناچیز جانکے صلیب کو سہا اور خدا
کے تخت کے دہنے جا بیٹھا (۳) اِس لیئے تم اُس پر غور کرو جس نے
گنہگاروں کي طرف سے اپني بڑی مخالفت کي برداشت کی تا نہ ہو کہ
تم پریشان خاطر ہوکے سست ہو جاؤ (۴) تم نے گناہ کے مقابلہ میں
کوشش کرکے لہو بہنے تک سامھنا نہیں کیا (۵) اور تم اُس نصیحت
کو جو تمہیں جیسا فرزندوں کو کی جاتي ہی بھول گئے کہ ای میرے
بیٹے خداوند کي تنبیہ کو ناچیز مت جان اور جب وہ تجھے
ملامت کرے شکستہ دل مت ہو (۶) کہ خداوند جسے پیار کرتا ہی
اُسے تنبیہ کرتا ہی اور ہر ایک بیٹے کو جسے وہ قبول کرتا ہی پیٹتا ہی
(۷) اگر تم تنبیہ میں صبر کرتے ہو تو خدا تم سے جیسا فرزندوں سے
سلوک کرتا ہی کہ کون سا بیٹا ہی جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا (۸) پر
اگر وہ تنبیہ جس میں سب شریک ہوئے ہیں تم کو نہ کي جائے تو
تم حرامزادے ہو فرزند نہیں (۹) اور جب نے جو ہمارے جسماني
باپ تھے تنبیہ کرتے تھے اور ہم نے اُن کي تعظیم کی تو کیا ہم اُس سے
زیادہ روحوں کے باپ کے حکم میں نہ رہیں اور جیئیں (۱۰) کہ وے تو تھوڑے
دنوں کے واسطے اپنی سمجھ کے موافق تنبیہ کرتے تھے پر وہ ہماری بہتری
کے لیئے تاکہ ہم اُس کي پاکیزگي میں شریک ہوویں (۱۱) اور کوئي
تنبیہ بالفعل خوشي کا باعث نہیں نظر آتي بلکہ افسوس کا مگر پیچھے
اُنہیں جنہوں نے اُس سے تربیت پائي ہی راستبازی کا پھل چین کے ساتھ
بخشتي ہی (۱۲) اِس واسطے ڈھیلے ہاتھ اور سست گھٹنوں کو
سیدھا کرو (۱۳) اور اپنے پاؤں کے لیئے ہموار رستے بناو تاکہ جو لنگڑاتا
ہی بھٹک نہ جاوے بلکہ چنگا ہووے (۱۴) سب سے ملے رہو پاکیزگي
پیروی کرو جس کے بغیر خداوند کو کوئي نہ دیکھیگا (۱۵) اور غور
رہو کہ کوئي خدا کے فضل کے ورے رہ نہ جاوے اور نہ ہووے کہ کوئي
جڑ سر بر ہوکے تصدیعہ دیوے اور اُس سے بہتیرے ناپاک ہو جاویں

هووے که کوئي زاني یا عیسو کي مانند بیدین هو جس نے ایک خوراک
کے واسطے اپنے پلوٹھے هونے کا حق بیچا (۱۷) کیونکه تم جانتے هو که وه
اُس کے بعد جب اُس نے چاها که برکت کا وارث هو رد کیا گیا اور
اُس نے پچھتانے کي جگه نه پائي اگرچه اُس نے آنسو بہا بہاکے ڈھونڈھي
(۱۸) که تم اُس پہاڑ تک نہیں آئے جسے چھو سکے نه اُس کي دھدھکتي
آگ اور کالي بدلي اور تاریکي اور طوفان (۱۹) اور نرسنگے کے شور اور
کلام کي آواز کے پاس جسے سننیوالوں نے سنکر درخواست کي که یہه کلام
پھر هم سے نه کہا جاوے (۲۰) (کیونکه وے اُس حکم کي جو اُنہیں دیا
گیا تھا برداشت نه کر سکے که اگر کوئي جانور اُس پہاڑ کو چھووے تو پتھراو
کیا جاوے یا بھالے سے چھیدا جائے (۲۱) اور وه جو نظر آیا ایسا ڈرونا تھا که
موسی بولا میں حیران اور لرزان هوں) (۲۲) بلکه تم صیہون کے پہاڑ اور زنده
خدا کے شہر میں جو آسماني یروسلم هی اور لاکھوں فرشتوں کي (۲۳) بلکه
اُن کي تمام جماعت کے بیچ میں اور پلوٹھوں کي کلیسیئے میں جن کے
نام آسمان پر لکھے هیں اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم هی اور
کامل کیئے هوئے راستبازوں کي روحوں کے پاس (۲۴) اور یسوع کے جو نئے
عہد کا درمیاني هی اور اُس چھڑکے هوئے لہو کے جو هابل کي نسبت سے
بہتر باتیں بولتا هی پاس آئے هو (۲۵) دیکھو تم اُس فرمانیوالے سے
غافل نه رهو کیونکه اگر وے بھاگ نه نکلے جو اُس سے جو زمین پر
فرماتا تھا غافل رهے تو هم بھي اگر اُس سے جو همیں آسمان پر سے فرماتا
هی منهه موڑیں کیونکر بھاگ نکلینگے (۲۶) اُس کي آواز نے زمین کو
اُس وقت هلا دیا پر اب اُس نے یہه کہکے وعده کیا که پھر ایک بار میں
فقط زمین کو نہیں بلکه آسمان کو بھي هلا دونگا (۲۷) اور یہه عبارت
که پھر ایک بار اِس بات کو ظاهر کرتي هی که وے چیزیں جو هلائي
جاتي هیں بنائي هوئي چیزوں کي مانند ٹل جاتیں تاکه وے چیزیں جو
ٹلنے کي نہیں قائم رهیں (۲۸) پس ایسي بادشاهت کو جو ٹلنے کي
نہیں پاکے هم فضل رکھیں جس سے خدا کي بندگي پسندیده طور پر
ادب اور دینداري کے ساتھه کریں (۲۹) کیونکه یقیناً همارا خدا بھسم
کرنیوالي آگ هی *

ہی ہر ایک بوجھ اور اُلجھانیوالے گناہ کو اُتارکے برداشت کے ساتھ اُس دوڑ میں جو ہمارے سامھنے آ پڑی ہی دوڑیں (۲) اور یسوع کو جو ایمان کا شروع اور کامل کرنیوالا ہی تکتے رہیں جس نے اُس خوشی کے لیئے جو اُس کے سامھنے تھی شرمندگی کو ناچیز جانکے صلیب کو سہا اور خدا کے تخت کے دھنے جا بیٹھا (۳) اِس لیئے تم اُس پر غور کرو جس نے گنہگاروں کی طرف سے اِتنی بڑی مخالفت کی برداشت کی تا نہ ہو کہ تم پریشان خاطر ہوکے سست ہو جاؤ (۴) تم نے گناہ کے مقابلہ میں کوشش کرکے ہنوز خون تک سامھنا نہیں کیا (۵) اور تم اُس نصیحت کو جو تمھیں جیسا فرزندوں کو کی جاتی ہی بھول گئے کہ ای میرے بیٹے خداوند کی تنبیہ کو ناچیز مت جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے شکستہ دل مت ہو (۶) کہ خداوند جسے پیار کرتا ہی اُسے تنبیہ کرتا ہی اور ہر ایک بیٹے کو جسے وہ قبول کرتا ہی پیٹتا ہی (۷) اگر تم تنبیہ میں صبر کرتے ہو تو خدا تم سے جیسا فرزندوں سے سلوک کرتا ہی کہ کون سا بیٹا ہی جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا (۸) پر اگر وہ تنبیہ جس میں سب شریک ہوئے ہیں تم کو نہ کی جائے تو تم حرامزادے ہو فرزند نہیں (۹) اور جب وے جو ہمارے جسمانی باپ تھے تنبیہ کرتے تھے اور ہم نے اُن کی تعظیم کی تو کیا ہم اُس سے زیادہ روحوں کے باپ کے حکم میں نہ رہیں اور جیئیں (۱۰) کہ وے تو تھوڑے دنوں کے واسطے اپنی سمجھ کے موافق تنبیہ کرتے تھے پر وہ ہماری بہتری کے لیئے تاکہ ہم اُس کی پاکیزگی میں شریک ہووں (۱۱) اور کوئی تنبیہ بالفعل خوشی کا باعث نہیں نظر آتی بلکہ افسوس کا مگر پیچھے اُنہیں جنہوں نے اُس سے تربیت پائی ہی راستباری کا پھل چین کے ساتھ بخشتی ہی (۱۲) اِس واسطے ڈھیلے ہاتھ اور سست گھٹنوں کو سیدھا کرو (۱۳) اور اپنے پاؤں کے لیئے ہموار رستے بناؤ تاکہ جو لنگڑاتا ہی بھٹک نہ جاوے بلکہ چنگا ہووے (۱۴) سب سے ملے رہو پاکیزگی کی پیروی کرو جس کے بغیر خداوند کو کوئی نہ دیکھیگا (۱۵) اور بغور دیکھتے رہو کہ کوئی خدا کے فضل کے ورے رہ نہ جاوے اور نہ ہووے کہ کوئی کڑوی جڑ پھوٹکے دکھ دیوے اور اُس سے بہتیرے ناپاک ہو جاویں (۱۶) نہ

طعن کو مصر کے خزانوں سے بڑي دولت جانا کیونکہ اُس کي نگاہ بدلا پانے پر تھي (۲۷) اِیمان سے اُس نے بادشاہ کے غصے سے خوف نہ کھاکے مصر کو ترک کیا کہ وہ اندیکھے کو گویا دیکھکے مضبوط بنا رہا (۲۸) اِیمان سے اُس نے فسح کرنے اور لہو چھڑکنے پر عمل کیا ایسا نہ ہو کہ پلوٹھے کا ہلاک کرنیوالا اُنھیں چھوے (۲۹) اِیمان سے وے لال سمندر میں ہوکے یوں گذرے جیسے خوشکي پر سے اور مصروالے جب اُس راہ سے جانے کا قصد کیا ڈوب گئے (۳۰) اِیمان سے یریحو کي شہرپناہ جب اُسے سات دن تک گھیر رکھا تھا گر پڑي (۳۱) اِیمان سے راحب جو فاحشہ تھي بے اِیمانوں کے ساتھ ہلاک نہ ہوئي کہ اُس نے جاسوسوں کو سلامت اپنے گھر میں اُتارا (۳۲) اب میں اور کیا کہوں فرصت نہیں کہ جدعون اور برق اور سمسون اور اِفتاح اور داؤد اور سموایل اور نبیوں کا احوال بیان کروں (۳۳) کہ اُنھوں نے اِیمان سے بادشاہتوں کو مغلوب کیا اور راستي کے کام کیئے اور وعدوں کو حاصل کیا شیر ببر کے منھ بند کیئے (۳۴) آگ کي تیزي کو بجھایا تلواروں کے دھاروں سے بچ نکلے کمزوري میں زورآور ہوئے لڑائي میں بہادر بنے اور غیروں کي فوجوں کو ہٹا دیا (۳۵) عورتوں نے اپنے مُردوں کو جي اُٹھے ہوئے پایا اور بعضے پیٹے گئے اور چھٹکارا قبول نہ کیا تاکہ بہتر قیامت تک پہنچیں (۳۶) بعضے اُس اِمتحان میں پڑے کہ ٹھٹھوں میں اُڑائے گئے کوڑے کھائے اور زنجیر اور قید میں پھنسے (۳۷) پتھراؤ کیئے گئے آرے سے چیرے گئے شکنجے میں کھینچے گئے تلوار سے مارے گئے بھیڑوں اور بکریوں کي کھال اوڑھے ہوئے تنگي میں مصیبت میں دکھ میں مارے پھرے (۳۸) (دنیا اُن کے لائق نہ تھي) وے بیابانوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں خراب خستہ پھرا کیئے (۳۹) اور یے سب جن کے لیئے اِیمان ہي کے سبب گواہي دي گئي وعدے تک نہ پہنچے (۴۰) کہ خدا نے پیشبیني کرکے ہمارے لیئے ایک بہتر بات ٹھہرائي تھي تاکہ وے ہمارے بغیر کامل نہ کیئے جاویں *

۱۲ باب

(۱) پس جب کہ گواہوں کے اِتنے بڑے ابر نے ہمیں آ گھیرا ہے تو ہم

اُس کے ساتھ اُسی وعدے کے وارث تهے خیموں میں رها کیا
) کہ وہ ایسے شہرپناہ کا اُمیدوار تها جس کي بنیاد هی اور اُس کا
ـیوالا اور بسانیوالا خدا هی (۱۱) ایمان سے سرہ نے بهي حاملہ هونے
ـي طاقت پائي اور عمر گذرے پر جنني اِس لیئے کہ اُس نے وعدہ کرنیوالے
ـو سچا جانا هی (۱۲) سو ایک سے اور وہ بهي مُردہ سا تها آسمان کے
ـستاروں کي مانند بے نهایت اور دریا کے کنارے کي ریت کي مانند
ـے شمار پیدا هوئے (۱۳) یے سب ایمان میں مرگئے اور وعدوں کو نہ
پہنچے پر دور سے اُنهیں دیکها اور معتقد هوئے اور سلام کو جهکے اور اقرار
کیا کہ هم زمین پر پردیسي اور مسافر هیں (۱۴) کہ وے جو ایسي باتیں
کہنیوالے هیں صاف ظاهر کرتے کہ هم ایک وطن ڈهونڈهتے هیں (۱۵) اور
اگر اُس ملک کو جس سے وے نکل آئے تهے پهر یاد لاتے تو وهاں اُنهیں
پهر جانے کي فرصت تهي (۱۶) پر اب وے ایک بهتر ملک کے جو
آسماني هی مشتاق هیں سو خدا اُن سے شرماتا نهیں کہ اُن کا خدا
کہلائے کیونکہ اُس نے اُن کے لیئے ایک شہر طیار کیا (۱۷) ابرهام جب
آزمایا گیا اُس نے ایمان سے اِضحاق کو قرباني کے لیئے چڑهایا اور جس
نے وعدوں کو پایا تها اُسنے اِکلوتے کو گذرانا (۱۸) جس سے یہ کہا گیا تها
کہ اِضحاق هي سے تیري نسل کہلائیگي (۱۹) کیونکہ وہ سمجها کہ خدا
مُردوں میں سے بهي اُٹهانے پر قادر هی جهاں سے اُس نے اُس کو علامت
کے طور پر پایا (۲۰) ایمان سے اِضحاق نے آنیوالي چیزوں کي بابت یعقوب
کو اور عیسو کو دعا دي (۲۱) ایمان سے یعقوب نے مرتے وقت یوسف
کے دونوں بیٹوں کو دعا دي اور اپنے عصا کے سرے پر جهککے سجدہ کیا
(۲۲) ایمان سے یوسف نے جب مرنے پر تها بني اِسرائیل کے روانہ هونے کا
ذکر کیا اور اپني هڈیوں کي بابت حکم کیا (۲۳) ایمان سے موسیٰ پیدا
هوکے تین مهینے تک اپنے ما باپ سے چهپایا گیا کیونکہ اُنهوں نے دیکه
کہ لڑکا خوبصورت هی اور وے بادشاہ کے حکم سے نہ ڈرے (۲۴) ایمار
سے موسیٰ نے سیانہ هوکے فرعون کي بیٹي کا بیٹا کہلانے سے اِنکار کیا (۲۵) ک
اُس نے خدا کے لوگوں کے ساتھ دکھ اُٹهانا اُس سے زیادہ پسند کیا کہ گنـ
کے سکھ کو جو چندروزہ هی حاصل کرے (۲۶) کہ اُس نے مسیح کي لـ

اِس لیئے کہ اُس کا بڑا اجر ھی (۳۶) کیونکہ تمھیں ضرور ھی کہ صبر کرو تاکہ تم خدا کي مرضي پر عمل کرکے وعدے کے پھل حاصل کرو (۳۷) کہ اب تھوڑي سي مدت ھی کہ آنیوالا آویگا اور دیر نہ کریگا (۳۸) اور راستباز اِیمان سے جیئیگا لیکن اگر وہ ھٹے تو میرا جي اُس سے راضي نہ ھوگا (۳۹) پر ھم اُن میں سے نہیں جو ھلاک ھونے کے لیئے ھٹ جاتے بلکہ اُن میں سے ھیں جو جان بچانے کے لیئے اِیمان لاتے ھیں *

۱۱ باب

(۱) اب اِیمان اُمید کي ھوئي چیزوں کي گویا ماھیت اور اندیکھي چیزوں کا ثبوت ھی (۲) کیونکہ اُس ھي کي بابت بزرگوں کے لیئے گواھي دي گئي (۳) اِیمان ھي کے سبب سے ھم جان گئے کہ عالم خدا کے کلام سے بن گئے ایسا کہ وے چیزیں جو دیکھنے میں آتیں اُن چیزوں سے نہیں بنیں جو دیکھي جاتیں (۴) اِیمان سے ھابل نے قاین سے بہتر قرباني خدا کو گذراني اُسي کے سبب اُس کے راستباز ھونے پر گواھي دي گئي کہ خدا اُس کي نذروں پر گواھي دیتا تھا اور اُسي کے وسیلے وہ اگرچہ مر گیا تو بھي کلام کرتا ھی (۵) اِیمان کے سبب سے حنوق اُٹھایا گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے اور نہ ملا اِس لیئے کہ خدا نے اُس کو اُٹھا لیا تھا کیونکہ اُس کے اُٹھ جانے سے پیشتر اُس پر یہہ گواھي دي گئي کہ وہ خدا کو پسند آیا تھا (۶) پر بغیر اِیمان کے اُس کو راضي کرنا ممکن نہیں کیونکہ ضرور ھي کہ وہ جو خدا کي طرف آتا یہہ یقین کرے کہ وہ موجود ھی اور کہ وہ اپنے ڈھونڈھنیوالوں کو بدلا دیتا ھی (۷) اِیمان سے نوح نے اُن چیزوں کي بابت جو اُس وقت نظر میں نہ آئي تھیں اِلہام پاکے خوف سے کشتي اپنے گھرانے کے بچاؤ کے لیئے بنائي جس سے اُس نے دنیا کو ملزم ٹھہرایا اور اُس راستبازي کا جو اِیمان سے ملتي ھي وارث ھوا (۸) اِیمان سے ابرھام نے جب بلایا گیا مان لیا اور اُس جگہہ چلا گیا جسے وہ میراث میں لینے پر تھا اور باوجودے کہ نہ جانا کہ کدھر جاتا ھی نکلا (۹) اِیمان سے اُس نے وعدے کي سرزمین میں یوں مقام کیا جیسے کہ وہ سرزمین اُس کي نہ تھي کہ اِضحاق اور یعقوب سمیت

میں یسوع کے لہو سے داخل ہوویں (۲۰) اُس نئی اور جیتی راہ سے
جو اُس نے پردے سے ہوکے یعنے اپنے جسم ہی سے ہمارے لیئے نکالی
(۲۱) اور جب کہ ہمارا سردار کاہن ہے جو خدا کے گھر کا مختار ہے
(۲۲) تو آؤ ہم سچے دل سے اور کامل ایمان کے ساتھ اور اپنے دلوں پر
اُن کے اِلزام سے رہائی پانے کو چھڑکاو کرکے نزدیک جاویں اور اپنے بدن کو
صاف پانی سے دھوکے (۲۳) اپنی اُمید کے اِقرار کو مضبوطی سے تھامے
رہیں (کیونکہ وہ جسنے وعدہ کیا وفادار ہے) (۲۴) اور ہم ایک دوسرے
پر لحاظ کریں تاکہ ہم ایک دوسرے کو محبت اور نیکوکاری کی طرف
اُسکاویں (۲۵) اور آپس میں اِکٹھے ہونے سے باز نہ آویں جیسا بعضوں کا
دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور یہہ اِتنا زیادہ جتنا تم
دیکھتے ہو کہ وہ دن نزدیک ہوتا جاتا ہے (۲۶) کیونکہ اگر بعد اُس کے
کہ ہم نے سچائی کی پہچان حاصل کی ہے جان بوجھکے گناہ کریں تو پھر
گناہوں کے لیئے کوئی قربانی باقی نہیں (۲۷) مگر عدالت کا ایک
ہولناک اِنتظار اور آتشی غضب جو مخالفوں کو کھا لیگا باقی ہے
(۲۸) جس نے موسیٰ کی شریعت کو حقیر جانا تو رحمت سے خارج
ہوکے دو تین کی گواہی سے مارا جاتا تھا (۲۹) پس خیال کرو کہ وہ
شخص کتنی زیادہ سزا کے لائق ٹھہریگا جس نے خدا کے بیٹے کو پامال
کیا اور عہد کے لہو کو جس سے وہ پاک ہوا ناپاک جانا اور فضل کی روح
کو ذلیل کیا (۳۰) کیونکہ ہم اُسے جانتے ہیں جس نے یہہ کہا کہ اِنتقام
لینا میرا کام ہے میں ہی بدلا لونگا خداوند فرماتا ہے اور پھر یہہ کہ
خداوند اپنے لوگوں کی عدالت کریگا (۳۱) زندہ خدا کے ہاتھوں میں
پڑنا ہولناک ہے (۳۲) پر تم اگلے دنوں کو یاد کرو جن میں تم نے روشن
ہوکے دکھوں کی بڑی کشمکش کی برداشت کی (۳۳) کچھہ تو اِس
واسطے کہ تم لعن طعن اور مصیبتوں کے باعث انگشتنما ہوئے اور کچھہ اِس
لیئے کہ تم اُن کے جن سے یہہ بدسلوکی ہوتی تھی شریک تھے (۳۴) کہ
جس وقت میں زنجیروں میں تھا تم میرے ہمدرد ہوئے اور اپنے مال کا
لُٹ جانا خوشی سے قبول کیا یہہ جانکے کہ تمہارے لیئے ایک بہتر مال
آسمان پر ہے جو قائم رہیگا (۳۵) پس تم اپنی ہمت کو مت چھوڑو

حقیقي صورت نهیں سال سال اُن هي قربانیوں سے جو وے همیشه گذرانتے اُنکو جو پاس آتے هیں کبھي کامل نهیں کر سکتي (۲) نهیں تو اُن قربانیوں کا گذرانا موقوف نه هو جاتا کیونکه عبادت کرنیوالے ایک بار پاک هوکے آگے کو اپنے تئیں گنهگار نه جانتے (۳) پر اُن قربانیوں سے برس برس گناهوں کي پھر یادگاري هوتي هي (۴) کیونکه هو نهیں سکتا که بیلوں اور بکروں کا لهو گناهوں کو متاوے (۵) اِس لیئے وه دنیا میں آتے هوئے کهتا هي که ذبیحه اور هدیه تو نے نه چاها پر میرے لیئے ایک بدن طیار کیا (۶) سوختني قرباني اور خطا کي قربانیوں سے تو راضي نه هوا (۷) تب میں نے کها که دیکھه میں آتا هوں (میري بابت کتاب کے دفتر میں لکھا هي) تاکه ای خدا تیري مرضي بجا لاؤں (۸) پهلے جب کها که ذبیحه اور هدیه اور سوختني قرباني اور خطا کي قرباني کي خواهش تونے نه رکھي نه اُن سے خوش هوا اور یهي قربانیاں شریعت کے موافق گذراني جاتي هیں (۹) تب اُس نے کها که دیکھه ای خدا میں آتا هوں که تیري مرضي بجا لاؤں تو وه پهلے کو متاتا تاکه دوسرے کو ثابت کرے (۱۰) اُسي مرضي سے هم یسوع مسیح کے بدن کے ایک بار قربان هونے کے سبب پاک هوئے هیں (۱۱) اور هر ایک کاهن روز روز خدمت کرتے هوئے اور ایک هي طرح کي قربانیاں جو هرگز گناه متانے کے قابل نهیں هیں بار بار گذرانتے هوئے کھڑا رهتا (۱۲) لیکن یهه جب اِس نے گناهوں کے واسطے ایک هي قرباني همیشه کے لیئے گذراني تبھي خدا کے دهنے جا بیٹھا (۱۳) تب سے اِنتظار کرتا هي که اُس کے دشمن اُس کے پانوں کي چوکي بنیں (۱۴) کیونکه اُس نے ایک هي قربان گذراننے سے مقدسوں کو همیشه کے لیئے کامل کیا (۱۵) اور روح قدس بھي همارے لیئے گواهي دیتي کیونکه جب اُس نے کها تها (۱۶) که یهه وه عهد هي جو میں اِن دنوں کے بعد اُن سے باندھونگا خداوند فرماتا هي که میں اپنے شرعوں کو اُن کے دل میں ڈالونگا اور اُن کي عقلوں پر اُنهیں لکھونگا (۱۷) اور اُن کے گناهوں اور اُن کي ناراستیوں کو پھر کبھي یاد نه کرونگا (۱۸) اب جهاں اُن کي معافي هي وهاں گناه کے لیئے پھر قرباني گذرانا نهیں (۱۹) پس ای بھائیو جب که هم نے دلیري حاصل کي که پاکترین مکان

سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ہی تاکہ جب پہلے عہد کے گناہوں
کے چھڑانے کے لیئے موت واقع ہوئی ہو تو وے جو بلائے گئے ہیں ابدی
میراث کا وعدہ حاصل کریں (۱۶) کیونکہ جہاں وصیتی عہد ہی وہاں
اُس کی موت جس نے اُسے کیا ہی ضرور سمجھی جاتی ہی (۱۷) کہ
وصیت اِجرا پاتی ہی جب لوگ مر گئے اور جب تک وصیت کرنیوالا
زندہ ہی وہ جاری نہیں ہوتی (۱۸) اِس سبب سے پہلا وصیتی عہد
بھی بغیر لہو کے نہیں کیا گیا (۱۹) کیونکہ جب موسیٰ نے تمام قوم کو
شریعت کا ہر ایک حکم کہہ سنایا تب بچھڑوں اور بکروں کا لہو پانی اور
لال اُون زوفا کے ساتھ لیکر اُس کتاب اور سارے لوگوں پر چھڑککے کہا
(۲۰) کہ یہ اُس عہد کا لہو ہی جس کا حکم خدا نے تمہیں دیا ہی
(۲۱) اور اُس نے اِسی طرح خیمہ پر اور خدمت کی تمام چیزوں پر
لہو چھڑکا (۲۲) اور قریب ساری چیزیں شریعت کے مطابق لہو سے پاک
کی جاتی ہیں اور بغیر لہو بہائے معافی نہیں ہوتی (۲۳) پس ضرور تھا
کہ آسمانی چیزوں کی علامتیں یوں پاک کی جاویں مگر خود آسمانی
چیزیں اِن سے بہتر قربانیوں سے (۲۴) کیونکہ مسیح اُس پاک مکان
میں جو ہاتھوں سے بنایا گیا اور حقیقی مکان کی علامت ہی داخل
نہیں ہوا بلکہ آسمان ہی میں تاکہ اب سے خدا کے حضور ہمارے لیئے
حاضر رہے (۲۵) پر ایسا نہیں کہ وہ آپ کو بار بار گذرانے جیسے سردار
کاہن پاکترین مکان میں ہر سال دوسرے کا لہو لیکے جاتا ہی (۲۶) نہیں
تو ضرور تھا کہ وہ دنیا کے شروع سے بار بار مرا کرتا پر اب آخری زمانے میں
ایک بار ظاہر ہوا تاکہ اپنے تئیں قربانی کرنے سے گناہ کو نیست کرے
(۲۷) اور جیسا آدمیوں کے لیئے ایک بار مرنا اور بعد اُس کے عدالت
مقرر ہوئی (۲۸) ویسا ہی مسیح ایک بار بہتوں کے گناہوں کا بوجھ اُٹھانے
کے لیئے آپ کو گذران کے دوسری بار بغیر گناہ کے ظاہر ہوگا تاکہ اُن کو
جو اُس کی راہ دیکھتے ہیں نجات دیوے *

۱۰ باب

(۱) کیونکہ شریعت جو آنیوالی نعمتوں کی پرچھائیں ہی اور اُن چیزونکی

۹ باب

(۱) سو پہلے عہد میں عبادت کے قانوں تھے اور ایک دنیاوي مقدس تھا (۲) کہ خیمہ تو بنایا گیا پہلا جس میں شمعدان اور میز اور نذر کي روٹیاں تھیں اور اُسے پاک کہتے ھیں (۳) پر دوسرے پردے کے اندر وہ خیمہ تھا جو پاکترین کہلاتا (۴) اُس میں سونے کا بخوردان تھا اور عہد کا صندوق جو چاروں طرف سونے سے مڑھا ہوا تھا اُس میں ایک سونے کا برتن من سے بھرا اور ھارون کا عصا جس میں شاخیں پھوٹتي تھیں اور عہدنامے کي تختیاں (۵) اور اُس کے اُوپر جلالي کروبي تھے جو کفارہگاہ پر سایہ کرتے تھے اِن باتوں کا مفصل بیان کرنا اب کچھہ ضرور نہیں (۶) پس جب یہہ سب چیزیں یوں طیار ہو چکیں تب پہلے خیمے میں کاھن ھر وقت داخل ھوکے خدمت بجا لاتے تھے (۷) پر دوسرے میں صرف سردار کاھن سال بھر میں ایک بار جاتا تھا مگر بغیر لہو کے نہیں جو اپني اور قوم کي خطاؤں کے لیئے گذرانتا تھا (۸) اِس سے روح قدس یہہ ظاھر کرتي تھي کہ جب تک پہلا خیمہ کھڑا رھا پاکترین مکان کي راہ نہ کھلي تھي (۹) وہ خیمہ اِس وقت تک ایک مثال ھی جس میں نذریں اور قربانیاں گذرانتے جو عبادت کرنیوالے کو دل کي نسبت کامل کر نہیں سکتیں (۱۰) کہ وے صرف کھانے پینے اور طرح طرح کے غسلوں کے ساتھہ جو جسماني رسم ھیں اِصلاح کے وقت تک مقرر تھیں (۱۱) پر جب مسیح آنیوالي نعمتوں کا سردار کاھن ھو آیا تو بزرگتر اور کاملتر خیمے کي راہ سے جو ھاتھوں کا بنا نہیں یعنے اِس خلقت کا نہیں (۱۲) نہ بکروں نہ بچھڑوں کا لہو لیکے بلکہ اپنا ھي لہو لیکے پاکترین مکان میں ایک بار داخل ھوا کہ اُس نے ھمارے لیئے ھمیشہ کي خلاصي حاصل کي (۱۳) کیونکہ اگر بیلوں اور بکروں کا لہو اور کلور کي راکھہ جب ناپاکوں پر چھڑکي جائے بدن کي صفائي کي بابت اُن کو پاک کر سکتي ھی (۱۴) تو کتنا زیادہ مسیح کا لہو جسنے بے عیب ھوکے ابدي روح کے وسیلے آپ کو خدا کے سامھنے قرباني گذرانا تمھارے دلوں کو مُردہ کاموں سے پاک کریگا تاکہ تم زندہ خدا کي عبادت کرو (۱۵) اور اِسي

دیتہا ھی (۲) جو مقدس مکانوں کا خادم ھی اور اُس حقیقي خیمے کا جسے خداوند نے کہڑا کیا ھی نہ کہ اِنسان نے (۳) کیونکہ ھر ایک سردار کاھن اِس واسطے مقرر ھوتا ھی کہ نذریں اور قربانیاں گذرانیں سو ضرور ھی کہ اُس پاس بہي گذراننے کو کچہہ ھو (۴) اگر وہ زمین پر ھوتا تو ھرگز کاھن نہ ھوتا اِس واسطے کہ کاھن تو ھیں جو شریعت کے موافق قربانیاں گذرانتے ھیں (۵) جو آسماني چیزوں کے نمونے اور سایہ پر خدمت کرتے ھیں چنانچہ موسیٰ نے جب وہ خیمہ بنانے پر تہا اِلہام سے حکم پایا کہ دیکہ وہ فرماتا ھی کہ تو اُس نقشے کے مطابق جو تجہے پہاڑ پر دکہایا گیا سب چیزیں بنا (۶) پر اب اُس نے اِس قدر بہتر خدمت پائي جس قدر بہتر عہد کا درمیاني ٹہہرا جو بہتر وعدوں سے باندہا گیا (۷) کیونکہ اگر وہ پہلا عہد بےعیب ھوتا تو دوسرے کے لیئے جگہہ کي تلاش نہ ھوتي (۸) سو وہ اُس کا عیب بتاکر اُنہیں کہتا ھی کہ دیکہہ خداوند فرماتا ھی وے دن آتے ھیں کہ میں اِسراایل کے گہرانے اور یہوداہ کے خاندان کے لیئے ایک نیا عہد باندہونگا (۹) یہہ اُس عہد کي مانند نہ ھوگا جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے اُس دن جب میں نے اُن کا ہاتہ پکڑا کہ اُنہیں سرزمین مصر سے نکال لاوں باندہا تہا اِس واسطے کہ وے میرے عہد پر قائم نہیں رہے اور میں نے اُن کا اندیشہ نہ کیا خداوند فرماتا ھی (۱۰) کیونکہ وہ عہد جو میں اِسراایل کے گہرانے کے ساتہ اُن دنوں کے بعد باندہونگا خداوند فرماتا ھی سو یہہ ھی کہ میں اپنے قانونوں کو اُن کي عقلوں میں ڈالونگا اور اُن کے دلوں پر لکہونگا اور میں اُن کا خدا ھونگا اور وے میرے لوگ ھونگے (۱۱) اور کوئي پہر اپنے ھمسائے اور کوئي اپنے بہائي کو سکہلاتے نہ کہیگا کہ تو خدا کو پہچان کیونکہ اُن میں کے چہوٹے سے بڑے تک سب مجہے پہچانینگے (۱۲) اور میں اُن کي ناراستیوں پر رحم کرونگا اور اُن کے گناھوں کو اور بےدینیوں کو کبہي یاد نہ کرونگا (۱۳) اور جب اُس نے نیا کہا تو پہلے کو پرانا ٹہہرایا پر وہ جو پرانا اور دنی ھی سو مٹنے کے نزدیک ھی *

(۱۴) کہ ظاہر ھی کہ ھمارا خداوند یہوداہ سے نکلا اور اُس فرقے کے حق میں موسیٰ نے کہانت کی بابت کچھہ نہ کہا (۱۵) یہہ اور بھی صاف ظاہر ھی کہ دوسرا کاہن ملک صدق کی مانند برپا ہوتا ھی (۱٦) جو جسمانی آئین کے قانون کے موافق نہیں بلکہ غیر فانی زندگی کی قدرت کے مطابق بنا ھی (۱۷) کیونکہ وہ گواھی دیتا ھی کہ تو ملک صدق کے طور پر ھمیشے کے لیئے کاہن ھی (۱۷) پس اگلا قانون اِس لیئے کہ کمزور اور بے فائدہ تھا اُٹھہ گیا (۱۹) کیونکہ شریعت نے کچھہ کامل نہ کیا مگر ایک بہتر اُمید درمیان داخل ھوئی جس کے وسیلے ھم خدا کے حضور پہنچتے ھیں (۲۰) اور چونکہ وہ بغیر قسم کھانے کے مقرر نہ ھوا (۲۱) (کیونکہ وے کاہن تو بغیر قسم کھائے مقرر ھوتے ھیں پر یہہ قسم کھانے کے ساتھہ اُسی سے کاہن بنا جس نے اُس سے کہا کہ خداوند نے قسم کھائی اور نہ بدلیگا کہ تو ملک صدق کے طور پر ھمیشہ کو کاہن ھی) (۲۲) اِس قدر یسوع ایک بہتر عہد کا ضامن ھوا (۲۳) اُس کے سوا وے جو کاہن ھوتے ھوئے چلے آئے بہت سے تھے اِس واسطے کہ وے موت کے سبب رہ نہ سکے (۲۴) پر یہہ اِس لیئے کہ ھمیشہ تک رھنیوالا ھی ایسی کہانت کا مالک ھوا جو دوسرے تک نہیں پہنچتی (۲۵) اِس لیئے وہ اُنہیں جو اُس کے وسیلے خدا کے حضور جاتے ھیں آخر تک بچا سکتا ھی کیونکہ وہ اُن کی سفارش کے لیئے ھمیشہ جیتا ھی (۲٦) کیونکہ ایسا سردار کاہن ھمارے لائق تھا جو پاک اور بےبد اور بےعیب اور گنہگاروں سے جدا اور آسمانوں سے بلند ھی (۲۷) جو اُن سردار کاہنوں کی مانند محتاج نہیں کہ ھر روز پہلے اپنے اور پھر لوگوں کے گناھوں کے واسطے قربانیاں چڑھاوے کیونکہ اُس نے ایک ھی بار ایسا کیا جب کہ اپنے تئیں گذرانا (۲۸) کہ شریعت کمزور آدمیوں کو سردار کاہن ٹھہراتی ھی پر قسم کا کلام جو شریعت کے بعد ھوا بیٹے کو جو ھمیشہ کے لیئے کامل کیا گیا سردار کاہن ٹھہرا ھی *

۸ باب

(۱) پس اُن باتوں میں سے جو کہی جاتیں بڑی بات یہہ ھی کہ ھمارا ایک ایسا سردار کاہن ھی جو آسمان پر جناب عالی کے تخت کے دھنے

هی جو بابت اور قائم اور پردہ کے اندر داخل هوتا هی (۲۰) جہاں پیشرو یسوع جو ملک صدق کے طور پر همیشے کے لیئے سردار کاهن هی همارے واسطے داخل هوا *

۷ باب

(۱) کیونکہ یہہ ملک صدق سالیم کا بادشاہ خدا تعالیٰ کا کاهن تھا جس نے ابرهام کا جب وہ بادشاهوں کو مارکے پھر آتا تھا اِستقبال کیا اور اُس کے لیئے برکت چاهي (۲) جس کو ابرهام نے سب چیزوں کي دهیکي دي وہ پہلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستي کا بادشاہ هی اور پھر شاہ سالیم یعنے سلامتي کا بادشاہ (۳) یہہ بےباپ بےما بےنسبنامہ جس کے نہ دنوں کا شروع نہ زندگي کا آخر مگر خدا کے بیٹے سے مشابہ ٹھہرکے همیشہ کاهن رهتا هی (۴) اب غور کرو یہہ کیسا بزرگ تھا کہ جس کو ابرهام همارے دادا هي نے لوٹ کے مال سے دهیکي دي (۵) اب لاوي کي اولاد کو جو کہانت کا کام پاتي هیں حکم هی کہ لوگوں یعنے اپنے بھائیوں سے اگرچہ وے ابرهام کي پشت سے پیدا هوئے شریعت کے مطابق دهیکي لیویں (۶) پر اُس نے باوجودیکہ اُس کا نسب اُن میں گنا نہیں جاتا هی ابرهام سے دهیکي لي اور اُس کے اپنے جس سے وعدے کیئے گئے برکت چاهي (۷) اور بلا کلام چھوٹا بڑے سے برکت پاتا هی (۸) اور یہاں مرنیوالے آدمي دهیکي لیتے هیں پر وهاں وهي لیتا هی جس کے حق میں گواهي دي جاتي کہ جیتا هی (۹) بلکہ هم ایسا کہنے سکتے کہ لاوي نے بھي جو دهیکي لیتا هی ابرهام کے وسیلے سے دهیکي دي (۱۰) کیونکہ جس وقت ملک صدق ابرهام سے آملا وہ هنوز اپنے باپ کي صلب میں تھا (۱۱) پس اگر لاويوالي کہانت سے کاملیت هوتي (کہ اُسي لحاظ سے لوگوں نے شریعت پائي هی) تو اور کیا اِحتیاج تھي کہ دوسرا کاهن ملک صدق کے طور پر برپا هو اور هارون کے طور پر نہ کہلاوے (۱۲) کیونکہ جب کہانت بدل گئي هوتي تو شریعت کا بھي بدل ڈالنا ضرور هوتا (۱۳) کیونکہ جس کي بابت یہہ باتیں کہي جاتیں وہ دوسرے فرقے میں شامل تھا جس میں سے کسي نے قربانگاہ کي خدمت نہیں کي

(۲) اور بپتسموں کي تعليم اور هاتهہ رکهنے اور مُردے کے جي اُٹهنے اور هميشے کي عدالت کي نيو دوبارہ نہ ڈالیں (۳) اور خدا چاهے تو هم يهہ کرينگے (۴) کيونکہ وے جو ايک بار روشن هوئے اور آسماني بخشش کا مزہ چکهہ گئے اور روح قدس ميں شريک هوئے (۵) اور خدا کے عمدہ کلام و آيندہ جهان کي قدرتوں کا مزہ آزما گئے (۶) اگر گرجاويں تو اُنهيں پهر سر نو کهڑا کرنا تاکہ وے توبہ کريں نامُمکن هی کيونکہ اُنهوں نے خدا کے بيٹے کو اپنے ليئے دوبارہ صليب پر کهينچکر ذليل کيا (۷) کيونکہ جو زمين اُس مينهہ کو کہ بار بار اُس پر برسے پي جاتي هی اور ايسي سبزي جو کشتکاروں کو مفيد هو لاتي هی سو خدا سے برکت پاتي هی (۸) پر وہ جو کانٹے اور اُنٹکٹارے پيدا کرتي نامقبول اور نزديک هی کہ لعنتي هو جس کا انجام جلنا هوگا (۹) ليکن ای پيارو اگرچہ هم يوں بولتے هيں توبهي تمهارے حق ميں اِنسے بهتر اور نجات والي باتوں کا يقين رکهتے هيں (۱۰) کيونکہ خدا بے اِنصاف نهيں هی کہ وہ تمهارے کام اور اُس محبت کي محنت کو جو تم اُس کے نام پر مقدس لوگوں کي خدمت کرتے هوئے دکهلاتے هو بهول جاوے (۱۱) پر هم چاهتے هيں کہ تم ميں سے هر ايک کامل اُميد کے واسطے آخر تک وهي کوشش ظاهر کيا کرے (۱۲) تاکہ تم سست نہ هو جاؤ بلکہ اُن کے پيرؤ بنو جو اِيمان اور صبر کي راہ سے وعدوں کے وارث هوئے (۱۳) کہ خدا ابرهام سے وعدہ کرتے هوئے جب کسي کو اپنے سے بڑا نہ پايا کہ اُس کي قسم کهاوے تو اپنے هي قسم کهاکر کها (۱۴) يقيناً ميں تجهے برکتوں پر برکتيں دونگا اور تيري اولاد کو نهايت بڑهاؤنگا (۱۵) اور وہ يوں هي صبر کرکے اُس وعدے تک پهنچا (۱۶) في الحقيقت لوگ بڑے کي قسم کهاتے هيں اور ثابت کرنے کے ليئے اُن ميں هر ايک قضيئے کي حد قسم هی (۱۷) پس خدا اِس اِرادے سے کہ وعدے کے وارثوں پر مضبوط دليل سے اپني مرضي کي بے تبديلي ظاهر کرے قسم کو درميان لايا (۱۸) تاکہ دو چيزوں سے جو بے تبديل هيں جن ميں خدا کا جهوٹها هونا ممکن نهيں هم جو پناہ کے ليئے دوڑے هيں کہ اُسي اُميد کو جو سامهنے رکهي گئي قبضے ميں لاويں پوري تسلي پاويں (۱۹) کہ وہ اُميد هماري جان کا گويا لنگر

هي کہ لیئے اُن کاموں کے واسطے جو خدا سے علاقہ رکھتے مقرر ہوتا ہي
کہ نذر اور گناہ کي قربانیاں گذرانیں (۲) اور وہ نادانوں اور گمراہوں پر
شفقت کرنے کے قابل ہو اِس واسطے کہ وہ آپ ہي کمزوریوں میں گرفتار
ہي (۳) اور اِس سبب سے ضرور ہي کہ جس طرح وہ لوگوں کے لیئے
اُسی طرح اپنے لیئے بھي گناہ کي قربانیاں چڑھاوے (۴) اور کوئي
آدمي یہ عزت آپ سے نہیں اِختیار کرتا مگر فقط جب وہ ہارون ہي
کي مانند خدا سے طلب کیا جاوے (۵) اِسی طرح مسیح نے بھي آپ
کو سرفراز نہ کیا کہ سردار کاہن بنے بلکہ اُسي نے کیا جس نے اُسے کہا کہ
تو میرا بیٹا ہي آج میں تیرا باپ ہوا (۶) چنانچہ وہ دوسرے مقام
میں بھي کہتا ہي کہ تو ملک صدق کے طور پر ہمیشہ کو کاہن ہي
(۷) اُسي نے اپنے مجسم ہونے کے دنوں میں بہت رو رو اور آنسو بہا بہاکے
اُس سے جو اُس کو موت سے بچا سکتا تھا دعائیں اور منتیں کیں اور
تحمل کے سبب اُس کي سني گئي (۸) اگرچہ وہ بیٹا تھا پر اُن دکھوں
سے جو اُس نے اُٹھائے فرمانبرداري سیکھي (۹) اور وہ کامل ہوکر اپنے
سب فرمانبرداروں کے لیئے ہمیشہ کي نجات کا باعث ہوا (۱۰) اور
خدا کي طرف سے ملک صدق کي مانند سردار کاہن کہلایا (۱۱) اُس
کي بابت ہماري بہت سي باتیں ہیں جن کا بیان کرنا بھي مشکل ہي
اِس لیئے کہ تمہارے کان بھاري ہیں (۱۲) کیونکہ وقت کے لحاظ سے
لازم تھا کہ تم اُستاد ہوتے مگر اب تک تم اِس کے محتاج ہو کہ کوئي تمہیں
پھر سکھاوے کہ خدا کے کلام کي پہلي اُصول والي باتیں کون ہیں اور تمہیں
دودھ چاہیئے نہ سخت خوراک (۱۳) کیونکہ جو دودھ پیتا ہي وہ
راستباري کے کلام میں ناتجربہ‌کار ہي اِس لیئے کہ وہ بچہ ہي (۱۴) پر
سخت خوراک پورے عمر والوں کے واسطے ہي یعنے اُن کے واسطے جن کے
حواس ربط سے تیز ہو گئے ہیں کہ نیک و بد میں اِمتیاز کریں *

۶ باب

(۱) اِس واسطے مسیح کي تعلیم کي اِبتدائي باتیں چھوڑکر کمال کي طرف
بڑھتے چلے جاویں اور مُردے کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر اِیمان لانے

میرے آرام میں داخل نہ ہونگے اگرچہ دنیا کی بنیاد سے سب کام بنے تھے (۴) کہ اُس نے ساتویں دن کی بابت کہیں یوں فرمایا اور خدا نے اپنے سارے کاموں سے ساتویں دن آرام کیا (۵) اور پھر اِس مقام میں بھی کہ وے میرے آرام میں داخل نہ ہونگے (۶) پس جس حال کہ اُس میں داخل ہونا بعضوں کے واسطے باقی ہی اور وے جن کے لیئے پہلے خوشخبری دی گئی تھی بےایمانی کے سبب سے داخل نہ ہوئے (۷) پھر ایک خاص دن ٹھہراتا ہی جسے آج کا دن کہتا ہی چنانچہ وہ اِتنی مدت بعد داؤد کی معرفت فرماتا ہی کہ جیسا لکھا ہی کہ آج اگر تم اُس کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو (۸) سو اگر یشوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ اُس وقت کے بعد ایک دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا (۹) حاصل کلام خدا کے لوگوں کے واسطے ایک خاص سبت کو ماننا باقی ہی (۱۰) کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہوا اُس نے اپنے کاموں سے فراغت پائی جیسا خدا نے اپنے کاموں سے (۱۱) پس آؤ ہم کوشش کریں کہ اُس آرام میں داخل ہوویں تا ایسا نہ ہو کہ اُس نافرمانی کے نمونے پر کوئی عمل کرکے گر پڑے (۱۲) کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور تاثیر کرنیوالا اور ہر ایک دودھاری تلوار سے تیزتر ہی اور جان اور روح اور بند بند اور گودے گودے کو جدا کرکے گذر جاتا اور دل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہی (۱۳) اور کوئی مخلوق اُس سے چھپا نہیں بلکہ جس سے ہم کو کام ہی سب کچھ اُس کی نظروں میں کھلا ہوا اور بےپردہ ہی (۱۴) پس جس حالت میں ہمارا ایک ایسا بزرگ سردار کاہن جو افلاک سے گذر گیا خدا کا بیٹا یسوع ہی تو چاہیئے کہ ہم اپنے اِقرار پر ثابت قدم رہیں (۱۵) کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری سستیوں میں ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ ایسا جو ساری باتوں میں ہماری مانند آزمایا گیا پر اُس نے گناہ نہ کیا (۱۶) اِس لیئے آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری کے ساتھ جاویں تاکہ ہم پر رحم ہووے اور فضل جو وقت پر مددگار ہو حاصل کریں *

۵ باب

(۱) کیونکہ ہر ایک سردار کاہن جو آدمیوں میں سے چن لیا جاتا آدمیوں

واسطے (جیسا روح قدس فرماتي هی اگر آج تم اُس کي آواز سنو (۸) اپنے دلوں کو سخت نه کرو جس طرح بیاباں میں آزمایش کے دن غضب انگیزي کے وقت هوا (۹) جس وقت تمهارے باپ‌دادوں نے مجھے آزمایا اور اُنهوں نے مجھے پرکھا اور چالیس برس سے میرے کام دیکھتے تھے (۱۰) اِس لیئے میں نے اُس نسل سے ناراض هوکے کہا که اِن لوگوں کے دل هر وقت گمراه هوتے هیں اُنهوں نے میري راهوں کو نهیں پهچانا (۱۱) چنانچه میں نے اپنے غصه میں قسم کهائي که یے میرے آرام میں هرگز داخل نه هونگے) (۱۲) خبردار ای بهائیو که تم میں سے کسي میں بےایماني کا برا دل نه هو جو زنده خدا سے پهر جاوے (۱۳) بلکه تم هر روز جب تک آج کے دن کا ذکر هوتا هی آپس میں ایک دوسرے کو نصیحت کرو تاکه تم میں سے کوئي گناه کے فریب سے سخت نه هو جاوے (۱۴) کیونکه هم مسیح میں شریک هیں بشرطیکه اپنے شروع کے اِعتقاد کو آخر تک قائم رکھیں (۱۵) جب یه کہا جاتا که آج اگر تم اُسکي آواز سنو اپنے دلوں کو سخت نه کرو جیسا غضب‌انگیزي کے وقت هوا (۱۶) کیونکه وے کون تھے جنهوں نے سنکے غصه دلایا کیا اُن سبهوں نے نهیں جو موسیٰ کے وسیلے مصر سے نکلے (۱۷) اور وه کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رها کیا اُن سے نهیں جنهوں نے گناه کیا اور اُن کي لاشیں بیاباں میں پڑي رهیں (۱۸) اور کن کي بابت اُس نے قسم کهائي که وے میرے آرام میں داخل نه هونگے مگر اُن کي جنهوں نے نافرماني کي (۱۹) اور یوں هي هم دیکھتے هیں که وے بے ایماني کے سبب داخل نه هو سکے *

۴ باب

(۱) پس جب که اُس کے آرام میں داخل هونے کا وعده باقي هی تو چاهیئے که هم ڈریں تا نه هووے که دیکھنے میں هم میں سے کوئي پیچھے ره جائے (۲) کیونکه همیں بهي خوشخبري دي گئي جیسي اُن کو پر جو کلام اُنهوں نے سنا وه اُن کے لیئے فائده بخش نه هوا که سننےوالوں میں ایمان کے ساتھ ملا نه تها (۳) کیونکه هم جو ایمان لائے آرام میں داخل هوتے هیں جیسا اُس نے کہا که میں نے اپنے غصے میں قسم کهائي که یه لوگ

وسیلے ساري چیزیں هیں یهه مناسب تها که جب بهت سے فرزندوں کو جلال میں لاوے اُن کي نجات کے پیشوا کو افیتوں سے کامل کرے (۱۱) کیونکه وه جو پاک کرتا اور وے جو پاک کیئے جاتے سب ایک هي کے هیں اِس لیئے وه اُنهیں بهائي کهنے سے نهیں شرماتا (۱۲) که وه کهتا هی که میں تیرا نام اپنے بهائیوں کو سناؤنگا مجمع میں تیرا ثناخواں هوؤنگا (۱۳) اور پهر یهه که میں اُس پر بهروسا رکهونگا اور یهه بهي که دیکه میں اُن لڑکوں سمیت جنهیں خدا نے مجهے دیا (۱۴) پس جس حال که لڑکے گوشت و خون میں شریک هیں ویسا هي وه بهي اُن میں شریک هوا تاکه موت کے وسیلے اُس کو جس کے پاس موت کا زور تها یعنے شیطان کو برباد کرے (۱۵) اور اُنهیں جو عمر بهر موت کے ڈر سے غلامي میں گرفتار هو رهے تهے چهڑاوے (۱۶) که وه البته فرشتوں کا نهیں ساتهه دیتا بلکه ابرهام کي نسل کا ساتهه دیتا هی (۱۷) اِس سبب سے ضرور تها که وه هر ایک بات میں اپنے بهائیوں کي مانند بنے تاکه وه اُن باتوں میں جو خدا سے نسبت رکهتیں لوگوں کے گناهوں کا کفاره کرنے کے واسطے ایک رحیم اور دیانتدار سردار کاهن ٹههرے (۱۸) که جس حال که اُس نے آپ هي اِمتحان میں پڑکے دکهه پایا تو وه اُن کي جو اِمتحان میں پڑتے هیں مدد کر سکتا هی *

۳ باب

(۱) پس اي پاک بهائیو جو آسماني دعوت میں شریک هوئے اُس رسول اور سردار کاهن مسیح یسوع پر جس کا هم اِقرار کرتے هیں غور کرو (۲) که وه اُس کے آگے جس نے اُسے مقرر کیا امانتدار تها جس طرح موسیٰ بهي اپنے سارے گهر میں تها (۳) بلکه وه موسیٰ سے اِس قدر زیاده عزت کے لائق سمجها گیا جس قدر گهر سے گهر کا مالک زیاده عزتدار هوتا هی (۴) که هر ایک گهر کا کوئي بنانیوالا هی پر جس نے سب کچهه بنایا سو خدا هی (۵) اور موسیٰ تو اپنے سارے گهر میں خادم کي طرح دیانتدار رها که اُن باتوں پر جو ظاهر هونے کو تهیں گواهي دے (۶) پر مسیح بیٹے کي مانند اپنے گهر کا مختار رها اور اُس کا گهر هم هیں بشرطیکه اپني همت اور اُمید کا فخر آخر تک قائم رکهیں (۷) اِس

(۱۱) وے نیست هو جائینگے پر تو باقي هی اور وے سب پوشاک کي مانند پرانے هونگے (۱۲) اور چادر کي طرح تو اُنهیں لپیٹیگا اور وے بدل جائینگے پر تو وهي هی اور تیرے برس جاتے نه رهینگے (۱۳) پهر اُس نے فرشتوں میں سے کس کو کبهي کہا که تو میرے دهنے بیٹه جب تک که میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي کروں (۱۴) کیا وے سب خدمتگذار روحیں نهیں جو نجات کے وارثوں کي خدمت کے لیئے بهیجي جاتي هیں *

۲ باب

(۱) اِس لیئے چاهیئے که اُن باتوں پر جو هم نے سنیں اور بهي دل لگاکے غور کریں تا ایسا نه هو که هم اُنهیں کهو دیویں (۲) چونکه وہ کلام جو فرشتوں کی معرفت کہا گیا مضبوط رها اور هر ایک عدول اور نافرماني نے واجبي بدلا پایا (۳) تو هم کیونکر بچینگے اگر اتني بڑي نجات سے غافل رهے هوں جسکا بیان پهلے خداوند سے هوا اور سننیوالوں سے هم پر ثابت هوا (۴) خدا آپ اُسپر نشانوں اور کرامتوں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح قدس کي بٹتي هوئي نعمتوں سے اپني مرضي کے موافق گواهي دیتا رها (۵) اُس نے اُس عاقبت کو جسکا ذکر هم کرتے هیں فرشتوں کے اِختیار میں نهیں چهوڑا (۶) پر کسي نے گواهي دیکے کهیں فرمایا که اِنسان کیا هی که تو اُس کي یاد رکهے یا اِنسان کا بیٹا که تو اُس پر نگاہ کرے (۷) تو نے اُس کا مرتبه فرشتوں سے تهوڑا کم رکها تونے جلال و عزت کا تاج اُس پر رکها اور اپنے هاتهه کے کاموں پر اُسے اِختیار بخشا (۸) تونے سب کچه اُس کے قدموں کے نیچے کیا هی جس حالت میں سب کچه اُس کے تابع میں آیا تو اُس نے کوئي چیز نه چهوڑي جو اُس کے تابع میں نه آیا پر اب تک هم نهیں دیکهتے که سب چیزیں اُس کے تابع میں کي گئي هیں (۹) مگر اُسے دیکهتے هیں جس کا درجه فرشتوں سے کچه کم تها [illegible] که اُس نے موت کي اذیت کے سبب جلال و عزت کا تاج [illegible] خدا کے فضل سے سب آدمیوں کے لیئے موت کا مزہ چکهے [illegible] کے لیئے سب چیزیں هیں اور جس کے

عبرانیوں کا خط

۱ باب

خدا جس نے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے باپ‌دادوں سے بار بار اور طرح بہ طرح کلام کیا (۲) اِن آخری دنوں میں ہم سے بیٹے کے وسیلے بولا جس کو اُس نے ساری چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جس کے وسیلے اُس نے عالم بنائے (۳) وہ اُسکے جلال کی رونق اور اُسکی ماہیت کا نقش ہوکے سب کچھ اپنی ہی قدرت کے کلام سے سمبھالتا ہی وہ آپ سے ہمارے گناہوں کو پاک کرکے بلندی پر جناب عالی کے دہنے جا بیٹھا (۴) وہ فرشتوں سے اِس قدر بزرگ‌تر ٹھہرا جس قدر اُس نے میراث میں اُن کی نسبت بہتر خطاب پایا (۵) کیونکہ اُس نے فرشتوں میں سے کس کو کبھی کہا کہ تو میرا بیٹا ہی میں آج ہی تیرا باپ ہوا اور پھر یہہ کہ میں اُس کا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا (۶) اور جب پلوٹھے کو دنیا میں پھر لایا تو کہا کہ خدا کے سب فرشتے اُس کو سجدہ کریں (۷) اور فرشتوں کی بابت یوں فرماتا ہی کہ وہ اپنے فرشتوں کو روحیں اور اپنے خادموں کو آگ کا شعلہ بناتا ہی (۸) مگر بیٹے کی بابت کہتا ہی کہ ای خدا تیرا تخت ابد تک ہی راستی کا عصا تیری بادشاہت کا عصا ہی (۹) تو نے راستی سے اُلفت اور بدی سے عداوت رکھی اِس سبب سے ای خدا تیرے خدا نے خوشی کے تیل سے تیرے شریکوں کی بہ نسبت تجھے زیادہ ممسوح کیا (۱۰) اور یہہ کہ ای خداوند تونے اِبتدا میں زمین کی نیو ڈالی اور آسمان تیرے ہاتھہ کی کاریگری ہیں

پهیر بهیجا هی اب تو اُس کو یعنے میرے کلیجے کے ٹکرے کو قبول کر (۱۳) میں نے چاها تها که اُسے اپنے هي پاس رکهوں تاکه وه تیرے عوض اِنجیل کي زنجیروں میں میري خدمت کرے (۱۴) پر تیری مرضي بغیر میں نے نه چاها که کچهه کروں تاکه تیرا نیک کام لاچاری سے نهیں بلکه خوشي سے هووے (۱۵) کیونکه شاید وه تجهسے اِسلیئے تهوڑي دیر جدا رها تاکه تو همیشه کے واسطے اُسے پهر پاوے (۱۶) مگر اب سے نه غلام کي طرح بلکه غلام سے بهتر یعنے بهائي کي طرح جو عزیز هی خاص کر مجهه کو اور کتنا هي زیادہ جسم کي نسبت اور خداوند کے سبب تجهه کو عزیز نه هوگا (۱۷) سو اگر تو مجهے شریک جانتا هی تو اُس کو اِس طرح قبول کر جسطرح مجهه کو (۱۸) اگر اُس نے تیرا کچهه نقصان کیا هی یا کچهه تیرا دهرانا هی تو اُسے میرے نام لکهه رکهه (۱۹) میں پولس اپنے هاتهه سے لکهه چکا هوں که میں آپ ادا کرونگا پر میں تجهسے نه کهوں که سوا اِسکے میرا قرض جو تجهه پر هی سو تو خود هی (۲۰) هاں ای بهائي مجهے تجهه سے خداوند میں نفع هو خداوند میں میرے کلیجے کو ٹهنڈا کر (۲۱) میں نے تیری فرمانبرداري کا یقین کرکے تجهے لکها هی اور میں جانتا هوں که تو اُس سے بهي جو میں کهتا هوں زیادہ کریگا (۲۲) اِس سے سوا ٹکنے کي جگهه میرے لیئے طیار کر که مجهے یهه اُمید هی که میں تمهاری دعاؤں کے وسیلے سے تمهیں دیا جاؤں (۲۳) اِپفراس جو مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتهه قید میں هی (۲۴) اور مرقس اور ارسترخس اور دیماس اور لوقا جو میرے همخدمت هیں تجهے سلام کهتے هیں (۲۵) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهاري روح کے ساتهه هووے * آمین *

یهه خط فلیمون کو پولس نے روم سے اُنیسموس چاکرکے هاتهه لکهه بهیجا *

پولس رسول کا خط

فلیمون کو

پولس کي جو مسیح یسوع کا قیدي اور بهائي تمطاؤس کي طرف سے فلیمون کو جو بڑا پیارا اور همارا هم‌خدمت هی (۲) اور پیاري افیا اور ارخپس همارے هم‌سپاه کو اور اُس کلیسیئے کو جو تیرے گهر میں هی (۳) فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمپر هووے (۴) میں تیري محبت کا حال جو سارے مقدسوں سے هی (۵) اور تیرے ایمان کا جو خداوند یسوع پر هی سن کے همیشه اپني دعاؤں میں تجهے یاد کرتا اور اپنے خدا کا شکر کرتا هوں (۶) که تیرے ایمان کي رفاقت اُن ساري نیکیوں کے مان لینے سے جو تم میں هیں مسیح یسوع کے واسطے با اثر هو (۷) کیونکه هم تیري محبت سے بهت خوش اور خاطرجمع هیں که تجه سے اے بهائي مقدس لوگوں کے جي نے آرام پایا هی (۸) سو اگرچه میں مسیح کے سبب بهت بے دهڑک هوں که تجهے جو مناسب هووے حکم کروں (۹) لیکن مجهے یه پسند آیا که محبت کي راه سے اِلتماس کروں کیونکه میں ایسا گویا پولس بوڑها هوں اور اب یسوع مسیح کا قیدي بهي (۱۰) سو میں اپنے فرزند کي بابت جو قیدخانے میں میرے لیئے پیدا هوا یعنے اُنیسموس کي بابت تجه سے عرض کرتا هوں (۱۱) جو آگے تیرے لیئے نکما تها پر اب تیرے اور میرے لیئے بهت فائده‌مند هوا (۱۲) سو میں نے اُسے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کتاب [illegible]

(۱۱) [illegible]

[illegible] (۱۲) جب [illegible]

[illegible] پاس تکلیف میں

[illegible] (۱۳) تعلیم زنانہ

[illegible] کسی چیز کے محتاج نہ ہوویں

(۱۴) [illegible] کہ ایسے اچھے پیشہ اختیار کریں

[illegible] (۱۵) [illegible] سامنے ہیں تجھے سلام

[illegible] محبت رکھتے ہیں سلام

[illegible]

[illegible] کا پہلا نگہبان مقرر ہوا

[illegible]

پولس رسول کا خط

طیطس کو

---

۱ باب

پولس کي جانب سے جو خدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا رسول ہی خدا کے برگزیدوں کے ایمان اور اُس سچائي کي پہچان کے واسطے جو دینداري کي باعث ھی (۲) اُس ھمیشہ کي زندگي کي اُمید پر جسکا وعدہ خدا نے جو جھوٹہ نہیں بولتا ابدي زمانوں کے آگے کیا ھی (۳) اور وقت پر اپنے کلام کو اُس منادي سے جو ھمارے بچانیوالے خدا کے حکم سے مجھے سونپي گئي ظاھر کیا (۴) طیطس کو جو عام ایمان کے رو سے میرا فرزند حقیقي ھی فضل رحم اور سلامتي باپ خدا اور ھمارے بچانیوالے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے هوویں (۵) میں نے تجھے اِس واسطے قریتے میں چھوڑا تاکہ تو باقي چیزیں درست کرے اور بزرگوں کو شہر بہ شہر مقرر کرے جیسا میں نے تجھے حکم کیا ھی (۶) اگر کوئي آدمي بےاِلزام ھو اور ایک ھي جورو رکھتا ھو اور اُن کے لڑکے اِیماندار هوویں اور بدچالي کي ملامت سے پاک ھوں اور سرکش نہ هوویں (۷) کیونکہ چاھیئے کہ نگہبان جو خدا کا کارندہ ھی بےاِلزام ھو نہ کہ خودپسند یا غصہور یا شرابي یا مارپیٹ کرنیوالا اور ناروا نفع لینیوالا (۸) بلکہ مسافردوست نیکي کا چاھنیوالا ھوشیار راستکار پاک پرھیزگار (۹) اور تعلیم کے موافق اِیمان کے کلام کو تھانبھے رھے تاکہ وہ

میرے کام کا هی (۱۲) میں نے تخکس کو افسس میں بهیجا (۱۳) وه لدده جسے میں نے تروآس میں قرپس کے یہاں چهوڑا اور کتابیں خاصکر رق کے طومار تو لیتے آئیو (۱۴) سکندر ٹهٹهیرے نے مجهه سے بہت بدي کي خداوند اُس کے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے (۱۵) اُس سے تو بهي خبردار رہ کیونکہ اُس نے همارے باتوں کي بہت مخالفت کي (۱۶) میرا پہلا عذر کرتے وقت کوئي میرا ساتهي نہ تها بلکہ سبهوں نے مجهے چهوڑ دیا اس کا حساب اُنہیں دینا نہ پڑے (۱۷) پر خداوند میرے ساتهہ رہا اور اُس نے مجهے طاقت بخشی کہ میري معرفت سے پوري منادی کي جاوے اور سب غیرقوم سنیں اور میں بر کے مونهہ سے چهوڑایا گیا (۱۸) اور خداوند مجهے هر ایک برے کام سے بچاویگا اور اپني آسماني بادشاهي تک محفوظ رکهیگا اُس کا جلال ابد لاباد هووے آمین (۱۹) پرسقا اور اقولا کو اور اُنیسیفرس کے گهر کو سلام کہہ (۲۰) اراستس قرنتس میں رہا تروفیمس کو میں نے ملیطس میں بیمار چهوڑا (۲۱) جلدي کر کہ تو جاڑے سے پیشتر پہنچے یبولس اور پودینس اور لینس اور قلودیا اور سارے بهائي تجهے سلام کہتے هیں (۲۲) خداوند یسوع مسیح تیري روح کے ساتهہ رهے فضل تم لوگوں پر هووے * آمین *

یہہ دوسرا خط تمطاؤس کو جو افسیوں کي کلیسیئے کا پہلا نگہبان مقرر هوا پولس نے روم سے اُس وقت لکهہ بهیجا جس وقت وہ قیصر نیرو کے سامهنے دوبارہ حاضر کیا گیا *

یسوع مسیح میں دینداري کے ساتھ گذران کیا چاھتے ھیں ستائے جائینگے (۱۳) پر برے اور دھوکھےباز آدمي فریب دیکے اور فریب کھاکے بدي میں آگے بڑھتے جائینگے (۱۴) پر تو اُن باتوں پر جو تو نے سیکھیں اور جن کا یقین تجھے دلایا گیا قائم رہ کہ تو یہہ جانتا ھی کہ کس سے سیکھا ھی (۱۵) اور کہ تو لڑکائي سے مقدس کتابوں سے واقف ھی جو کہ تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات کي دانائي بخش سکتي ھیں (۱۶) ھر ایک کتاب جو اِلہام سے ھی تعلیم کے اور اِلزام کے اور سدھارنے کے اور راستبازي میں تربیت کرنے کے واسطے فائدہمند بھي ھی (۱۷) تاکہ مرد خدا کامل اور ھر ایک نیک کام کے لیئے طیار ھو*

۴ باب

(۱) پس میں خدا اور خداوند یسوع مسیح کے آگے جو اپنے ظاھر ھونے کے وقت اور اپني بادشاھي میں زندوں اور مُردوں کي عدالت کریگا تاکید کرتا ھوں (۲) کہ تو کلام کي منادي کر وقت اور بےوقت مستعد رہ کمال برداشت اور تعلیم سے اِلزام دے اور ملامت اور نصیحت کیا کر (۳) کیونکہ ایسا وقت آویگا جب وے صحیح تعلیم کي برداشت نہ کرینگے پر کان کھجلاتے ھوئے اپني بري خواھشوں کے موافق اُستاد پر اُستاد بلائینگے (۴) اور کانوں کو سچائي کي طرف سے پھیر کے کہانیوں پر لگاوینگے (۵) پر تو ساري باتوں میں ھوشیار ھو دکھ سہہ اِنجیل سنانیوالے کا کام کر اپني خدمت کو پورا کر (۶) کیونکہ اب میرا لہو ڈھالا جاتا ھی اور میرے کوچ کا وقت آ پہنچا ھی (۷) میں اچھي لڑائي لڑ چکا میں نے دوڑ کو تمام کیا میں نے اِیمان کو بچا رکھا (۸) باقي راستبازي کا تاج میرے لیئے دھرا ھی جسے خداوند جو کہ راست حاکم ھی اُس دن مجھے دیگا اور فقط مجھے نہیں بلکہ اُن سب کو بھي جو اُس کے ظاھر ھونے کو چاھتے ھیں (۹) تو کوشش کر تاکہ میرے پاس جلد آوے (۱۰) کیونکہ دیماس نے اِس جہان کو پسند کرکے مجھے چھوڑ دیا اور تسلونیقے کو چلا گیا قرسقیس گلتیا میں اور طیطس دلماتیا میں گیا (۱۱) لوقا اکیلا میرے ساتھ ھی تو مرقس کو اپنے ساتھ لے آ کیونکہ وہ اِس خدمت میں

اور ایمان اور محبت اور صلح کي پیروي کر (۲۳) پر بیوقوفي اور نادانی کی حجتوں سے کنارہ کر یہہ جان کے کہ وے جھگڑے پیدا کرتي هيں (۲۴) اور مناسب نہیں کہ خداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب سے نرمي کرے اور سکھلانے پر مستعد اور دکھوں کا سہنیوالا هووے (۲۵) اور مخالفوں کي فروتني سے تادیب کرے کہ شاید خدا اُنہیں توبہ بخشے تاکہ وے سچائي کو پہچانیں (۲۶) اور وے جنہیں شیطان نے جیتا شکار کیا هی بیدار هو جاکر اُس کے پھندے سے چھوٹیں تاکہ خدا کي مرضي کو بجا لاویں *

۳ باب

(۱) تو یہہ جان رکھہ کہ آخري دنوں میں برے وقت آوینگے (۲) کیونکہ خودغرض زر دوست لاف زن گھمنڈي کفر کرنیوالے ما باپ کے نافرمان ناشکر ناپاک (۳) بیدرد کینہور تہمتي بد پرهیز بےرحم نیکي کے دشمن (۴) دغاباز بےلحاظ پھولنیوالے خدا کے چاهنے کي بنسبت عیش و عشرت کے چاهنیوالے (۵) اور دینداري کي صورت میں هوکے اُس کی قدرت کا انکار کرینگے تو ایسوں سے دور رہ (۶) کیونکہ اُن میں سے وے هیں جو گھروں میں گھسا کرتے هیں اور اُن چھچھوري رنڈیوں کو جو گناہوں سے لدي اور طرح طرح کي شہوتوں کے بس میں پھنس گئي هیں (۷) همیشہ تعلیم پاتي هیں اور سچائي کي پہچان تک کبھي نہیں پہنچ سکتیں اپنا غلام کرتے هیں (۸) اور جس طرح کہ ینیس اور یمبریس نے موسیٰ کا مقابلہ کیا اُسي طرح یے بھي سچائي کے مخالف هیں یہہ لوگ بگڑي عقل کے اور ایمان کي بابت نامقبول هیں (۹) پر وے آگے نہ بڑھینگے کیونکہ اُنکي نادانی سب پر ظاهر هو جائیگي جس طرح سے اُنکي بهي هوئي (۱۰) لیکن تو نے میري تعلیم میں چال چلن ارادے ... ستائے جانے اور دکھہ اُٹھانے کي ... اور لسطرہ میں مجھہ پر پڑے ... کیسے دکھہ سہے هیں پر ... سب کے سب جو

بھلے پھلوں میں حصہ پاوے (۷) جو باتیں میں کہتا ھوں تو اُن کو سوچ رکھہ اور خداوند تجھے سب باتوں کي سمجھہ دیوے (۸) یسوع مسیح کو جو داؤد کي نسل سے ھی یاد رکھہ کہ وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا میري اِنجیل کے موافق (۹) جس کے لیئے میں بدوں کي مانند یہاں تک دکھہ پاتا ھوں کہ بند میں ھوں پر خدا کا کلام بند نہیں ھوتا (۱۰) سو میں چنے ھوؤں کے لیئے سب ھي کچھہ سہتا ھوں تاکہ وے اُس نجات کو جو یسوع مسیح سے ھی ھمیشہ کے جلال سمیت حاصل کریں (۱۱) یہہ بات سچ ھی کہ اگر ھم اُس کے ساتھہ موئے ھوں تو ھم اُس کے ساتھہ جیئینگے بھي (۱۲) اگر ھم اُس کے ساتھہ دکھہ اُٹھاویں تو اُس کے ساتھہ بادشاھي بھي کرینگے اگر ھم اُس کا اِنکار کریں تو وہ بھي ھمارا اِنکار کریگا (۱۳) اگر ھم بےاِیمان ھو جاویں توبھي وہ وفادار رھتا ھی وہ آپ اپنا اِنکار کر نہیں سکتا (۱۴) تو یہہ باتیں یاد دلا اور خداوند کے سامھنے گواہ کي طرح اُن پر یہہ جتا دے کہ وے لفظوں کي تکرار نہ کریں کہ اُس سے کچھہ حاصل نہیں مگر یہہ کہ سننیوالے بےقرار کیئے جاویں (۱۵) کوشش کرکے تو اپنے تئیں خدا کا مقبول اور ایسا کاریگر جو شرمندہ نہ ھو اور سچائي کے کلام کا درستي سے تفصیل کرتا ھو کر دکھلا (۱۶) پر واھي اور بیہودہ باتوں سے پرھیز کر کیونکہ وے لوگ زیادہ بےدیني کي طرف بڑھینگے (۱۷) اور اُن کا کلام خرہ کي طرح کھاتا چلا جائیگا اور اُن میں سے ھمنایوس اور فلیطس ھیں (۱۸) وے یہہ کہکے کہ قیامت ھو چکي سچائي سے پھر گئے اور بعضوں کا اِیمان اُلٹا دیتے ھیں (۱۹) توبھي خدا کي مضبوط بنیاد قایم رھتي ھی اور اُس پر یہہ مہر ھی کہ خداوند اُنھیں جو اُس کے ھیں پہچانتا ھی اور یہہ کہ ھر ایک جو مسیح کا نام لیتا ھی ناراستي سے باز رھے ۔ (۲۰) پر بڑے گھر میں فقط سونے روپے ھي کے برتن نہیں بلکہ کاٹھہ اور مٹي کے بھي ھوتے ھیں اور بعضے عزت اور بعضے ذلت کے ھیں (۲۱) اِس لیئے اگر کوئي اپنے تئیں اِن سے صاف کرے تو وہ عزت کا برتن پاک کیا ھوا اور مالک کے واسطے مفید اور ھر ایک اچھے کام کے لیئے طیار ھوگا (۲۲) جواني کي شہوتوں سے دور بھاگ اور اُن سب کے ساتھہ جو پاک دل سے خداوند کا نام لیتے ھیں راستبازي

۲ ... پہلے ارادے هي اور اُس نعمت سے جو مسیح یسوع کے واسطے ازل میں همیں دي گئي (۱۰) اور اب همارے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظہور سے ظاهر هوئي کہ جس نے موت کو نیست کیا اور زندگي اور بقا کو انجیل سے روشن کر دیا (۱۱) میں اُس کے لیئے منادی کرنیوالا اور رسول اور غیرقوموں کا معلم مقرر هوا هوں (۱۲) اور اِسي لیئے میں یہہ دکھہ پاتا هوں لیکن میں شرماتا نہیں اِس واسطے کہ اُسے جس پر میں نے اِعتقاد رکھا جانتا هوں اور مجھے یقین هی کہ وہ میري امانت کي اُس دن تک حفاظت کر سکتا هی (۱۳) تو اُن صحیح باتوں کا نقشہ جو تو نے مجھہ سے سنیں اُس اِیمان اور محبت کے ساتھہ جو مسیح یسوع میں هی حفظ کر رکھہ (۱۴) تو اُس اچھي امانت کي جو تجھہ کو ملي روح قدس کے وسیلے سے جو هم میں بستي هی نگہباني کر (۱۵) تو یہہ جانتا هی کہ اسیا کے سب لوگ جن میں سے فوجلس اور هرمگنیس هیں مجھہ سے پھر گئے (۱۶) خداوند اُنیسیفرس کے گھر پر رحم کرے کیونکہ اُس نے بہت بار مجھے تازہدم کیا اور میري زنجیر سے شرمندہ نہ هوا (۱۷) بلکہ اُس نے روم میں هوتے مجھے کوشش سے ڈھونڈھا اور پایا (۱۸) خداوند اُسے یہہ بخشے کہ اُس دن خداوند کا رحم اُس پر هو اور جو جو خدمتیں اُس نے افسس میں کیں تو اُنہیں خوب جانتا هی*

۲ باب

(۱) پس ای میرے فرزند تو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں هی مضبوط هو (۲) اور میري اُن باتوں کو جو تو نے بہت سے گواهوں کے سامہنے سني هیں ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپرد کر جو اوروں کو سکھا بھي سکیں (۳) پس تو یسوع مسیح کے اچھے سپاهي کي مانند دکھہ جھیل (۴) جو کوئي سپاهگري کرتا هی اپنے تئیں دنیا کے معاملوں میں نہیں پھنساتا هی تاکہ وہ اُس کو خوش کرے جس نے سپاهگري کے لیئے ... (۵) اور پھر اگر کوئي کشتي کرے تو تاج نہیں پاتا مگر جب ... (۶) کسان کو جو محنت کرتا چاهیئے کہ ...

پولس رسول کا دوسرا خط

تمطاوس کو

۱ باب

پولس جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هی اُس زندگي کے وعدے کے موافق جو مسیح یسوع میں هی (۲) پیارے بیتے تمطاوس کو فضل رحم اور سلامتي خدا باپ اور همارے خداوند مسیح یسوع کي طرف سے هووے (۳) خدا کا میں شکر کرتا هوں جس کي بندگي باپ‌دادوں کے طور پر پاک دل سے کرتا هوں که اپني دعاؤں میں رات دن بلاناغه تیرا ذکر کرتا (۴) اور تیرے آنسوؤں کو یاد کرکے تیرے دیکھنے کي آرزو رکھتا هوں تاکه خوشي سے بھر جاؤں (۵) اور مجھے وه تیرا بےریا ایمان یاد هی جو پہلے تیري ناني لوئیس اور تیري ما یونیکے کا تھا اور مجھے یقین هی که تجھ میں بھي هی (۶) اِس سبب سے میں تجھے یاد دلاتا هوں که تو خدا کي اُس نعمت کو جو میرے هاتھ رکھنے سے تجھے ملي پھرکے سُلگا (۷) کیونکه خدا نے همیں دهشت کي روح نهیں بلکه قدرت اور محبت اور هوشیاري کي دي هی (۸) اِس واسطے تو همارے خداوند کي گواهي سے اور مجھ سے جو اُس کا قیدي هوں شرمنده نه هو بلکه خدا کي قدرت سے اِنجیل کے دکھوں میں شریک هو (۹) که اُس نے همیں بچایا اور پاک بلاهت سے بلایا نه همارے کاموں کے سبب سے بلکه

۶

۱ تمطاوس کو

ور تو نے بہت گواہوں کے آگے اچھا اقرار کیا ہی (۱۲) میں خدا کے سامنے
جو ہر ایک چیز کو زندہ رکھتا ہی اور مسیح یسوع کے حضور جس نے
پنطوس پلاطوس کے آگے اچھا اقرار کیا تجھے تاکید کرتا ہوں (۱۴) کہ تو
اس حکم کو بیداغ و بے الزام ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونے
تک حفظ کر رکھ (۱۵) جسے وہ بر وقت ظاہر کریگا جو مبارک اور اکیلا
حاکم بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہی (۱۶) بقا فقط
اسی کو ہی جو اس نور میں رہتا ہی جس تک کوئی نہیں پہنچ سکتا
اور اسے کسی انسان نے نہ دیکھا نہ دیکھ سکتا ہی اسی کی عزت اور
قدرت ابدی رہے آمین (۱۷) اس جہان کے دولتمندوں کو حکم کر کہ
بلند پروازی نہ کریں اور [illegible] دولت پر بھروسا نہ رکھیں بلکہ زندہ
خدا پر جس نے سب چیزیں بہتایت سے دیں تاکہ خوشی سے گذران کریں
(۱۸) [illegible] دولتمند بنیں اور
[illegible] (۱۹) اور آیندہ کو اپنے لیئے
[illegible] (۲۰) ای
[illegible] ہمیشہ کی زندگی پاویں
[illegible] کی بیہودہ باتوں سے
[illegible] سمجھتے ہیں منہ پھیر
[illegible] بہک گئے ہیں فضل تجھ پر
[illegible]
[illegible] جو فروگیا پاکاتیانہ کا
[illegible]

می بي (۲۴) بعضے آدمیوں کے گناہ آگے ظاہر هیں اور عدالت میں پہلے هي پہنچ جاتے هیں اور پهر بعضوں کے هیں جو اُن کا پیچھا کرتے (۲۵) اِسي طرح نیک کام بهي هیں جو سب کے آگے ظاهر هیں اور وے جو اور وضع کے هیں چھپ نہیں سکتے *

۶ باب

(۱) جتنے چاکر جوئے کے نیچے هیں اپنے خاوندوں کو کمال عزت کے لائق جانیں تاکه خدا کے نام و تعلیم کو کوئي برا نه کہے (۲) اور وے جن کے خاوند اِیماندار هیں اُنهیں اِس واسطے که بهائي هیں ناچیز نه جانیں بلکه زیاده اِس لیئے خدمت کریں که وے اِیمان‌دار اور عزیز اور نعمت میں شریک هیں یے باتیں سکهلا اور نصیحت کر (۳) اگر کوئي دوسري تعلیم دیتا هي اور همارے خداوند یسوع مسیح کي صحیح کلام اور اُس تعلیم کو جو دینداري سے موافقت رکهتي هی قبول نہیں کرتا (۴) وہ گهمنڈ میں ڈوبا هی تو بهي کچھ نہیں نجانتا بلکه اُسے بحث اور لفظي تکرار کرنے کا مرض هي جن سے ڈاہ اور قضیه اور بدگوئیاں اور بدگمانیاں (۵) اور آدمیوں کي رد و بدل نت هوتیں جن کي عقلیں خراب هو گئیں هیں اور جو سچائي سے خالي هیں اور گمان کرتے هیں که نفع جو هی وهي دینداري هی تو وبسوں سے پرے رہ (۶) مگر دینداري تو قناعت کے ساتھ بڑا نفع هی (۷) کیونکه هم دنیا میں کچھ نه لائے اور ظاهر هی که کچھ لے جا نہیں سکتے (۸) پس اگر هم نے کهانا کپڑا پایا تو یے هي همارے لیئے بس هونگے (۹) پر وے جو دولتمند هوا چاهتے هیں سو اِمتحان اور پهندے میں اور بہت سي بیهوده اور خلل کرنیوالي خواهشوں میں پڑتے هیں جو آدمیوں کو تباهي اور هلاکت میں ڈوبا دیتي هیں (۱۰) کیونکه زر کي دوستي ساري برائیوں کي جڑ هی جس کے بعضے آرزومند هوکے اِیمان کي راہ سے بهٹک گئے اور آپ کو طرح طرح کے غموں سے چهیدا هی (۱۱) پر تو ای مرد خدا اِن چیزوں سے بهاگ اور راستبازي دینداري اِیمان محبت صبر اور فروتني کا پیچھا کر (۱۲) اِیمان کي اچهي لڑائي لڑ همیشه کي زندگي کو پکڑ رکھ جس کے لیئے تو بلایا گیا

جیتے جي مُردہ هی (۷) پس تو یے باتیں فرما تاکہ وے بےعیب
ٹھہریں (۸) اگر کوئي اپنوں کي اور خاص کر اپنے هي گھر کي خبرگیري
نہ کرے تو ایماں سے منکر اور بےایماں سے بدتر هی (۹) وہ بیوا فرد
میں لکھي جاوے جو ساٹھ برس سے کم کي نہ هو اور ایک هي آدمي
کي جورو هوئي هو (۱۰) اور نیک کاموں کے سبب نامور هو اگر اُس نے
لڑکوں کي تربیت کي هو اگر مسافروں کو اپنے یہاں اُتارا هو اگر مقدسوں
کے پاؤں دهوئے هوں اگر مصیبت‌زدوں کي مدد کی هو اگر هر ایک نیک
کام میں پیروی کي هو (۱۱) پر جواں بیواؤں کو نامنظور کر کیونکہ جب
وے مسیح کے برخلاف بدلگامیاں کرتیاں هیں تو بیاہ کیا چاهتي هیں
(۱۲) جن پر اِلزام هوتا کہ اُنہوں نے اپنے اگلے اِیماں کو چھوڑ دیا هی
(۱۳) اور سوا اُس کے وے آلسي هوکے گھر گھر دوڑنا پھرنا سیکھتي هیں اور
فقط آلسي نہیں بلکہ بکواسي اور پرائے کے کام میں دخل کرنیوالیں هوتي
هیں اور بیجا باتیں بکتي هیں (۱۴) اِس واسطے میری مرضي یہہ هی
کہ جواں بیوائیں بیاہ کریں بچے جنیں اور گھر کا کاروبار کریں اور مخالف
کو لعن طعن کرنے کي جگہہ نہ دیویں (۱۵) کیونکہ کئي ایک ابهي شیطاں
کے پیچھے هو لي هیں (۱۶) اگر کسی اِیماندار مرد یا عورت کي بیوائیں
هوں تو وهي اُن کي کمک کرے اور کلیسیئے پر بار نہ هو تاکہ وہ اُن کي
جو سچ مچ بیوائیں هیں مدد کرے (۱۷) وے بزرگ جو اچھي طرح
پیشوائي کرتے هیں خاص کر ایسے جو کلام اور تعلیم میں محنت کرتے هیں
دوني عزت کے لائق جانے جاویں (۱۸) کیونکہ کتاب یہہ کہتي هي داونے
کے وقت تو بیل کا منہہ مت باندھ اور یہہ کہ کام کرنیوالا اپني مزدوري کا
حقدار هی (۱۹) جو دعویٰ کسي بزرگ پر هو بغیر دو تین گواهوں کے
مت سن (۲۰) اُنہیں جو گناہ کرتے هوں سب کے سامهنے ملامت کر تاکہ
اوروں کو بهي خوف هو (۲۱) میں خدا اور خداوند یسوع مسیح اور
برگزیدے فرشتوں کے آگے یہہ حکم کرتا هوں کہ تو اِن باتوں کو بغیر بوجھکے
عمل میں لا اور کسي کي طرفداري نہ کر (۲۲) هاتھہ کسي پر جلد نہ
رکھہ اور نہ دوسروں کے گناهوں میں شریک هو اپنے تئیں پاک رکھہ (۲۳) آگے
کو صرف پاني نہ پیا کر بلکہ اپنے هاضمہ اور اکثر کمزوریوں کے واسطے تهوڑی

بهائيوں کو يهه باتيں ياد دلاوے تو تو ايمان اور اُس اچهي تعليم کي باتوں سے جس ميں تو نے پيروي کي هی تربيت پاکے يسوع مسيح کا اچها خادم بنا رهيگا (۷) پر بيهودہ اور بڑهيوں کي کهانيوں سے منهه موڑ اور ديـنداري ميں رياضت کر (۸) که بدني رياضت کا فائدہ تهوڑا هی پر ديـنداري سب باتوں کے واسطے فائدہمند هی که اب کي اور آيندہ کي زندگي کا وعدہ اُسي کے ليئے هی (۹) يهه بات سچ اور کمال قبوليت کے لائق هی (۱۰) کيونکه همارا محنت کرنا اور لعن طعن سهنا اِس ليئے هی که هم نے زندہ خدا پر جو سب آدميوں کا خاص کر اِيمانداروں کا بچانيوالا هی بهروسا کيا هی (۱۱) يے باتيں فرما اور سکها (۱۲) کسي کو تمهاري جواني کي حقارت نه کرنے دے بلکه بول چال اور محبت اور روح اور اِيمان اور پاکيزگي سے اِيمانداروں کے ليئے نمونه بن (۱۳) جب تک ميں نه آؤں تو پڑهنا نصيحت کرنا تعليم ديتا رہ (۱۴) تو اُس نعمت سے جو تجهه ميں هی اور تجهے نبوت کي راہ سے بزرگوں کي جماعت کے هاتهه رکهنے کے ساتهه ملي غافل نه هو (۱۵) اُن باتوں کو اِستعمال کر اُنهيں ميں مشغول هو رہ تاکه تيري ترقي سبهوں پر ظاهر هووے (۱۶) اپني اور اپني تعليم کي چوکسي کر اُن پر قايم رہ کيونکه يهه کرکے تو آپ کو اور اُن کو جو تيري سنتے هيں بچائيگا *

۵ باب

(۱) تو کسي زيادہ عمر والے کو ملامت نه کر بلکه اُس کي اُس طرح منّت کر جس طرح باپ کي کرتا هی اور جوانوں کي يوں جيسے بهائيوں کي (۲) اور زيادہ عمر واليوں کي يوں جيسے ما کي اور جوان عورتوں کي يوں جيسے بهنو کي کمال پاکيزگي سے (۳) بيواؤں کي جو حقيقت ميں بيوائيں هيں حرمت کر (۴) پر اگر کسي بيوا کے بيٹے يا پوتے هوں تو وے يهه پهلے سيکهيں که اپنے گهر ميں ديـنداري کريں اور باپ دادوں کا حق ادا کريں کيونکه يهه بهلا اور خدا کے آگے پسنديدہ هی (۵) پر وہ جو سچي بيوا اور بيکس هی سو خدا پر بهروسا رکهتي اور رات دن مناجات اور دعاؤں ميں لگي رهتي هی (۶) مگر جو عيش و عشرت کرتي سو

باہروالوں کے نزدیک بھی نیک‌نام ہو تا نہ ہو کہ وہ ملامت اُٹھاوے اور شیطان کے پھندے میں پھنس جاوے (۸) اِسی طرح چاہیئے کہ خادم‌الدین بھی سنجیدہ ہووں نہ کہ دو زبان یا شرابی یا ناروا نفع اُٹھانیوالے (۹) اور اِیمان کے بھید کو صاف دلی سے یاد کر رکھیں (۱۰) اور یہہ پہلے آزمائے جاویں اُس کے بعد اگر بےعیب ٹھہریں تو خدمت کریں (۱۱) اِسی طرح عورتیں بھی سنجیدہ ہووں اور نہ کہ تہمتیاں بلکہ پرہیزگار اور ساری باتوں میں دیانتدار ہووں (۱۲) خادم‌الدین ایک ایک جورو کے شوہر ہوں اور اپنے بچوں اور اپنے گھروں کا بخوبی بندوبست کرتے ہوں (۱۳) کیونکہ جنہوں نے اچھی طرح دین میں خدمت کی سو اپنے لیئے اچھا درجہ اور اُس اِیمان میں جو مسیح یسوع پر ہی بہت سی ہمت پیدا کرتے ہیں (۱۴) میں اِس اُمید پر کہ جلد تجھہ پاس آؤں یہہ باتیں تجھے لکھتا ہوں (۱۵) پر اگر مجھہ سے دیری ہو جائے تو تو اِن سے جان سکے کہ خدا کے گھر میں جو زندہ خدا کی کلیسیا اور راستی کا ستون اور اُس کی بنیاد ہی کیونکر گذران کیا چاہیئے (۱۶) اور بالاتفاق دینداری کا بھید بڑا ہی یعنے خدا جسم میں ظاہر کیا گیا روح سے راست ٹھہرایا گیا فرشتوں کو دکھائی دیا غیرقوموں میں اُس کی منادی ہوئی دنیا میں اُس پر اِیمان لائے جلال میں اُٹھایا گیا *

۴ باب

(۱) روح صاف فرماتی ہی کہ آخری زمانے میں کتنے لوگ گمراہ کرنیوالی روحوں اور دیووں کی تعلیموں سے جا لپٹکے اِیمان سے برگشتہ ہونگے (۲) جو مکر سے جھوٹھہ بولینگے جن کی قوت اِمتیاز گویا تپتے لوہے سے جلائی گئی ہی (۳) اور وے بیاہ کرنے سے منع کرینگے اور حکم کرینگے کہ وے ان کھانوں سے جنہیں خدا نے پیدا کیا کہ اِیماندار اور سچائی کے جاننے والے شکرگذاری کے ساتھہ اُنہیں کھاویں (۴) کیونکہ خدا کی پیدا کی ہوئی ہر ایک چیز اچھی ہی اور اِنکار کے لائق نہیں اگر شکر کرکے کھاویں (۵) کیونکہ وہ خدا کے کلام اور دعا سے پاک ہوتی ہی (۶) سو اگر تو

(۵) کہ خدا ایک ھی اور خدا اور آدمیوں کے بیچ ایک آدمي بھي درمیاني ھی وہ مسیح یسوع ھی (۶) جس نے اپنے تئیں سب کے کفارے میں دیا کہ بروقت اُس کي گواھي دي جاوے (۷) اُس کے لیئے میں منادي کرنیوالا اور رسول مقرر ھوا (میں مسیح میں سچ بولتا ھوں اور جھوتھہ نہیں کہتا) اور غیرقوموں میں ایمان اور سچائي کا سکھلانیوالا ھوں (۸) پس میں چاھتا ھوں کہ مرد ھر مکان میں بے غصہ اور بے حجت پاک ھاتھوں کو اُتھاکے دعا مانگیں (۹) اور یوں ھي عورتیں بھي شایستہ طور پر شرم اور تمیز کے ساتھہ آپ کو سنواریں نہ کہ بال گوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتي لباس سے (۱۰) بلکہ (جیسا کہ عورتوں کو جو خداپرستي کا اقرار کرتي ھیں مناسب ھی) آپ کو نیک کاموں سے سنواریں (۱۱) چاھیئے کہ عورت چپ چاپ کمال فرمانبرداري سے سیکھے (۱۲) اور میں پروانگي نہیں دیتا کہ عورت سکھلاوے یا آپ شوھر پر حاکم بن بیتھے بلکہ خاموشي کے ساتھہ رھے (۱۳) کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا بعد اُس کے حوا (۱۴) اور آدم نے فریب نہیں کھایا پر عورت فریب کھاکے گناہ میں پھنسي (۱۵) لیکن یہہ بچہ جننے کے سبب بچ جائیگي بشرطیکہ وے ایمان اور محبت اور پاکیزگي میں ھوش و تمیز کے ساتھہ پایدار رھیں *

۳ باب

(۱) یہہ بات سچ ھی کہ جو کوئي کلیسیئے کي نگہباني کي آرزو رکھتا تو اچھا کام چاھتا ھی (۲) پس چاھیئے کہ نگہبان بے عیب ایک جورو کا شوھر پرھیزگار صاحب تمیز شایستہ مسافردوست تعلیم دینے میں قابل ھو (۳) نہ کہ شرابي یا مار پیٹ کرنیوالا یا ناروا نفع حاصل کرنیوالا بلکہ تحمل کرنیوالا ھو تکراري اور لالچي نہ ھو (۴) اور اپنے گھر کا بہ خوبي بندوبست کرے اور کمال درستي کے ساتھہ لڑکوں کو تابع میں رکھے (۵) کہ اگر کوئي اپنے ھي گھر کا بندوبست کرنا نہ جانے وہ خدا کي *کلیسیئے کي خبرداري کیونکر کریگا (۶) اور نیا مرید نہ ھو مبادا وہ غرور کرکے شیطان کي طرح عذاب میں پڑے (۷) اور چاھیئے کہ وہ

بردہ‌فروشوں اور جھوٹھہ بولنیوالوں اور جھوٹھي قسم کھانیوالوں کے واسطے اور
اُن کے سوا جو کچھہ صحیح تعلیم کے برخلاف ہووے اُس کے واسطے ہی
(۱۱) اُس مبارک خدا کي جلال‌والی اِنجیل کے موافق جو مجھے سونپي
گئي (۱۲) اور میں اپنے خداوند مسیح یسوع کا جسنے مجھے اِقتدار
دیا شکرگذار ہوں کہ اُس نے مجھے امانتدار سمجھکر اِس خدمت پر مقرر
کیا (۱۳) میں تو آگے کُفر بکنیوالا اور ستانیوالا اور جبر کرنیوالا تھا لیکن
مجھپر رحم ہوا اِس واسطے کہ میں نے نادانی کي حالت میں بےایمانی
سے کیا جو کیا (۱۴) اور ہمارے خداوند کا فضل اِیمان اور پیار سمیت
جو مسیح یسوع میں ہی بہت زیادہ ہوا (۱۵) یہہ دیانت کي بات
اور بالکل پسند کے لائق ہی کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں
آیا اور میں اُن سب میں بڑا گنہگار ہوں (۱۶) لیکن مجھہ پر اِس
لیئے رحم ہوا کہ یسوع مسیح مجھہ بڑے گنہگار پر کمال صبر ظاہر کرے تاکہ
میں اُن کے واسطے جو اُس پر ہمیشہ کي زندگي کے لیئے اِیمان لاوینگے
نمونہ بنوں (۱۷) اب ازلي بادشہ غیرفاني نادیدني واحد حکیم خدا
کي عزت اور جلال ابدالآباد ہووے آمین (۱۸) اي فرزند تمطاؤس میں
تجھے اُن پیشینگوئیوں کے موافق جو آگے تیري بابت کي گئیں یہہ
حکم دیتا ہوں تاکہ تو اُن کے وسیلے سے اچھي لڑائي لڑے (۱۹) اور اِیمان
اور نیکنیتي پر قائم رہے جسے بعضوں نے دور دفع کرکے اِیمان کي ناو
توڑي (۲۰) اُنھیں میں سے ہمنیوس اور سکندر ہیں جنھیں میں نے
شیطان کے حوالہ کیا تاکہ وے تنبیہ پاکے کُفر نہ بکیں *

۲ باب

(۱) اب میں اِلتماس کرتا ہوں کہ سب سے پہلے مناجاتیں اور
دعائیں اور سفارشیں اور شکرگذاریاں سارے آدمیوں کے لیئے کي جاویں
(۲) بادشاہوں اور مرتبہ‌والوں کے لیئے تاکہ ہم کمال دینداري اور سنجیدگي
سے چین اور آرام کے ساتھہ زندگي گذرانیں (۳) کیونکہ ہمارے
نجات‌دینیوالے خدا کے آگے یہي خوب اور پسندیدہ ہی (۴) کہ وہ
چاہتا ہی کہ سارے آدمي نجات پاویں اور سچائي کي پہچان تک پہنچیں

پولس رسول کا پہلا خط

تمطاوس کو

---

۱ باب

پولس کي طرف سے جو همارے بچانيوالے خدا اور همارے اُميدگاه خداوند
يسوع مسيح کے حکم سے يسوع مسيح کا رسول هی (۲) تمطاوس کو جو
اِيمان ميں فرزند حقيقي هی فضل رحم اور سلامتي همارے باپ خدا اور
همارے خداوند يسوع مسيح کي طرفسے تجهپر هووں (۳) ميں نے مقدونيه
کو جاتے وقت تجهه سے اِلتماس کيا تها که افسس ميں رهيو تاکه تو بعضوں
کو تاکيد کرے که اور طرح کي تعليم نه ديوں (۴) اور کهانيوں اور
بےحد نسبنامون پر لحاظ نه کريں يهه سب کچهه تکرار کا باعث هوتا هی
نه که تربيت اِلهي کا جو اِيمان سے هی (۵) پر تعليم حقيقي محبت
سے انجام پاتي هی جو که پاکدلي اور نيکنيتي اور بےمکر اِيمان سے هوتي
هی (۶) جن سے بعضے پهرکے بيهوده بکواس کي طرف متوجه هوئے
(۷) که شريعت کے معلم بنا چاهتے هيں هرچند وے نهيں سمجهتے که کيا
کهتے اور کن باتوں پر حجت کرتے هيں (۸) پر هم جانتے هيں که شريعت
اچهي هی بشرطے که کوئي اُسے شريعت کے طور پر اِستعمال کرے (۹) يهه
سمجهکے که شريعت راستبازکے واسطے نهيں بلکه بےشرع لوگوں کے واسطے
و نافرمانبرداروں و بےدينوں و گنهگاروں و ناپاکوں و شهدوں اور ما باپ کے
مار ڈالنيوالوں اور خونيوں (۱۰) اور حرامکاروں اور لونڈيبازوں اور

چاهيے هم تو تمهارے درميان كجروي كے ساتهه چلتے نه تهے (۸) اور
كسي كي روٹي مفت نه كهاتے تهے بلكه محنت اور مشقت كے ساتهه
رات دن كام كرتے تهے تاكه تم ميں سے كسي پر بوجهه نه هوويں (۹) نه
اس واسطے كه هم كو اختيار نه تها پر اس ليئے كه هم آپ كو تمهارے
ليئے نمونه ٹهراويں تاكه تم هماري پيروي كرو (۱۰) اور جب هم
تمهارے ساتهه تهے تب هم نے تمهيں يهه حكم كيا كه جو كوئي محنت
نه كرنا چاهے وه كهانے كو نه پاوے (۱۱) كيونكه هم سنتے هيں كه تم ميں
سے كتنے ايك كجروي كے ساتهه چلتے اور كچهه كام نهيں كرتے بلكه اوروں كے
كام ميں دخل كرتے هيں (۱۲) ايسوں كو هم اپنے خداوند يسوع مسيح
سے حكم ديتے هيں اور اُس كي منت كرتے هيں كه وے چپ چاپ كام
كركے اپني هي روٹي كهاويں (۱۳) اور اي بهائيو تم نيك كام كرنے ميں
سست نه هو جاؤ (۱۴) پر اگر كوئي هماري اس بات كو جو خط ميں
هے نه مانے تو اُسے جان ركهو اور اُس سے ملے نه رهو تاكه وه شرمنده
هووے (۱۵) ليكن اُسے دشمن نه سمجهو بلكه بهائي جانكے نصيحت كرو
(۱۶) اب سلامتي كا خداوند آپ هي تم كو هميشه هرطرح سے سلامتي
بخشے خداوند تم سب كے ساتهه رهے (۱۷) مجهه پولس كے هاتهه سے سلام
يهه هر ايك خط ميں نشان هے اُسي طرح ميں لكهتا هوں (۱۸) همارے
خداوند يسوع مسيح كا فضل تم سب پر هووے * آمين *

يهه دوسرا خط تسلونيقيوں كو پولس نے اثينے سے لكهه بهيجا *

اچمبهوں (۱۰) اور هلاک هونیوالوں کے درمیان شرارت کي کمال دغابازي کے ساتهہ هوگا اِس واسطے که اُنهوں نے راستي کي محبت کو که جس سے وے نجات پاوین اِختیار نه کیا (۱۱) اور اِسي سبب سے خدا اُن پاس تاثیر کرنیوالي دغا بهیجیگا یہاں تک که وے جهوتهہ کو سچ جانینگے (۱۲) تاکه سب جو سچائي پر اِیمان نه لائے بلکه ناراستي سے راضي تهے سزا پاوین (۱۳) پر اى بهائیو خداوند کے پیارو لازم هى که هم تمهارے واسطے همیشه خدا کا شکر کرین که خدا نے تمهیں شروع سے چن لیا که تم روح کي پاکیزگي بخش تاثیر سے اور سچائي پر اِیمان لانے سے نجات پاؤ (۱۴) جس کے لیئے اُس نے تمهیں هماري اِنجیل کے وسیلے بلایا که تم همارے خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو (۱۵) پس اِس واسطے اى بهائیو قایم رهو اور اُن تعلیموں کو جنهیں تم نے کلام یا همارے خط سے سیکها تها تهامبهے رهو (۱۶) اب همارا خداوند یسوع مسیح آپ اور همارا باپ خدا جس نے همیں پیار کیا اور همیں فضل سے همیشه کي تسلي اور اچهي اُمید دي (۱۷) تمهارے دلوں کو دلاسا دیوے اور تم کو هر ایک اچهے قول اور فعل میں مضبوط کرے *

۳ باب

(۱) باقي اى بهائیو همارے حق میں یہہ دعا کرو که خداوند کا کلام جلد پهیل جاوے اور ایسا جلال پاوے جیسا که تم میں هي (۲) اور یہہ که هم نامعقول اور برے آدمیوں سے چهتکارا پاوین کیونکه سب میں اِیمان نهیں (۳) پر خداوند وفادار هى وه تم کو مضبوط کریگا اور بدي سے بچائیگا (۴) اور تمهاري بابت خداوند پر همارا یقین هى که تم اُن حکموں پر جو هم تمهیں دیتے هیں عمل کرتے هو اور کرتے رهوگے بهي (۵) پر خداوند تمهارے دلوں کو خدا کي محبت اور مسیح کي صبر کي طرف هدایت کرے (۶) اب اى بهائیو هم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمهیں حکم کرتے هیں که تم هر ایک بهائي سے جو کجروي کے ساتهہ اور اُس سونپي هوئي بات کے جو هم سے ملي برخلاف چلتا هى کناره کرو (۷) کیونکه تم آپ جانتے هو که هماري پیروي کیونکر کرنا

خداوند یسوع مسیح کی اِنجیل کو نہیں مانتے بدلا لیگا (۹) وے خداوند کے چہرے سے اور اُسکی قدرت کے جلال سے ابدی ہلاکت کی سزا پاوینگے (۱۰) اُس دن جب وہ آویگا کہ اپنے مقدسوں میں جلال پاوے اور اُن سب میں جو اِیمان لئے (کیونکہ تمہاری گواہی جو ہم نے تم کو دی ھی یقین کی گئی) تعجب کا باعث ہو (۱۱) سو ہم تمہارے لیئے سدا دعا بھی مانگتے ہیں کہ ہمارا خدا تمہیں اِس بلاہت کے لائق جانے اور نیک ذاتی کی ساری خیر اندیشی کو اور اِیمان کے کام کو قدرت سے پورا کرے (۱۲) تاکہ ہمارے خدا اور خداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق ہمارے خداوند یسوع مسیح کا نام تم میں اور تم اُس میں جلیل ہو *

۲ باب

(۱) پر ای بھائیو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے آنے اور اپنے اُس پاس جمع ہونے کی بابت تم سے عرض کرتے ہیں (۲) کہ تم اِس خیال سے کہ مسیح کا دن آ پہنچا ہی جلد اپنے دل کی تسلی مت کھو اور نہ گھبراؤ نہ کسی روح نہ کسی کلام نہ کسی خط سے یہہ سوچکر کہ وہ ہماری طرف سے ہی (۳) کوئی تمہیں کسی طرح سے فریب نہ دے کیونکہ وہ دن نہیں آویگا مگر جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو اور وہ گناہ کا شخص یعنے ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہووے (۴) جو ہر ایک کا کہ خدا یا معبود کہلاتا ہی مخالف ہی اور اُس سے آپ کو بڑا سمجھتا ہی یہاں تک کہ وہ خدا کی ہیکل میں خدا سا بیٹھیگا اور اپنے تئیں دکھاویگا کہ میں خدا ہوں (۵) کیا تمہیں یاد نہیں کہ میں تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے تمہیں یے باتیں کہتا تھا (۶) اور جو کچھ اب روکتا ہی تاکہ وہ اپنے ہی وقت پر ظاہر ہو تم جانتے ہو (۷) کہ راز شرارت کی بات اب بھی تو تاثیر کرتی جاتی ہی صرف اِتنا ضرور ہی کہ وہ جو اب تک روکنیوالا ہی بیچ سے دور کیا جائے (۸) تب وہ شریر ظاہر ہوگا جسے خداوند اپنے منہ کے دم سے ہلاک کریگا اور اپنے آنے کی تجلی سے نیست کریگا (۹) اُس شیطان کے تاثیر کے موافق سارے اِقتدار اور جھوٹھے نشان اور

پولس رسول کا دوسرا خط

تسلونیقیوں کو

۱ باب

پولس اور سلوانس اور تمطاؤس کي طرف سے تسلونیقیوں کي کلیسیئے کو جو همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں هی (۲) فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرفسے تمهارے لیئے هووے (۳) ای بهائیو لازم هی که هم تمهارے واسطے همیشه خدا کا شکر کریں چنانچه مناسب هی اِس لیئے که تمهارا اِیمان زیاده هوتا جاتا هی اور تم سب میں سے هر ایک کي محبت دوسروں سے بڑهتي جاتي هی (۴) یهاں تک که هم آپ خدا کي کلیسیاؤں میں تمهارے سبب فخر کرتے هیں که اُن سب دکهوں اور مصیبتوں میں جو تم سهتے هو تمهاري صبر اور اِیمان ظاهر هوتا هی (۵) یهه تو خدا کے سچے اِنصاف کي صریح نشاني هی تاکه تم خدا کي بادشاهي کے لائق گنے جاؤ جس کے لیئے تم دکهه بهي اُتهاتے هو (۶) بشرطیکه خدا کے نزدیک یهه اِنصاف تهہرے که جو تمهیں اذیت دیتے هیں اُنهیں اذیت دے (۷) اور تمهیں جو اذیت پاتے هو همارے ساتهه آرام دے اُس وقت که خداوند یسوع آسمان سے اپنے زبردست فرشتوں کے ساتهه (۸) بهڑکتي آگ میں ظاهر هوگا اور اُن سے جو خدا کو نهیں پهچانتے اور همارے

طرح نہ سوئیں بلکہ بیدار اور ہوشیار رہیں (۷) کیونکہ جو سوتے ہیں
سو رات ہی کو سوتے ہیں اور جو متوالے ہوتے رات ہی کو متوالے ہوتے
ہیں (۸) پر ہم جو دن کے ہیں پرہیزگار رہیں اور ایمان و محبت
کا بکتر اور نجات کی اُمید کا خود پہنیں (۹) کیونکہ خدا نے ہم
کو غضب کے لیئے نہیں بلکہ اِسی لیئے مقرر کیا کہ ہم اپنے خداوند
یسوع مسیح سے نجات حاصل کریں (۱۰) کہ وہ ہمارے واسطے موا تاکہ
ہم کیا جاگتے کیا سوتے اُس کے ساتھ جیئیں (۱۱) اِس لیئے تم ایک
ایک کو تسلی دو اور ایک دوسرے کی ترقی چاہو چنانچہ تم کرتے بھی
ہو (۱۲) اور ای بھائیو ہم تم سے عرض کرتے ہیں کہ تم اُن کو جو تمہارے
درمیان محنت کرتے اور خداوند ہی میں تمہارے سردار ہیں اور تم کو
نصیحت کرتے ہیں مانو (۱۳) اور اُن کے کام کے سبب محبت سے اُن
کی بڑی عزت کرو اور تم آپس میں ملے رہو (۱۴) اور ای بھائیو ہم
تمہاری منت کرتے ہیں کہ تم کجروؤں کو نصیحت کرو ضعیف دلوں کو
دلاسا دو کمزوروں کو سنبھالو سب کی برداشت کرو (۱۵) دیکھو کوئی کسی
سے بدی کے عوض بدی نہ کرے بلکہ تم ہر وقت ایک دوسرے سے اور
سب سے خوش‌سلوکی کرو (۱٦) ہمیشہ خوش رہو (۱۷) بت دعا
مانگو (۱۸) ہر ایک بات میں شکرگذاری کرو کیونکہ مسیح یسوع میں
تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہی (۱۹) روح کو مت بجھاؤ
(۲۰) نبوتوں کی حقارت نہ کرو (۲۱) ساری باتوں کو آزماؤ بہتر کو اِختیار
کرو (۲۲) ہر ایک بدی کی صورت ہی سے بھی دور رہو (۲۳) اور وہ جو
سلامتی کا خدا ہی آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہارا سب کچھہ
یعنے تمہاری روح اور جان و بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک بے
عیب سلامت رہیں (۲۴) جس نے تمہیں بلایا وہ سچا ہی وہ ایسا ہی
کریگا (۲۵) ای بھائیو ہمارے واسطے دعا مانگو (۲٦) سارے بھائیوں کو
پاک بوسہ لیکے سلام کرو (۲۷) میں تمہیں خداوند کی قسم دیتا ہوں کہ
یہہ خط سارے مقدس بھائیوں میں پڑھواؤ (۲۸) ہمارے خداوند یسوع
مسیح کا فضل تم پر ہووے * آمین *

* یہہ پہلا خط تسلونیقیوں کو پولس نے اتینی سے لکھہ بھیجا *

محبت کرنے کی خدا سے تعلیم پائی (۱۰) چنانچہ تم اُن سب بھائیوں سے جو تمام مقدونیہ میں ہیں ایسا ہی کرتے ہو لیکن ای بھائیو ہم تمہاری مِنّت کرتے ہیں کہ تم زیادہ ترقی کرو (۱۱) اور جس طرح ہم نے تمہیں حکم کیا تم غریبی کے ساتھ رہنے اور آپ اپنے کاروبار کرنے اور اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کی عزت کے چاہنیوالے ہو (۱۲) تاکہ تم اُن کے آگے جو باہر ہیں درستی سے چلو اور کسی چیز کی اِحتیاج نہ رکھو (۱۳) ای بھائیو میں نہیں چاہتا ہوں کہ تم اُن کے احوال سے جو سو گئے ہیں ناواقف رہو تاکہ تم اوروں کی مانند جو ناامید ہیں غم نہ کرو (۱۴) کیونکہ ہم نے جو یقین کیا کہ یسوع موا اور جی اُٹھا تو یہہ بھی یقین کیا چاہیئے کہ خدا اُنہیں جو یسوع میں سو گئے ہیں اُس کے ساتھہ لے آئیگا (۱۵) کہ ہم تمہیں خداوند کے حکم سے یہہ کہتے ہیں کہ وے جو ہم میں سے خداوند کے آنے تک زندہ اور باقی رہینگے اُن سے جو سو گئے ہیں سبقت نہ لے جائینگے (۱۶) کیونکہ خداوند آپ دھوم سے مقرب فرشتے کی آواز کے ساتھہ خدا کا نرسنگا پھونکتے ہوئے آسمان پر سے اُتریگا اور وے جو مسیح میں ہوکے موئے ہیں پہلے جی اُٹھینگے (۱۷) بعد اُس کے ہم میں سے جو جیتے چھوٹینگے اُن سمیت بدلیوں پر ناگاہ اُٹھہ جائینگے تاکہ ہوا میں خداوند سے ملاقات کریں سو ہم خداوند کے ساتھہ ہمیشہ رہینگے (۱۸) پس تم اِن باتوں سے آپس میں ایک دوسرے کو تسلی دو*

۵ باب

(۱) پر ای بھائیو تمہیں اُس کی حاجت نہیں کہ وقتوں اور موسموں کی بابت کچھہ تمہیں لکھوں (۲) اِس واسطے کہ تم آپ خوب جانتے ہو کہ خداوند کا دن اِس طرح آویگا جس طرح رات کو چور آتا ہی (۳) جس وقت لوگ کہتے ہونگے کہ سلامتی اور بےخطری ہی تب جس طرح حاملہ کو درد لگتے ہیں اُن پر ناگہانی ہلاکت آویگی اور وے نہ بچینگے (۴) پر تم ای بھائیو تاریکی میں نہیں ہو کہ وہ دن چور کی طرح تم پر آ پڑے (۵) تم سب نور کے فرزند اور دن کی اولاد ہو ہم رات کے نہیں اور نہ تاریکی کے ہیں (۶) اِس واسطے چاہیئے کہ اوروں کی

بہت مشتاق ہو جیسے کہ ہم بھي تمہارے هیں (۷) اِس لیئے ای
بھائیو ہم نے اپني ساري مصیبت اور اِحتیاج میں تمہارے ایماں کے
سبب تم سے تسلي پائي (۸) کیونکہ اب ہم تو زندے رہتے هیں اگر تم
خداوند میں قائم رہو (۹) کہ ہم کیونکر تمہارے لیئے اِس خوشي کے
سبب جو ہمیں تمہاري بابت اپنے خدا کے حضور حاصل ہوئی خدا
کي شکرگذاري کر سکیں (۱۰) ہم رات دن بہت هي دعا مانگتے رہتے هیں
کہ تمہارا منہہ دیکھیں اور تمہارے ایماں کي کمتیاں پوری کریں (۱۱) پر
خدا ہمارا باپ آپ اور ہمارا خداوند یسوع مسیح ایسا کرے کہ حضرت
کے سمت ہمارا گذر تمہاري طرف ہووے (۱۲) اور خداوند ایسا کرے کہ
جس طرح سے ہم کو تم سے محبت هي تمہاری محبت بھي کیا آپس
میں اور کیا ہر ایک کے ساتھہ بڑھے اور زیادہ ہووے (۱۳) تاکہ جب ہمارا
خداوند یسوع مسیح اپنے سب مقدسوں کے ساتھہ آوے تب وہ تمہارے دل
ہمارے باپ خدا کے سامھنے پاکیزگي میں بے عیب کیئے ہوئے مضبوط کردے ۔

۴ باب

(۱) غرض ای بھائیو ہم تم سے خداوند یسوع میں عرض و مِنّت کرتے
هیں کہ جیسا تم نے ہم سے سیکھا کہ کس طرح چلنا اور خدا کو خوش
کرنا ضرور هي اُس میں ترقي کرو (۲) کہ تم جانتے ہو کہ ہم نے تم کو
خداوند یسوع کي طرف سے کیا حکم دیئے (۳) کیونکہ خدا کي مراد
تمہاري پاکیزگي سے هي کہ تم حرامکاری سے اپنے تئیں باز رکھو (۴) اور
ہر ایک تم میں سے اپنے بدن کو پاکیزگي اور عزت کے ساتھہ رکھنا جانے
(۵) نہ شہوت کي بدمستی میں غیرقوموں کي مانند جو خدا کو نہیں
جانتیں (۶) اور کوئي کسي بات میں اپنے بھائي سے دغا اور اُس
پر زیادتي نہ کرے کیونکہ خداوند اُن سب کاموں کا بدلا لینیوالا هي
چنانچہ ہم نے آگے بھي تم سے کہا اور گواهي دي (۷) کہ خدا نے ہم کو
ناپاکي کے لیئے نہیں بلکہ پاکیزگي کے واسطے بلایا (۸) اِس واسطے جو
حقارت کرتا هي سو آدمي کي نہیں بلکہ خدا کي حقارت کرتا هي جس
نے ہمیں اپني پاک روح بھي دی (۹) پر بھائیوں کي محبت کي
بابت حاجت نہیں کہ تمہیں کچھہ لکھوں کیونکہ تم نے آپس میں

کے جو یہودیہ میں مسیح یسوع کي هیں پیرو هوئے کیونکہ تم نے بهي اپنے همقوموں سے وے هي دکهہ پائے جو اُنہوں نے یہودیوں سے پائے تهے (۱۵) جنہوں نے خداوند یسوع اور اپنے نبیوں کو مار ڈالا اور همیں خارج کر دیا اور وے خدا کو خوش نہیں آتے اور سارے آدمیوں کے مخالف هیں (۱۶) اور اِس غرض سے کہ اُن کے گناہ همیشہ کمال کو پہنچتے رهیں وے هم کو منع کرتے هیں کہ هم غیرقوموں کو وہ کلام نہ سناویں جس سے اُن کي نجات هو لیکن اُن پر غضب اِنتہا کو پہنچا (۱۷) پر هم نے اي بهائیو تم سے تهوڑي مدت تک دل سے نہیں ظاهر میں جدا هوکے کمال آرزو سے نہایت کوشش کي کہ تمهارا منہہ دیکهیں (۱۸) اِس واسطے هم نے یعنے مجهہ پولس نے ایک یا دو بار چاها کہ تمهارے پاس آؤں پر شیطان نے همیں روکا (۱۹) کیونکہ هماري اُمید اور خوشي اور فخر کا تاج کیا هی کیا تم هي همارے خداوند یسوع مسیح کے سامہنے اُس کے آنے وقت نہ هوگے (۲۰) تم تو همارے جلال اور خوشي هو *

۳ باب

(۱) اِس واسطے جب هم زیادہ برداشت کر نہ سکے تو هم راضي هوئے کہ اتیني میں اکیلے رہ جاویں (۲) چنانچہ هم نے تمطاؤس کو جو همارا بهائي اور خدا کا خادم اور مسیح کي اِنجیل میں همارا هم خدمت هی اِس لیئے بهیجا کہ وہ تم کو تمهارے اِیمان میں مضبوط کرے اور تسلي دے (۳) تاکہ تم میں کوئي اِن مصیبتوں سے لغزش نہ کهاوے کیونکہ تم آپ جانتے هو کہ هم اُنہیں کے لیئے مقرر هوئے هیں (۴) اور جب هم تمهارے پاس تهے تو تمهیں آگے سے کہا کہ هم مصیبت میں پڑینگے چنانچہ ایسا هوا اور تم جانتے هو (۵) اِس واسطے جب میں اور زیادہ برداشت نہ کر سکا تب تمهارا اِیمان دریافت کرنے کو بهیجا نہ هووے کہ اِمتحان کرنیوالے نے تمهارا اِمتحان کیا هو اور هماري محنت بےفایدہ هو گئي هو (۶) پر اب تمطاؤس جب تمهاري طرف سے همارے پاس آیا اور تمهارے اِیمان اور محبت کي خوشخبري لایا اور یہہ کہا کہ تم همارا ذکر خیر همیشہ کرتے هو اور تم همارے دیکهنے کے

۲ باب

(۱) ای بھائیو تم تو آپ جانتے ہو کہ ہمارا دخل تم میں بےفائدہ
نہ تھا (۲) اگرچہ ہم نے آگے شہر فلپی میں بڑا دکھ اور رسوائي اُٹھائي
چنانچہ تم اِس سے واقف ہو توبھي اپنے خدا کے سبب بےپروائي
کے ساتھ خدا کی اِنجیل بڑے جنگ و جدل کے درمیان تمھیں سناتے
تھے (۳) کہ ہماری نصیحت گمراہي اور ناپاکي اور دغابازي سے نہ تھي
(۴) بلکہ جیسا خدا نے ہم کو مقبول جانکے اِنجیل کا امانتدار کیا ویسا
ہي ہم بولتے ہیں آدمیوں کو نہیں بلکہ خدا کو جو ہمارا دل آزماتا
ہی رضامند کرتے ہیں (۵) کہ ہم ہرگز خوشامد کي بات نہیں بولتے
تھے جیسا تم جانتے ہو نہ لالچ کا پردہ رکھتے تھے خدا گواہ ہی (۶) اور
نہ آدمیوں سے نہ تم سے نہ دوسروں سے عزت چاہتے تھے اگرچہ اِس
سبب سے کہ ہم مسیح کے رسول ہیں تم پر بوجھ ڈال سکتے تھے
(۷) بلکہ ہم تمھارے درمیان ایسے ملایم رہے جیسے دائي جو اپنے بچوں
کو پالتي ہی (۸) ویسے ہي ہم تمھارے دلسوز ہوکے نہ فقط خدا کي
اِنجیل بلکہ اپني جان تک بھي تمھیں دینے کو راضي تھے اِس واسطے
کہ تم ہمارے پیارے تھے (۹) کیونکہ ای بھائیو تم ہماري محنت اور
مشقت کو یاد رکھتے ہو کہ ہم نے اِس لیئے کہ تم میں سے کسي پر بار
نہ ہو رات دن کما کماکے تمھیں خدا کي اِنجیل کي منادي کي (۱۰) تم
گواہ ہو اور خدا بھي ہی کہ تم میں جو اِیمان لائے ہم کیا ہي پاکي اور
راستي اور بےعیبي سے گذران کرتے تھے (۱۱) چنانچہ تم جانتے ہو کہ
ہم تم میں ہر ایک کو یوں منت کرتے اور دلاسا دیتے اور نصیحت کرتے
تھے جیسے باپ اپنے بچوں کو (۱۲) تاکہ تم خدا کے لائق چلو جس
نے تمھیں اپني بادشاہي اور جلال میں بلایا (۱۳) اِس واسطے ہم بھي
بلاناغہ خدا کے شکرگذار ہیں کہ جب وہ کلام جو خدا کا ہی جسے ہم
سناتے ہیں تم کو ملا تم نے اُسے آدمیوں کا کلام نہیں بلکہ خدا کا کلام
جانکر کہ وہ حقیقت میں ایسا ہي ہی قبول کیا اور وہ تم ایمانداروں
میں اثر کرتا ہی (۱۴) اِس لیئے کہ تم ای بھائیو خدا کي کلیسیاؤں

تسلونیقیوں کو

۱ باب

پولس اور سلوانس اور تمطاوس کي طرف سے تسلونیقیوں کي کلیسیئے کو جو باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں هي فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمهارے لیئے هووے (۲) هم تم سب کے واسطے خدا کا شکر همیشه بجا لاتے هیں اور اپني دعاؤں میں تمهارا ذکر کرتے (۳) اور اپنے باپ خدا کے حضور تمهارے ایمان کے عمل اور محبت کي محنت اور اُمید کي پایداري کو جو همارے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے هي بلاناغه یاد کرتے هیں (۴) که ای بهائیو خدا کے پیارو هم جانتے هیں که تم چنے هوئے هو (۵) کیونکه هماري اِنجیل نه فقط لفظ سے بلکه قدرت اور روح قدس اور پورے اِعتقاد کے ساتهه تمهارے پاس پهنچي چنانچه تم جانتے هو که هم تمهارے واسطے تمهارے درمیان کیسے تهے (۶) اور تم همارے اور خداوند کے پیرو هوئے که تم نے کلام کو بڑي مصیبت کے درمیان روح قدس کي خوشي کے ساتهه قبول کیا (۷) یهاں تک که تم مقدونیه اور اخیه کے سارے اِیمانداروں کے لیئے نمونه بنے (۸) کیونکه تم هي سے خداوند کا کلام نه فقط مقدونیه اور اخیه میں سنایا گیا بلکه هر ایک جگهه تمهارے اِیمان کي جو خدا پر هی شهرت نکلي هی یهاں تک که همارے کهنے کي کچهه حاجت نهیں (۹) اِسواسطے که وے آپ همارا ذکر کرتے هیں که هم نے تم میں کیسا دخل پایا اور تم کیونکر بتوں سے خدا کي طرف پهرے تاکه خدا کي جو زنده اور سچا هی بندگي کرو (۱۰) اور اُس کے بیٹے کي جسے اُس نے مُردوں میں سے جلایا راه تکو که آسمان پر سے آویگا یعنے یسوع کي جو هم کو آنیوالے غضب سے چهڑاتا هی*

دیا وے تمہیں یہاں کی ساری خبریں پہنچائینگے (۱۰) ارسترخس جو میرے ساتھ قید ھی اور مرقس جو برنباس کا بھانجا ھی (جس کی بابت تم نے حکم پئے اگر وہ تمہارے پاس آوے تو اُس کی خاطر کرو) (۱۱) اور یسوع جو جوستس کہلاتا ھی یے سب جو مختونوں میں سے ھیں تم کو سلام کہتے ھیں صرف یے ھی جو خدا کی بادشاھت کے واسطے میرے ھمخدمت تھے میرے لیئے تسلی تھے (۱۲) اِپفراس جو تم میں سے مسیح کا بندہ ھی تم کو سلام کہتا ھی اور وہ تمہارے واسطے دعا مانگنے میں ھمیشہ جانفشانی کرتا ھی تاکہ تم خدا کی مرضی کی ھر ایک بات میں کامل اور پورے بنے رھو (۱۳) میں اُس پر گواھی دیتا ھوں کہ وہ تمہارے اور اُن کے واسطے جو لودقیا میں ھیں اور جو ھیراپلس میں ھیں بہت سرگرم ھی (۱۴) لوقا پیارا طبیب اور دیماس تمہیں سلام کہتے ھیں (۱۵) تم اُن بھائیوں کو جو لودقیا میں ھیں اور نمفاس کو اور اُس کلیسیئے کو جو اُس کے گھر میں ھی سلام کہو (۱۶) اور جب یہ خط تم میں پڑھا گیا ھو تو ایسا کرو کہ لودقیا کی کلیسیئے میں بھی پڑھا جائے تم بھی اُس خط کو جو لودقیا سے ھی پڑھو (۱۷) اور ارخپس سے کہو کہ تو اُس خدمت میں جو تونے خداوند میں پائی ھی ھوشیار رہ کہ اُسے انجام دے (۱۸) مجھ پولس کے ھاتھ سے سلام میری زنجیروں کو یاد رکھو فضل تم پر ھووے * آمین *

یہ خط قلسیوں کو رسول نے روم سے تخکس اور اُنیسمس کے ھاتھ لکھ بھیجا *

کرتے ہو کلام اور کام سب کچھہ خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُس کے وسیلے سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ (۱۸) ای عورتو جیسا خداوند میں مناسب ھی اپنے اپنے خصم کی فرمانبرداری کرو (۱۹) ای مردو اپنی جوروؤں کو پیار کرو اور اُن سے کڑوے نہ ھو (۲۰) ای فرزندو تم اپنے ما باپ کی ھر ایک بات میں فرمانبردار ھو کہ خداوند کو یہی پسند ھی (۲۱) ای بچےوالو اپنے فرزندوں کو مت چھیڑو نہ ھووے کہ وے بیدل ھو جاویں (۲۲) ای نوکرو تم اُن کے جو دنیا میں تمہارے خاوند ھیں سب باتوں میں فرمانبردار رھو پر نہ خوشامدی لوگوں کے مانند دکھانے کو بلکہ صاف دل سے خدا ترسوں کی طرح (۲۳) اور جو کچھہ کرو سو جی سے ایسا کرو جیسا خداوند کے لیئے کرتے ھیں نہ کہ آدمیوں کے لیئے (۲۴) کہ تم جانتے ھو کہ تم خداوند سے بدلے میں میراث پاؤگے کیونکہ تم خداوند مسیح کی خدمت بجا لاتے ھو (۲۵) پر وہ جو برا کرتا ھی وہ اپنے کیئے کے موافق برائی کماویگا اور کسی کی طرفداری نہیں ھی *

۴ باب

(۱) ای خاوندو نوکروں کے ساتھہ عدل اور اِنصاف کرو یہہ جانکر کہ تمہارا بھی ایک خاوند آسمان پر ھی (۲) دعا مانگنے میں مشغول اور اُس میں شکرگذاری کے ساتھہ ھوشیار رھو (۳) اور ساتھہ اُس کے ھمارے لیئے بھی دعا کرو کہ خدا ھمارے واسطے بولنے کا دروازہ کھولے کہ میں مسیح کے بھید کو جسکے سبب سے قید ھوا ھوں بیان کروں (۴) تاکہ میں اُسے ایسا ظاھر کروں جیسا مجھے لازم ھی (۵) تم وقت کو غنیمت جانکے باھر کے لوگوں کے ساتھہ ھوشیاری سے چلو (۶) چاھیئے کہ تمہارا کلام ھمیشہ فضل کے ساتھہ اور نمکین ھو تاکہ تم جانو کہ ھر ایک کو کیونکر جواب دینا چاھیئے (۷) تخکس جو پیارا بھائی اور دیانتدار خادم اور خداوند کی خدمت میں شریک ھی میرے سارے احوال کی تمہیں خبر دیگا (۸) اُس کو میں نے اِس لیئے تمہارے پاس بھیجا ھی کہ وہ تمہارا حال دریافت کرے اور تمہارے دلوں کو تسلی دے (۹) اور اُس کے ساتھہ اُنیسمس کو جو دیانتدار اور پیارا بھائی اور تم میں سے ھی بھیج

۳ باب

(۱) پس اگر تم مسیح کے ساتھ جی اُٹھائے گئے ہو تو اُن چیزوں کی تلاش میں رہو جو اُوپر ہیں جہاں مسیح خدا کے دہنے بیٹھا ہی (۲) اُوپر کی چیزوں سے دل لگاؤ نہ اُن چیزوں سے جو زمین پر ہیں (۳) کیونکہ تم مر گئے ہو اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں چھپی ہوئی ہی (۴) جب مسیح جو ہماری زندگی ہی ظاہر کیا جائیگا تب تم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہر کیئے جاؤگے (۵) اِس واسطے تم اپنے عضوؤں کو جو زمین پر ہیں یعنے حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت اور بری خواہش اور لالچ جو بت‌پرستی ہی کشتہ کرو (۶) کہ اُنہیں کے سبب سے خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر پڑتا ہی (۷) اور آگے جب تم اُن کے بیچ جیتے تھے تم بھی اُن کی راہ پر چلتے تھے (۸) پر اب تم اِن سب کو بھی یعنے خشم اور غضب اور بدخواہی اور بدگوئی اور بدزبانی اپنے منہہ سے نکال پھینکو (۹) ایک دوسرے سے جھوٹھ نہ بولو کیونکہ تم نے پرانی اِنسانیت کو اُس کے فعلوں سمیت اُتار پھینکا (۱۰) اور نئی اِنسانیت کو جو معرفت میں اپنے پیدا کرنیوالے کی صورت کے موافق نئی بن رہی ہی پہنا ہی (۱۱) وہاں نہ یونانی ہی نہ یہودی نہ ختنہ نہ نامختونی نہ بربری نہ اِسقوتی نہ غلام نہ آزاد پر مسیح سب کچھہ اور سبھوں میں ہی (۱۲) پس خدا کے چنے ہوؤں کی مانند جو مقدس اور پیارے ہیں دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلیمی اور برداشت کا لباس پہنو (۱۳) اور اگر کوئی کسی پر دعویٰ رکھتا ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کو بخشے جیسا مسیح نے تمہیں بخشا ہی ویسا ہی تم بھی کرو (۱۴) اور اُن سب کے اُوپر محبت پہن لو کہ وہ کمال کا کمربند ہی (۱۵) اور خدا کی اِطمینان جس کے رکھنے کے لیئے تم ایک تن ہوکر بلائے گئے ہو تمہارے دلوں پر حکومت کرے اور تم شکرگذار رہو (۱۶) مسیح کا کلام تم میں بہتایت سے رہے اور تم ایک دوسرے کو کمال دانائی سے تعلیم اور نصیحت کرو اور زبور اور گیت اور روحانی غزلیں شکرگذاری کے ساتھہ خداوند کے لیئے دلوں سے گاؤ (۱۷) اور جو کچھہ

فریب سے جو مسیح کے موافق نہیں بلکہ بني آدم کي روایت اور دنیاوي علم کے اُصول کے موافق هیں تمهیں لوٹ نه لے (۹) کیونکه اُلوهیت کا سارا کمال اُس میں مجسم هو رها (۱۰) اور تم اُس میں جو ساري سرداري اور مختاري کا سر هی کامل بنے هو (۱۱) اور اُسي میں تمهارا ایسا ختنه هوا جو هاته سے نہیں یعنے مسیحي ختنه جو جسماني گناهوں کا بدن اُتار پهینکنا هی (۱۲) اور اُس کے ساته بپتسمه میں گاڑے گئے اور اُسي میں خدا کي قدرت هي پر جس نے اُس کو مُردوں میں سے جلایا اِیمان لاکے اُس کے ساته جي بهي اُٹهے هو (۱۳) اور اُس نے تمهیں جو گناهوں اور اپنے جسم کي نامختوني سے مُرده تهے اُس کے ساته زنده کیا که اُس نے تمهارے سب گناه بخش دیئے (۱۴) اور حکموں کا دستاویز جو همارا مخالف تها هماري بابت مٹا ڈالا اور اُس کو بیچ میں سے اُٹهاکے صلیب پر کیلیں جڑیں (۱۵) اور حکومتوں اور ریاستوں کا اِقتدار چهین لیا اور اُنهیں برملا رسوا کرکے اُسي میں اُن پر شادیانه بجائے (۱۶) پس کهانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کے دن کي بابت کوئي تم پر اِلزام لگانے نه پاوے (۱۷) که یے آنیوالي چیزوں کے سایه هیں پر بدن مسیح کا هی (۱۸) کوئي غرضمندي سے جهوٹهي خاکساري اور فرشتوں کي پرستش کرکے تمکو تمهارے اجر سے محروم نه کرے که ایسا شخص اپني جسماني عقل سے عبث پهولکے اُن چیزوں میں جنهیں اُس نے نہیں دیکها بیجا دخل کرتا هی (۱۹) اور اُس سر کو نہیں پکڑے رهتا جس سے سارا بدن بندوں اور پٹهوں کے وسیلے سے پرورش پاکے اور ایک ساته پیوسته هوکے خدا کي بڑهتي سے بڑهتا هی (۲۰) پس اگر تم مسیح کے ساته دنیاوي علم کے اُصول کي نسبت مر گئے هو تو تم کیوں اُن کي مانند جو دنیا میں زنده هیں دستورپرست هو (۲۱) (مت چهونا مت چکهنا مت هاته لگانا (۲۲) یے ساري چیزیں اُنهیں کام میں لاتے هي نیست هو جاتي هیں) آدمیوں کے حکموں اور تعلیموں کے موافق (۲۳) یے چیزیں تو زائدالفرض عبادت اور خاکساري اور بدني ریاضت اور تن کي عزت نه کرني که اُس کي خواهشیں پوري هوویں حکمت کي صورت رکهتي هیں *

سے پورے دیتا ہوں (۲۵) جس کلیسیئے کا میں خادم ہوا چنانچہ یہہ مختاری خدا کی طرف سے مجھے تمہارے لیئے ملی تاکہ میں خدا کے کلام کو انجام دوں (۲۶) یعنے اُس بھید کو جو اگلے زمانے سے پشت بہ پشت پوشیدہ رہا پر اب اُس کے مقدس لوگوں پر ظاہر ہوا (۲۷) جن پر خدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیرقوموں کے ایلئے اُس بھید کی حشمت کی فراوانی کیا ہی جو یہہ ہی کہ مسیح تم میں جلال کی اُمید ہی (۲۸) جس کی خبر دیکے ہم ہر ایک آدمی کو نصیحت کرتے اور ہر ایک شخص کو کمال دانائی سے سکھاتے ہیں تاکہ ہم ہر ایک آدمی کو مسیح یسوع میں کامل کرکے حاضر کریں (۲۹) اور اِسی لیئے میں اُس کی اُس تاثیر کے موافق جو قدرت کے ساتھہ مجھہ میں اثر کرتی ہی جانفشانی سے محنت کرتا ہوں ٭

۲ باب

(۱) میں چاہتا ہوں کہ تم جانو کہ تمہارے اور اُن کے واسطے جو لودیقیا میں ہیں اور اُن سب کے لیئے جنہوں نے میری جسمی صورت نہیں دیکھی کیا ہی جانفشانی کرتا ہوں (۲) کہ اُن کے دلوں کو تسلی ہو اور وے محبت سے آپس میں گتھے رہیں تاکہ وے پوری سمجھہ کی تمام دولت کو پہنچیں اور خدا یعنے باپ اور مسیح کے بھید کو جانیں (۳) جس میں حکمت اور معرفت کے سارے خزانے چھپے ہیں (۴) پر میں یہہ کہتا ہوں تا نہ ہووے کہ کوئی آدمی چکنی چپڑی باتوں سے تمہیں بہکاوے (۵) کیونکہ اگرچہ میں جسم کی نسبت سے دور پر روح کی نسبت سے تمہارے پاس ہوں اور تمہاری ترتیبی حالت اور تمہارے ایمان کی مضبوطی کو جو مسیح پر ہی دیکھکے خوش ہوں (۶) پس جیسا تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا ویسا ہی اُس میں چلو (۷) اور اُس میں جڑ باندھو اور اُس پر بنگے جاؤ اور جیسے تم نے تعلیم پائی ایمان میں مضبوط رہو اور اُس میں شکرگذاری کے ساتھہ ترقی کرو (۸) خبردار ایسا نہ ہو کہ کوئی فیلسوفی اور بیہودہ

فریب سے جو مسیح کے موافق نہیں بلکہ بني آدم کي روایت اور دنیاوي علم کے اُصول کے موافق ھیں تمھیں لوٹ نہ لے (۹) کیونکہ اُلوھیت کا سارا کمال اُس میں مجسم ھو رھا (۱۰) اور تم اُس میں جو ساري سرداري اور مختاري کا سر ھی کامل بنے ھو (۱۱) اور اُسي میں تمھارا ایسا ختنہ ھوا جو ھاتھہ سے نہیں یعنے مسیحي ختنہ جو جسماني گناھوں کا بدن اُتار پھینکنا ھی (۱۲) اور اُس کے ساتھہ بپتسمہ میں گاڑے گئے اور اُسي میں خدا کي قدرت ھي پر جس نے اُس کو مُردوں میں سے جلایا اِیمان لاکے اُس کے ساتھہ جي بھي اُٹھے ھو (۱۳) اور اُس نے تمھیں جو گناھوں اور اپنے جسم کي نامختوني سے مُردہ تھے اُس کے ساتھہ زندہ کیا کہ اُس نے تمھارے سب گناہ بخش دیئے (۱۴) اور حکموں کا دستاویز جو ھمارا مخالف تھا ھماري بابت مٹا ڈالا اور اُس کو بیچ میں سے اُٹھاکے صلیب پر کیلیں جڑیں (۱۵) اور حکومتوں اور ریاستوں کا اِقتدار چھین لیا اور اُنھیں برملا رسوا کرکے اُسي میں اُن پر شادیانہ بجائے (۱۶) پس کھانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کے دن کي بابت کوئي تم پر اِلزام لگانے نہ پاوے (۱۷) کہ یے آنیوالي چیزوں کے سایہ ھیں پر بدن مسیح کا ھی (۱۸) کوئي غرضمندي سے جھوٹھي خاکساري اور فرشتوں کي پرستش کرکے تمکو تمھارے اجر سے محروم نہ کرے کہ ایسا شخص اپني جسماني عقل سے عبث پھولکے اُن چیزوں میں جنھیں اُس نے نہیں دیکھا بیجا دخل کرتا ھی (۱۹) اور اُس سر کو نہیں پکڑے رھتا جس سے سارا بدن بندوں اور پٹھوں کے وسیلے سے پرورش پاکے اور ایک ساتھہ پیوستہ ھوکے خدا کي بڑھتي سے بڑھتا ھی (۲۰) پس اگر تم مسیح کے ساتھہ دنیاوي علم کے اُصول کي نسبت مر گئے ھو تو تم کیوں اُن کي مانند جو دنیا میں زندہ ھیں دستورپرست ھو (۲۱) (مت چھونا مت چکھنا مت ھاتھہ لگانا (۲۲) یے ساري چیزیں اُنھیں کام میں لاتے ھي نیست ھو جاتي ھیں) آدمیوں کے حکموں اور تعلیموں کے موافق (۲۳) یے چیزیں تو زائدالفرض عبادت اور خاکساري اور بدني ریاضت اور تن کي عزت نہ کرني کہ اُس کي خواھشیں پوري ھوویں حکمت کي صورت رکھتي ھیں *

سے بھرے دیتا ہوں (۲۵) جس کلیسیئے کا میں خادم ہوا چنانچہ یہہ مختاری خدا کی طرف سے مجھے تمھارے لیئے ملی تاکہ میں خدا کے کلام کو انجام دوں (۲۶) یعنے اُس بھید کو جو اگلے زمانے سے پشت بہ پشت پوشیدہ رہا پر اب اُس کے مقدس لوگوں پر ظاہر ہوا۔ (۲۷) جن پر خدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیرقوموں کے لیئے اُس بھید کی حشمت کی فراوانی کیا ہی جو یہہ ہی کہ مسیح تم میں جلال کی اُمید ہی (۲۸) جس کی خبر دیکے ہم ہر ایک آدمی کو نصیحت کرتے اور ہر ایک شخص کو کمال دانائی سے سکھاتے ہیں تاکہ ہم ہر ایک آدمی کو مسیح یسوع میں کامل کرکے حاضر کریں (۲۹) اور اِسی لیئے میں اُس کی اُس تاثیر کے موافق جو قدرت کے ساتھہ مجھہ میں اثر کرتی ہی جانفشانی سے محنت کرتا ہوں*

۲ باب

[illegible] چاہتا ہوں کہ تم جانو کہ تمھارے اور اُن کے واسطے جو لاودیقیا [illegible] کے لیئے جنھوں نے میری جسمی صورت نہیں [illegible] جانفشانی کرتا ہوں (۲) کہ اُن کے دلوں کو تسلی ہو اور [illegible] گٹھے رہیں تاکہ وے پوری سمجھہ کی تمام [illegible] باپ اور مسیح کے بھید کو جانیں [illegible] معرفت کے سارے خزانے چھپے ہیں [illegible] کہ کوئی آدمی چکنی چپڑی باتوں [illegible] جسم کی نسبت سے دور ہوں [illegible] تمھاری ترتیبی حالت اور [illegible] دیکھکے خوش ہوں [illegible] کو قبول کیا ہی اُس [illegible] اور [illegible] شکرگذاری [illegible] فیلسوفی اور بیہودہ

تم تمام حکمت اور روحاني سمجھ سے اُس کي مرضي کي پہچان میں کمال تک پہنچو (۱۰) تاکہ تم خداوند کي کامل رضامندي پر لائق چال چلو اور ہر ایک نیک کام میں پھل لاتے رہو اور خدا کي پہچان میں ترقي کرو (۱۱) اور اُس کے جلال کي قدرت کے مطابق سب طرح کي مضبوطي پیدا کرو تاکہ تم خوشي کے ساتھ ہر صورت سے صبر و برداشت کر سکو (۱۲) اور باپ کا شکر کرتے رہو جسنے ہم کو اِس لائق کیا کہ نور میں مقدس لوگوں کے ساتھ میراث کا حصہ پاویں (۱۳) اُسي نے ہم کو تاریکي کے قبضے سے چھڑایا اور اپنے پیارے بیٹے کي بادشاہت میں شامل کرایا (۱۴) اُس میں ہم اُس کے لہو کے سبب سے نجات یعنے گناہوں کي معافي پاتے ہیں (۱۵) وہ اندیکھے خدا کي صورت ہی اور وہ ساري خلقت کا پلوٹھا ہی (۱۶) کیونکہ اُسي سے ساري چیزیں جو آسمان اور زمین پر ہیں دیکھي اور اندیکھي کیا تخت کیا حکومتیں کیا ریاستیں کیا مختاریاں پیدا کي گئیں ساري چیزیں اُس سے اور اُس کے لیئے پیدا ہوئیں (۱۷) اور وہ سب سے آگے ہی اور اُس سے ساري چیزیں بحال رہتي ہیں (۱۸) اور وہ بدن یعنے کلیسیئے کا سر ہی وہي شروع سے ہی اور مُردوں میں سے پلوٹھا ہي تاکہ سب باتوں میں اُس کا اول درجہ ہو (۱۹) کیونکہ باپ کو یہہ پسند آیا کہ سارا کمال اُس میں بسے (۲۰) اور کہ اُس کے خون کے سبب جو صلیب پر بہا صلح کرکے ساري چیزوں کو کیا وے جو زمین پر ہیں کیا وے جو آسمان پر ہیں اُسي کے وسیلے اپنے سے ملا لے (۲۱) اور تم کو بھي جو آگے بیگانہ اور برے کاموں کے سبب دل سے دشمن تھے اب اُس کے جسماني بدن سے موت کے وسیلے ملا لیا (۲۲) تاکہ وہ تم کو مقدس اور بےعیب اور بےالزام اپنے حضور حاضر کرے (۲۳) بشرطے کہ تم اِیمان پر بنا ڈالے ہوئے ثابت رہو اور اُس اِنجیل کي اُمید سے جسے تم نے سنا ٹل نہ جاؤ جس کي منادي ہر ایک مخلوق کے لیئے جو آسمان کے نیچے ہی کي گئي اور اُسي کا میں پولس خادم ہوں (۲۴) اب میں اپني اُن مصیبتوں سے جو تمہارے واسطے کھینچتا ہوں اب خوش ہوں اور مسیح کي مصیبتوں کي کمتیاں اُسکے بدن کے یعنے کلیسیئے کے لیئے اپنے جسم

پولس رسول کا خط

قلسیوں کو

---

۱ باب

پولس جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہی اور تمطاؤس بھائی کی طرف سے (۲) اُن مقدس اور مسیح میں ایماندار بھائیوں کے نام پر جو قلسی میں ہیں ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور سلامتی تمہارے لیئے ہوویں (۳) ہم تمہارے حق میں ہمیشہ دعا کرکے خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے ہیں (۴) (جب سے ہم نے سنا کہ تم مسیح یسوع پر ایمان لائے اور سب مقدس لوگوں کو پیار کرتے ہو) (۵) اُس اُمید کے لیئے جو تمہارے واسطے آسمان پر رکھ چھوڑی گئی ہی جسکا ذکر تم نے انجیل کے کلام حق میں سنا (۶) جو تم پاس پہنچی جیسے سارے جہان میں بھی اور پھل دیتی ہی چنانچہ تمہارے درمیان بھی جس دن سے تم نے اُس کی سنی اور خدا کے فضل کو سچی طرح سے پہچانا ہی (۷) چنانچہ تم نے ہمارے عزیز ہمخدمت اِپفراس سے جو تمہارے واسطے مسیح کا دیانتدار خادم ہی ایسا ہی سیکھا (۸) اُسی نے تمہاری محبت جو روح سے ہی ہم پر ظاہر کیا (۹) سو ہم بھی جس دن سے یہ سنا تمہارے واسطے دعا مانگنے سے اور یہ عرض کرنے سے باز نہیں آتے ہیں

جتنی چیزیں سیدھی ھیں اور جتنی چیزیں پاک ھیں اور جتنی چیزیں پسندیدہ ھیں اور جتنی چیزیں نیکنام ھیں اگر کچھہ نیکی اور کچھہ تعریف ھی تو اُن باتوں پر غور کرو (۹) اور جو کچھہ تم نے مجھہ سے سیکھا اور قبول کیا اور سنا اور دیکھا اُس پر عمل کرو تب خدا جو صلح کا بانی ھی تمھارے ساتھہ رھیگا (۱۰) اور میں خداوند میں بہت خوش ھوں اِس واسطے کہ میرے لیئے اب اِتنی مدت بعد تمھارا فکر پھر سرسبز ھوا جس کے لیئے تم آگے اندیشہمند تھے پر داو نہیں ملا (۱۱) ایسا نہیں کہ میں محتاجی کے سبب کہتا کیونکہ میں نے یہہ سیکھا کہ جس حالت میں ھوں اُسی پر راضی رھوں (۱۲) میں گھٹنا جانتا ھوں اور بڑھنا بھی جانتا ھوں ھر ایک بات میں اور سب حالتوں میں سیر ھونے بھوکھے رھنے بڑھنے اور گھٹنے کی میں نے تعلیم پائی (۱۳) مسیح سے جو مجھے طاقت بخشتا ھی میں سب کچھہ کر سکتا ھوں (۱۴) توبھی تم نے بھلا کیا جو دکھہ میں میری مدد کی (۱۵) پر ای فلپیو تم یہہ بھی جانتے ھو کہ اِنجیل کی منادی کے شروع میں جب میں مقدونیہ سے نکل آیا تب کسی کلیسیئے نے سوا تمھاری کے دینے لینے میں میری مدد نہ کی (۱۶) چنانچہ تسلونیقے میں بھی تم نے ایک دو بار کچھہ بھیجا کہ میری اِحتیاج رفع ھو (۱۷) ایسا نہیں کہ میں اِنعام چاھتا بلکہ پھل چاھتا ھوں جو تمھارے فایدہ کے لیئے بہت بڑھہ جائے (۱۸) پر میرے پاس سب کچھہ بلکہ بہتایت کے ساتھہ ھی میں بھرا ھوں میں نے تمھاری بھیجی ھوئی چیزیں اِپافرودیطس کے ھاتھہ سے پائیں ایک خوشبو اور قربانی مقبول جو خدا کی پسند ھی (۱۹) اب میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال ھی سے مسیح یسوع میں تمھاری ھر ایک اِحتیاج رفع کریگا (۲۰) ھمارے خدا اور باپ کا ابدالاباد جلال ھووے آمین (۲۱) ھر ایک مقدس کو جو مسیح یسوع میں ھی سلام کرو وے بھائی جو میرے ساتھہ ھیں تمھیں سلام کہتے ھیں (۲۲) سارے مقدس لوگ خصوصاً وے جو قیصر کے گھر کے ھیں تم سب کو سلام کہتے ھیں (۲۳) ھمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ھووے * آمین *

یہہ خط فلپیوں کو رسول نے اِپافرودیطس کے ھاتھہ روم سے لکھہ بھیجا *

سے اوپر بلايا ہوں (١٥) پس ہم ميں سے جتنے کامل ہيں يہي خيال
رکھيں اور اگر کسي بات ميں تمہارا اور طرح کا خيال ہو تو خدا اُسے
بھي تم پر کھول ديگا (١٦) بہرحال جہاں تک ہم پہنچے ہيں اُسي
کے قانون پر قدم ماريں اُسي کو خيال کريں (١٧) اي بھائيو تم ايک ساتھ
ميري پيروي کرو اور اُن لوگوں پر جو اِس نمونے کے موافق جو ہم ميں
ديکھتے ہو چلتے ہيں غور کرو (١٨) (کيونکہ بہتيرے چلنيوالے ہيں
جنکا ذکر ميں نے تم سے بارہا کيا اور اب رو روکے کہتا ہوں کہ وے مسيح
کي صليب کے دشمن ہيں (١٩) اُنکا انجام ہلاکت ہي اُن کا خدا پيٹ
اُن کا ننگ اُن کي بڑائي ہي وے دنيا کي چيزوں پر خيال رکھتے ہيں)
(٢٠) کيونکہ ہماري مملکت آسمان پر ہي جہاں سے نجات بخشنيوالے
خداوند يسوع مسيح کي راہ تکتے ہيں (٢١) کہ وہ اپني قدرت کي
تاثير کے مطابق جس سے وہ سب کو اپنے تابع کرسکتا ہي ہمارے حالي
بدن کو بدلکے اپنے جلالي جسم کے مانند بنائيگا *

٤ باب

(١) اِس واسطے اي ميرے عزيز اور مرغوب بھائيو جو ميري خوشي
اور تاج ہو اي پيارو تم خداوند ميں اِسي طرح مضبوط رہو (٢) ميں
يوودِيا سے اِلتماس کرتا ہوں اور سنتخے سے بھي کہ وے خداوند ميں
متفق الراے ہوويں (٣) اور اي سچے ہمخدمت تيري بھي مِنّت
کرتا ہوں کہ تو اُن عورتوں کي جنہوں نے ميرے ساتھ اِنجيل کي خدمت
ميں کوشش کي کليمنس اور ميرے باقي ہمخدمتوں سميت جن کے
نام زندگي کے دفتر ميں ہيں مدد کر (٤) خداوند ميں ہميشہ خوش
رہو پھر کہتا ہوں خوش رہو (٥) تمہارا اِعتدال سب آدميوں پر ظاہر
ہو خداوند نزديک ہي (٦) کسي بات کا انديشہ نہ کرو بلکہ ہر ايک
بات ميں تمہاري عرض دعا اور مِنّت سے شکرگذاري کے ساتھ خدا سے کي
جاے (٧) اور خدا کي اِطمينان جو ساري سمجھ سے باہر ہي تمہارے
دلوں اور خيالوں کي مسيح يسوع ميں نگہباني کريگي (٨) باقي اي
بھائيو جتني چيزيں سچ ہيں اور جتني چيزيں مناسب ہيں اور

۳ باب

(۱) باقي اى ميرے بهائيو خداوند ميں خوش رهو وهي بات تمهيں پهر پهر لكهنا ميرے ليئے تكليف نهيں اور تمهارے ليئے سلامتي كا باعث هى (۲) كُتوں سے خبردار رهو بدكاروں سے پرهيز كرو كاٹ كوٹ كرنيوالوں سے چوكس رهو (۳) كيونكه حقيقي ختنه هم هيں جو روح سے خدا كي عبادت كرتے هيں اور مسيح يسوع پر فخر كرتے هيں اور جسم كا بهروسا نهيں ركهتے (۴) ليكن ميں جسم كا بهروسا ركه سكتا هوں اگر اور كوئي جسم پر بهروسا كر سكے تو ميں زياده (۵) كه ميرا ختنه آٹهويں دن هوا اور ميں اِسرائيل كي اولاد بنيامين كے فرقه سے عبرانيوں كا عبراني شريعت كي نسبت فريسي هوں (۶) غيرت ميں تو كليسيئے كا ستانيوالا اور شريعت كي راستبازي ميں بے عيب تها (۷) ليكن جتني چيزيں ميرے نفع كي تهيں ميں نے اُنهيں كو مسيح كے خاطر نقصان سمجها (۸) بلكه ميں اب بهي اپنے خداوند مسيح يسوع كي پہچان كي خوبي كے سبب سب كچه نقصان سمجهتا هوں جس كي خاطر هر چيز كا نقصان اُٹهايا اور اُنهيں گندگي جانتا هوں تاكه ميں مسيح كو حاصل كروں (۹) اور اُس ميں پايا جاؤں اپني اِس راستبازي كے ساته نهيں جو شريعت سے هى بلكه اُس راستبازي كے ساته جو مسيح پر اِيمان لانے سے يعني اُس راستبازي كے ساته جو خدا كي طرف سے اِيمان كي بنياد پر ملتي هى (۱۰) اور كه ميں اُس كو اور اُس كے جي اُٹهنے كي قدرت كو اور اُس كے ساته دكهوں ميں شريك هونے كو دريافت كروں اور اُس كي موت سے موافقت پيدا كروں (۱۱) تاكه ميں كسي طرح سے مُردوں كے جي اُٹهنے كے درجے تك پهنچوں (۱۲) هنوز ايسا نهيں كه ميں پا چكا اور اب تك ميں كامل نهيں هوا بلكه پيچها كيئے جاتا هوں تاكه جس غرض كے ليئے يسوع مسيح نے مجهے پكڑا ميں اُسے جا پكڑوں (۱۳) اى بهائيو ميرا يه گمان نهيں كه ميں پكڑ چكا هوں پر اِتنا هى كه ميں اُن چيزوں كو جو پيچهے چهوٹيں بهولكے اُن كے ليئے جو آگے هيں بڑها هوا (۱۴) سيدها نشان كي طرف چلا جاتا هوں تاكه ميں اُس صله كو جسكے ليئے خدا نے مجه كو مسيح يسوع كي معرفت

کرو (۱۵) تاکہ تم بےالزام اور بےبد ہوکے ٹیڑھی ترچھی پشت کے درمیاں
خدا کے بےعیب فرزند بنے رہو (جن کے بیچ تم نور کے مانند جو دنیا
میں ہی چمکتے ہو (۱۶) کہ زندگی کا کلام لیئے ہوئے رہتے) تاکہ
مسیح کے دن میری بڑائی ہو کہ میری دوڑ اور محنت بےفائدہ نہ
ہوئی (۱۷) پر اگر میرا لہو بھی تمہارے ایماں کی قربانی پر اور اُس
کی خدمت میں ڈھالا جاوے تو بھی میں خوش ہوں اور تم سب کے
ساتھ خوشی کرتا ہوں (۱۸) تم بھی ویسے ہی خوش ہو اور میرے ساتھ
خوشی کرو (۱۹) اور مجھے خداوند یسوع سے یہ اُمید ہی کہ تمطاؤسؔ
کو تمہارے پاس جلد بھیجوں تاکہ تمہارا احوال دریافت کرکے میری بھی
خاطرجمعی ہو (۲۰) کیونکہ کوئی ایسا ہمدل میرے ساتھ نہیں جو
اصالتاً تمہارے لیئے فکرمند ہووے (۲۱) کہ سب اپنی اپنی چیزوں کی
تلاش میں ہیں نہ اُن کی جو یسوع مسیح کی ہیں (۲۲) لیکن تم
اُس کی آزمائش ہوئی خوبی سے واقف ہو کہ جیسے بیٹا باپ کے ساتھ
ویسے اُس نے میرے ساتھ انجیل کی خدمت کی (۲۳) پس میں اُمیدوار
ہوں کہ جب اپنے احوال کا انجام دیکھوں تو فی‌الفور اُسے بھیج دوں
(۲۴) اور مجھے خداوند سے یقیں ہی کہ میں آپ بھی جلد آؤں (۲۵) پر
میں نے اپفردیتس کو جو میرا بھائی اور ہمخدمت اور ہمسپاہی
اور تمہارا بھیجا ہوا اور میری اِحتیاج رفع کرنے کے لیئے خادم ہی تم
پاس بھیجنا ضرور جانا (۲۶) کہ وہ تم سب کا بہت مشتاق ہی اور
اِس واسطے کہ تم نے اُس کی بیماری کا حال سنا تھا اُداس رہتا تھا
(۲۷) وہ تو بیماری سے مرنے پر تھا پر خدا نے اُس پر رحم کیا اور فقط اُس
پر نہیں بلکہ مجھ پر بھی تا نہ ہووے کہ میں غم پر غم کھاؤں (۲۸) سو
میں نے اُسے بہت جلد بھیجا تاکہ تم اُس کی دوبارہ ملاقات سے خوش
ہو اور میرا بھی غم گھٹے (۲۹) پس تم اُس کو خداوند کے سبب
کمال خوشی سے قبول کرو اور ایسوں کی عزت کرو (۳۰) اِس لیئے
کہ وہ مسیح کے کام کے واسطے مرنے پر تھا بلکہ اُس نے اپنی زندگی کو
ناچیز جانا تاکہ اُس کمی کو جو میرے حق میں تمہاری خدمت کی
تھی پورا کرے *

یمان کے لیئے ایک جان ہوکے کوشش کرتے ہو (٢٨) اور یہہ کہ مخالفوں
ے کسي بات میں ہول نہیں کہاتے کیونکہ یہہ اُن کے لیئے ہلاکت کا پر
تمہارے واسطے خدا کي طرف سے نجات کا نشان هی (٢٩) کیونکہ
مسیح کي بابت تمہیں یہہ بخشا گیا کہ تم نہ فقط اُس پر ایمان لاو بلکہ
یہہ کہ اُس کي خاطر دکہہ بهي پاؤ (٣٠) کہ تم اُس طور پر جانفشاني
کرتے ہو جس طور پر تم نے مجہے کرتے دیکہا اور اب سنتے ہو کہ میں
کرتا ہوں *

٢ باب

(١) سو اگر مسیح میں کچہہ دلاسا اور محبت کي کچہہ تسلي اور اگر روح
کي کچہہ رفاقت اور اگر کچہہ رحم اور دردمندي هی (٢) تو میري
خوشي کو پورا کرو کہ ایک سا مزاج رکہو ایک سي محبت رکہو ایک جان
ہو ایک دل ہو (٣) جہگڑے اور جہوٹہے فخر سے کچہہ نہ کرو پر
خاکساري سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر جانو (٤) تم میں سے ہر ایک
اپنے احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بهي لحاظ کرے
(٥) پس تمہارا مزاج وهي ہووے جو مسیح یسوع کا بهي تہا (٦) کہ
اُس نے خدا کي صورت میں ہوکے خدا کے برابر ہونا غنیمت نہ جانا
(٧) لیکن اُس نے آپ کو نیچ کیا کہ خادم کي صورت پکڑي اور انسان
کي شکل بنا (٨) اور آدمي کي صورت میں ظاہر ہوکے آپ کو پست
کیا اور مرنے تک بلکہ صلیبي موت تک فرمانبردار رہا (٩) اِس واسطے
خدا هي نے اُسے بہت سرفراز کیا اور اُس کو ایسا نام جو سب ناموں سے
بزرگ هی بخشا (١٠) تاکہ یسوع کا نام لیکے ہر ایک کیا آسماني کیا
زمیني کیا وے جو زمین کے تلے ہیں گہٹنا ٹیکے (١١) اور ہر ایک زبان اقرار
کرے کہ یسوع مسیح خداوند هی تا کہ خدا باپ کا جلال ہووے (١٢) سو
اے میرے بہائیو جس طرح تم همیشہ فرمانبرداري کرتے آئے ہو اُسي طرح
تم نہ صرف میري حاضري میں بلکہ اب میري غیر حاضري میں
بہت زیادہ ڈرتے اور تہرتہراتے ہوئے اپني نجات کے کام کیئے جاؤ
(١٣) کیونکہ خدا هي هی جو تم میں اثر کرتا کہ تم اُس کي مرضي کے
مطابق چاہو اور کام بهي کرو (١٤) سب کام بے کُڑکُڑائے اور بن تکرار کیئے

راستبازي کے پھلوں سے جو یسوع مسیح کے سبب سے هیں لدے رهو ذکه خدا کا جلال اور اُس کي ستایش هووے (۱۲) اور ای بهائیو میں چاهتا هوں که تم جانو که جو مجهه پر گذرا هي سو اِنجیل کي زیادہ ترقي کے لیئے واقع هوا (۱۳) یہاں تک که قیصري سپاهیوں کي ساري چهاؤني اور باقي سب لوگوں میں مشهور هوا که مسیح کے واسطے بندها هوں (۱۴) اور اکثروں نے اُن میں سے جو خداوند میں بهائي هیں میري زنجیروں سے دلیر هوکے بےخوف کلام بولنے کي زیادہ جرأت پیدا کي (۱۵) بعضے لوگ تو ڈاہ اور جهگڑے سے اور بعضے نیک نیت سے مسیح کي منادي کرتے هیں (۱۶) جهگڑالو تو صاف دل سے مسیح کي اِنجیل نہیں سناتے بلکه اِس خیال سے که میري زنجیروں پر اور رنج بڑهاویں (۱۷) پر محبت والے یہه جانکر اِنجیل سناتے هیں که میں اِنجیل ثابت کرنے کے واسطے مقرر هوا هوں۔ (۱۸) پس کیا هي هر طرح سے مسیح کي خبر دي جاتي هي خواہ مکاري سے خواہ سچائي سے اور میں اُس میں خوش هوں بلکه خوش رهونگا بهي (۱۹) کیونکه میں جانتا که تمهاري دعا اور یسوع مسیح کي روح کي مدد سے اِس کا انجام میري نجات هوگي (۲۰) چنانچه میري توقع اور اُمید یہه هي که میں کسي بات میں شرمندہ نه هونگا بلکه کمال دلیري سے همیشه کي طرح اب بهي مسیح میرے بدن سے خواہ میرے جینے خواہ میرے موئے بزرگي پاویگا (۲۱) کیونکه زندگي میرے لیئے مسیح هي اور موت نفع هي (۲۲) پر اگر میرا جسم میں زندہ رهنا بهي میري محنت کا پهل هووے تو میں نہیں جانتا که کسے اِختیار کروں (۲۳) که میں دو باتوں کي بند میں جکڑا هوں مجهے آرزو هي که چهٹکارا پاؤں اور مسیح کے ساتهه رهوں که یہه بہت بہتر هي (۲۴) پر جسم میں رهنا تمهارے خاطر اُس سے زیادہ ضرور هي (۲۵) اور میں یہه یقین جانتا هوں که میں رهونگا اور تم سب کے ساتهه ٹهہرونگا تاکه تم اِیمان میں ترقي کرو اور خوش رهو (۲۶) که تمهارا فخر جو مسیح یسوع کي بابت میرے سبب سے هي سو میرے تمهارے پاس پهر آنے سے زیادہ هووے (۲۷) صرف مسیح کي اِنجیل کے موافق گذران کرو تاکه میں خواہ آؤں اور تمهیں دیکهوں خواہ نه آؤں تمهارا یہه احوال سنوں که تم ایک روح میں قائم هو رہے اور اِنجیل کے

پولس رسول کا خط

فلپیوں کو

---

۱ باب

یسوع مسیح کے بندے پولس اور تمطاؤس فلپي شہر کے اُن سب مقدسوں کو جو مسیح یسوع میں شامل هیں نگہبانوں اور خادموں سمیت (۲) فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تم پر هووین (۳) میں جب جب تمہیں یاد کرتا اپنے خدا کا شکر بجا لاتا هوں (۴) اور اپني هر ایک دعا میں خوشي سے همیشه تم سب کے لیئے دعا مانگتا هوں (۵) اِس لیئے که تم اول روز سے آج تک اِنجیل میں شریک رهے (۶) مجھے یهه یقین هی که وه جس نے تم میں نیک کام شروع کیا هی سو یسوع مسیح کے دن تک کرتا چلا جائیگا (۷) چنانچه مناسب هی که میں تم سب کے حق میں ایسا هي سمجھوں کیونکه تم میرے دل میں هو اور میري زنجیروں اور اِنجیل کي بابت میرے عذر میں اور اُسے ثبوت پہنچانے میں تم سب میري نعمت میں شریک هو (۸) که خدا میرا گواه هی که میں یسوع مسیح کي سي اُلفت رکھکے تم سب کا مشتاق هوں (۹) اور میں یهه دعا کرتا هوں که تمہاري محبت دانائي اور کمال شعور کے ساتھه زیاده بڑھتي چلي جاوے (۱۰) تاکه تم اُن چیزوں میں جن میں فرق هی اِمتیاز کر جاؤ اور مسیح کے دن تک خالص رهو اور ٹھوکر نه کھاؤ (۱۱) اور

جوتا باندھکے (۱۶) اور اُن سب کے اوپر ایمان کی سپر لگا کے جس سے تم
اُس شریر کے سارے جلتے تیروں کو بجھا سکو قائم رہو (۱۷) اور نجات کا
خود اور روح کی تلوار جو خدا کا کلام ہی لے لو (۱۸) اور کمالِ آرزو و
منت کے ساتھ ہر وقت روح میں دعا مانگو اور اُس کے لیئے سب
مقدسوں کے واسطے نہایت مستعد ہوکے اور منت کرکے جاگتے رہو (۱۹) اور
میرے واسطے بھی تاکہ مجھے کلام کرنے کی طاقت عنایت ہو کہ میر
منہہ بے پروائی سے کہل جاوے تاکہ میں اِس اِنجیل کے بھید کو
(۲۰) جس کے لیئے زنجیر سے جکڑا ہوا ایلچی ہوں ظاہر کروں کہ میں اُس
کو بے دھڑک ایسا کہوں جیسا مجھے کہنا فرض ہی (۲۱) پر اِس
لحاظ سے کہ تم بھی میرے احوال کو جانو کہ میں کیونکر اوقات بسری
کرتا ہوں تخکس جو پیارا بھائی اور خداوند کا معتبر خادم ہی تم کو
سب باتیں بتائیگا (۲۲) جسے میں نے تمہارے پاس اِس واسطے بھیجا
کہ تم ہمارے احوال کو جانو اور وہ تمہارے دلوں کو تسلی دے (۲۳) بھائیوں
کی سلامتی ہو اور باپ خدا کی اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے
ایمان کے ساتھ محبت بھی ہووے (۲۴) فضل اُن سب پر ہووے جو
ہمارے خداوند یسوع مسیح سے ایسی محبت رکھتے جو مٹنے کے قابل
نہیں ہی * آمین *

یہہ خط افسیوں کو رسول نے روم سے تخکس کے ہاتھ لکھ بھیجا *

آدمي اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے ملا رهیگا اور وے دونوں ایک تن هونگے (۳۲) یہہ بھید بڑا هی پر میں مسیح اور کلیسیئے کي بابت بولتا هوں (۳۳) بہرحال هر ایک تم میں سے اپني اپني جورو کو ایسا پیار کرے جیسا آپ کو اور عورت اپنے شوهر کا ادب کرے *

۶ باب

(۱) ای فرزندو تم خداوند کے لیئے اپنے ما باپ کے تابع رهو کیونکہ یہہ واجب هی (۲) تو اپنے ما باپ کي عزت کر کہ یہہ پہلا حکم هی جس کے ساتھہ وعدہ هی (۳) تاکہ تیرا بھلا هو اور زمین پر تیري عمر دراز هووے (۴) اور ای بچےوالو تم اپنے فرزندوں کو غصہ مت دلاؤ پر خداوند کي تربیت اور نصیحت کرکے اُن کي پرورش کرو (۵) ای نوکرو تم اُن کے جو جسم کي نسبت تمہارے خاوند هیں اپنے دلوں کي صفائي سے ڈرتے اور تھرتھراتے هوئے ایسے فرمانبردار هو جیسے مسیح کے (۶) اور آدمي کے خوشامد کرنیوالوں کي طرح دکھانے کو نہیں بلکہ مسیح کے بندوں کي مانند دل سے خدا کي مرضي پر چلو (۷) اور خوشي سے نوکري کرو اُسے خداوند کي جانکر نہ کہ آدمیوں کي (۸) کہ تم جانتے هو کہ جو کوئي کچھہ اچھا کام کریگا کیا غلام کیا آزاد خداوند سے ویسا هي پاویگا (۹) اور ای خاوندو تم بھي اُن سے ایسا هي کرو اور دھمکي دینے سے باز آؤ کیونکہ تم جانتے هو کہ تمہارا بھي خاوند آسمان پر هی اور وہ کسي کے ظاهر پر نظر نہیں کرتا (۱۰) باقي ای میرے بھائیو خداوند اور اُس کي قدرت کي قوت میں زورآور بنو (۱۱) خدا کے سارے هتھیار باندھو تاکہ تم شیطان کے منصوبوں کے مقابل قائم رہ سکو (۱۲) کیونکہ همیں خون اور جسم سے کشتي کرني نہیں بلکہ حکومتوں سے اور ریاستوں سے اور اِس دنیا کي تاریکي کے اِقتدارروالوں سے اور شرارت کي روحوں سے جو افلاکي مکانوں میں هیں (۱۳) اِس واسطے تم خدا کے سارے هتھیار اُٹھا لو تاکہ تم برے دن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دیکے قائم رہ سکو (۱۴) اِس لیئے تم اپني کمر سچائي سے کسکے اور راستبازي کا بکتر پہنکے (۱۵) اور پانوں میں صلح بخشنیوالي اِنجیل کي چالاکي کا

خداوند کو کیا خوش آتا ہے (۱۱) اور تاریکی کے لاحاصل کاموں میں
شریک مت ہو بلکہ بیشتر اُن کو ملامت ہی کرو (۱۲) کیونکہ اُن کے
پوشیدہ کاموں کا ذکر بھی کرنا شرم ہے (۱۳) اور ساری چیزیں جو
ملامت کے لائق ہیں روشنی سے ظاہر ہوتی ہیں کیونکہ ہر ایک چیز جو
روشن کرتی روشنی ہے (۱۴) اِس لیئے وہ کہتا ہے ارے اَے تو جو سوتا
ہے جاگ اور مُردوں میں سے اُٹھ کہ مسیح تجھے روشن کریگا (۱۵) پس
خبردار تم دیکھو چال کے چلو نادانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی
مانند (۱۶) اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دن برے ہیں (۱۷) اِس
واسطے تم بےتمیز نہ رہو بلکہ سمجھو کہ خداوند کی مرضی کیا ہے
(۱۸) اور شراب پیکے متوالے نہ ہو کہ اُس میں خرابی ہے بلکہ روح سے
بھر جاؤ (۱۹) اور آپس میں زبور اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو
اور اپنے دل میں خداوند کے لیئے گاتے بجاتے رہو (۲۰) اور ہمیشہ
سب باتوں میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے خدا باپ کے
شکرگذار رہو (۲۱) اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کی فرمانبرداری
کرو (۲۲) اَے عورتو اپنے شوہروں کی ایسی فرمانبردار رہو جیسے خداوند
کی (۲۳) کیونکہ شوہر جورو کا سر ہے جیسے کہ مسیح بھی کلیسیئے
کا سر اور وہ بدن کا بچانیوالا ہے (۲۴) تو بھی جیسے کلیسیا مسیح کی
فرمانبردار ہے ویسے ہی جوروان بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کی ہوویں
(۲۵) اَے مردو اپنی جوروؤں کو پیار کرو جیسا مسیح نے بھی کلیسیئے کو
پیار کیا اور اپنے تئیں اُس کے بدلے دیا (۲۶) تاکہ اُس کو پانی کے غسل
سے کلام کے ساتھ صاف کرکے مقدس کرے (۲۷) اور اُسے اپنے پاس ایک
ایسی جلال‌والی کلیسیا حاضر کر رکھے کہ جس میں داغ یا چین یا
کوئی ایسی چیز نہ ہووے بلکہ جو مقدس اور بےعیب ہو (۲۸) یوں ہی
مردوں پر لازم ہے کہ اپنی جوروؤں کو ایسا پیار کریں جیسا اپنے بدن کو
جو اپنی جورو کو پیار کرتا ہے سو آپ کو پیار کرتا ہے (۲۹) کیونکہ
کسی نے اپنے جسم سے کبھی دشمنی نہ کی بلکہ وہ اُسے پالتا اور پوستا
ہے جیسا خداوند بھی کلیسیئے کو (۳۰) کیونکہ ہم اُس کے بدن کے عضو
اور اُس کے گوشت اور ہڈیوں میں سے ہیں (۳۱) اِسی سبب سے

ق راستبازي اور حقیقي پاکیزگي میں پیدا هوئي پہنو (۲۵) اِس
ے جهوٹھ چھوڑکے هر ایک شخص اپنے پڑوسي سے سچ بولے که هم
آپس میں ایک دوسرے کے عضو هیں (۲۶) غصے تو هو پر گناه نه کرو
نا نه هو که سورج ڈوبے اور تم خفا کے خفا رهو (۲۷) اور شیطان کو
کهه نه دو (۲۸) چوري کرنیوالا پهر چوري نه کرے بلکه اچها پیشه اِختیار
ے هاتهوں سے محنت کرے تاکه محتاج کو کچهه دے سکے (۲۹) کوئي
دي بات تمهارے منهه سے نه نکلے بلکه وه جو ضروري ترقي کے لیئے
چهي ٹهہرے تاکه سننیوالوں کو فائده بخشے (۳۰) اور خدا کي روح
قدس کو جس سے تم پر خلاصي کے دن تک مهر هوئي رنجیده نه کرو
(۳۱) ساري کڑواهٹ اور غضب اور غصه اور غل اور بدگوئي تمام بدخواهي
سمیت تم سے دور کي جاویں (۳۲) اور تم ایک دوسرے پر مهربان اور
دردمند هو اور ایک دوسرے کو بخشا کرو چنانچه خدا نے بهي مسیح کے
لیئے تمهیں بخشا هی*

۵ باب

(۱) پس تم عزیز فرزندوں کي طرح خدا کے پیرو هو (۲) اور محبت سے
چلو جیسے مسیح نے بهي هم سے محبت کي اور خوشبو کے لیئے همارے
عوض میں اپنے تئیں خدا کے آگے نذر اور قربان کیا (۳) اور حرامکاري اور
هر طرح کي ناپاکي یا لالچ کا تم میں ذکر تک نه هو جیسا مقدس لوگوں
کو مناسب هی (۴) اور بےشرمي اور بیهوده گوئي یا ٹهٹهیبازي جو
نامناسب هي نه هووے بلکه بیشتر شکرگذاري (۵) کیونکه تم تو یهه
جانتے هو که کسي حرامکار یا ناپاک یا لالچي کو جو بت‌پرست هی
مسیح اور خدا کي بادشاهت میں میراث نهیں هی (۶) کوئي تم کو
بیهوده باتوں سے بهلاوا نه دے کیونکه ایسي باتوں کے سبب خدا کا غضب
نافرماني کے فرزندوں پر پڑتا هی (۷) پس تم اُن کے شریک مت هو
(۸) کیونکه تم آگے تاریکي تهے پر اب خدا میں هوکے نور هو سو نور کے
فرزندوں کي طرح چلو (۹) (اِس لیئے که روح کا پهل جو هي کمال
خوبي اور راستبازي اور سچائي هی) (۱۰) اور دریافت کرتے جاؤ که

(۸) اِس واسطے وہ کہتا ہی کہ اُس نے اُونچے پر چڑھکے قید کو قید
کیا اور آدمیوں کو اِنعام دیئے (۹) (پر اُس کا اُوپر چڑھنا سوا اُس
کے اور کیا ہی کہ وہ پہلے زمین کے نیچے اُترا (۱۰) وہ جو اُترا سو وہی
ہی جو سارے آسمانوں پر چڑھا تاکہ سب چیزوں کو معمور کرے)
(۱۱) اور اُس نے بعضوں کو رسول اور بعضوں کو نبی اور بعضوں کو اِنجیل
کے منادی کرنیوالے اور بعضوں کو چرواہے اور بعضوں کو اُستاد مقرر کر
دیا (۱۲) تاکہ مقدس لوگ خدمت کے کام میں آراستہ ہوتے جاویں
اور مسیح کا بدن بنا جائے (۱۳) جب تک کہ ہم سب کے سب
اِیمان اور خدا کے بیٹے کی پہچان کی یگانگی تک اور کامل اِنسان یعنے
مسیح کے پورے قد کے اندازہ تلک نہ پہنچیں (۱۴) تاکہ ہم آگے کو لڑکے
نہ رہیں کہ تعلیم کی مختلف ہواؤں سے اور آدمیوں کی ہشیاری اور
گمراہ‌کرنیوالے منصوبوں کے پھندے میں اُن کی دغابازی سے موجوں کی
طرح اُچھلتے بہتے پھریں (۱۵) بلکہ محبت کے پیرو ہوکے اُس میں جو
سر ہی یعنے مسیح میں ہر طرح سے بڑھتے جاویں (۱۶) اُس سے سارا
بدن ہر ایک عضو کے بند کے جڑنے سے جڑ پیوستہ اور مضبوط ہوکر موافق
اُس تاثیر کے جو بہ قدر ہر جزکے ہوتی ہی کل کو بڑھاتا ہی اور محبت
میں اپنی ترقی کرتا جاتا ہی (۱۷) اِس لیئے میں یہ کہتا ہوں اور
خداوند کے آگے گواہ کی طرح جتا دیتا ہوں کہ تم آگے کو ایسی چال
نہ چلو جیسے اور غیرقومیں اپنی باطل عقل کے موافق چلتی ہیں
(۱۸) کہ اُن کی عقل تاریک ہو گئی ہی اور وے اُس جہالت کے سبب
جو اُن میں ہی اور اپنے دلوں کی سختی کے باعث خدا کی زندگی سے
جدا ہیں (۱۹) اُنہوں نے سن ہوکے آپ کو شہوت‌پرستی کے سپرد کیا
تاکہ ہر طرح کے گندے کام حرص سے کریں (۲۰) پر تم نے مسیح کی
ایسی تعلیم نہیں پائی (۲۱) اگر تم نے تو اُسکی سنی ہو اور اُس
سے تعلیم پائی ہو اُس سچائی کے مطابق جو یسوع میں ہی (۲۲) کہ
تم اگلی چال کی بابت اُس پرانی اِنسانیت کو جو فریب‌دینیوالی
شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی ہی اُتارو (۲۳) اور اپنی سمجھ اور
طبیعت کی نسبت نئے بنو (۲۴) اور نئی اِنسانیت کو جو خدا کے

ـ میں ازل سے کیا (١٢) چنانچه هم اُس میں هوکے بےپروا هوئے اور
ي میں ازل سے کیا (١٢) چنانچه هم اُس میں هوکے بےپروا هوئے اور
اُس پر ایمان لانے سے بهروسے کے ساتهه دخل بهي رکهتے هیں (١٣) پس
میں منت کرتا هوں که تم میري مصیبتوں کے سبب جو تمهاري خاطر
هیں سست مت هوؤ کیونکه یے تمهارے لیئے عزت هیں (١٤) اِس
واسطے میں همارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے اپنے گهٹنے ٹیکتا
هوں (١٥) (که اُس سے تمام خاندان آسمان اور زمین پر کهلاتا هی)
(١٦) که وه اپنے جلال کي دولت کے موافق تمهیں یهه دے که تم اُس
کي روح سے اپني باطني اِنسانیت میں بهت هي زورآور هو جاؤ
(١٧) اور که مسیح تمهارے دلوں میں اِیمان کے وسیلے سے بسے اورکه تم
محبت میں جڑ پیدا کرکے اور نیو ڈالکے (١٨) سارے مقدس لوگوں
سمیت به خوبي سمجهه سکو که اُس کي چوڑان اور لنبان اور گهراؤ اور
اُونچان کتني هی (١٩) اور مسیح کي محبت کو جو جاننے سے بهي
باهر هی جان سکو تاکه تم خدا کي ساري بهرپوري تک بهر جاؤ (٢٠) اب
اُسکو جو ایسا قادر هی که جو کچهه هم مانگتے یا خیال کرتے هیں اُس
سے نهایت زیاده اُس قدرت کے موافق جو هم میں تاثیر کرتي کر سکتا
هی (٢١) اُس کو کلیسیئے کے درمیان مسیح یسوع میں پشت
درپشت ابد تک جلال هووے * آمین *

٤ باب

(١) پس میں جو خداوند کے لیئے قیدي هوں تم سے اِلتماس کرتا
هوں که جس بلاهت سے تم بلائے گئے اُس کے مناسب چلو (٢) کمال
خاکساري اور فروتني کے ساتهه صبر کرکے محبت سے ایک دوسرے کي
برداشت کرو (٣) اور کوشش کرو که روح کي یگانگي صلح کے بند سے بندهي
رهے (٤) ایک بدن اور ایک روح هی چنانچه تمهیں بهي جو بلائے گئے
هو اپنے بلائے جانے سے ایک هي اُمید هی (٥) ایک خداوند ایک
اِیمان ایک بپتسمه (٦) ایک خدا جو سب کا باپ که سب کے
اُوپر اور سب کے درمیان اور تم سب میں هی (٧) پر هم میں
سے هرایک کو مسیح کے اِنعام کے انداز کے موافق فضل عنایت هوا هی

(۱۸) کیونکہ اُس ہي کے وسیلے ہم دونوں ایک ہي روح سے باپ کے پاس دخل پاتے ہیں (۱۹) سو اب تم بیگانہ اور مسافر نہیں بلکہ مقدسوں کے ہم شہري اور خدا کے گھرانے کے ہو (۲۰) اور رسولوں اور نبیوں کي نیو پر جہاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا هی رہنے کی طرح، اُٹھائے گئے ہو (۲۱) جس سے ساري عمارت ایک ساتھ جڑکر مقدس ہیکل خداوند کے لیئے اُٹھتي جاتي ہی (۲۲) اور تم بهي اُس میں ہرکے اوروں کے ساتھ بنائے جاتے ہو تاکہ روح کے وسیلے سے خدا کے لیئے مکان بنو *

۳ باب

(۱) اِس واسطے میں پولس تم غیرقوموں کے لیئے یسوع مسیح کا قیدي ہوں (۲) اگر تم نے سنا ہو کہ مجھے تمھارے لیئے خدا کے فضل کي کارروائي دي گئي (۳) کہ اُس نے اِلہام سے اُس بھید کو مجھ پر کھولا (چنانچہ میں اُس کو تھوڑے میں آگے لکھا (۴) جسے تم پڑھکے جان سکتے ہو کہ میں مسیح کا بھید کس قدر سمجھتا ہوں) (۵) جو اگلے زمانوں میں بني آدم کو اِس طرح نہ معلوم ہوا جس طرح اُس کے مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاہر ہو گیا (۶) کہ غیرقومیں اِنجیل کے وسیلے سے میراث میں شریک اور بدن میں شامل اور اُس کے وعدے میں جو مسیح کے سبب سے ہی ساجھي ہوں (۷) اور خدا کے فضل کے اِنعام سے جو اُس کي قدرت کي تدبیر سے مجھے ملا ہی میں اِس اِنجیل کا خادم ہوں (۸) مجھے جو سارے حقیرترین مقدسوں سے حقیر ہوں یہہ فضل عنایت ہوا کہ میں غیرقوموں کے درمیان مسیح کي بےقیاس دولت کي خوشخبري دوں (۹) اور سب پر یہہ بات روشن کروں کہ اُس بھید میں شرکت کیونکر ہوتي ہی جو ازل سے خدا میں جس نے سب کچھ یسوع مسیح سے پیدا کیا پوشیدہ تھا (۱۰) تاکہ اب کلیسیئے کے وسیلے سے خدا کي گوناگوں حکمت حکومتوں اور ریاستوں پر جو آسماني مکانوں میں ہیں ظاہر ہووے (۱۱) اُس اِرادے کے مطابق جس کو اُس نے ہمارے خداوند یسوع مسیح

زندہ کیا (۲) جن میں تم آگے اِس جہان کی روش پر ہوا کی حکومت کے سردار یعنی اُس روح کی طرح جو اب نافرمانبردار لوگوں میں تاثیر کرتی ہی چلتے تھے (۳) جن کے درمیان ہم سب کے سب اپنے جسم کی شہوتوں کے ساتھ زندگانی گذرانتے اور تن من کی خواہشیں پوری کرتے تھے اور دوسروں کی مانند طبیعت سے غضب کے فرزند تھے (۴) پر خدا نے جو رحم میں غنی ہی اپنی بڑی محبت سے جس سے اُس نے ہم کو پیار کیا (۵) ہم کو جو گناہوں کے سبب مُردے تھے مسیح کے ساتھ جلایا (تم فضل ہی سے بچ گئے) (۶) اور اُس نے ہم کو اُس کے ساتھ اُٹھایا اور مسیح یسوع میں شامل کیئے ہوئے آسمانی مکانوں پر اُس کے ساتھ بٹھایا (۷) تاکہ وہ اپنی اُس مہربانی سے جو مسیح یسوع میں ہم پر ہی آنیوالے زمانے میں اپنے فضل کی بےنہایت دولت کو دکھاوے (۸) کیونکہ تم فضل کے سبب ایمان لاکے بچ گئے ہو اور یہہ تم سے نہیں خدا کی بخشش ہی (۹) اور یہہ اعمال کے سبب سے نہیں نہ ہو کہ کوئی فخر کرے (۱۰) کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں ہوکے اچھے کاموں کے واسطے پیدا ہوئے جن کے لیئے خدا نے ہمیں آگے طیار کیا تھا تاکہ ہم اُنہیں کیا کریں (۱۱) اِس واسطے یاد کرو کہ تم آگے جسم کی نسبت غیرقوموالے تھے ایسے کہ وے جو آپ کو مختون کہتے ہیں جن کا ختنہ جسمی اور ہاتھہ سے ہوا تم کو نامختون کہتے تھے (۱۲) اور یہہ کہ اُس وقت مسیح سے جدا اور اِسرائیل کی جمہوری سلطنت سے الگ اور وعدے کے عہدوں سے باہر اور نااُمید اور دنیا میں بےخدا تھے (۱۳) پر اب مسیح یسوع میں ہوکے تم جو آگے دور تھے مسیح کے لہو کے سبب سے نزدیک ہو گئے (۱۴) کیونکہ وہی ہماری صلح ہی جس نے دو کو ایک کیا اور اُس دیوار کو جو درمیان تھی ڈھا دیا (۱۵) چنانچہ اپنا جسم دیکے دشمنی کو یعنی شریعت کے حکموں اور رسموں کو کھو دیا تاکہ وہ صلح کرواکے دو سے آپ میں ایک نیا اِنسان بناوے (۱۶) اور آپ میں دشمنی مٹاکے صلیب کے سبب سے دونوں کو ایک تن بناکر خدا سے ملاوے (۱۷) اور اُس نے آکے تمہیں جو دور تھے اور اُنہیں جو نزدیک تھے صلح کی خوشخبری دی

وقتوں کی پوری ہونے کے انتظام پر سب چیزوں کے سر خواہ وے جو آسمانوں پر خواہ وے جو زمین پر ہیں مسیح میں ملاوے (۱۱) جس میں ہم نے بھی اُس کے ارادے کے موافق جو اپنی مرضی و مصلحت سے سب کچھ کرتا ہی آگے سے مقرر ہوکے میراث پائی (۱۲) تاکہ ہم جنہوں نے پہلے مسیح پر بھروسا کیا اُس کے جلال کی ستایش کے باعث ہوویں (۱۳) اُسی میں تم بھی شامل ہوئے جنہوں نے کلام حق جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہی سنا ہی اور اُسی میں بھی ہوکے تم نے جو ایمان لائے روح قدس کی جس کا وعدہ ہوا مہر پائی (۱۴) وہ ہمارے میراث پانے کا بیعانہ ہی جب تک کہ خریدے ہوؤں کی خلاصی نہ ہو تاکہ اُسکے جلال کی ستایش ہووے (۱۵) اسلیئے میں بھی اُس ایمان کا حال سنکے جو تم میں خداوند یسوع پر ہی اور اُس محبت کا جسے تم سب مقدس لوگوں سے رکھتے ہو (۱۶) تمہارے باعث شکر کرنا اور اپنی دعاؤں میں تمہیں یاد کرنا نہیں چھوڑتا (۱۷) تاکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ ہی تمہیں اُس کی کامل پہچان میں حکمت اور مکاشفہ کی روح بخشے (۱۸) اور کہ تمہارے دل کی آنکھیں روشن ہو جاویں کہ تم سمجھو کہ اُس کے بلانے میں کیا ہی اُمید ہی اور اُس کی جلالوالی میراث جو مقدسوں کے لیئے ہی کیا ہی دولت ہی (۱۹) اور ہم میں جو ایمان لائے ہیں کیا ہی اُس کی کمال بڑی قدرت ہی اُس کی اُس زور قدرت کی تاثیر کے موافق (۲۰) جو اُس نے مسیح میں ظاہر کی جب اُسے مُردوں میں سے جلایا اور اپنے دہنے آسمانی مکانوں پر بٹھایا (۲۱) اور ساری حکومت اور اختیار اور قدرت اور خداوندی پر اور ہر ایک نام پر جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنیوالے جہان میں بھی لیا جاتا ہی بلند کیا (۲۲) اور سب کچھ اُس کے پاؤں تلے کر دیا اور اُس کو کلیسیا کے لیئے سب کا سر بنایا (۲۳) وہ اُس کا بدن اور اُس کی معموری ہی جو سب کچھ سب میں معمور کرتا ہی ۔

۲ باب

(۱) اور تمہیں بھی جو قصوروں اور گناہوں کے سبب مُردہ تھے

پولس رسول کا خط

افسیوں کو

---

۱ باب

پولس جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هی اُن مقدس لوگوں کو جو افسس میں هیں اور مسیح یسوع میں اِیماندار هیں (۲) همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے فضل اور سلامتي تم پر هوویں * (۳) مبارک هی خدا اور همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جس نے هم کو مسیح میں آسماني جاگہوں کے درمیان هر طرح کي روحاني برکت بخشي (۴) چنانچه اُس نے هم کو بناے عالم کے پیشتر اُس میں چن لیا تاکه هم اُس کے حضور محبت میں پاک اور بےعیب هوویں (۵) که اُس نے پہلے سے هماري بابت یوں مقرر کیا که هم اُس کے نیک اِرادے کے موافق یسوع مسیح کے وسیلے سے اُس کے لیپالک هوویں (۶) تاکه اُس کے فضل کے جلال کي تعریف هووے جس فضل سے اُس نے همیں اُس پیارے میں قبولیت بخشي (۷) هم اُس میں هوکے اُس خون کے وسیلے سے چهٹکارا یعنے گناهوں کي معافي اُس کے فضل کي دولت کے مطابق پاتے هیں (۸) جیسے اُس نے هماري طرف کمال حکمت و اِمتیاز کے ساتھ بڑهایا (۹) که اُس نے اپني مرضي کے بهید کو اپنے نیک اِرادے کے موافق جو آگے هي سے آپ میں ٹهہرایا تها هم پر ظاهر کیا (۱۰) که وه

چاہیے تب فخر کا سبب اپنے ہی میں پاویگا دوسرے میں نہیں (۵) کہ ہر ایک اپنا ہی بوجھ اُٹھاویگا (۶) جو کوئی کلام سیکھے سکھلانیوالے کو ساری نعمتوں میں شریک کرے (۷) تم دغا نہ کھاؤ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہی سو ہی کاٹیگا (۸) اِس لیئے کہ جو کوئی اپنے جسم کے لیئے بوتا ہی سو جسم سے خرابی لوِنگا اور جو روح کے لیئے بوتا ہی روح سے ہمیشہ کی زندگی پاویگا (۹) ہمیں چاہیئے کہ اچھے کام کرنے میں سست نہ ہوویں کیونکہ اگر ہم سست نہ ہوں تو بروقت کاٹینگے (۱۰) پس جہاں تک ہم داو پاویں سب سے نیکی کریں خاص کر اُن سے جو اہل اِیماں میں (۱۱) تم دیکھتے ہو کہ میں نے تمہیں کیسا بڑا خط اپنے ہاتھ سے لکھا ہی (۱۲) جتنے لوگ جسم کے حق میں نیکنامی چاہتے ہیں وے زبردستی تمہارا ختنہ کرواتے ہیں صرف اِتنے واسطے کہ وے مسیح کی صلیب کی بابت ستائے نہ جائیں (۱۳) کیونکہ وے تو جو ختنہ کرواتے شریعت کو حفظ نہیں کرتے پر چاہتے ہیں کہ تم ختنہ کرواؤ تاکہ وے تمہارے جسم کی بابت فخر کریں (۱۴) پر ہرگز نہ ہووے کہ میں فخر کروں مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب پر جس سے دنیا میرے آگے مصلوب ہوئی اور میں دنیا کے آگے (۱۵) کیونکہ مسیح یسوع میں نہ مختونی کچھ ہی نہ نامختونی بلکہ نئی پیدایش شرط ہی (۱۶) اور جتنے اِس قانون پر چلتے ہیں سلامتی و رحم اُن پر اور خدا کے اِسرائیل پر ہوویں (۱۷) آگے کو کوئی مجھے تکلیف نہ دے کیونکہ میں اپنے بدن پر خداوند یسوع کے داغ لیئے ہوئے پھرتا ہوں (۱۸) ای بھائیو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روحوں کے ساتھ رہے * آمین *

یہ خط گلتیوں کو رسولؑ نے روم سے لکھ بھیجا *

سمجهو بلکه محبت سے ایک دوسرے کي خدمت کرو (۱۴) اِس لیئے
ساري شریعت اِسي ایک بات میں ختم هی که تو اپنے پڑوسي کو
ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۱۵) پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹ کهاؤ
تو خبردار نه هووے که تم ایک دوسرے کو نگل جاؤ (۱۶) پر میں کہتا
هوں که تم روح سے چال چلو تو تم جسم کي خواهش کو پورا نه کروگے
(۱۷) کیونکه جسم کي خواهش روح کي مخالف هی اور روح کي خواهش
جسم کي مخالف اور یے ایک دوسرے کے برخلاف هیں یہاں تک که جو
کچهه تم چاهتے سو نہیں کر سکتے هو (۱۸) پر اگر تم روح کي هدایت
سے چلتے هو تو شریعت کي بند میں نہیں (۱۹) اور جسم کے کام تو
ظاهر هیں یهي زنا حرامکاري ناپاکي شہوت (۲۰) بت‌پرستي جادوگري
دشمنیاں قضیے رشک غضب جهگڑے جدائیاں بدعتیں (۲۱) ڈاه
خون مستیاں اوباشیاں اور جو کام که اُن کي مانند هیں اور اُن کي
بابت میں تمهیں آگے سے جتاتا هوں جیسا میں نے اُس وقت بهي آگے
سے جتا دیا که ایسے کام کرنیوالے خدا کي بادشاهت کے وارث نه هونگے
(۲۲) پر روح کا پهل جو هی سو محبت خوشي سلامتي صبر خیرخواهي
نیکي ایمانداري (۲۳) فروتني پرهیزگاري ایسے ایسے کاموں کے مخالف
کوئي شریعت نہیں (۲۴) اور اُنهوں نے جو مسیح کے هیں جسم کو اُس
کي بري خصلتوں اور خواهشوں سمیت صلیب پر کهینچا هی (۲۵) اگر
هم روح سے زنده هوئے تو چاهیئے که روح سے چال بهي چلیں (۲۶) هم
جهوٹها فخر نه کریں ایک دوسرے کو نه چڑاوے ایک دوسرے پر ڈاه نه کرے *

۶ باب

(۱) اي بهائیو اگر کوئي آدمي کسي خطا میں ناگهاں گرفتار هو جاوے
تو تم جو روحاني هو ایسے کو روح فروتني سے سمجهاکے بحال کرو اور اپنے
اُوپر لحاظ رکهه که تو بهي اِمتحان میں نه پڑے (۲) تم ایک دوسرے کے
بوجهه اُٹها او اور اِسي طرح سے مسیح کي شریعت کو پورا کرو
(۳) کیونکه اگر کوئي آپ کو کچهه چیز سمجهے حالانکه وه کچهه نہیں هی
تو وه اپنے تئیں دهوکها دیتا هي (۴) لیکن هر ایک اپنے هي کام کو

خوش هو اور تو جو جننے کا درد نہیں جانتي اسے پهول اور قہقہے مار
کیونکه بےخصم کي اولاد خصموالي کي اولاد سے زیادہ هیں (۲۸) پس
ای بهائیو هم اِضحاق کي طرح وعدے کے فرزند هیں (۲۹) پر جیسا که
أس وقت وه جسکي پیدایش جسماني تهي أسے جسکي پیدایش
روحاني تهي ستاتا تها ویسا اب بهي هوتا هی (۳۰) پر کتاب کیا کهتي
هی که لونڈي کو اور أس کے بیٹے کو نکال کیونکه لونڈي کا بیٹا آزاد کے
بیٹے کے ساتهه هرگز وارث نه هوگا (۳۱) غرض ای بهائیو هم لونڈي کے
بیٹے نہیں بلکه آزاد کے هیں *

۵ باب

(۱) پس أس آزادگي پر جس سے مسیح نے همیں آزاد کیا هی تم قایم
رهو اور غلامي کے جوئے تلے دوبارہ نه جتو (۲) دیکهو میں پولس تم سے
کهتا هوں اگر تم ختنه کرواؤ تو مسیح سے تمهیں کچهه فائده نه هوگا
(۳) میں هر ایک آدمي پر جسکا ختنه هوا هی پهر گواهي دیتا هوں که
أسے تمام شریعت پر عمل کرنا واجب هوا (۴) تم جو شریعت کے رو
سے راستباز بننا چاهتے هو تو مسیح سے جدا هوکے تم فضل کي نظر سے گرے
(۵) که هم تو روح کے سبب ایمان کي راه سے راستبازي کي أمید کے بر
آنے کے منتظر هیں (۶) اِس لیئے که مسیح یسوع میں مختوني اور
نامختوني سے کچهه غرض نہیں مگر ایمان سے جو محبت کي راه سے اثر
کرتا هی (۷) تم تو اچهي طرح دوڑتے تهے کس نے تمهیں روکا که تم
سچائي کے فرمانبردار نه هو (۸) یهه اِعتقاد تمهارے بلانےوالے سے نہیں هی
(۹) تهوڑا سا خمیر ساري لوئي کو خمیر بنا دیتا هی (۱۰) مجهے تمهاري
بابت خداوند سے یقین هی که تم اور طرح کے خیال نه کروگے لیکن وه
جو تمهیں گهبراتا هی کوئي کیوں نه هو سزا أتهاویگا (۱۱) اور ای
بهائیو میں اگر اب ختنے کي منادي کرتا تو کاهے کو اب تک ستایا
جاتا که صلیب کي ٹهوکر جاتي رهي هوتي (۱۲) کاشکه وے جو تم
کو بیقرار کر دیتے هیں اپنے تئیں کاٹ ڈالیں (۱۳) ای بهائیو تم تو
آزادگي کے لیئے بلائے گئے هو مگر أس آزادگي کو جسم کے لیئے فرصت مت

بزرگوں سے نرالے میں تا نہ ہو کہ میری حال کی یا اگلی دوڑدھوپ بےفایدہ ہووے (۳) پر طیطس کو جو میرے ساتھہ تھا اور یونانی ہی ختنہ کروانے کی تکلیف نہ کی گئی (۴) اور یہہ جھوٹھے بھائیوں کے سبب سے جو چھپکے گھس آئے تاکہ اُس آزادگی کو جو ہمیں یسوع مسیح میں ملی ہی جاسوسی کرکے دریافت کریں تاکہ وے ہمیں غلامی میں لاویں (۵) جنکے ہم دبیل نہ ہوئے کہ گھڑی بھر بھی اُن کے تابع رہتے تاکہ اِنجیل کی سچائی تمہارے درمیان قایم رہے (۶) پر اُنسے جو ظاہر میں بزرگ تھے (سو جیسے تھے ویسے تھے مجھے کچھہ کام نہیں خدا کسی آدمی کے ظاہر پر نظر نہیں کرتا) خیر اُن ہی کی طرف سے جو بزرگ تھے مجھے کچھہ خاص حاصل مطلق نہ ہوا (۷) لیکن برخلاف اُس کے جب اُنہوں نے دیکھا کہ نامختونوں کے لیئے میں اِنجیل کا امانت‌دار ہوا جیسا مختونونکے لیئے پطرس تھا (۸) (کیونکہ جسنے مختونونکی رسالت کے لیئے پطرس میں اثر کیا اُس نے غیرقوموں کے لیئے مجھہ میں بھی اثر کیا) (۹) اور جب یعقوب اور کیفاس اور یوحنا نے کہ گویا کلیسیئے کے ستون تھے اِس فضل کو جو مجھہ پر ہوا تھا دریافت کیا تو مجھہ اور برنباس کو شراکت کی راہ سے دہنا ہاتھہ دیا کہ ہم غیرقوموں کے اور وے مختونوں کے پاس جاویں (۱۰) مگر اِتنا کہا کہ غریبوں کو یاد رکھو سو میں بھی اُس کام کے لیئے مستعد تھا (۱۱) پر جب پطرس انطاکیہ میں آیا تو میں نے رو برو اُس سے مقابلہ کیا اِسلیئے کہ وہ ملامت کے لائق تھا (۱۲) کیونکہ وہ پیشتر اُس سے کہ کئی شخص یعقوب کی طرف سے آئے غیرقوم‌والوں کے ساتھہ کھایا کرتا تھا پر جب وے آئے تو مختونوں سے ڈرکے پیچھے ہٹتا اور الگ ہو گیا (۱۳) اور باقی یہودیوں نے بھی اُسکے ساتھہ دورنگی کی یہاں تک کہ برنباس بھی دبکر اُن کی ریا میں شریک ہوا (۱۴) جب میں نے دیکھا کہ وے اِنجیل کی سچائی پر سیدھی چال نہیں چلتے میں نے سبھوں کے سامھنے پطرس کو کہا کہ جب تو یہودی ہوکر غیرقومونکی طرح نہ کہ یہودیوں کی طرح زندگی گذرانتا ہی پس تو کس واسطے غیرقوموں کو یہہ تکلیف دیتا ہی کہ یہودیوں کے طور پر چلیں (۱۵) ہم جو پیدایش سے یہودی ہیں اور غیرقوموں میں

ہوں یا خدا کو کیا میں آدمیوں کو خوش کیا چاہتا ہوں اگر میں اب
تک آدمیوں کو خوش کرتا تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا (۱۱) پر اے بھائیو
میں تمہیں جتاتا ہوں کہ وہ انجیل جس کی میں نے خبر دی انسان
کے طور پر نہیں ہی (۱۲) اِس لیئے کہ میں نے اُس کو کسی آدمی سے
نہ پایا نہ کسی نے مجھے سکھایا پر وہ یسوع مسیح کے الہام سے مجھے ملی
(۱۳) تم نے میری اگلی چال جب میں یہودی کے طریق پر چلتا تھا سنی
ہی کہ کیونکر میں خدا کی کلیسیئے کو نہایت ستاتا اور ویران کرتا تھا
(۱۴) اور میں دین یہودی میں اپنی قوم کے اکثر ہمعمروں سے بڑھکر اپنے
باپدادوں کی روایتوں پر زیادہ سرگرم تھا (۱۵) لیکن جب خدا کی
مرضی ہوئی جسنے مجھے میری ما کے پیٹ ہی میں سے الگ کیا اور
اپنے فضل سے بلایا (۱۶) کہ اپنے بیٹے کو مجھ پر ظاہر کرے تاکہ میں
اُسکی انجیل غیرقوموں کے بیچ سناؤں تب فوراً میں نے گوشت اور لہو
سے صلاح نہ لی (۱۷) نہ یروسلم کو اُن پاس جو مجھ سے پہلے رسول
تھے گیا پر میں عرب کو گیا پھر وہاں سے دمشق کو لوٹا (۱۸) تب
اُس کے تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروسلم میں گیا اور
اُس کے ساتھ پندرہ دن رہا (۱۹) پر رسولوں میں سے کسی دوسرے کو
نہ دیکھا مگر خداوند کے بھائی یعقوب کو (۲۰) اب جو باتیں میں
تم کو لکھتا ہوں دیکھو خدا کے آگے کہتا ہوں کہ وے جھوٹھی نہیں
(۲۱) بعد اُس کے میں سوریہ میں اور قلقیہ کے ملکوں میں آیا
(۲۲) اور یہودیہ کی مسیحی کلیسیائیں میری صورت سے واقف نہ
تھیں (۲۳) اُنہوں نے صرف سنا تھا کہ وہ جو ہم کو پہلے ستاتا تھا
سو اب اُس ایمان کی جسے وہ آگے برباد کرتا تھا خوشخبری دیتا ہی
(۲۴) اور وے میری بابت خدا کی ستایش کرتے تھے ٭

۲ باب

(۱) پھر چودہ برس بعد میں برنباس کے ساتھ طیطس کو بھی اپنے
ہمراہ لیکے یروسلم کو پھر گیا (۲) اور میرا جانا الہام سے ہوا اور وہ انجیل
جسکی منادی میں غیرقوموں میں کرتا ہوں اُن سے بیان کی مگر

پولس رسول کا خط

گلتیوں کو

---

۱ باب

. پولس جو نہ آدمیوں سے نہ آدمي کے وسیلے سے بلکہ یسوع مسیح
اور خدا باپ سے جس نے اُس کو مُردوں میں سے جلایا رسول هی
(۲) اور سارے بھائیوں سے جو میرے ساتھ هیں گلتیا کي کلیسیاؤں کو
(۳) فضل اور سلامتي خدا باپ اور همارے خداوند یسوع مسیح کي طرف
سے تمھارے لیئے هوویں (۴) جس نے همارے گناهوں کے بدلے میں اپنے
تئیں دیا تاکہ وہ هم کو همارے باپ خدا کي مرضي کے مطابق اِس خراب
دنیا سے خلاصي بخشے (۵) جلال ابدي اُس کا هی آمین (۶) میں
تعجب کرتا هوں کہ تم اِتني جلدي اُس سے جس نے تمھیں مسیح کے
فضل میں بلایا پھرکے دوسري اِنجیل کي طرف مائل هوئے (۷) سو وہ
دوسري تو نهیں مگر بعضے هیں جو تم کو گھبراتے هیں اور مسیح کي
اِنجیل اُلٹ دینے چاهتے هیں (۸) لیکن اگر هم یا آسمان سے کوئي
فرشتہ سوا اُس اِنجیل کے جو هم نے تمھیں سنائي دوسري اِنجیل تمھیں
سناوے سو ملعون هووے (۹) جیسا هم نے آگے کہا ویسا هي اب میں پھر
کہتا هوں کہ اگر کوئي تمھیں کسي دوسري اِنجیل کو سوا اُس کے جسے
تم نے پایا سناوے وہ ملعون هووے (۱۰) کیا اب میں آدمیوں کو مناتا

گواہوں کے منہہ سے ہر ایک بات ثابت ہو جائیگي (۲) میں نے پیشتر کہا هی اور میں آپ کو دوبارہ حاضر جانکے آگے کي خبر دیکے کہتا ہوں اور اب کہ غیر حاضر ہوں اُن کو جنہوں نے پیشتر گناہ کیئے اور باقي سبہوں کو بھي یہہ لکھتا ہوں کہ اگر میں پھر آؤں تو نہ چھوڑونگا (۳) اِس واسطے کہ تم اِس بات کي دلیل چاہتے ہو کہ مسیح ھي مجھہ میں بولتا ھی جو تمہارے واسطے کمزور نہیں بلکہ تم میں زوراور ھی (۴) کہ اگرچہ وہ کمزوري سے صلیب پر مارا گیا لیکن خدا کي قدرت سے وہ جیتا ھی اور ہم بھي اُس میں شامل ہوکے کمزور ہیں پر اُس کے ساتھہ خدا کي قدرت سے جو تمہارے حق میں ھی جیئینگے (۵) تم آپ کو جانچو کہ تم ایمان کے ساتھہ ہو کہ نہیں اپنے تئیں پرکھو کیا تم آپ کو نہیں جانتے کہ یسوع مسیح تم میں ھی اور نہیں تو تم نامقبول ہو (۶) پر میں اُمید رکھتا ہوں کہ تم معلوم کروگے کہ ہم نامقبول نہیں (۷) اور میں خدا سے یہہ دعا مانگتا ہوں کہ تم کچھہ بدي نہ کرو سو نہ اِس واسطے کہ ہم مقبول ظاہر ہوویں پر اِس واسطے کہ تم بھلا کرو اگرچہ ہم نامقبول کے جاویں (۸) کیونکہ ہم سچائي کے برخلاف کچھہ نہیں پر سچائي کے واسطے سب کچھہ کر سکتے ہیں (۹) کیونکہ جب ہم کمزور اور تم زوراور ہو تو ہم خوش ہیں اور یہہ بھي چاہتے کہ تم کامل ہو (۱۰) اِس لیئے میں غیرحاضر ہوکے یہہ باتیں لکھتا ہوں تاکہ میں حاضر ہوکے اُس اِختیار کے موافق جو خداوند نے مجھے بنانے کے واسطے نہ ڈھا دینے کے واسطے دیا ھی تم پر سختي نہ کروں (۱۱) غرض اے بھائیو خوش رہو کامل ہو خاطرجمع رکھو ایک دل ہوکے ملے رہو کہ خدا جو محبت اور سلامتي کا بانی ھی تمہارے ساتھہ ہوگا (۱۲) تم آپس میں پاک بوسہ لیکے سلام کرو (۱۳) سارے مقدس لوگ تمہیں سلام کہتے ہیں (۱۴) اب خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کي محبت اور روح قدس کي محبت تم سبہوں کے ساتھہ ہووے * آمین *

یہہ دوسرا خط قرنتیوں کے نام پر مقدونیہ کے فلپي شہر میں لکھا ہوا طیطس اور لوقا کے ہاتہہ بھیجا گیا *

میں سب سے بڑے رسولوں سے کچھہ کمتر نہیں اگرچہ میں کچھہ نہیں ہوں (۱۲) رسول ہونے کے نشان کمال صبر اور معجزوں اور اچنبھوں اور قدرتوں سے البتہ تمھارے بیچ ظاہر ہوئے (۱۳) تم کون سی بات میں اور کلیسیاؤں سے کم تھے سوا اُسکے کہ میں نے تم پر بوجھہ نہ ڈالا میری یہہ ناانصافی معاف کیجیئے (۱۴) دیکھو میں پھر تیسری بار تمھارے پاس آنے پر طیار ہوں لیکن پھر بھی تم پر بوجھہ نہ ڈالونگا کیونکہ میں تمھارا کچھہ جو ہو سو اُسے نہیں بلکہ تمھیں کو ڈھونڈھتا ہوں کہ لڑکوں کو ما باپ کے لیئے نہیں بلکہ ما باپ کو لڑکوں کے لیئے جمع کرنا چاھیئے (۱۵) اور میں تمھاری جانوں کے واسطے بہت خوشی سے خرچ کرونگا اور خرچ کیا جاونگا اگرچہ میں جتنا تمھیں زیادہ پیار کرتا ہوں اِتنا ہی کمتر پیارا ہوں (۱۶) پر اگر مان لیوں کہ میں نے تم پر بوجھہ نہیں ڈالا لیکن شاید میں نے ہوشیاری سے تمھیں فریب کرکے پھنسایا (۱۷) خیر جنھیں میں نے تمھارے پاس بھیجا اُن میں سے کسی کے وسیلے میں نے نفع کے واسطے کچھہ تم پر زیادتی کی (۱۸) میں نے طیطس سے اِلتماس کیا اور اُس کے ساتھہ ایک بھائی کو بھیجا تو کیا طیطس نے تم پر نفع کے لیئے زیادتی کی کیا ہم ایک ہی روح سے ایک ہی نقش قدم پر نہ چلتے تھے (۱۹) پھر کیا تم گمان کرتے ہو کہ ہم تم سے عذر کرتے ہیں سو نہیں ای پیارو ہم خدا کے آگے مسیح میں ہوکے یہہ ساری باتیں تمھاری ترقی کے لیئے کہتے ہیں (۲۰) میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ میں آکر جیسا تمھیں چاھتا ہوں ویسا نہ پاؤں اور مجھے بھی جیسا تم نہیں چاھتے ہو ویسا پاؤ نہ ہو کہ تضیہ اور ڈاہ اور غضب اور جھگڑے اور غیبتیں اور کاناپھوسیاں اور شیخیاں اور ہنگامے ہوویں (۲۱) اور نہ ہو کہ جب آؤں تب میرا خدا مجھے تمھارے سبب سے پست کرے کہ میں اُن میں سے بہتوں کے سبب جو گناہ کر چکے ہیں اور اپنی ناپاکی اور حرامکاری اور شہوت‌پرستی سے جو اُن سے ہوئی توبہ نہ کی افسوس کروں *

۱۳ باب

(۱) یہہ تیسرا مرتبہ ہی کہ میں تمھارے پاس آتا ہوں دو یا تین

میں ناظم نے جو بادشاہ ارتاس کی طرف سے تھا اِس ارادے سے کہ مجھے
پکڑلے دمشقیوں کے شہر پر چوکی بٹھلائی (۳۳) تب میں کھڑکی کی راہ
سے ایک ٹوکرے میں دیوار پر سے لٹکا دیا گیا اور اُس کے ہاتھوں سے بچ نکلا ٭

۱۲ باب

(۱) بیشبہہ اپنا فخر کرنا مجھے مناسب نہیں پر میں خداوند کی
رویتوں اور مکاشفوں کا بیان کیا چاہتا ہوں (۲) مسیح کے ایک شخص
کو میں جانتا ہوں کہ چودہ برس گذرے ہونگے کہ (وہ یا تو بدن کے ساتھ
کہ یہہ مجھے معلوم نہیں یا بغیر بدن کے یہہ بھی مجھے معلوم نہیں
خدا کو معلوم ہی) تیسرے آسمان تک اپنا ایک پہنچایا گیا (۳) اور
میں ایسے شخص کو جانتا ہوں کہ وہی (یا بدن کے ساتھ یا بدن کے بغیر
کہ مجھے معلوم نہیں خدا کو معلوم ہی) (۴) فردوس تک اپنا ایک
پہنچایا گیا اور اُس نے وہ باتیں سنیں جو کہنے کی نہیں اور جنکا
کہنا بشر کا مقدور نہیں (۵) ایسے ہی آدمی پر میں فخر کرونگا پر میں
آپ پر سوا اپنی کمزوریوں کے فخر نہ کرونگا (۶) کہ اگر میں فخر کیا
چاہوں تو میں بیوقوف نہ ہوں کیونکہ سچ بولونگا پر میں آپ کو باز
رکھتا ہوں تا نہ ہووے کہ کوئی مجھے اُس سے جیسا مجھے دیکھتا ہی
یا جیسا میرے حق میں سنتا ہی زیادہ جانے (۷) اور تاکہ میں رویتوں
کی زیادتی سے پھول نہ جاؤں میرے جسم میں کانٹا جو شیطان کا پایک
ہی کہ مجھے گھونسے مارے رکھا گیا تاکہ میں پھول نہ جاؤں (۸) اُسکے
لیئے میں نے خداوند سے تین بار اِلتماس کیا کہ یہہ مجھہ میں سے دور
ہو جاوے (۹) پر اُس نے یہہ مجھہ سے کہا کہ میرا فضل تجھے کفایت
ہی کیونکہ میرا زور کمزوری میں پورا ہوتا ہی پس میں اپنی کمزوریوں
پر بہت ہی خوشی سے فخر کرونگا تاکہ مسیح کا زور مجھہ پر سایہ ڈالے
(۱۰) سو میں مسیح کے واسطے کمزوریوں میں ملامتوں میں احتیاجوں
میں ستائے جانے میں تنگیوں میں خوش ہوں کہ جب میں کمزور
ہوں تب ہی زورآور ہوں (۱۱) میں فخر کرنے سے بیوقوف بنا تم ہی نے
مجھے لاچار کیا کیونکہ لازم تھا کہ تم میری تعریف کرتے اِس لیئے کہ

تو بےوقوف بھي سمجھکے مجھے قبول کرے کہ میں بھي تھوڑا فخر کروں (۱۷) جو کچھہ کہ میں کہتا ھوں سو خداوند کي راہ سے نہیں بلکہ بیوقوفي کي راہ سے اور اُس اِستقلال سے جو فخر کے ساتھہ ھوتا کہتا ھوں (۱۸) ازبسکہ بہت سے لوگ جسماني طرح پر فخر کرتے ھیں تو میں بھي فخر کرونگا (۱۹) کیونکہ تم بےوقوفوں کي برداشت خوشي سے کرتے ھو اِس لیئے کہ آپ عقلمند ھو (۲۰) کہ جب کوئي تمھیں غلام بناتا ھے یا جب کوئي تمھیں نگلتا ھے یا جب کوئي تم سے کچھہ چھین لیتا ھے یا جب کوئي آپ کو بلند کرتا ھے یا جب کوئي تمھارے منہہ پر طمانچہ مارتا ھے تب تم برداشت کرتے ھو (۲۱) میں بےحرمتي کي بابت بولتا ھوں-کہ گویا ھم کمزور ھوتے پر جس بات میں کوئي دلیر ھے تو میں بھي (بےوقوفي سے یہہ کہتا ھوں) دلیر ھوں (۲۲) کیا وے عبراني ھیں میں بھي ھوں کیا وے اِسرائیلي ھیں میں بھي ھوں کیا ابرھام کي نسل سے ھیں میں بھي ھوں (۲۳) کیا مسیح کے خادم ھیں میں (ناداني سے کہتا ھوں) زیادہتر ھوں محنتوں میں زیادہ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ قیدوں میں بیشتر موتوں میں اکثر (۲۴) میں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس کوڑے کھائے (۲۵) تین بار چھڑیوں سے مار کھائي ایک دفع پتھراو کیا گیا تین مرتبہ جہاز کے ٹوٹ جانے کي بلا میں پڑا ایک رات دن سمندر میں کاٹا (۲۶) میں سفروں میں بہت دریاؤں کے خطروں میں چوروں کے خطروں میں اپني قوموالوں سے خطروں میں غیر قوموالوں سے خطروں میں شہر کے بیچ خطروں میں بیابان کے بیچ خطروں میں سمندر کے بیچ خطروں میں جھوٹھے بھائیوں کے بیچ خطروں میں رھا ھوں (۲۷) محنت اور مشقت میں بارھا بیداریوں میں بھوکھ اور پیاس میں فاقوں میں اکثر سردي اور ننگے رھنے کي حالت میں بھي رھا ھوں (۲۸) اِن باھروالي چیزوں کے سوا ساري کلیسیاؤں کي فکر مجھہ کو ھر روز آ دباتي ھے (۲۹) کون کمزور ھے کہ میں کمزور نہیں ھوں کون ٹھوکر کھاتا کہ میں نہیں جلتا (۳۰) اگر فخر کیا چاھیئے تو میں اپني کمزوریوں پر فخر کرونگا (۳۱) ھمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جو ھمیشہ مبارک ھے جانتا ھے کہ میں جھوٹھہ نہیں کہتا (۳۲) دمشق

ھی کیونکہ میں نے تمہاری منگنی ایک ھی شوہر سے کی ھی تاکہ میں
تم کو پاکدامن کنواری کی مانند مسیح کے پاس حاضر کروں (٣) پر میں
ڈرتا ھوں کہیں ایسا نہ ھووے کہ جیسے سانپ نے اپنی مکاری سے حوا
کو ٹھگا ویسے ھی تمہارے دل بھی اُس صدقی سے جو مسیح میں ھی
پھرکے خراب ھو جاویں (٤) کہ اگر کوئی آکر دوسرے یسوع کی منادی
کرتا جس کی ھم نے منادی نہیں کی یا اگر کوئی اور روح جسے تم نے نہ
پایا پاتا یا دوسری اِنجیل ملتی جو تمہیں نہ ملی تھی تو تمہارا برداشت
کرنا خوب تھا (٥) کیونکہ میں اپنے تئیں سب سے بڑے رسولوں سے
کچھ کم نہیں سمجھتا ھوں (٦) اور اگر کلام میں عوام سا ھوں پر علم
میں نہیں لیکن ھم تو سب باتوں میں ھر طرح سے تم پر ظاھر ھوئے
ھیں (٧) کیا یہ میرا گناہ ھوا کہ میں نے اپنے تئیں فروتن کیا تاکہ تم
بلند ھو کیونکہ میں نے تمہیں خدا کی اِنجیل کی خوشخبری مفت
سنائی (٨) میں نے اور دوسری کلیسیاؤں کو لوٹا کہ تمہاری خدمت کے
لیئے اُن سے درماھا لیا (٩) اور جب میں تمہارے درمیان تھا اور محتاج
ھوا تو بھی کسی پر بوجھ نہ دیا کیونکہ میری اِحتیاج کو اُن بھائیوں نے
جو مقدونیہ سے آئے تھے دور کیا اور ھر ایک بات میں میں تم پر بوجھ
دینے سے باز رھا اور باز رھونگا (١٠) مسیح کی سچائی سے جو مجھ
میں ھی میں کہتا ھوں کہ یہ فخر اخیہ کی نواحی میں مجھ سے جدا
نہ ھوگا (١١) کس واسطے کیا اِس واسطے کہ میں تم سے محبت نہیں
رکھتا خدا جانتا ھی (١٢) پر میں جو کرتا ھوں سو ھی کرتا رھونگا کہ
میں اُن کو جو داؤ ڈھونڈھتے ھیں داؤ پانے نہ دیں تاکہ جس بات میں
وے فخر کرتے ھیں ایسے جیسے ھم ھیں پائے جاویں (١٣) کیونکہ ایسے
لوگ جھوٹھے رسول دغاباز کارندے ھیں جو اپنی صورتیں کو مسیح کے
رسولوں سے بدل ڈالتے ھیں (١٤) اور یہ عجب نہیں کیونکہ شیطان
بھی اپنی صورت کو نوری فرشتہ سے بدل ڈالتا ھی (١٥) اِس واسطے اگر
اُس کے خادم بھی اپنی صورتیں کو راستبازی کے خادموں سے بدل ڈالیں
تو کچھ بڑی بات نہیں لیکن اُن کا انجام اُن کے کاموں کے موافق ھوگا
(١٦) میں پھر کہتا ھوں کہ کوئی مجھے بےوقوف نہ سمجھے اور نہیں

مسیح کا فرمانبردار کرتے ھیں (۶) اور ھم مستعد ھیں کہ جب تمہاري
فرمانبرداري پوري ھو تو ھم ھر طرح کي نافرمانبرداري کا بدلا لیویں
(۷) کیا تم ظاھر پر نظر کرتے ھو اگر کسي کو اِسکا یقین ھی کہ وہ آپ
مسیح کا ھی تو وہ یہہ بھي آپ سے غور کرے کہ جیسا وہ مسیح کا ھی
ویسے ھم بھي مسیح کے ھیں (۸) کہ اگر میں اُس اِختیار پر جو خداوند
نے بنانے نہ تمہارے ڈھا دینے کو ھمیں دیا ھی کچھہ زیادہ فخر کروں تو
شرمندہ نہ ھونگا (۹) میں یہہ کہتا ھوں نہ ھووے کہ میں ایسا ظاھر
ھوؤں کہ خطوں کو لکھکے تمھیں ڈراتا ھوں (۱۰) کیونکہ کوئي کہتا ھی
کہ اُس کے خط البتہ بھاري اور اثربخش ھیں پر وہ آپ جسم سے کمزور
اور اُس کا کلام حقیر ھی (۱۱) سو ایسا آدمي سمجھہ رکھے کہ جیسے
پیٹھہ پیچھے خطوں میں ھمارا کلام ھی ویسے ھي جب ھم حاضر ھونگے
ھمارا کام بھي ھوگا (۱۲) کیونکہ ھماري یہہ جرات نہیں کہ ھم اپنے
تئیں اُن میں شمار کریں یا اُن میں کے بعضوں سے مقابلہ کریں جو کہ
اپني تعریف کرتے ھیں لیکن وے آپس میں اپني پیمایش کرکے اور آپ
سے اپنا مقابلہ کرکے نادان ٹھہرتے ھیں (۱۳) پر ھم پیمانے سے باھر جاکے
فخر نہ کرینگے بلکہ جس قانون کي پیمایش خدا نے ھمیں بانٹ دیہ
جو تم تک پہنچتي ھی ھم اُسي کے موافق فخر کرینگے (۱۴) کیونکہ ھم
حد سے باھر آپ کو نہیں بڑھاتے گویا تم تک نہ پہنچے ھوں اِس لیئے
کہ ھم مسیح کي اِنجیل سناتے ھوئے تم تک بھي پہنچے ھیں (۱۵) اور
ھم پیمانے کے باھر جاکر اوروں کي محنتوں پر فخر نہیں کرتے لیکن اُمیدوار
ھیں کہ تم اپنے اِیمان میں ترقي کرکے ھم کو ھمارے قانون کے موافق
بہت زیادہ بڑھا دو (۱۶) کہ ھم تمہاري سرحد کے اُس پار جاکے اِنجیل
پہنچاویں اور دوسرے کے قانون پر جہاں سب طیار ھیں فخر نہ کریں (۱۷) پر
جو فخر کرتا ھی سو خداوند پر فخر کرے (۱۸) کیونکہ جو اپني تعریف کرتا
ھی وہ نہیں بلکہ جس کي تعریف خداوند کرتا ھی وھي مقبول ھی ٭

۱۱ باب

(۱) کاش کہ ذرہ تم میري بےوقوفي کي برداشت کرو اور تم تو میري
برداشت کرتے ھو (۲) مجھے تمہاري بابت خدا کي سي غیرت آتي

کاتبکا (٧) ہر ایک جسطرح اپنےدل میں تھہراتا ہی دیوے نہ کہ
سے یا لاچاری سے کیونکہ خدا اُسي کو جو خوشي سے دیتا ھی پیار کرتا
(٨) اور خدا تم پر ہرطرح کی نعمت بڑھا سکتا ھی تاکہ تم همیـ
سب طرح کي کفایت رکھکے ہر صورت کي نیکوکاري میں بڑھتے جـ
(٩) (چنانچہ لکھا ھی کہ اُسنے بکھرایا ھی اُسنے کنگلوں کو دیا ھی اُس
کي راستباري همیشہ کي ھی (١٠) اب جو بونے کے لیئے بیج اور کھا
کو روتي بخشتا ھی سو تم کو بونے کے لیئے بیج بخشے اور زیادہ کرے اور
تمھاري راستباري کے پھل بڑھا دے) (١١) تاکہ تم ہر بات میں غني
ہوکے سب طرح کي سخاوت کرو کہ یہہ همارے وسیلے سے خدا کي
شکرگذاری کا باعث ہوتا ھی (١٢) کیونکہ اِس چندے کي خدمت نہ
صرف مقدسوں کي احتیاجوں کو دور کرتي بلکہ خدا تک بہنچتي کہ
بہتوں کے وسیلے اُس کي شکرگذاریاں ہوتیں (١٣) کہ وے اُس خدمت
کا حال تجویز کرکے اِس لیئے خدا کي ستایش کرتے ہیں کہ تم مسیح
کي انجیل کے تابع ہونے کا اقرار کرتے ہو اور اُن کي اور سب کي مدد کرنے
میں سخاوت کرتے ہو (١٤) اور وے تمھارے واسطے دعا مانگتے ہیں اور
خدا کے اُس کمال فضل کے لیئے جو تم پر ھی تمھیں بہت چاھتے ہیں
(١٥) خدا کا اُسکي بخشش پر جو بیان سے باہر ھی شکر ہو *

١٠ باب

(١) میں پولس تو تمھارے رو برو تم میں حقیر اور پیٹھ پیچھے تم پر
دلیر ہوں مسیح کي فروتني اور برداشت کا واسطہ دیکے تم سے عرض کرتا
ہوں (٢) مگر یہہ درخواست کرتا ہوں کہ میں حاضر ہوکے اُس استقلال
کے ساتھ دلیر نہ ہوؤں جس سے میں اُن پر جو کہ نزدیک هماري چال
جسماني سی دلیر ہوا چاھتا ہوں (٣) کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں
چلتے ہیں پر جسم کے طور پر نہیں لڑتے (٤) (اِس لیئے کہ هماري لڑائي
کے ہتھیار جسماني نہیں پر خدا کے سبب قلعوں کے ڈھا دینے پر کارگر
ہیں) (٥) کہ ہم تصوروں کو اور ہر ایک بلندي کو جو خدا کي پہچان
کے برخلاف آپکو اُبھارتي ھی گرا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کرکے

اور صرف يهي نهيں بلکه وہ کليسياؤں کا چُنا هوا بهي هی که هم‌را
سفر هوکے يهہ نعمت ساتهہ لے جائے جسکے هم خادم هيں تاکه خداوند
کي ستايش کي جائے اور تمهاري همت ظاهر هووے (۲۰) هم اِس
خبردار رهتے هيں که اِس خيرات فراوان کے سبب جس کے هم
دم هيں کوئي همين بدنام نه کرے (۲۱) اِس ليئے جو باتيں که
رف خداوند هي کے نهيں بلکه آدميوں کے آگے بهي بهلي هيں هم اُن
ليئے دوراند يشي کرتے هيں (۲۲) اور هم نے اُن کے ساتهہ اپنے اُس
ائي کو بهيجا جسے هم نے بهت سي باتوں ميں بارها آزماکر چالاک پايا
راب اُس بڑے بهروسے کے سبب سے جو اُس کا تم پر هی بهت زيادہ
چالاک هی (۲۳) باقي طيطس جو هی وہ ميرا شريک اور تمهارے واسطے
ميرا همخدمت هی اور همارے بهائي جو هيں سو کليسياؤں کے رسول
ور مسيح کا جلال هيں (۲۴) پس تم اپني محبت اور همارے اُس
فخر کو جو تمهاري بابت هي اُن پر اور کليسياؤں کے سامهنے ثابت کيا کرو*

۹ باب

(۱) پر اُس خدمت کي بابت جو مقدس لوگوں کے واسطے هی ميرا
لکهنا تم کو زايد هی (۲) کيونکه ميں تمهاري همت کو جانتا هوں اور
اِس سبب سے مقدونيوں کے آگے تمهاري بڑائي کرتا هوں که اخيه کا ملک
پرسال سے طيار تها اور تمهاري سرگرمي نے بهتوں کو اُبهارا (۳) ليکن ميں
نے بهائيونکو بهيجا که هماري وہ بڑائي جو اِس بات ميں تمهاري بابت
تهي بےاصل نه ٹههرے تاکه جيسا ميں نے کها هی تم طيار هو رهو
(۴) کهيں ايسا نه هو که اگر مقدونيه کے لوگ ميرے ساتهہ آويں اور تمهيں
طيار نه پاويں هم (تو هم نهيں کهتے که تم) اُس بڑائي پر اِعتماد کرنے سے
شرمندہ هوويں (۵) اِس واسطے ميں نے بهائيوں سے يهہ درخواست کرنا
ضرور سمجها که وے آگے تمهارے پاس جاويں اور تمهاري اُس سخاوت کے
پهل کو جسکا پيشتر بارها ذکر هوا آگے طيار کر رکهيں تاکه وہ سخاوت کي
طرح نه که بخيلي کي طرح موجود رهے (۶) پر بات يهہ هی که جو دريغ
کرکے بوتا هی دريغ سے کاٹيگا اور جو کشادہ‌دل هوکے بوتا هی کشادہ‌دلي سے

تا کہ ظاہر هووے کہ قدرت کي بزرگي هماري طرف سے نهیں بلکہ خدا کي طرف سے هی (۸) اور هم تو هر طرف سے مصیبت میں هیں لیکن شکنجے میں نهیں حیران هیں پر نااُمید نهیں (۹) ستائے جاتے هیں پر اکیلے چھوڑے نهیں گئے گرائے جاتے هیں پر هلاک نهیں هوئے (۱۰) کہ هم خداوند یسوع مسیح کي موت کو اپنے بدن میں همیشہ لیئے پھرتے هیں تاکہ یسوع کي زندگي بھي همارے جسم میں ظاهر هووے (۱۱) کہ هم جو زندہ هیں یسوع کي خاطر همیشہ موت کے حوالے کیئے جاتے هیں تاکہ یسوع کي زندگي بھي همارے فاني جسم میں ظاهر هووے (۱۲) پس موت کا هم میں اور زندگي کا تم میں اثر هوتا هی (۱۳) پر اِس سبب سے کہ ایمان کي وهي روح هم میں هی جیسا لکھا هی کہ میں ایمان لایا اور اِس لیئے بولا هم بھي ایمان لائے اور اِسي واسطے بولتے هیں (۱۴) کہ هم جانتے هیں کہ وهي جسنے خداوند یسوع کو جلایا سو هم کو بھي یسوع کے ساتھ جلاویگا اور تمهارے ساتھ اپنے حضور میں حاضر کریگا (۱۵) کیونکہ ساري چیزیں تمهارے واسطے هیں تا کہ وہ فضل جو نهایت هوا خدا کے جلال کے لیئے بھتوں کے وسیلے سے شکرگذاري بڑهاوے (۱۶) اِس لیئے هم اُداس نهیں هوتے هیں بلکہ هرچند کہ هماري ظاهري اِنسانیت نیست هوتي هی لیکن باطني روز بروز نئي هوتي جاتي هی (۱۷) کہ هماري پل بھر کي هلکي مصیبت کیا هي بےنهایت اور ابدي بھاري جلال همارے لیئے پیدا کرتي رهتي هی (۱۸) کہ هم نہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں آتي هیں بلکہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں نهیں آتیں نظر کرتے هیں کیونکہ جو چیزیں دیکھنے میں آتي هیں چند روز کي هیں اور وے جو دیکھنے میں نهیں آتیں همیشہ کي هیں *

۵ باب

(۱) کیونکہ هم جانتے هیں کہ جب همارا یہہ خیمہ سا خاکي گھر اُجڑ جاوے تو هم ایک عمارت خدا سے پاوینگے وہ ایک گھر هی جو هاتھوں سے نهیں بنا بلکہ ابدي اور آسمان پر هی (۲) کہ هم اِس میں آهیں کھینچتے اور بڑي آرزو رکھتے هیں کہ اپنے آسماني گھر سے ملبس هوویں (۳) اِس

اگر نیست ہونیوالی چیز جلال کے ساتھ تھی تو وہ جو قائم رہنیوالی ہی
کتنے ہی زیادہ جلال کے ساتھ نہ ہو (۱۲) پس ہم ایسی اُمید رکھکے تری
بےپروائی سے بولتے ہیں (۱۳) اور ہم موسیٰ کی طرح عمل نہیں کرتے
جس نے اپنے چہرے پر پردہ ڈالا تاکہ بنی اِسرائیل اُس اُٹھ جانیوالی
کی غایت تک نظر نہ دیکھیں (۱۴) لیکن اُن کے فہم تاریک ہو گئے
کیونکہ آج تک پرانے عہدنامے کے پڑھنے میں وہی پردہ رہتا ہی اور اُٹھ نہیں
جاتا کہ وہ پردہ مسیح سے جاتا رہتا ہی (۱۵) پس آج تک جب
موسیٰ کی پڑھی جاتی ہی تو وہ پردہ اُن کے دل پر پڑا رہتا ہی (۱۶) لیکن
جب خداوند کی طرف پھریگا تب وہ پردہ ہر طرف سے اُٹھ جائیگا
(۱۷) اور خداوند وہی روح ہی اور جہاں کہیں خداوند کی روح ہی
وہیں آزادگی ہی (۱۸) پر ہم سب بےپردہ کیئے ہوئے چہرے سے
خداوند کے جلال کو آئینہ میں دیکھ دیکھکے جلال سے جلال تک خداوند
کی روح کے وسیلے اُسی صورت پر بنتے جاتے ہیں *

۴ باب

(۱) پس جب ہم نے یہہ خدمت پائی جیسا کہ ہم پر رحم ہوا تو
ہم اُداس نہیں ہوتے (۲) بلکہ ہم نے شرم کے پوشیدہ کاموں سے کنارہ کیا
اور دغابازی کی چال نہیں چلتے اور نہ خدا کی بات میں ملونی کرتے
ہیں بلکہ کلامِ حق کے ظاہر کرنے سے ہر ایک آدمی کے دل میں خدا کے
حضور اپنے لیئے جگہہ کرتے ہیں (۳) اور ہماری اِنجیل اگر پوشیدہ ہووے
تو اُنہیں پر پوشیدہ ہی جو ہلاک ہوتے ہیں (۴) کہ اِس جہان کے خدا
نے اُنکی عقلوں کو جو بےایمان ہیں تاریک کر دیا ہی تا نہ ہووے کہ
مسیح جو خدا کی صورت ہی اُسکی جلالوالی اِنجیل کی روشنی اُنپر
چمکے (۵) کہ ہم اپنی نہیں بلکہ مسیح یسوع خداوند کی منادی کرتے
ہیں اور اپنے تئیں یسوع کے لیئے تمہارے خادم ظاہر کرتے (۶) کیونکہ
خدا جسکے حکم کے مطابق تاریکی سے روشنی چمکی اُسنے ہمارے دلوں کو
روشن کیا تاکہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے
ہم میں جلوہگر ہو (۷) پر ہم یہہ خزانہ مٹی کے باسنوں میں رکھتے ہیں

خدا کا جو مسیح میں هم کو همیشه فتحیاب کي طرح گشت کرواتا هی اور اُسي کي پہچان کي خوشبو هم سے هر ایک جگہہ ظاهر کرواتا هی (۱۵) کیونکه هم خدا کے آگے اُن کے لیئے جو بچائے جاتے هیں اور اُن کے لیئے جو هلاک هوتے هیں مسیح کي خوشبوئي هیں (۱۶) بعضوں کو مرنے کے لیئے موت کي بو اور بعضوں کو جینے کے لیئے زندگي کي بو هیں اور کون اِن باتوں کے لائق هی (۱۷) که هم بہتوں کي مانند خدا کے کلام میں ملوني نہیں کرتے بلکه سچائي سے اور خدا کي طرف سے هم خدا کے حضور مسیح میں هوکے بولتے هیں *

۳ باب

(۱) کیا هم پهر اپني نیکنامي جتانا شروع کرتے هیں یا هم اوروں کي طرح محتاج هیں که نیکنامي کے خط تمهارے پاس لاویں یا تم سے نیکنامي کے خط لے جاویں (۲) همارا خط جو همارے دلوں پر لکها هی تم هو اور اُسے سارے آدمي جانتے اور پڑهتے هیں (۳) که تم ظاهر مسیح کے خط هو جسکے طیار کرنے میں هم خدمت کرنیوالے هوئے اور وه سیاهي سے نہیں بلکه زنده خدا کي روح سے اور پتهر کي تختیوں پر نہیں بلکه دل کي تختیوں پر جو گوشت کي هیں لکها گیا هی (۴) اور هم ایسا بهروسا مسیح کي معرفت خدا پر رکهتے هیں (۵) اِس لیئے نہیں که هم لائق هیں که آپ سے کچهه خیال بهي کر سکیں بلکه هماري لیاقت خدا سے هی (۶) جسنے هم کو یهه لیاقت بهي دي هی که هم نئے عهد کے خادم هوویں حرف کے نہیں بلکه روح کے کیونکه حرف مار ڈالتا پر روح جلاتي هی (۷) اور اگر موت کي وه خدمت جو حرفي اور پتهروں پر کهودي گئي تهي ایسے جلال کے ساتهه هوئي که بني اِسرائیل موسیٰ کے چهرے پر به سبب اُس جلال کے جو اُس کے چهرے پر تها اور نیست هونیوالا تها بخوبي نظر نه کر سکے (۸) تو روح کي خدمت کتنے زیاده جلال کے ساتهه نه هوگي (۹) که جب اِلزام دلادیوالي خدمت جلال هی تو راستبازي کي خدمت کا جلال کتنا زیاده نه هوگا (۱۰) بلکه وه جو جلالي ظاهر هوا اِس بڑے جلالوالے کي نسبت سے جلال هي نه رکهتا تها (۱۱) کیونکه

دل پر گواہ لاتا ہوں کہ میں نے تم پر رحم کیا کہ اب تک قرنتس میں
نہیں آیا (۲۴) لیکن ہم تمہارے ایمان پر خداوندي نہیں کرتے بلکہ
تمہاري خوشي کے مددگار ہیں کیونکہ تم ایمان سے قائم رہتے ہو *

۲ باب

(۱) میں نے اپنے دل میں یہہ ٹھانا کہ میں تمہارے پاس پھر
غمگین نہ آؤں (۲) کیونکہ اگر میں تمہیں غمگین کروں تو کون ہے
اُس کے جسے میں نے غمگین کیا مجھے خوش کر سکتا ہی (۳) ا
میں نے تم کو یہہ لکھا تا نہ ہووے کہ میں آکر اُن سے جن سے چاہتا
میں خوش ہوؤں غمگین ہوؤں کہ تم سبھوں کي طرف سے مجھے یقین ہو
کہ جو میري خوشي ہی سو وہي خوشي تم سبھوں کي ہی (۴) کیونکہ
میں نے بڑي مصیبت اور دلگیري سے بہت سے آنسو بہا بہاکر تمہیں
لکھا اور اِس واسطے نہیں کہ تم غمگین ہو پر اِس واسطے کہ تم میري
اُس بڑي محبت کو جو تم سے ہی جانو (۵) اور اگر کسي نے غمگین
کیا تو اُس نے مجھي کو نہیں غمگین کیا بلکہ ایک طور پر تم سب
بھي میں اُس پر زیادہ بوجھہ ڈالنے نہیں چاہتا ہوں (۶) پس یہہ الزا
جو بہتیروں سے اُٹھایا اُس کے واسطے بس ہی (۷) سو بہتر ہی کہ تم
برخلاف اُسکے اُسکو معاف کرو اور تسلي دو تا کہیں ایسا نہ ہو کہ بہت
اُسے کھا جاوے (۸) اِس لیئے میں تم سے عرض کرتا ہوں کہ تم اُس
کے ساتھہ اپني محبت ثابت کرو (۹) کہ میں نے اِس واسطے بھي لکھا
تھا کہ تمہیں جانچوں کہ تم ساري باتوں میں فرمانبردار ہو یا نہیں
(۱۰) جسے تم کچھہ معاف کرتے ہو اُسے میں بھي معاف کرتا ہوں اور میں
نے جسے کچھہ معاف کیا تمہاري خاطر سے مسیح کے قائم مقام ہوکر معاف
کیا (۱۱) تا نہ ہووے کہ شیطان ہم پر زیادتي کرے کیونکہ ہم اُس کي
تدبیروں سے ناواقف نہیں ہیں (۱۲) اور جب میں مسیح کي انجیل
سنانے کو ترواس میں آیا اور خداوند سے مجھہ پر ایک دروازہ کھل گیا
(۱۳) تب میرے دل کو آرام نہ رہا کہ میں نے اپنے بھائي طیطس کو نہ
پایا اور اُن سے رخصت ہوکر وہاں سے مقدونیہ میں آیا (۱۴) اب شکر

(۴۱) آفتاب کا جلال اور هی اور ماهتاب کا جلال اور اور ستاروں کا جلال اور هی که ستاره ستارے سے جلال کي به نسبت فرق رکهتا هی (۴۲) مُردوں کي قیامت بهي ایسي هي هی وه فنا میں بویا جاتا اور بقا میں اُٹهتا هی (۴۳) بےحرمتي میں بویا جاتا هی اور جلال میں اُٹهتا هی کمزوري میں بویا جاتا هی زورآوري میں اُٹهتا هی (۴۴) نفسوالا جسم بویا جاتا هی اور روحاني جسم اُٹهتا هی ایک نفسوالا جسم هی اور ایک روحاني جسم (۴۵) چنانچه لکها هی که پهلا آدمي یعنے آدم جیتي جان هوا اور پچهلا آدم جلانیوالي روح هوا (۴۶) لیکن روحاني پهلے نه تها بلکه نفسوالا بعد اُس کے روحاني (۴۷) پهلا آدمي زمین سے خاکي هی دوسرا آدمي خداوند آسمان سے هی (۴۸) جیسا خاکي ویسے وے بهي جو خاکي هیں اور جیسا آسماني ویسے وے بهي جو آسماني هیں (۴۹) اور جس طرح هم نے خاکي کي صورت پائي هی هم آسماني کي صورت بهي پاوینگے (۵۰) ای بهائیو میں اب یهه کهتا هوں که جسم اور خون خدا کي بادشاهت کے وارث نهیں هو سکتے اور نه فنا بقا کا وارث هو سکتا هی (۵۱) دیکهو میں تمهیں ایک بهید کي بات کهتا هوں که هم سب سوئینگے نهیں پر هم سب بدل جائینگے (۵۲) ایک دم میں ایک پل میں پچهلا نرسنگا پهونکتے وقت که نرسنگا تو پهونکا جائیگا اور مُردے اُٹهکے غیرفاني هونگے اور هم بهي بدل جائینگے (۵۳) کیونکه ضرور هی که یهه فاني بقا کو پهنے اور یهه مرنیوالا همیشه کي زندگي کو پهنے (۵۴) اور جب یهه فاني غیرفاني کو اور یهه مرنیوالا همیشه کي زندگي کو پهن چکیگا تب وه بات جو لکهي هی پوري هوگي که فتح نے موت کو نگل لیا (۵۵) ای موت تیرا ڈنک کهاں ای قبر تیري فتح کهاں (۵۶) موت کا ڈنک گناه هی اور گناه کا زور شریعت هی (۵۷) پر شکر خدا کا جسنے همیں همارے خداوند یسوع کے وسیلے فتح بخشي (۵۸) پس ای میرے عزیزبهائیو تم ثابتقدم اور پایدار رهو اور خداوند کے کام میں همیشه ترقي کرتے رهو یهه جانکر که تمهاري محنت خداوند میں بےفائده نهیں هی *

پہلا پھل مسیح پھر وے جو مسیح کے ہیں اُس کے آنے پر (۲۴) بعد اُس
کے آخرت ہی تب وہ بادشاہت خدا کے جو باپ ہی سپرد کریگا اور
ساری حکومت اور سارے اختیار و قدرت کو نیست کر دیگا (۲۵) کیونکہ
جب تک کہ وہ سارے دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لاوے ضرور ہی کہ
سلطنت کرے (۲۶) موت بھی جو آخری دشمن ہی نیست ہوگی
(۲۷) کہ اُس نے سب کچھ اُس کے پاؤں تلے کر دیا ہی مگر جب کہ وہ
کہتا ہی کہ سب کچھ اُس کے تابع میں کر دیا تو ظاہر ہی کہ وہی الگ
رہا جسنے سب کچھ اُس کے تابع میں کر دیا (۲۸) اور جب سب
کچھ اُس کے تابع میں آویگا تب بیٹا آپ ہی اُس کا تابعدار ہو جاویگا
جس نے سب چیزیں اُس کے تابع میں کر دیں تاکہ خدا سب میں
سب کچھ ہووے (۲۹) نہیں تو وے جو کہ مُردوں کے اوپر بپتسمہ پاتے
ہیں سو کیا کرینگے اگر مُردے مطلق نہ اُٹھیں تو کیوں مُردوں کے اوپر
بپتسمہ پاتے ہیں (۳۰) اور پھر ہم کیوں ہر گھڑی خطرے میں پڑے ہیں
(۳۱) مجھے تمہارے اِس فخر کی جو ہمارے خداوند مسیح یسوع سے ہی
قسم کہ میں ہر روز مرتا ہوں (۳۲) اگر میں آدمی کی طرح افسس
میں درندوں کے ساتھ لڑا تو مجھے کیا فائدہ اگر مُردے نہ اُٹھیں پس آؤ
کھاویں پیویں کہ کل کے دن مرینگے (۳۳) تم فریب نہ کھاؤ بری صحبتیں
اچھی عادتوں کو بگاڑتی ہیں (۳۴) تم راستی کرنے کے لیئے جاگو اور گناہ
نہ کرو کہ کتنوں میں خدا کی پہچان نہیں ہی میں تمہیں شرم دلانے کو
یہہ کہتا ہوں (۳۵) شاید کوئی کہے کہ مُردے کس طرح اُٹھتے ہیں اور
کس جسم کے ساتھ آتے ہیں (۳۶) ای نادان جو چیز تو بوتا ہی اگر وہ
نہ مرے تو کبھی جلائی نہ جائیگی (۳۷) اور یہہ جو تو بوتا ہی وہ جسم
نہیں ہی جو ہوویگا بلکہ نرا ایک دانہ ہی خواہ گیہوں خواہ کچھ اور
کا (۳۸) پر خدا اُس کو جیسا اُس نے چاہا ایک جسم دیتا ہی اور ہر
بیج کو اُس کا خاص جسم (۳۹) سب گوشت ایک طرح کے گوشت
نہیں بلکہ آدمیوں کا گوشت اور ہی چارپایوں کا گوشت اور ہی مچھلیوں
کا گوشت اور ہی پرندوں کا گوشت اور (۴۰) اور آسمانی جسم
ہیں اور خاکی بھی ہیں پر آسمانیوں کا جلال اور ہی

(۴۱) آفتاب کا جلال اؤر هی اور ماهتاب کا جلال اؤر اور ستاروں کا جلال اؤر هی که ستاره ستارے سے جلال کي به نسبت فرق رکهتا هی (۴۲) مُردوں کي قیامت بهي ایسي هي هی وه فنا میں بویا جاتا اور بقا میں أٹهتا هی (۴۳) بےحرمتي میں بویا جاتا هی اور جلال میں أٹهتا هی کمزوري میں بویا جاتا هی زورآوري میں أٹهتا هی (۴۴) نفسوالا جسم بویا جاتا هی اور روحاني جسم أٹهتا هی ایک نفسوالا جسم هي اور ایک روحاني جسم (۴۵) چنانچه لکها هي که پہلا آدمي یعنے آدم جیتي جان هوا اور پچهلا آدم جلانیوالي روح هوا (۴۶) لیکن روحاني پہلے نه تها بلکه نفسوالا بعد اُس کے روحاني (۴۷) پہلا آدمي زمین سے خاکي هي دوسرا آدمي خداوند آسمان سے هی (۴۸) جیسا خاکي ویسے وے بهي جو خاکي هیں اور جیسا آسماني ویسے وے بهي جو آسماني هیں (۴۹) اور جس طرح هم نے خاکي کي صورت پائي هی هم آسماني کي صورت بهي پاوینگے (۵۰) ای بهائیو میں اب یهه کهتا هوں که جسم اور خون خدا کي بادشاهت کے وارث نہیں هو سکتے اور نه فنا بقا کا وارث هو سکتا هی (۵۱) دیکهو میں تمهیں ایک بهید کي بات کهتا هوں که هم سب سوئینگے نہیں پر هم سب بدل جائینگے (۵۲) ایک دم میں ایک پل میں پچهلا نرسنگا پهونکتے وقت که نرسنگا تو پهونکا جائیگا اور مُردے أٹهکے غیرفاني هونگے اور هم بهي بدل جائینگے (۵۳) کیونکه ضرور هی که یهه فاني بقا کو پہنے اور یهه مرنیوالا همیشه کي زندگي کو پہنے (۵۴) اور جب یهه فاني غیرفاني کو اور یهه مرنیوالا همیشه کي زندگي کو پہن چُکیگا تب وه بات جو لکهي هی پوري هوگي که فتح نے موت کو نگل لیا (۵۵) ای موت تیرا ڈنک کهاں ای قبر تیري فتح کهاں (۵۶) موت کا ڈنک گناه هی اور گناه کا زور شریعت هی (۵۷) پر شکر خدا کا جسنے همیں همارے خداوند یسوع کے وسیلے فتح بخشي (۵۸) پس ای میرے عزیزبهائیو تم ثابتقدم اور پایدار رهو اور خداوند کے کام میں همیشه ترقي کرتے رهو یهه جانکر که تمهاري محنت خداوند میں بےفائده نہیں هی *

پہلا پہل مسیح پھر وے جو مسیح کے ہیں اُس کے آنے پر (۲۴) بعد اُ
کے آخرت ہی تب وہ بادشاہت خدا کے جو باپ ہی سپرد کریگا
ساري حکومت اور سارے اِختیار و قدرت کو نیست کر دیگا (۲۵) کیو
جب تک کہ وہ سارے دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لاوے ضرور ہی
سلطنت کرے (۲۶) موت بھي جو آخري دشمن ہی نیست ہوگ
(۲۷) کہ اُس نے سب کچھ اُس کے پاؤں تلے کر دیا ہی مگر جب کہ
کہتا ہی کہ سب کچھ اُس کے تابع میں کر دیا تو ظاہر ہی کہ وھي الگ
رہا جسنے سب کچھ اُس کے تابع میں کر دیا (۲۸) اور جب سب
کچھ اُس کے تابع میں آویگا تب بیٹا آپ ہي اُس کا تابعدار ہو جاوی
جس نے سب چیزیں اُس کے تابع میں کر دیں تاکہ خدا سب می
سب کچھ ہووے (۲۹) نہیں تو وے جو کہ مُردوں کے اُوپر بپتسمہ پا
ہیں سو کیا کرینگے اگر مُردے مطلق نہ اُٹھیں تو کیوں مُردوں کے اُ
بپتسمہ پاتے ہیں (۳۰) اور پھر ہم کیوں ہر گھڑي خطرے میں پڑے ہی
(۳۱) مجھے تمہارے اِس فخر کي جو ہمارے خداوند مسیح یسوع سے ہ
قسم کہ میں ہر روز مرتا ہوں (۳۲) اگر میں آدمي کي طرح افسس
میں درندوں کے ساتھ لڑا تو مجھے کیا فائدہ اگر مُردے نہ اُٹھیں پس آ
کھاویں پیویں کہ کل کے دن مرینگے (۳۳) تم فریب نہ کھاؤ بري صحبتی
اچھي عادتوں کو بگاڑتي ہیں (۳۴) تم راستي کرنے کے لیئے جاگو اور گن
نہ کرو کہ بعضوں میں خدا کي پہچان نہیں ہی میں تمہیں شرم دلانے
یہہ کہتا ہوں (۳۵) شاید کوئي کہے کہ مُردے کس طرح اُٹھتے ہیں ا
کس جسم کے ساتھ آتے ہیں (۳۶) اي نادان جو چیز تو بوتا ہی اگر
نہ مرے تو کبھي جلائي نہ جائیگي (۳۷) اور یہہ جو تو بوتا ہی وہ جس
نہیں ہی جو ہوویگا بلکہ نرا ایک دانہ ہی خواہ گیہوں خواہ کچھ ا
کا (۳۸) پر خدا اُس کو جیسا اُس نے چاہا ایک جسم دیتا ہی اور
بیج کو اُس کا خاص جسم (۳۹) سب گوشت ایک طرح کے گوشت
نہیں بلکہ آدمیوں کا گوشت اور ہی چارپایوں کا گوشت اور ہی مچھلیو
کا گوشت اور ہی پرندوں کا گوشت اور (۴۰) اور آسماني جسم بھ
ہیں اور خاکي بھي ہیں پر آسمانیوں کا جلال اور ہی خاکیوں کا ا

کتابوں میں لکھا ہی مسیح ہمارے گناھوں کے واسطے موا (۴) اور گاڑا گیا اور تیسرے دن کتابوں کے موافق جی اُٹھا (۵) اور کیفاس کو اور اُس کے بعد بارھوں کو دکھائی دیا (۶) بعد اُس کے پانچ سو بھائیوں سے زیادہ تھے جنھیں وہ ایک بارہ دکھائی دیا اکثر اُن میں سے اب تک موجود ھیں پر کئی ایک سو گئے (۷) پھر یعقوب کو دکھائی دیا پھر سارے رسولوں کو (۸) اور سب کے پیچھے مجھ کو بھی جو ادھورے دنوں کا پیدا ھوں دکھائی دیا (۹) کہ میں رسولوں میں سب سے چھوٹا ھوں اور اِس لائق نہیں کہ رسول کہلاؤں: اِسواسطے کہ میں نے خدا کی کلیسیئے کو ستایا (۱۰) پر میں جو کچھ ھوں خدا کے فضل سے ھوں اور اُس کا فضل جو مجھ پر ھوا سو بےفائدہ نہ ھوا پر میں نے اُن سب سے زیادہ محنت کی نہ میں نے بلکہ خدا کے فضل نے جو میرے ساتھ تھا (۱۱) پس کیا میں کیا وے ایسی منادی کرتے ھیں اور تم ویسا ھی اِیمان لائے ھو (۱۲) اب اگر منادی کی جاتی ھی کہ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا تو تم میں سے کئی ایک کیوں کہتے ھیں کہ مُردوں کی قیامت نہ ھوگی (۱۳) جب مُردوں کی قیامت نہیں تو مسیح بھی نہیں جی اُٹھا (۱۴) اور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو ھماری منادی عبث ھی اور تمھارا اِیمان بھی عبث (۱۵) بلکہ ھم خدا کے جھوٹھے گواہ بھی ٹھہرے کیونکہ ھم نے خدا کی بابت گواھی دی کہ اُس نے مسیح کو پھر جلایا ھی جس کو اُس نے نہیں اُٹھایا اگر مُردے نہیں اُٹھتے (۱۶) کیونکہ اگر مُردے نہیں اُٹھتے تو مسیح بھی نہیں اُٹھا (۱۷) اور اگر مسیح نہیں اُٹھا تو تمھارا اِیمان بےفائدہ ھی تم اب تک اپنے گناھوں میں گرفتار ھو (۱۸) پھر وے بھی جو مسیح میں ھوکے سو گئے ھیں سو نیست ھوئے (۱۹) اگر ھم صرف اِسی زندگی میں مسیح سے اُمید رکھتے ھیں تو ھم سارے آدمیوں سے کمبخت ھیں (۲۰) پر اب مسیح تو مُردوں میں سے جی اُٹھا ھی اور اُن میں جو سو گئے ھیں پہلا پھل ھوا (۲۱) کہ جب آدمی کے سبب سے موت ھی تو آدمی ھی کے سبب سے مُردوں کی قیامت بھی ھی (۲۲) کیونکہ جیسا آدمی میں شامل ھوکے سب مرتے ھیں ویسا ھی مسیح میں شامل ھوکے سب جلائے جائینگے (۲۳) لیکن ھر ایک اپنی اپنی نوبت میں

ایک کے ساتھ زبور یا کوئی تعلیم یا بیگانہ زبان یا اِلہام یا ترجمہ ھی چاھیئے کہ سب کچھ دینداری میں ترقی کے لیئے ھووے (۲۷) اگر کوئی کسی زبان میں بولے تو دو دو اور نہایت ھو تو تین تین ایک ایک کرکے بولیں اور ایک شخص ترجمہ کرے (۲۸) پر اگر کوئی ترجمہ کرنیوالا نہ ھو تو وہ کلیسیئے میں چپکا رھے اور اپنے اور خدا سے بولے (۲۹) نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی تجویز کریں (۳۰) پر اگر کوئی بات دوسرے پر جو بیٹھا ھی کھل جاوے تو پہلا چپکا رھے (۳۱) کیونکہ تم سب کے سب ایک ایک کرکے نبوت کر سکتے ھو تاکہ سب سیکھیں اور سب تسلی پاویں (۳۲) اور نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ھیں (۳۳) کیونکہ خدا بےاِنتظامی کا بانی نہیں پر سلامتی کا ھی جیسی مقدس لوگوں کی ساری کلیسیؤں میں ھی (۳۴) تمہاری عورتیں کلیسیئے میں چپکی رھیں کہ اُنہیں بولنے کا حکم نہیں ھی بلکہ چاھیئے کہ فرمانبردار رھیں جس طرح شریعت میں بھی لکھا ھی (۳۵) اور اگر وے کچھ سیکھا چاھیں تو گھر میں اپنے خصم سے پوچھیں کیونکہ شرم کی بات ھی کہ عورتیں کلیسیئے میں بولیں (۳۶) کیا خدا کا کلام تمہیں سے نکلا یا صرف تمہیں تک پہنچا ھی (۳۷) اگر کوئی اپنے تئیں نبی یا روحانی جانے تو چاھیئے کہ وہ اِقرار کرے کہ یہہ باتیں جو میں تمہیں لکھتا ھوں خداوند کے احکام ھیں (۳۸) اور اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے (۳۹) غرض ای بھائیو نبوت کرنے کی آرزو رکھو لیکن طرح طرح کی زبانیں بولنے سے منع نہ کرو (۴۰) ساری باتیں درستی اور ترتیب کے ساتھ ھوویں *

۱۵ باب

(۱) اب ای بھائیو میں تمہیں اُسی اِنجیل کی بات جتاتا ھوں جس کی خوشخبری میں نے تمہیں دی اور تم نے لی اور اُس پر قائم ھو (۲) اُسی کے سبب تم بچ بھی جاتے ھو اگر وہ خوشخبری جو میں نے تمہیں دی یاد رکھو نہیں تو تمہارا اِیمان لانا بےفائدہ ھی (۳) کیونکہ میں نے اول باتوںمیں وہی تم کو سونپی جو میں نے بھی پائی کہ جیسا کہ

زبان مجھے نہ آتي هو تو میں بولنیوالے کے آگے اجنبي ٹھہرونگا اور بولنیوالا میرے آگے اجنبي ٹھہریگا (۱۲) پس جب کہ تم روحاني نعمتوں کي آرزو رکھتے هو تو ایسي بڑھتي چاهو تاکہ کلیسیئے کي ترقي کر سکو (۱۳) چنانچہ وہ جو بیگانہ زبان میں بولتا هی دعا مانگے کہ ترجمہ بھي کر سکے (۱۴) کیونکہ اگر میں کسي بیگانہ زبان میں دعا مانگوں تو میري روح دعا مانگتي هی پر میري عقل بیکار هی (۱۵) پس میں کیا کروں میں روح سے دعا مانگونگا اور عقل سے بھي دعا مانگونگا اور میں روح سے گاؤنگا اور عقل سے بھي گاؤنگا (۱۶) نهیں تو اگر تو روح سے برکت کي بات بولے تو وہ جو انپڑھے کي جگہہ میں بیٹھا هی تیري شکرگذاري میں آمین کیونکر کهیگا جس حال کہ جو کچھہ تو کهتا هی وہ اُسے نهیں جانتا (۱۷) تو تو اچھي طرح شکر کرتا هی پر دوسرا ترقي نهیں پاتا (۱۸) میں اپنے خدا کا شکر کرتا هوں کہ تم سبھوں سے زیادہ زبانیں بولتا هوں (۱۹) لیکن میں کلیسیئے میں پانچ باتیں اپني عقل سے بولنا اُس نیت سے کہ اوروں کو سکھاؤں اُن دس هزار باتوں سے جو کسي بیگانہ زبان میں بولوں زیادہ پسند کرتا هوں (۲۰) ای بھائیو تم عقل میں لڑکے نہ بنے رهو تم بدي میں لڑکے رهو پر عقل میں جوان هو (۲۱) شریعت میں لکھا هی کہ خداوند کهتا هی میں بیگانہ زبان اور بیگانہ هونٹھوں سے اِس قوم کے ساتھہ بولونگا توبھي وے میري نہ سنینگے (۲۲) پس طرح طرح کي زبانیں اِیمانداروں کے لیئے نهیں بلکہ بےاِیمانوں کے واسطے نشان هیں پر نبوت بےاِیمانوں کے لیئے نهیں بلکہ اِیمانداروں کے لیئے هی (۲۳) پس اگر ساري کلیسیا ایک مقام میں جمع هو اور سب کے سب طرح طرح کي زبانیں بولیں اور انپڑھے یا بےاِیمان لوگ اندر آویں تو کیا وے نہ کهینگے کہ یے دیوانے هیں (۲۴) پر اگر سب نبوت کریں اور کوئي بےاِیمان یا انپڑھوں میں سے کوئي اندر آ جاوے تو هر ایک کي بات سے قائل هوگا هر ایک سے پرکھا جائیگا (۲۵) اور یوں اُس کے دل کے بھید سب ظاهر هونگے تب وہ منہہ کے بھل گرکے خدا کو سجدہ کریگا اور کهیگا کہ خدا بیشک تمهارے بیچ هی (۲۶) پس ای بھائیو کیا هي کہ جب تم اِکٹھے هوتے هو تو تم میں هر

تو ناقص نیست ہو جائیگا (۱۱) جب میں لڑکا تھا تب لڑکے کے مانند بولتا تھا اور لڑکے کے مانند خیال کرتا تھا اور لڑکے کے مانند سمجھ کرتا تھا پر جب جوان ہوا تب میں نے لڑکائی سے ہاتھ اُٹھایا (۱۲) کہ اب ہم آئینہ سے دھندلا سا دیکھتے ہیں پر اُس وقت روبرو دیکھینگے اِس وقت میرا علم ناقص ہی پر اُس وقت میں بالکل جانونگا جس طرح کہ میں سراسر پہچانا گیا (۱۳) اب تو اِیماں اُمید محبت یے تینوں موجود رہتی ہیں پر اُن میں جو بڑھکر ہی سو محبت ہی *

۱۴ باب

(۱) محبت کا پیچھا کرو اور روحانی نعمتوں کی آرزو رکھو خصوصاً اِسکی کہ تم نبوت کرو (۲) کیونکہ جو بیگانہ زباں بولتا ہی وہ آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے بولتا ہی کیونکہ کوئی نہیں سمجھتا اگرچہ وہ روح سے بھید کی باتیں بولتا ہی (۳) پر جو نبوت کرتا ہی سو آدمیوں سے اُن کی ترقی اور نصیحت اور تسلی کے لیئے بولتا ہی (۴) جو بیگانہ زباں میں بولتا ہی سو اپنی ہی ترقی کرتا ہی پر جو نبوت کرتا ہی کلیسیا کی ترقی کرتا ہی (۵) تو بھی میں چاہتا ہوں کہ تم سب طرح طرح کی زبانیں بولو پر خاص کر چاہتا ہوں کہ نبوت کرو کہ نبوت کرنیوالا اُس سے جو طرح طرح کی زبانیں بولتا ہی بڑا ہی اگر وہ ترجمہ اِس لیئے نہ کرے کہ کلیسیا ترقی پاوے (۶) اب ای بھائیو اگر میں طرح طرح کی زبانیں بولتا ہوا تمہارے پاس آؤں اور اِلہام یا علم یا نبوت یا تعلیم کی باتیں تم سے نہ کہوں تو تم کو مجھسے کیا فائدہ ہوگا (۷) چنانچہ بےجان چیزوں جن سے آوازیں نکلتی ہیں جیسے بانسری یا بربط اگر اُن کے بولوں میں تفاوت نہ ہو تو جو پھونکا یا بجایا جاتا ہی کیونکر بوجھا جائیگا (۸) اور اگر نرسنگے کے بول دُبدھے کے ساتھہ ہوں تو کون آپ کو لڑائی کے لیئے تیار کریگا (۹) ویسے ہی تم بھی اگر زباں سے واضح بات نہ بولو تو جو کہا جاتا ہی کیونکر سمجھا جائیگا تم ہوا سے بک بک کرنیوالے ٹھہروگے (۱۰) کتنی کتنی زبانیں طرح طرح کی دنیا میں البتہ ہونگیں اور اُن میں سے کوئی بےمعنی نہیں (۱۱) پر اگر میں

زبان مجھے نہ آتي ہو تو میں بولنیوالے کے آگے اجنبي ٹھہرونگا اور بولنیوالا میرے آگے اجنبي ٹھہریگا (۱۲) پس جب کہ تم روحاني نعمتوں کي آرزو رکھتے ہو تو ایسي بڑھتي چاہو تاکہ کلیسیئے کي ترقي کر سکو (۱۳) چنانچہ وہ جو بیگانہ زبان میں بولتا ہی دعا مانگے کہ ترجمہ بھي کر سکے (۱۴) کیونکہ اگر میں کسي بیگانہ زبان میں دعا مانگوں تو میري روح دعا مانگتي ہی پر میري عقل بیکار ہی (۱۵) پس میں کیا کروں میں روح سے دعا مانگونگا اور عقل سے بھي دعا مانگونگا اور میں روح سے گاؤنگا اور عقل سے بھي گاؤنگا (۱۶) نہیں تو اگر تو روح سے برکت کي بات بولے تو وہ جو انپڑھے کي جگہہ میں بیٹھا ہی تیري شکرگذاري میں آمین کیونکر کہیگا جس حال کہ جو کچھہ تو کہتا ہی وہ اُسے نہیں جانتا (۱۷) تو تو اچھي طرح شکر کرتا ہی پر دوسرا ترقي نہیں پاتا (۱۸) میں اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تم سبھوں سے زیادہ زبانیں بولتا ہوں (۱۹) لیکن میں کلیسیئے میں پانچ باتیں اپني عقل سے بولنا اُس نیت سے کہ اوروں کو سکھاؤں اُن دس ہزار باتوں سے جو کسي بیگانہ زبان میں بولوں زیادہ پسند کرتا ہوں (۲۰) ای بھائیو تم عقل میں لڑکے نہ بنے رہو تم بدي میں لڑکے رہو پر عقل میں جوان ہو (۲۱) شریعت میں لکھا ہی کہ خداوند کہتا ہی میں بیگانہ زبان اور بیگانہ ہونٹھوں سے اِس قوم کے ساتھہ بولونگا توبھي وے میري نہ سنینگے (۲۲) پس طرح طرح کي زبانیں اِیمانداروں کے لیئے نہیں بلکہ بےاِیمانوں کے واسطے نشان ہیں پر نبوت بےاِیمانوں کے لیئے نہیں بلکہ اِیمانداروں کے لیئے ہی (۲۳) پس اگر ساري کلیسیا ایک مقام میں جمع ہو اور سب کے سب طرح طرح کي زبانیں بولیں اور ان‌پڑھے یا بےاِیمان لوگ اندر آویں تو کیا وے نہ کہینگے کہ یے دیوانے ہیں (۲۴) پر اگر سب نبوت کریں اور کوئي بےاِیمان یا ان‌پڑھوں میں سے کوئي اندر آ جاوے تو ہر ایک کي بات سے قائل ہوگا ہر ایک سے پرکھا جائیگا (۲۵) اور یوں اُس کے دل کے بھید سب ظاہر ہونگے تب وہ منہہ کے بھل گرکے خدا کو سجدہ کریگا اور کہیگا کہ خدا بیشک تمھارے بیچ ہی (۲۶) پس ای بھائیو کیا ہي کہ جب تم اِکٹھے ہوتے ہو تو تم میں ہر

میں اِختلاف نہ هووے بلکہ سارے عضو آپس میں ایک دوسرے کے همدرد رهیں (۲۶) اور اگر ایک عضو کچھ دکھ پاتا هی تو سارے عضو اُس کے ساتھ دکھ پاتے هیں اور اگر ایک عضو عزت پاوے تو سارے عضو اُس کے ساتھ خوش هوتے هیں (۲۷) تم ملکے مسیح کے بدن هو اور جدا جدا عضو هو (۲۸) اور خدا نے کلیسیئے میں کتنوں کو مقرر کیا پہلے رسولوں کو دوسرے نبیوں کو تیسرے اُستادوں کو بعد اُس کے کرامتیں تب چنگا کرنے کي قدرتیں مددگاریاں پیشوائیاں طرح طرح کي زبانیں (۲۹) کیا سب رسول هیں کیا سب نبي هیں کیا سب اُستاد هیں کیا سب کرامتیں دکھاتے هیں (۳۰) کیا سب کو چنگا کرنے کي قدرت هی کیا طرح طرح کي زبانیں سب بولتے هیں کیا سب ترجمه کرتے هیں (۳۱) تم اچھي سے اچھي نعمتوں کے مشتاق رهو پر میں ایک اور راہ جو اُن سے کہیں بہتر هی تمهیں بتلاتا هوں *

۱۳ باب

(۱) اگر میں آدمي یا فرشتوں کي زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتي جھانجھ هوں (۲) اور اگر میں نبوت کروں اور اگر میں غیب کي سب باتیں اور سارے علم جانوں اور میرا اِیمان کامل هو یہاں تک کہ میں پہاڑوں کو چلاؤں پر محبت نہ رکھوں تو میں کچھ نہیں هوں (۳) اور اگر میں اپنا سارا مال خیرات میں دے ڈالوں یا اگر میں اپنا بدن دوں کہ جلایا جائے پر محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ فایدہ نہیں (۴) محبت صابر هی اور ملائم هی محبت ڈاہ نہیں کرتي محبت شیخي نہیں کرتي اور پھولتي نہیں (۵) بےموقع کام نہیں کرتي خود غرض نہیں غصہور نہیں بدگمان نہیں (۶) ناراستي سے خوش نہیں بلکہ راستي سے خوش هی (۷) سب باتوں کو پي جاتي هی سب کچھ باور کرتي هی سب چیز کي اُمید رکھتي هی سب کي برداشت کرتي هی (۸) محبت کبھي جاتي نہیں رهتي اگر نبوتیں هیں تو موقوف هونگي اگر زبانیں هیں تو بند هو جائینگي اگر علم هی تو لاحاصل هو جائیگا (۹) کیونکہ همارا علم ناقص هی اور هماري نبوت ناتمام (۱۰) پر جب کمال آویگا

ح طرح کی ہیں پر خدا ایک ہی ہے جو سبھوں میں سب
ہے (۷) لیکن روح کا ظہور جو ہر ایک میں کیا جانا فائدہ
ے ہے (۸) ایک کو روح سے حکمت کی بات ملتی ہے اور
اُسی روح سے علم کی بات (۹) اور بعضے کو اُسی روح سے
بعضے کو اُسی روح سے چنگا کرنے کی نعمتیں (۱۰) اور کسی
کی قدرتیں اور کسی کو نبوت اور بعضے کو روحوں کی پہچان اور
طرح طرح کی زبانیں اور بعضے کو زبانوں کا ترجمہ کرنا (۱۱) لیکن
روح یہہ سب کچھ کرتی ہے پر جیسا چاہتی ہر ایک کو
ی (۱۲) کیونکہ جس طرح بدن ایک ہی اور اُس کے عضو
ایک بدن کے عضو ملکر اگرچہ بہت ایک بدن ہوتے ہیں مسیح
بھی ہی (۱۳) کہ ہم سب نے کیا یہودی کیا یونانی کیا غلام
ایک ہی روح سے ایک بدن بننے کے لیئے بپتسمہ پایا اور ہم
ایک ہی روح سے پلائے گئے (۱۴) کیونکہ بدن میں ایک
ن [illegible] بہت سے ہیں (۱۵) اگر پانو کہے اِس لیئے کہ
[illegible] اِس سبب سے بدن کا نہیں
[illegible] تک نہیں میں بدن کا
[illegible] (۲۰) [illegible] آنکھ
[illegible] (۱۸) پر
[illegible] مرضی کے موافق
[illegible] (۲۰) پر
[illegible] سے نہیں
[illegible] سے نہیں کہ
[illegible] جو
[illegible] کے اُن
[illegible] دیتے
[illegible] (۲۳) کیونکہ
[illegible] کو جس
[illegible] بدن

(۲۴) اور شکر کرکے توڑي اور کہا کہ لو کہاؤ یہہ میرا بدن ہی جو تمہارے لیئے توڑا جاتا ہی تم میری یادگاری کے لیئے یہہ کیا کرو (۲۵) اور اِسي طرح اُس نے کہانے کے بعد پیاله بہي لیا اور کہا کہ یہہ پیاله وہ نیا عہد ہی جو میرے لہو سے ہی جب جب تم پیو میری یادگاری کے لیئے یوں کرو (۲۶) کیونکہ جب جب تم یہہ روٹي کہاتے اور یہہ پیاله پیتے ہو تو تم خداوند کي موت کو جب تک کہ وہ آوے جتاتے رہتے ہو (۲۷) اِس واسطے جو کوئي نامناسب طور سے یہہ روٹي کہاوے یا خداوند کا پیاله پیوے تو وہ خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار ہوگا (۲۸) پس آدمي پہلے آپ کو جانچے اور یونہي اِس روٹي میں سے کہاوے اور اِس پیاله سے پیوے (۲۹) کیونکہ جو نامناسب طور سے کہاتا اور پیتا ہی سو خداوند کے بدن کا لحاظ نہ کرکے اپني سزا کہاتا اور پیتا ہی (۳۰) اِسي سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور کتنے سو گئے (۳۱) اگر ہم اپنے تئیں جانچتے تو سزا نہ پاتے (۳۲) اور خداوند ہمیں سزا دیکے تربیت کرتا ہی تا نہ ہووے کہ ہم دنیا کے ساتہہ سزا کے حکم میں شریک ہوویں (۳۳) پس ای میرے بہائیو جب تم کہانے کے لیئے جمع ہو تو ایک دوسرے کي راہ دیکہو (۳۴) اور اگر کوئي بہوکہا ہو تو اپنے گہر میں کہاوے نہ ہو کہ تم سزا پانے کو جمع ہو اب جو کچہہ باقي ہی سو میں آکے درست کرونگا *

۱۲ باب

(۱) ای بہائیو میں نہیں چاہتا کہ تم روحاني نعمتوں کي بابت بے خبر رہو (۲) تم جانتے ہو کہ تم غیرقوموالے تہے اور گونگے بتوں کے پیچہے جس طرح چلائے گئے چلتے تہے (۳) پس میں تمہیں جتاتا ہوں کہ کوئي نہیں جو خدا کي روح سے بولتا یسوع کو ملعون کہتا ہی اور کوئي بغیر روح قدس کے یسوع کو خداوند کہہ نہیں سکتا ہی (۴) پس نعمتیں طرح طرح کي ہیں پر روح ایک ہي ہی (۵) اور خدمتیں بہي طرح طرح کي ہیں پر خداوند ایک ہي ہی (۶) اور

نہ اوڑھے تو اُس کی چوٹی بھی کٹ جاوے پر اگر عورت چوٹی کاٹنے یا
سر مونڈنے سے بےحرمت ہوتی ہی تو اوڑھنی اوڑھے (۷) مرد کو نہ چاہیئے
کہ اپنے سر کو ڈھانپے کہ وہ خدا کی صورت اور اُسکا جلال ہی پر عورت
مرد کا جلال ہی (۸) اِس لیئے کہ مرد عورت سے نہیں بلکہ عورت مرد
سے ہی (۹) اور مرد عورت کے لیئے نہیں بلکہ عورت مرد کے لیئے پیدا
ہوئی (۱۰) پس چاہیئے کہ عورت فرشتوں کے سبب اپنے سر کو
ڈھانپ رکھے (۱۱) مگر خداوند میں نہ مرد عورت کے بغیر ہی نہ عورت
مرد کے بغیر (۱۲) کیونکہ جیسا عورت مرد سے ہی ویسا ہی مرد بھی
عورت کے وسیلے سے ہی پر سب خدا سے ہیں (۱۳) تم آپ ہی تجویز
کرو کیا مناسب ہی کہ عورت بغیر سر ڈھانپے خدا سے دعا مانگے
(۱۴) کیا طبیعت سے تم کو نہیں معلوم ہوتا کہ اگر مرد چوٹی رکھے تو
اُسکی بےحرمتی ہی (۱۵) پر اگر عورت کے لمبے بال ہوں تو اُسکی
زینت ہی کیونکہ بال اُسے پردہ کے واسطے دیئے گئے (۱۶) لیکن اگر کوئی
تکراری معلوم ہو تو ظاہر ہووے کہ نہ ہمارا نہ خدا کی کلیسیوں کا کوئی
ایسا دستور ہی (۱۷) اور جو میں اب تمہیں کہتا ہوں اُس میں
تمہاری تعریف نہیں کرتا کہ تم جب جمع ہوتے ہو تو اُس میں تمہاری
کچھ بھلائی نہیں بلکہ برائی ہی (۱۸) کیونکہ اول یہہ ہی کہ میں سنتا
ہوں کہ جس وقت تم کلیسیئے میں جمع ہوتے ہو تمہارے بیچ اِختلاف
ہوتے ہیں اور اِسکی حقیقت کو میں کچھ مان بھی لیتا ہوں (۱۹) کیونکہ
ضرور ہی کہ تمہارے بیچ بدعتیں بھی ہو جاویں تاکہ جو تم میں مقبول
ہیں ظاہر ہو جاویں (۲۰) پھر جو تم ایک ہی مکاں میں جمع ہوتے ہو یہہ
عشاء ربانی کھانے کے لیئے نہیں ہی (۲۱) کیونکہ کھانے کے وقت ہر ایک
پہلے اپنا ہی کھانا کھا لیتا ہی اور کوئی بھوکھا رہ جاتا اور کوئی مست ہوتا
ہی (۲۲) کیا تم کھانے پینے کے لیئے گھر نہیں رکھتے ہو یا خدا کی
کلیسیئے کو ناچیز جانتے ہو اور اُنہیں جو گھر نہیں رکھتے شرمندہ کرتے ہو
میں تم سے کیا کہوں کیا اِس میں تمہاری تعریف کروں میں تمہاری
تعریف نہیں کرتا (۲۳) کیونکہ میں نے یہہ بات خداوند سے پائی اور
تمہیں بھی پہنچائی کہ خداوند یسوع نے جس رات کہ پکڑوایا گیا روٹی لی

هم خداوند کو غیرت دلاتے هیں کیا هم اُس سے زورآور هیں (۲۳) سب کچھ میرے لیئے حلال هی پر سب کچھ موقع نہیں سب کچھ مجھے حلال هی پر سب کچھ ترقی نہیں بخشتا (۲۴) کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈھے بلکہ هر ایک دوسرے کی بہتری چاهے (۲۵) جو کچھ قصائیوں کی دوکانوں میں بکتا هی سو کہاؤ اور دینی اِمتیاز کرکے کچھ نہ پوچھو (۲۶) کیونکہ زمین اور اُسکی معموری خداوند کی هی (۲۷) پھر اگر بےاِیمانوں میں سے کوئی تمہاری دعوت کرے اور تم اُس کے یہاں جانے پر راضی هو تو جو کچھ تمہارے سامھنے رکہا جاوے کہاؤ اور دینی اِمتیاز کرکے کچھ نہ پوچھو (۲۸) پر اگر کوئی تمہیں کہے کہ یہہ بتوں کی قربانی هی تو اُس کی خاطر جسنے جتایا اور اِمتیاز دین کے سبب مت کہاؤ کہ زمین اور اُس کی معموری خداوند کی هی (۲۹) اِمتیاز کرنا هی اُسی دوسرے کے لیئے اور نہ اپنے لیئے کہ کاهے کو دوسرے کی سمجھ میری آزادگی کو خلل کرے (۳۰) اور اگر میں شکر کرکے کہاتا هوں تو جس چیز پر شکر کرتا هوں اُس کے سبب کس لیئے بدنام هوں (۳۱) پس تم کہاتے یا پیتے یا جو کچھ کرتے هو سب خدا کے جلال کے لیئے کرو (۳۲) تم نہ یہودیوں نہ یونانیوں نہ خدا کی کلیسیئے کو ٹہوکر کے باعث هو (۳۳) چنانچہ میں سب باتوں میں سب کو راضی رکھتا هوں اور اپنا نہیں بلکہ بہتوں کا فائدہ ڈھونڈھتا هوں تاکہ وے نجات پاویں *

۱۱ باب

(۱) تم میرے پیرو هو جیسے میں بھی مسیح کا هوں (۲) اور ای بھائیو میں تمہاری تعریف کرتا هوں کہ تم هر بات میں مجھے یاد رکھتے هو اور اُن روایتوں کو حفظ کرتے هو جس طرح سے میں نے تمہیں سونپی هیں (۳) پر میں چاهتا هوں کہ تم جانو کہ هر ایک مرد کا سر مسیح هی اور عورت کا سر مرد اور مسیح کا سر خدا (۴) جو مرد دعا یا نبوت کرتے وقت اپنے سر کو ڈھانپتا هی وہ اپنے سر کو بےحرمت کرتا (۵) اور هر عورت جو بغیر سر ڈھانپے دعا یا نبوت کرتی سو اپنے سر کو بےحرمت کرتی هی کیونکہ یہہ اُسکے سر مونڈنے کے برابر هی (۶) کیونکہ اگر عورت اُوڑھنی

جو اُنکے ساتھ چلتی پانی پیا اور وہ چٹان مسیح تھی (۵) پر اُن
بہتوں سے خدا راضی نہ تھا اور وے بیابان میں مارے پڑے (۶) یہ سب
ماجرے ہمارے واسطے نمونہ ہوئے تاکہ ہم بری چیزوں کی خواہش
کریں جیسے اُنہوں نے بھی کی (۷) اور تم بتپرست نہ ہو جسطرح
اُن میں کتنے ایک تھے جیسا لکھا ہی کہ یہ قوم کھانے پینے بیٹھی پھر
ناچنے اٹھی (۸) اور ہم حرامکاری نہ کریں جسطرح اُن میں سے کتنے
ایک نے کی اور ایک ہی دن میں تیئیس ہزار مارے پڑے (۹) اور ہم
مسیح کا امتحان نہ کریں چنانچہ اُن میں سے بعضوں نے کیا اور سانپوں سے
ہلاک ہوئے (۱۰) اور تم مت کُڑکُڑو چنانچہ اُن میں سے کتنے ایک کُڑکُڑائے
اور ہلاک کرنیوالے سے ہلاک ہوئے (۱۱) یہ سب واقعات جو اُنکو ہوئیں
نمونہ تھیں اور ہماری نصیحت کے واسطے جو آخری زمانہ میں ہیں
لکھی گئیں (۱۲) پس جو کوئی آپ کو قائم سمجھتا ہی سو خبردار رہے
ایسا نہ ہو کہ گر پڑے (۱۳) تم کسی امتحان میں سوا اُس کے جو انسان
سے کیا جاتا ہی نہیں پڑے اور خدا وفادار ہی کہ وہ تم کو تمہاری طاقت
سے زیادہ امتحان میں پڑنے نہ دیگا بلکہ وہ امتحان کے ساتھ نکل جانے کی
راہ بھی ٹھہرا دیگا تاکہ تم برداشت کر سکو (۱۴) پس ای میرے پیارو
تم بتپرستی سے بھاگو (۱۵) میں تم سے یوں بولتا ہوں جیسے عقلمندوں
سے سو جو میں کہتا ہوں جانچو (۱۶) یہ برکت کا پیالہ جس پر ہم برکت
مانگتے ہیں کیا مسیح کے لہو کی شراکت نہیں یہ روٹی جو ہم توڑتے ہیں
یا مسیح کے بدن کی شراکت نہیں ہی (۱۷) کیونکہ ہرچند ہم بہت
ہیں پر ملکے ایک روٹی اور ایک تن ہیں اسلیئے کہ ہم سب ایک
روٹی میں شریک ہیں (۱۸) اُن پر جو جسم کے رو سے اسرائیلی ہیں
کرو کیا وے جو قربانی کھانیوالے ہیں قربانگاہ کے شریک نہیں (۱۹) پس
کیا کہتا ہوں کہ بت کچھ چیز ہی یا بتوں کی قربانی کچھ چیز ہی
بلکہ یہ کہتا کہ غیرقومیں جو قربانی کرتی ہیں شیاطین کے لیئے کرتی
ہ خدا کے لیئے اور میں نہیں چاہتا کہ تم شیاطین کے شریک ہو
م خداوند کا پیالہ اور شیاطین کا پیالہ پی نہیں سکتے تم خداوند کے
ن اور شیاطین کے دسترخوان دونوں پر شریک نہیں ہو سکتے (۲۲) کیا

گئی هی (۱۸) پس تو مجھے کیا پہل ملتا هی یہہ کہ جب میں انجیل کی منادی کروں مسیح کی خوشخبری کو بے مزد تھہراؤں تاکہ میں اپنے اِس اختیار کو جو انجیل کی بابت هی بیجا طور پر استعمال نہ کروں (۱۹) کیونکہ میں نے باوجودیکہ سب سے آزاد هوں آپ کو سب کا غلام تھہرایا تاکہ میں بہتوں کو نفع میں پاؤں (۲۰) میں یہودیوں کے درمیان یہودی سا تھا تاکہ میں یہودیوں کو نفع میں پاؤں شریعت والوں میں میں شریعت والا بنا تاکہ شریعت والوں کو نفع میں پاؤں (۲۱) اور بےشریعت لوگوں میں بےشریعت سا (هرچند میں خدا کے نزدیک بےشریعت نہیں هوا بلکہ مسیح کی شریعت کا تابع تھا) تاکہ میں بیشریعت لوگوں کو نفع میں پاؤں (۲۲) کمزوروں میں میں کمزور سا تھا تاکہ کمزوروں کو نفع میں پاؤں میں سب آدمیوں کے واسطے سب کچھہ بنا تاکہ هر ایک طرح سے کتنوں کو بچاؤں (۲۳) اور میں یہہ انجیل کے واسطے کرتا هوں تاکہ میں تمھارے ساتھہ اُس میں شریک هوؤں (۲۴) کیا تم نہیں جانتے هو کہ میدان میں جب دوڑتے هیں تو سب دوڑتے هیں پر بازی ایک هی پاتا هی پس تم ایسا دوڑو کہ تم هی جیتو (۲۵) اور هر ایک کشتیگیر سب باتوں کا پرهیز رکھتا هی سو وے اُس تاج کے لیئے جو فانی هی یہہ کرتے هیں پر هم وہ تاج پانے کے لیئے جو غیرفانی هی (۲۶) سو میں دوڑتا هوں پر بےتھکانے نہیں میں گھونسے لڑتا هوں پر اُسکی مانند نہیں جو هوا کو مارتا هی (۲۷) بلکہ میں اپنے بدن کو پیٹے ڈالتا هوں اور اُسے باندھکے کھسیٹے لیئے پھرتا هوں نہ هووے کہ میں اوروں کو منادی کرکے آپ نامقبول تھہروں *

۱۰ باب

(۱) پر ای بھائیو میں نہیں چاهتا کہ تم اِس سے ناواقف رهو کہ همارے باپدادے سب بادل کے نیچے تھے اور وے سب سمندر میں سے هوکر نکل گئے (۲) اور سبھوں نے اُس بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسمہ پایا (۳) اور سبھوں نے ایک هی روحانی خوراک کھائی (۴) اور سبھوں نے ایک هی روحانی پانی پیا کیونکہ اُنہوں نے اُس روحانی چٹان میں سے

بدلے ہوئے نہیں ہو (۲) ہرچند میں دوسروں کے لیئے رسول نہیں تو بھی
تمہارے لیئے تو البتہ ہوں کیونکہ تم خداوند میں ہوکے میری رسالت پر
مُہر ہو (۳) جو مجھے پرکھتے ہیں اُن کے لیئے میرا یہہ جواب ہی
(۴) کیا ہمیں کھانے پینے کا اِختیار نہیں (۵) اور کیا ہم کو یہہ اِقتدار
نہیں کہ کسی دینی بہن کو بیاہکر لیئے پھریں جیسے اور رسول اور خداوند
کے بھائی اور کیفاس کرتے ہیں (۶) یا صرف مُجھے اور برناباس کو اِختیار
نہیں کہ محنت نہ کریں (۷) کون اپنا خرچ کرکے سپاہگری کرتا ہی کون
انگور کا باغ لگاتا ہی کہ اُسکا پھل نہیں کھاتا یا کون گلہ چراتا ہی جو اُس
گلے کا کچھہ دودھہ نہیں پیتا (۸) کیا میں ایسی باتیں بولتا ہوں فقط
اِسلیئے کہ یہہ اِنسانی رواج ہی یا شریعت بھی یہہ نہیں کہتی
(۹) کیونکہ موسیٰ کی شریعت میں تو یوں لکھا ہی کہ داونے ہوئے بیل کا
مُنہہ مت باندھیو کیا خدا کو بیلوں ہی کی پروا ہی (۱۰) یا وہ خاص
ہمارے واسطے یوں کہتا ہاں یہہ ہمارے واسطے بیشک لکھا ہی کیونکہ مناسب
ہی کہ جوتنیوالا اُمید سے جوتے اور داونیوالا حصہ پانے کی اُمید سے داوے
(۱۱) سو اگر ہم نے تمہارے لیئے روحانی چیزیں بوئی ہیں تو کیا یہہ بڑی
بات ہی کہ ہم تمہاری جسمانی چیزیں کاٹیں (۱۲) اگر اوروں کا تم پر
یہہ اِختیار ہی تو ہمارا کیا زیادہ نہ ہوگا لیکن ہم یہہ اِختیار کام میں
نہ لائے بلکہ ساری باتیں سہتے ہیں نہ ہووے کہ ہم مسیح کی اِنجیل کے
مزاحم ہوویں (۱۳) کیا تم نہیں جانتے کہ جو ہیکل کا کاروبار کرتے سو
ہیکل میں سے کھاتے ہیں اور جو قربانگاہ میں حاضر ہوا کرتے سو قربانگاہ
سے حصہ لیتے ہیں (۱۴) یوں ہی خداوند نے بھی فرمایا ہی کہ جو
اِنجیل کے سنانیوالے ہیں اِنجیل سے اسباب زندگی پاوینگے (۱۵) پر میں
اُن میں سے کچھہ عمل میں نہ لایا اور میں نے اِس غرض سے یہہ نہیں
لکھا کہ میرے واسطے یوں کیا جاوے کیونکہ اُس سے مجھے مرنا بہتر ہی
کہ کوئی میرے فخر کو کھو دیوے (۱۶) اِسلیئے کہ اگر میں اِنجیل کی
خبر دیوں تو کچھہ میرا فخر نہیں کیونکہ مجھے ضرورت پڑی ہی اور مجھہ
پر واویلا ہی اگر میں اِنجیل کی خبر نہ دیوں (۱۷) کہ اگر میں یہہ
خوشی سے کروں تو بدل پاؤنگا پر اگر ناخوشی سے تو بھی مختاری مجھے سونپی

بہتر ہی (۱۰) پر اُن کو جن کا بیاہ ہوا ہی میں نہیں بلکہ خداوند
حکم کرتا ہی کہ جورو اپنے خصم کو نہ چھوڑے (۱۱) پر اگر چھوڑ
جاوے تو وہ بے نکاح رہے یا اپنے خصم سے پھر ملاپ کرے اور خصم اپنی
جورو کو چھوڑ نہ دے (۱۲) پر باقیوں کو خداوند نہیں میں کہتا ہوں کہ
اگر کسی بھائی کی جورو بےایمان ہو اور وہ اُس کے ساتھ رہنے کو راضی
ہو تو وہ اُس کو نہ چھوڑے (۱۳) یا کسی عورت کا خصم بےایمان ہووے
اور وہ اُس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ اُس کو نہ چھوڑے (۱۴) کیونکہ
بےایمان خصم اپنی جورو کے سبب سے پاک ہوا اور بےایمان جورو
خصم کے باعث پاک ہوئی ہی نہیں تو تمہارے فرزند ناپاک ہوتے پر اب
پاک ہیں (۱۵) پر اگر بےایمان آپ کو جدا کرے تو کرے کوئی بھائی
یا بہن ایسی حالت میں پابند نہیں پر خدا نے ہم کو ملاپ کے لئے بلایا ہی
(۱۶) اے عورت کیا جانتی تو اپنے خصم کو بچاوے اور اے مرد کیا جانتا
تو اپنی جورو کو بچاوے (۱۷) مگر جیسا خدا نے ہر ایک کو حصہ دیا ہو
جس طرح خدا نے ہر ایک کو بلایا وہ ویسا ہی چلے اور میں ساری
کلیسیاؤں میں ایسا ہی مقرر کرتا ہوں (۱۸) اگر کوئی مختون ہو کر بلایا گیا
تو نامختون نہ ہو اور اگر کوئی نامختونی میں بلایا گیا تو مختون نہ ہووے
(۱۹) ختنہ کچھ نہیں اور نامختونی بھی کچھ نہیں مگر خدا کے حکموں پر
چلنا ہی بات ہی (۲۰) ہر ایک جس حالت میں بلایا گیا وہ اسی
میں رہے (۲۱) کیا تو غلامی کی حالت میں بلایا گیا تو اندیشہ نہ کر پر
اگر تو آزاد ہو جا سکتا ہی تو اُسے اختیار کر (۲۲) کیونکہ وہ غلام جو
خداوند میں ہوکے بلایا گیا خداوند کا آزاد کیا ہوا ہی اور اسی طرح وہ
جو آزادی کی حالت میں بلایا گیا مسیح کا غلام ہی (۲۳) تم داموں سے
خریدے گئے ہو آدمیوں کے غلام نہ بنو (۲۴) بھائیو ہر ایک جس
حالت میں بلایا گیا اسی حالت میں خدا کے ساتھ رہے (۲۵) پر کنواریوں کے
حق میں خداوند کا کوئی حکم مجھ پاس نہیں لیکن جیسا دیانتدار
ہونے کے لئے مجھ پر خداوند کی طرف سے رحم ہوا ویسا ہی میں اپنی رائے
ظاہر کرتا ہوں (۲۶) سو میرا یہ گمان ہی کہ اِس وقت کی تنگیوں کے
سبب یہ بہتر ہی یعنی آدمی کے لئے بہتر ہی کہ جیسا ہی ویسا رہے

هی اور خداوند بدن کے لیئے (۱۴) اور خدا نے خداوند کو جلایا
تم کو بهی اپنی قدرت سے جلاویگا (۱۵) کیا تم نهیں جانتے که
بدن مسیح کے اعضا هیں پس کیا میں مسیح کے اعضا لیکر کسبی کے
بناؤں ایسا نه هووے (۱۶) کیا تم کو خبر نهیں که جو کوئی کسبی
صحبت کرتا هی سو اُس سے ایک تن هوا کیونکه وه کهتا هی که ا
دونوں ایک تن هوںگے (۱۷) پر وه جو خداوند سے ملا هوا هی سو اُ
کے ساتھ ایک روح هوا هی (۱۸) حرامکاری سے بهاگو جو جو گناه آدمی
کرتا هی وه بدن کے باهر هی پر زنا کرنیوالا اپنے بدن کا گنهگار هی
(۱۹) کیا تم نهیں جانتے که تمهارا بدن روح قدس کی هیکل هی جو تم
میں بستی جس کو تم نے خدا سے پایا اور تم اپنے نهیں هو (۲۰) کیونکه
تم داموں سے خریدے گئے پس تم اپنے تن سے اور اپنی روح سے جو خدا
کے هیں خدا کی بزرگی کرو*

۷ باب

(۱) جن باتوں کی بابت تم نے مجھے لکها سو مرد کے لیئے یه اچها هی
که عورت کو نه چهوئے (۲) لیکن حرامکاری سے بچ رهنے کو هر مرد اپنی
جورو اور هر عورت اپنا خصم رکهے (۳) خصم جورو کا حق جیسا چاهیئے
ادا کرے اور ویسی هی جورو خصم کا (۴) جورو اپنے بدن کی مختار
نهیں بلکه خصم مختار هی اِس طرح خصم بهی اپنے بدن کا مختار
نهیں بلکه جورو (۵) تم ایک دوسرے سے جدا نه رهو مگر تهوڑی مدت
آپس کی رضامندی سے تاکه روزه اور دعا کرنے کے واسطے فراغت پاؤ اور پهر
پس میں ایک جا هوؤ تاکه شیطان تم کو تمهاری بےضبطی کے سبب
تیوں میں نه ڈالے (۶) پر یه میں فقط اِجازت کی راه سے نه حکم
راه سے کهتا هوں (۷) که میں چاهتا که جیسا میں هوں ایسے هی
ب آدمی هوویں پر هر ایک نے اپنا اپنا اِنعام خدا سے پایا ایک نے اس
وسرے نے وہ (۸) سو میں بن بیاهے مردوں اور بیوؤں سے یه کهتا
که اُن کے لیئے اچها هی که وے ایسے رهیں جیسا میں هوں
کن اگر وے ضبط نه کر سکیں تو بیاه کریں که بیاه کرنا جل جانے سے

باهروالوں پر حکم کروں کیا تم اُن پر جو تم میں شامل هیں حکم نہیں کرتے (۱۳) اُن پر جو باهر هیں خدا حکم کرتا هی غرض تم اُس برے آدمي کو اپنے درمیان سے نکال دو*

٦ باب

(۱) کیا تم میں سے کسي کا هواو پرتا هی که دوسرے سے معامله رکھکے فیصله کے لیئے بےدینوں پاس جاوے نه که مقدسوں پاس (۲) کیا تم نہیں جانتے که مقدس لوگ جهان کي عدالت کرینگے پس اگر جهان کي عدالت تم سے کي جاوے تو کیا چھوتے قضیوں کے فیصل کرنے کے لائق نہیں هو (۳) کیا تم نہیں جانتے که هم فرشتوں کي عدالت کرینگے تو کیا اِس زندگي کے معاملے فیصل نه کریں (۴) پس اگر تم میں اِس زندگي کے قضیئے هوں تو کلیسیئے کے اُن شخصوں کو جو حقیر هیں عدالت کرنے کے لیئے مقرر کرو (۵) میں یهه اِس لیئے کهتا هوں که تم شرمنده هو کیا ایسا هی که تم میں ایک عقلمند بهي نہیں جو اپنے بھائیوں کا مقدمه فیصل کر سکے (٦) که بھائي بھائي سے قضیه کرتا هی اور سو بهي بےدینوں کے آگے (۷) یهه تمهارا برا قصور هی که تم آپس کي داد فریاد کیا کرتے هو ظلم اُتهانا کیوں نہیں بهتر جانتے اپنا نقصان کیوں نہیں قبول کرتے (۸) بلکه تم هي تو ظلم اور زبردستي کرتے هو سو بهي بھائیوں پر (۹) کیا تم نہیں جانتے که ناراست خدا کي بادشاهت کے وارث نه هووینگے فریب نه کھاو کیونکه حرامکار اور بت‌پرست اور زنا کرنیوالے اور عیاش اور لونڈےباز (۱۰) اور چور اور لالچي اور شرابي اور گالي بکنیوالے اور لوتیرے خدا کي بادشاهت کے وارث نه هونگے (۱۱) اور بعضے تمهارے درمیان ایسے تھے پر خداوند یسوع کے نام سے اور همارے خدا کي روح سے غسل دلائے گئے اور پاک هوئے اور راستباز بهي تھہرے (۱۲) ساري چیزیں میرے لیئے روا هیں پر سب کا موقع نہیں ساري چیزیں میرے لیئے روا هیں پر میں کسي چیز کے اِختیار میں نه هونگا (۱۳) کھانے پیت کے لیئے هیں اور پیت کھانوں کے لیئے پر خدا اِس کو اور اُن کو نیست کریگا مگر بدن حرامکاري کے لیئے نہیں بلکه خداوند کے لیئے

پھولتے ہیں کہ میں تمہارے پاس نہیں آنے کا (۱۹) پر اگر خداوند چ
تو میں تمہارے پاس جلد آؤنگا اور نہ شیخی کرنیوالوں کی باتوں کو ب
اُن کی قدرت کو دریافت کرونگا (۲۰) کیونکہ خدا کی بادشاہت با
سے نہیں بلکہ قدرت سے ہی (۲۱) تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے
پاس چھڑی لیکے آؤں یا محبت سے اور روح کی ملایمت سے *

٥ باب

(۱) اکثروں سے سنتے ہیں کہ تمہارے بیچ حرامکاری ہوتی ہی اور
ایسی حرامکاری جس کا غیرقوموالوں میں بھی ذکر نہیں کہ کوئی اپنے
باپ کی جورو کو رکھے (۲) اور تم پھولتے ہو اور جیسا کہ چاہیئے غم
نہیں کرتے تاکہ جس نے یہہ کام کیا وہ تم میں سے نکالا جاوے (۳) کہ
میں نے تو جسم سے غیرحاضر پر روح سے حاضر ہوکے اِسی طرح کہ گویا
حاضر ہوں اُس پر جس نے ایسا کیا یہہ حکم دیا ہی (۴) کہ تم اور
روح جو میری ہی ہمارے خداوند یسوع مسیح کی قدرت کے ساتھہ ملکر
ایسے شخص کو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا نام لیکے شیطان کے حوالہ
کرو (۵) کہ جسم کے دکھہ اُٹھاوے تاکہ اُس کی روح خداوند یسوع کے دن
بچکی جاوے (٦) تمہارا گھمنڈ کرنا خوب نہیں کیا تم نہیں جانتے کہ
وڑا سا خمیر ساری لوئی کو خمیر کر ڈالتا ہی (۷) پس تم پرانے خمیر
نکال پھینکو تاکہ تم تازہ لوئی ہو جس طرح سے کہ تم بےخمیر ہو
ب لیکے کہ ہمارا بھی فسح یعنی مسیح ہمارے لیئے قربان ہوا
اب آؤ ہم عید کریں پرانے خمیر سے نہیں اور نہ بدخواہی اور شرارت
میر سے بلکہ بےریائی اور سچائی کی بےخمیر روٹی سے (۹) میں
ا میں تم کو یہہ لکھا کہ تم حرامکاروں میں مت ملے رہو (۱۰) لیکن
کہ بالکل دنیا کے حرامکاروں یا لالچیوں یا لٹیروں یا بت‌پرستوں سے
نہیں تو تمہیں دنیا سے نکلنا ضرور ہوتا (۱۱) پر میں نے اب
ہ لکھا ہی کہ اگر کوئی بھائی کہلاکے حرامکار یا لالچی یا بت‌پرست
نیوالا یا شرابی یا لٹیرا ہو تو اُس سے صحبت نہ رکھنا بلکہ
تھہ کھاتے تک نہ کھانا (۱۲) کیونکہ مجھے کیا کام ہی جو

پرکہتا (۴) کیونکہ میرا دل مجہے ملامت نہیں کرتا پر میں کچہ اِس سے راستباز نہیں تہہر جاتا میرا پرکہنیوالا خداوند هی (۵) اِس واسطے جب تک خداوند نہ آوے تم وقت سے پہلے عدالت کرکے فیصلہ نہ کرو وہ تاریکی کی پوشیدہ باتیں روشن کر دیگا اور دلوں کے منصوبے ظاہر کریگا تب خدا کی طرف سے ہر ایک کی تعریف ہوگی (۶) اور ای بہائیو میں نے اِن باتوں میں تمہاری خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا تاکہ تم هم سے سیکہو کہ اُس سے جو لکہا هی کسی کی بابت زیادہ نہ سمجہو ایسا نہو کہ تم ایک کے لیئے دوسرے کی ضد میں پہولو (۷) کون تجہہ میں اور دوسرے میں فرق کرتا هی اور تیرے پاس کیا هی جو تونے دوسرے سے نہیں پایا اور جب تونے دوسرے سے پایا تو کیوں گہمنڈ کرتا هی کہ گویا نہیں پایا (۸) تم اب تو آسودہ ہوئے اور اب دولتمند هو گئے اور همارے بغیر سلطنت کی اور کاش کہ تم سلطنت کرتے تو هم بہی تمہارے ساتھ سلطنت کرتے (۹) کیونکہ میری دانست میں خدا نے هم سب رسولوں کو پچہلے کرکے قتل ہونیوالوں کی طرح ظاہر کیا کہ هم دنیا اور فرشتوں اور آدمیوں کے لیئے ایک تماشا تہہرے هیں (۱۰) هم مسیح کے سبب بیوقوف هیں پر تم مسیح میں هوکے عقلمند هو هم کمزور تم زورآور تم عزتوالے هم بے عزت هیں (۱۱) هم اِس گہڑی تک بہوکہے پیاسے ننگے هیں مار کہاتے اور آوارہ پہرتے هیں (۱۲) اور اپنے هاتہوں سے محنتیں کرتے وے برا کہتے هم بہلا مناتے هیں وے ستاتے هم سہتے هیں (۱۳) وے گالیاں دیتے هم گڑگڑاتے هیں هم دنیا میں کوڑے اور سب چیزوں کی جہاڑن کی مانند آج تک هیں (۱۴) میں تمہیں شرمندہ کرنے کے لیئے یہہ باتیں نہیں لکہتا بلکہ اپنے پیارے فرزندوں کی طرح تم کو نصیحت کرتا هوں (۱۵) کیونکہ اگرچہ تم نے مسیح میں هوکے هزاروں اُستاد رکہے پر تمہارے باپ بہت سے نہ هوئے اِس لیئے کہ میں هی اِنجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع میں تمہارا باپ هوا (۱۶) پس میں تم سے مِنّت کرتا هوں کہ تم میرے پیرو هو (۱۷) اِس واسطے میں نے تمطاؤس کو جو کہ خداوند میں میرا فرزند عزیز اور دیانتدار هی تم پاس بہیجا کہ وہ میری راهیں جو مسیح میں هیں جس طرح میں هر کہیں هر ایک مجلس میں بتلاتا هوں تم کو یاد دلاوے (۱۸) بعضے یہہ سمجہکے

نے خدا کے فضل کے موافق جو مجھے عنایت ہوا عقلمند معمار کی مانند نیو ڈالی اور دوسرا اُس پر ردا دھرتا ہی سو ہر ایک غور کرے کہ وہ کس طور سے اُس پر دھرتا ہی (١١) کیونکہ سوا اُس نیو کے جو پڑی ہی کوئی دوسری نیو ڈال نہیں سکتا وہ یسوع مسیح ہی (١٢) سو اگر کوئی اُس نیو پر سونے روپے بیشقیمت پتھر لکڑی گھاس پھوس کا ردا رکھے (١٣) تو ہر ایک کا کام ظاہر ہوگا کہ وہ دن اُس کو ظاہر کر دیگا کیونکہ ایسے کام آگ سے ظاہر ہوتے ہیں اور جس کا کام جیسا ہی آگ پرکھیگی (١٤) جس کا کام جو اُس نے اُس پر بنایا قائم رہیگا وہ اُجرت پاویگا (١٥) اور جس کا کام جل جاویگا وہ نقصان اُٹھاویگا لیکن وہ آپ بچ جاویگا پر ایسا جیسا آگ سے (١٦) کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کی ہیکل ہو اور کہ خدا کی روح تم میں بستی ہی (١٧) اگر کوئی خدا کی ہیکل کو خراب کرے تو خدا اُس کو خراب کریگا کیونکہ خدا کی ہیکل پاک ہی اور وہی تم ہو (١٨) کوئی آپ کو فریب نہ دیوے جو کوئی تمہارے درمیان آپ کو اِس جہان میں حکیم سمجھے تو بیوقوف بنے تاکہ حکیم ہو جاوے (١٩) کیونکہ اِس جہان کی حکمت خدا کے آگے بیوقوفی ہی کہ لکھا ہی کہ وہ حکیموں کو اُن ہی کی چترائیوں میں پھنساتا ہی (٢٠) اور یہہ کہ خداوند حکیموں کے قیاسوں کو جانتا ہی کہ باطل ہیں (٢١) پس آدمیوں پر کوئی گھمنڈ نہ کرے کہ ساری چیزیں تمہاری ہیں (٢٢) کیا پولس کیا اپلوس کیا کیفاس کیا دنیا کیا زندگی کیا موت اور کیا حال کی چیزیں اور کیا استقبل کی سب تمہاری ہیں (٢٣) اور تم مسیح کے ہو اور مسیح خدا کا ہی ٭

٤ باب

(١) آدمی ہم کو ایسا جانے جیسے مسیح کے خدمتگذار اور خدا کے بھیدوں کے مختارکار (٢) پھر مختار میں اِس بات کی تلاش ہوتی ہی کہ وہ دیانتدار ہووے (٣) لیکن مجھہ کو کچھہ اُس کی پروا نہیں کہ تم یا کوئی آدمی مجھہ کو پرکھے بلکہ میں آپ ہی اپنے تئیں نہیں

کہ تم سب ایک ہي بات بولو اور جدائیاں تم میں نہ ہوں بلکہ تم سب ایک دل اور ایک سمجھہ ہوکے کامل بنو (۱۱) ای بھائیو مجھے خلوے کے لوگوں سے تمھاري بابت یوں معلوم ہوا کہ تم میں جھگڑے ہیں (۱۲) میرا مطلب یہہ ہی کہ تم میں سے ہر ایک کہتا ہی کہ میں پولس کا میں اپلوس کا میں کیفاس کا میں مسیح کا ہوں (۱۳) تو کیا مسیح بٹ گیا یا پولس تمھارے واسطے صلیب پر کھینچا گیا یا تم نے پولس کے نام سے بپتسمہ پایا (۱۴) میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ میں نے تم میں سے کسي کو کرسپس اور غیوس کے سوا بپتسمہ نہیں دیا (۱۵) نہ ہووے کہ کوئي کہے کہ اُس نے اپنے نام سے بپتسمہ دیا (۱۶) اور میں نے اِستفناس کے خاندان کو بھي بپتسمہ دیا اور سوا اُن کے میں نہیں جانتا کہ میں نے کسي اور کو بپتسمہ دیا (۱۷) کیونکہ مسیح نے مجھے بپتسمہ دینے کو نہیں بلکہ اِنجیل سنانے کو بھیجا پر کلام کي حکمت سے نہیں نہ ہو کہ مسیح کي صلیب بے تاثیر ٹھہرے (۱۸) کہ صلیب کا کلام ہلاک ہونیوالوں کے نزدیک بیوقوفي ہی پر ہم نجات پانیوالوں کے لیئے خدا کي قدرت ہی (۱۹) کیونکہ لکھا ہی کہ میں حکیموں کي حکمت کو نیست اور سمجھنیوالوں کي سمجھہ کو ہیچ کرونگا (۲۰) کہاں حکیم کہاں فقیہہ کہاں اِس جہان کا بحث کرنیوالا کیا خدا نے اِس دنیا کي حکمت کو بیوقوفي نہیں ٹھہرایا (۲۱) اِس لیئے کہ جب حکمت اِلہي سے یوں ہوا کہ دنیا نے اپني حکمت سے خدا کو نہ پہچانا تو خدا کي یہہ مرضي ہوئي کہ منادي کي بیوقوفي سے اِیمان لانیوالوں کو بچاوے (۲۲) چنانچہ یہودي کوئي نشان چاہتے اور یوناني حکمت کي تلاش میں ہیں (۲۳) پر ہم مسیح کي جو مصلوب ہوا منادي کرتے ہیں وہ یہودیوں کے لیئے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر اور یونانیوں کے لیئے بیوقوفي ہی (۲۴) لیکن اُن کے لیئے جو بلائے گئے ہیں کیا یہودي کیا یوناني مسیح خدا کي قدرت اور خدا کي حکمت ہی (۲۵) کیونکہ خدا کي بیوقوفي آدمیوں کي حکمت کي بنسبت حکمت والي ہی اور خدا کي کمزوري آدمیوں کي بہ نسبت زورآور ہی (۲۶) ای بھائیو تم اپني بلاہٹ پر نگاہ کرو کہ تم میں دنیا کے بہت سے حکیم اور بہت مقدوروالے اور بہت اشراف

پولس رسول کا پہلا خط

قرنتیوں کو

---

۱ باب

پولس جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہونے کے لیئے
بلایا ہوا ہی اور بھائی سوستنیس کی طرف سے (۲) خدا کی کلیسیائے
کو جو قرنتس میں ہی یعنے اُن کو جو مسیح یسوع میں ہوکے پاک ہوئے ؛
اور بلائے ہوئے کہ مقدس ہوں اُن سب سمیت جو ہر مکاں میں یسوع ۔
مسیح کا نام جو ہمارا اور اُنکا خداوند ہی لیا کرتے ہیں (۳) ہمارے باپ
خدا کی اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور سلامتی تمہارے
لیئے ہووے (۴) میں خدا کے اُس فضل کی بابت جو مسیح یسوع
سے تم کو عنایت ہوا تمہارے لیئے ہمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں
(۵) کہ تم اُس میں ہوکے ہر بات میں خواہ سب طرح کے بیاں میں
خواہ سارے علم میں غنی ہو (۶) چنانچہ وہ گواہی جو مسیح کے حق میں
ہی تم میں ثابت ہوئی (۷) یہاں تک کہ تم کسی نعمت میں کم نہیں
بلکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونے کی راہ تکتے ہو (۸) وہی
تمہیں آخر تک قائم بھی رکھیگا تاکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
دن بےعیب ٹھہرو (۹) خدا جسنے تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خداوند
یسوع مسیح کی رفاقت میں بلایا وفادار ہی (۱۰) اے بھائیو میں تم
سے یسوع مسیح کے نام کے واسطے جو ہمارا خداوند ہی اِلتماس کرتا ہوں

باب

ساتھ هیں سلام کهو (١٥) اور فلولکس اور یولیا اور نیروس اور اُس
بهن کو اور اُلمپاس اور سارے مقدسوں کو جو اُن کے ساتھ هیں سلام
هو (١٦) اور تم آپس میں پاک بوسه لیکے ایک دوسرے کو سلام کرو
مسیح کي ساري کلیسیائیں تمهیں سلام کهتي هیں (١٧) اي بهائیو
میں تم سے یهه اِلتماس کرتا هوں که تم اُن لوکوں پر جو اُس تعلیم کے
برخلاف جو تم نے پائي پهوٹ پڑنے اور ٹهوکر کهانے کے باعث هیں لحاظ
رکهو اور اُن سے کنارے رهو (١٨) کیونکه جو ایسے هیں سو همارے خداوند
یسوع مسیح کي نهیں بلکه اپنے پیٹ کي بندگي کرتے هیں اور چکني
باتوں اور دعاےخیر سے سادهدلوں کو فریب دیتے هیں (١٩) کیونکه
تمهاري فرمانبرداري سب میں مشهور هوئي هی اِس واسطے میں تم سے
خوش هوں لیکن میں یهه چاهتا هوں که تم نیکي میں واقفکار هو جاؤ اور
بدي سے ناواقف رهو (٢٠) اور سلامتي کا خدا شیطان کو تمهارے پانووں
تلے جلد کچلاویگا همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهارے ساتھ هووے آمین
(٢١) میرا همخدمت تمطاوس اور میرے رشتهدار لوقیوس اور یاسون اور
سوسپطرس تمهیں سلام کهتے هیں (٢٢) میں طرتیوس جو اِس خط کا لکهنیوالا
هوں تم کو خداوند میں هوکے سلام کهتا هوں (٢٣) اور گیوس جو میرا اور
ساري کلیسیئے کا مهماندار هی تمهیں سلام کهتا هی اور اراستس شهر کا
خزانچي اور بهائي قوارطس تم کو سلام کهتے هیں (٢٤) همارے خداوند
یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھ هووے آمین (٢٥) اب اُسي کو
جس کي قدرت هی که تمهیں میري اِنجیل کے اور یسوع مسیح کي
منادي کے موافق قائم رکهے یعنے اُس بهید کے اِظهار کے مطابق جو قدیم
زمانوں سے پوشیده رها (٢٦) مگر نبیوں کي کتابوں کے وسیله خداے
ابدي کے حکم کے مطابق اب ظاهر هوا اور سب غیرقوموں میں اِیمان
کي فرمانبرداري کے لیئے مشهور کیا گیا (٢٧) اُسي واحد دانا خدا کو
یسوع مسیح کے وسیله سے همیشه حمد پهنچا کرے آمین *
یهه خط رومیوں کے نام پر قورنتس میں لکها تها اور فیبے کے هاتھ بهیجا
گیا جو قنخریائي کلیسیئے کي خادمه تهي *

کو پسند پڑے (۳۲) تو خدا چاہے میں تمہارے پاس خوشي سے آؤں اور تمہارے ساتھ تازہدم ہو جاؤں (۳۳) اب سلامتي کا خدا تم سبھوں کے ساتھ ہو آمین *

۱۶ باب

(۱) میں تم سے فیبیے کي سفارش کرتا ہوں وہ ہماري بہن ہی اور شہر کنخریا میں کلیسیئے کي خادمہ ہی (۲) تم اُس کو خداوند کے واسطے یوں قبول کرو جیسا مقدسوں کے لائق ہی اور جس جس کام میں وہ تمہاري محتاج ہو تم اُس کي مدد کرو کیونکہ وہ بہتوں کي بلکہ میري بهي مددگار تهي (۳) پرسقا اور اکولا کو میرا سلام کہو کہ وے یسوع مسیح کي خدمت میں میرے ساتھي ہیں (۴) اور اُنہوں نے میري جان کے بدلے اپنا سر دھر دیا اور نہ صرف میں بلکہ غیرقوموں کي ساري کلیسیائیں اُن کي احسانمند ہیں (۵) اور اُس کلیسیئے کو جو اُن کے گهر میں ہی سلام کہو میرے پیارے اپینتس کو جو مسیح کے لیئے اخیہ کا پہلا پہل ہی سلام کہو (۶) اور مریم کو جس نے ہمارے واسطے بہت محنت کي سلام کہو (۷) اور اندرونیکس اور یونیا کو سلام کہو وے میرے رشتهدار ہیں اور قیدخانے میں شریک تهے اور رسولوں میں نامدار ہیں اور مجھ سے پہلے مسیح میں شامل ہوئے (۸) اور امپلیاس کو جو خداوند میں ہوکے میرا پیارا ہی سلام کہو (۹) اور اُربانس کو جو مسیح کے کاموں میں میرا ہمخدمت ہی اور میرے عزیز استخوس کو سلام کہو (۱۰) اور اپلیس کو جو مسیح میں مقبول ہی سلام کہو اور ارسطبولس کے لوگوں کو سلام کہو (۱۱) اور میرے رشتهدار ہیرودیون کو سلام کہو اور نرکسس کے لوگوں کو جو خداوند میں ہیں سلام کہو (۱۲) طروفینا اور طروفوسا کو جو خداوند کے واسطے محنتي ہیں سلام کہو اور عزیزہ پرسس کو جس نے خداوند کے لیئے بہت محنت کي ہی سلام کہو (۱۳) اور روفس کو جو خداوند کا برگزیدہ ہی اور اُس کي ما کو جو میري بهي ما ہی سلام کہو (۱۴) اور اسنکرِطس اور فلگن اور ہرماس اور پطروباس اور ہرمیس اور اُن بهائیوں کو جو اُن

هیں یسوع مسیح کي بابت فخر کر سکتا هوں (۱۸) که میں یهه جرأت نهیں رکهتا که اُن کاموں میں سے کسي کو جو مسیح نے میرے وسیلے خواه قول خواه فعل سے (۱۹) خواه کرامتوں اور معجزوں کي قوت خواه خدا کي روح کي قدرت سے غیرقوموں کے فرمانبردار هونے کو نه کیا هو بیان کروں یهاں تک که میں نے یروسلم سے لے چوگرد اِلرقون تک مسیح کي اِنجیل کي پوري منادي کي (۲۰) بلکه میں اُس حرمت کا مشتاق تها که جهاں جهاں مسیح کا نام نهیں لیا گیا وهاں اِنجیل سناؤں تا نه هووے که میں دوسرے کي نیو پر ردا رکهوں (۲۱) تاکه جیسا لکها هی که وے جن کو اُس کي خبر نهیں پهنچي دیکهینگے اور جنهوں نے نهیں سنا سمجهینگے ویسا هي هووے (۲۲) اِسي سبب میں بارها تمهارے پاس آنے سے رُکا رها هوں (۲۳) پر اب اِس لیئے که اِن ملکوں میں جگهه باقي نه رهي اور تمهاري ملاقات کا بهي بهت برسوں سے مشتاق هوں (۲۴) سو جب اِسفنیه کو روانه هونگا تم پاس آ جاؤنگا کیونکه اُمید رکهتا هوں که میں اُدهر جاتے هوئے تمهیں دیکهه لونگا اور تمهاري ملاقات سے کچهه خاطرجمع هوکے تم سے اُدهر کي طرف روانه کیا جاؤنگا (۲۵) پر بالفعل میں یروسلم کو مقدسوں کي خدمت کرنے کے لیئے جاتا هوں (۲۶) کیونکه مقدونیه اور اخیه کے لوگوں کي مرضي یوں هی که یروسلم کے مفلس مقدسوں کے لیئے ایک خاص چندا کریں (۲۷) یهه تو اُن کي مرضي هوئي اور یے اُن کے قرضدار بهي هیں کیونکه جب غیرقومیں روحاني باتوں میں اُن کے شریک هوئي هیں تو لازم هی که یے جسماني باتوں میں اُن کي خدمت کریں (۲۸) پس میں اُس کام کو تمام کرکے اور یے میوه اُن کے هاتهه سونپکے تم پاس سے هوکر اِسفنیه کو جاؤنگا (۲۹) اور میں جانتا هوں که جب میں تمهارے پاس آؤں تو میرا آنا مسیح کي اِنجیل کي کمال برکت سے هوگا (۳۰) اور اى بهائیو میں اپنے خداوند یسوع مسیح کا اور روح کي محبت کا واسطه دیکے تم سے اِلتماس کرتا هوں که تم میرے لیئے خدا سے دعائیں مانگنے میں دل سے میرے ساتهه کوشش کرو (۳۱) تاکه میں یهودیه کے بےایمانوں سے بچا رهوں اور میري وه خدمت جو یروسلم کے لیئے هي سو مقدس لوگوں

(۳) کیونکہ مسیح بھی اپنی خوشی نہ چاہتا تھا بلکہ جیسا لکھا ھی کہ تیرے ملامت کرنیوالوں کی ملامتیں مجھہ پر آ پڑیں (۴) کہ جو کچھہ آگے لکھا گیا سو ھماری تعلیم کے لیئے لکھا گیا تاکہ ھم صبر سے اور کتابوں کی تسلی سے اُمید رکھیں (۵) اور خدا جو صبر اور تسلی کا بانی ھی تم کو یہہ بخشے کہ تم مسیح یسوع کی طرح آپس میں ایک دل رھو : (۶) تاکہ تم ایک دل اور ایک زبان ھوکے خدا کی جو ھمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ ھی ثنائی کرو (۷) اِس واسطے تم میں سے ھر ایک دوسرے کو قبول کرے جیسا کہ مسیح نے بھی ھم کو قبول کیا تاکہ خدا کا جلال ھووے (۸) میں کہتا ھوں کہ یسوع مسیح خدا کی سچائی کے لیئے مختونوں کا خادم ھوا تاکہ اُن وعدوں کو جو باپ‌دادوں سے کیئے گئے پورا کرے (۹) اور کہ غیرقومیں بھی رحم کے سبب خدا کی ستایش کریں چنانچہ لکھا ھی کہ اِس واسطے میں قوموں کے بیچ تیرا اِقرار کرونگا اور تیرا نام گاونگا (۱۰) اور وہ پھر کہتا ھی کہ ای غیر قومو اُس کی قوم کے ساتھ خوشی کرو (۱۱) اور پھر یہہ کہ ای ساری قومو خداوند کی حمد کرو اور ای لوگو تم سب اُس کی ستایش کرو (۱۲) اور پھر یسعیاہ یہہ کہتا ھی کہ یسی کی جڑ ظاھر ھوگی اور ایک شخص غیرقوموں پر حکومت کرنے کو اُٹھیگا اُسی پر غیرقومیں بھروسا رکھینگی (۱۳) اب خدا جو اُمید کا بانی ھی تمھیں ایمان لانے کے باعث ساری خوشی اور سلامتی سے بھر دے تاکہ روح قدس کی قدرت سے تمھاری اُمید زیادہ‌تر ھوتی جاوے (۱۴) اور ای میرے بھائیو میں بھی تو خود تمھارے حق میں یہہ یقین رکھتا ھوں کہ تم خوبی سے معمور اور تمام دانائی سے بھرے ھو اور آپس میں نصیحت کر سکتے ھو (۱۵) پر ای بھائیو میں نے جو یاددھی کے طور پر تھوڑاسا تمھیں لکھا بھیجا سو اُس میں زیادہ جرات کی کیونکہ خدا نے مجھہ کو اِسلیئے فضل بخشا ھی (۱۶) کہ میں غیرقوموں کے واسطے یسوع مسیح کا خادم ھوکے کاھن کی طرح خدا کی اِنجیل کی خدمت‌گذاری کروں تاکہ غیرقوموں کا ھدیہ کر اُسے گذرانا مقبول ھووے کہ روح قدس سے پاک کیا گیا ھی (۱۷) پس میں اُن باتوں میں جو خدا سے علاقہ رکھتی

که خداوند کہتا هی که اپني حیات کي قسم هر ایک گهٹنا میرے آگے جُهکیگا اور هر ایک زبان خدا کے سامهنے اِقرار کریگي (۱۲) پس هر ایک هم میں سے خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا (۱۳) پس چاهیئے که هم آگے کو ایک دوسرے پر عیب نه لگاویں بلکه یهه تجویز کریں که وه چیز جو ٹهوکر یا گرنے کا باعث هووے اپنے بهائي کے سامهنے نه رکهیں (۱۴) مجهے خداوند یسوع* سے معلوم هوا اور میں نے یقین کرکے جانا که کوئي چیز آپ ناپاک نهیں لیکن جو اُس کو ناپاک جانتا اُس کے لیئے ناپاک هی (۱۵) پر اگر تیرا بهائي تیرے کهانے سے دق هوتا هی تو تو محبت کے طور پر نهیں چلتا تو اپنے کهانے سے اُس کو جس کے واسطے مسیح مؤا هلاک مت کر (۱۶) پس تمهاري نیکي کي بدنامي نه هووے (۱۷) کیونکه خدا کي بادشاهت کهانا پینا نهیں بلکه راستي اور سلامتي اور روح قدس سے خوش‌وقتي هی (۱۸) پس جو کوئي اِن هي باتوں میں مسیح کي بندگي کرتا هی خدا کا مقبول اور آدمیوں کا پسندیده هی (۱۹) پس ایسي باتوں کي که جن سے صلح هو اور ایک دوسرے کي ترقي هو جاوے پیروي کریں (۲۰) کهانے کے لیئے خدا کے کام کو مت بگاڑو ساري چیزیں تو پاک هیں پر وه چیز اُس اِنسان کے لیئے جو کهاکے ٹهوکر کهاتا هی بري هی (۲۱) بهلا یهه هی که تو گوشت نه کهاوے مي نه پیوے اور ایسا کام نه کرے جس سے تیرا بهائي دهکا یا ٹهوکر کهائے یا سست هو جائے (۲۲) تو اِعتقاد رکهتا هی تو اپنے لیئے اُسے خدا کے حضور مضبوط رکهه مبارک وه جو اپنے تئیں اُس کام کے سبب جسے وه مناسب جانکے کرتا هی ملامت نه کرے (۲۳) پر جو کسي چیز میں شبهه رکهتا هی اگر کهاوے تو گنهگار ٹهہرا اِس واسطے که وه اِعتقاد سے نهیں کهاتا اور جو کچهه اِعتقاد سے نهیں سو گناه هي*

۱۵ باب

(۱) پس هم کو جو زورآور هیں چاهیئے که کمزوروں کي سستیوں کي برداشت کریں اور خودپسندي نه کریں (۲) هر کوئي هم میں سے اپنے پڑوسي کو اُس کي بهلائي کے واسطے خوش کرے تاکه اُس کي ترقي هو

(۱۲) رات بہت گذر گئي اور صبح نزدیک ہوئي پس ہم اندھیرے کے کاموں کو ترک کریں اور روشني کے ہتھیار باندھیں (۱۳) اور جیسا دن کو دستور ہی درست چلن سے چلیں نہ کہ اوباشي اور مستي سے نہ کہ حرامکاریوں اور بدپرہیزیوں سے نہ کہ جھگڑے اور ڈاہ سے (۱۴) بلکہ خداوند یسوع مسیح سے ملبس ہوؤ اور جسم کي خواہشوں کے لیئے تدبیر نہ کرو*

۱۴ باب

(۱) سست اعتقاد کو آپ میں شامل کر لو پر شبہوں کي تکرار کے لیئے نہیں (۲) ایک کو اعتقاد ہی کہ ہر ایک چیز کا کھانا روا ہی پر جو سست اعتقاد ہی سو صرف ساگپات کھاتا ہی (۳) پس وہ جو کھاتا ہی اُسے جو نہیں کھاتا حقیر نہ جانے اور وہ جو نہیں کھاتا اُس پر جو کھاتا ہی عیب نہ لگاوے کیونکہ خدا نے اُس کو قبول کیا ہی (۴) پس تو کون ہی جو دوسرے کے نوکر پر حکم کرتا ہی وہ تو اپنے خداوند کے آگے کھڑا یا پڑا ہی بلکہ وہ کھڑا ہو جائیگا اِس واسطے کہ خدا اُس کے کھڑا کرنے پر قادر ہی (۵) کوئي ایک دن کو دوسرے دن سے بہتر جانتا ہی اور کوئي سب دنوں کو برابر جانتا ہی ہر ایک اپنے اپنے دل میں پورا اعتقاد رکھے (۶) اور وہ جو دن کو مانتا ہی سو خداوند کے لیئے مانتا ہی اور جو دن کو نہیں مانتا سو خداوند کے لیئے نہیں مانتا ہی جو کھاتا ہی سو خداوند کے واسطے کھاتا ہی کیونکہ وہ خدا کا شکر کرتا ہی اور جو نہیں کھاتا سو خداوند کے واسطے نہیں کھاتا اور خدا کا شکر کرتا ہی (۷) کہ کوئي ہم میں سے اپنے واسطے نہیں جیتا اور کوئي اپنے واسطے نہیں مرتا (۸) کہ اگر ہم جیتے ہیں تو خداوند کے واسطے جیتے ہیں اور اگر مرتے ہیں تو خداوند کے واسطے مرتے ہیں اِس لیئے ہم جیتے مرتے خداوند ہي کے ہیں (۹) کہ مسیح اِسي لیئے موا اور اُٹھا اور جیا کہ مُردوں اور زندوں کا بھي خداوند ہو (۱۰) تو کس لیئے اپنے بھائي پر عیب لگاتا ہی یا تو کس لیئے اپنے بھائي کو حقیر جانتا ہی کیونکہ ہم سب مسیح کي عدالت کے آگے کھڑے ہونگے (۱۱) چنانچہ یہ لکھا ہی

اگر پیاسا هو اُسے پاني دے کیونکه یهه کرکے اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈهیر لگاویگا (۲۱) بدي کا مغلوب نه هو بلکه بدي پر نیکي سے غالب هو*

۱۳ باب

(۱) هر ایک شخص حاکموں کے تابع رهے کیونکه ایسي کوئي حکومت نهیں جو خدا کي طرف سے نه هو اور جتني حکومتیں هیں سو خدا کي طرف سے مقرر هیں (۲) پس جو کوئي حکومت کا سامهنا کرتا هی سو خدا کي مقرري بات کا مخالف هی اور وے جو مخالف هیں سو آپ هي سزا پاوینگے (۳) که حاکم نیکوکاروں کو نهیں بلکه بدکاروں کو خوف کا باعث هی پس اگر تو چاهے که حکومت سے نڈر رهے تو نیکي کر که وه تیري تعریف کریگا (۴) کیونکه وه خدا کا خادم تیري بهتري کے لیئے هی پر اگر تو برا کرے تو ڈر که وه تلوار عبث نهیں لیئے پهرتا که وه خدا کا خادم هی که عدالت کرکے بدکار کو سزا دے (۵) پس تابع رهنا نه صرف غضب کے سبب بلکه تمیز کے باعث بهي ضرور هی (۶) کیونکه اِس لیئے تم خراج بهي دیتے هو که وے خدا کے خادم هیں جو اُس کام میں مشغول رهتے (۷) پس سب کا حق ادا کرو جسکو خراج چاهیئے خراج اور جس کو محصول چاهیئے محصول دو اور جس سے ڈرا چاهیئے ڈرو اور جس کي عزت کیا چاهیئے عزت کرو (۸) سوا آپس کي محبت کے کسي کے قرضدار نه رهو کیونکه جو اوروں سے محبت رکهتا هی اُس نے شریعت کو پورا کیا هی (۹) اِس واسطے که یے حکم جو هیں که تو زنا نه کر قتل نه کر چوري نه کر جهوٹهي گواهي نه دے لالچ نه کر اور جو حکم اُن کے سوا هوں اُن کا خلاصه اِس ایک بات میں هی که تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا هی (۱۰) که محبت وه هی جو اپنے پڑوسي سے بدي نهیں کرتي اِس واسطے محبت رکهنا شریعت کا پورا کرنا هی (۱۱) اور وقت کو جانکے یوں هي کرو اِس لیئے که گهڑي اب آ پهنچي که هم نیند سے جاگیں کیونکه جس وقت هم اِیمان لائے اُس وقت کي نسبت سے اب هماري نجات زیاده نزدیک هی

اپني شکل بدل ڈالو تاکہ تم خدا کے اُس اِرادے کو جو خوب اور پسندیدہ
اور کامل هی نه خوبي جانو (۳) میں اُس فضل سے جو مجھے عنایت
هوا هی تم میں سے هر ایک کو کهتا هوں که اپني قدر اُس سے زیادہ جس
کا جاننا مناسب هی نه جانے بلکه اِعتدال کے ساتھ اپنا مرتبہ ایسا
سمجھے جیسا خدا نے هر ایک شخص کو انداز سے اِیمان دیا (۴) کیونکه
جیسا همارے ایک بدن میں بہت سے عضو هیں اور هر ایک عضو کا ایک
هي کام نہیں (۵) ایسے هي هم جو بہت سے هیں مسیح میں هوکے
ایک بدن هوگئے هیں اور آپس میں ایک دوسرے کے عضو (۶) پس هم
نے اُس فضل کے موافق جو همیں عنایت هوا الگ الگ نعمتیں پائیں
سو اگر وہ نبوت هی تو هم اِیمان کے اندازکے موافق نبوت کریں (۷) اور
اگر خدمت هی تو خدمت میں رهیں اگر کوئي اُستاد هووے تو تعلیم
پر (۸) اور نصیحت کرنیوالا نصیحت میں مشغول رهے وہ جو خیرات
بانٹتا هی صاف دلي سے بانٹے اور سردار کوشش سے سرداري کرے وہ جو
رحم کرتا هی خوشي سے رحم کرے (۹) محبت بےریا هووے بدي سے
نفرت کرو نیکي سے ملے رهو (۱۰) برادرانه محبت سے ایک دوسرے کو
پیار کرو عزت کي راہ سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو (۱۱) کام کاج میں
سستي نه کرو روح سے سرگرم هو خداوند کي بندگي میں رهو (۱۲) اُمید
میں خوش تکلیف میں برداشت کرنیوالے دعا مانگنے پر مستعد
رهو (۱۳) مقدسوں کي اِحتیاج میں شریک هو مسافرپروري میں
مشغول رهو (۱۴) اُن کے لیئے جو تمہیں ستاتے هیں برکت چاهو خیر
مذکو اور لعنت نه کرو (۱۵) خوشوقتوں کے ساتھ خوشوقت رهو اور
روتوں کے ساتھ روؤ (۱۶) آپس میں ایکسا مزاج رکھو ترے ترے خیال
مت [illegible] غریبوں کے ساتھ غریبي کرو اپنے تئیں عقلمند نه سمجھو
[illegible] کسي سے بدي نه کرو جو باتیں سب لوگوں کے
[illegible] دوراندیش رهو (۱۸) اگر هو سکے تو مقدور بھر
[illegible] (۱۹) اي عزیزو اپنا اِنتقام مت لو بلکه غصے
[illegible] که خداوند کهتا هی اِنتقام لینا میرا کام
[illegible] تیرا دشمن بھوکا هو اُس کو کھلا

زیتون کے درخت سے جس کی اصل جنگلی ھی کاتا گیا اور برخلاف اصل کے اچھے زیتون کا پیوند ھوا تو وے جو اصلی ڈالیاں ھیں کس قدر زیادہ اپنے ھي زیتون میں پیوند نه کي جائینگي (۲۵) ای بہائیو تا نه هووے که تم اپنے تئیں عقلمند سمجھو میں چاھتا ھوں که تم اِس بھید سے ناواقف نه رھو که اِسرایل کے ایک حصے پر اندھلاپن آ پڑا ھی اور جب تک که غیرقوموں کا کل شمار شامل نه هووے یہي رهیگا (۲۶) اور اِس طرح تمام اِسرایل بچ جائیگا چنانچه لکھا ھی که چھڑانیوالا صیہون سے نکلیگا اور بےدینی کو یعقوب سے دفع کریگا (۲۷) اور میرا یہ عھد اُن کے ساتھ ھوگا جب میں اُن کے گناھوں کو مٹا دونگا (۲۸) وے تو اِنجیل کی بابت تمھارے سبب سے دشمن ھیں لیکن برگذیدگي کي بابت باپ‌دادوں کے سبب پیارے ھیں (۲۹) اِس واسطے که خدا کي نعمتیں اور بلاھت بدلنے کي نہیں (۳۰) کیونکه جس طرح تم آگے خدا کے نافرمان تھے پر اب اُن کي بےاِیماني کے سبب تم پر رحم ھوا (۳۱) ویسا ھي وے بھي نافرمان ھوئے تاکه اُس رحم کے سبب سے جو تم پر ھوا اُن پر بھي رحم هووے (۳۲) اِس لیئے که خدا نے سب کو بےاِیماني کي قید میں چھوڑا تاکه سب پر رحم فرماوے (۳۳) واہ خدا کي دولت و حکمت اور دانش کي کیسي گھرائي ھی اُس کی عدالتیں دریافت سے کیا ھي پرے اور اُس کي راھیں پتا ملنے سے کیا ھي دور ھیں (۳۴) که کس نے خداوند کي عقل کو جانا ھی یا کون اُس کا صلاحکار رھا (۳۵) یا کس نے پہلے اُسے کچھ دیا ھی که اُسے پھر دیا جائیگا (۳۶) کیونکه اُسي سے اور اُسي کے سبب اور اُسي کے لیئے ساري چیزیں ھوئي ھیں ابد تک اُسي کي بزرگي ھو آمین *

۱۲ باب

(۱) پس ای بھائیو میں خدا کي رحمتوں کا واسطه دیکے تم سے اِلتماس کرتا ھوں که تم اپنے بدنوں کو گذرانو تاکه ایک زندہ قرباني مقدس اور خدا کے لیئے پسندیدہ ھوں که یہ تمھاري عقلي عبادت ھی (۲) اور اِس جھان کے ھم‌شکل مت ھو بلکه اپنے دل کے نئے ھونے سے

جس چیز کی تلاش کرتا ہی وہ اُس کو نہ ملی پر چُنے ہوؤں کو ملی
اور باقی اندھے کیئے گئے (۸) چنانچہ لکھا ہی کہ خدا نے آج تک اُنہیں
اُونگھنیوالی روح اور ایسی آنکھیں کہ نہ دیکھیں اور ایسے کان کہ نہ سنیں
دیئے ہیں (۹) اور داؤد کہتا ہی کہ اُن کا دسترخوان جال اور پھندا
اور ٹھوکر کھانے کا باعث اور اُن کے اِنتقام کا سبب ہووے (۱۰) اُن کی
آنکھیں تاریک ہو جاویں کہ وے نہ دیکھیں اور تو اُن کی پیٹھ کو ہمیشہ
جھکا رکھ (۱۱) پس میں کہتا ہوں کہ کیا اُنہوں نے ایسی ٹھوکر کھائی کہ
گر پڑیں ایسا نہ ہو مگر اُن کے گرنے کے باعث نجات غیرقوموں کو ملی
تاکہ اُنہیں اُن سے غیرت آوے (۱۲) پر اگر اُن کا گرنا دنیا کے لیئے
دولت ہوا اور اُن کی گھٹتی غیرقوموں کے لیئے دولت تو اُن کی کامل
ترقی کتنی ہی زیادہ دولت نہ ہوگی (۱۳) میں غیرقوموں کا رسول
ہوکر تم غیرقوموالوں سے بولتا ہوں اور اپنی خدمت کی ترقی کرتا ہوں
(۱۴) تاکہ میں کسی طرح سے اپنی قوموالوں کو غیرت دلاؤں اور اُن
میں سے بعضوں کو بچاؤں (۱۵) کہ اگر اُن کا خارج ہو جانا جہان کے
مقبول ہونے کا باعث ہی تو اُن کا آ ملنا کیسا کچھ ہوگا ہاں جیسا مُردوں
سے جی اُٹھنا (۱۶) کیونکہ اگر پہلا پھل پاک تو تمام پھل ویسا ہی ہوگا
اور اگر جڑ پاک ہو تو ڈالیاں بھی ویسی ہی ہونگی (۱۷) سو اگر ڈالیوں
میں سے کئی ایک توڑی گئیں اور تو جو جنگلی زیتون تھا اُن کا پیوند
ہوا اور زیتون کی جڑ اور روغن میں شریک ہوا (۱۸) تو تو اُن ڈالیوں
پر فخر مت کر اور اگرچہ فخر کرے توبھی تو جڑ کو سنبھالتا نہیں بلکہ
جڑ تجھ کو (۱۹) پھر تو کہیگا کہ ڈالیاں اِس واسطے توڑی گئیں تاکہ میں
پیوند ہوؤں (۲۰) اچھا وے بےایمانی کے سبب توڑی گئیں اور تو ایمان
کے سبب قائم ہی پس غرور مت کر بلکہ ڈر (۲۱) کیونکہ جس حال
کہ خدا نے اصلی شاخوں کو نہ چھوڑا تو شاید تجھ کو بھی نہ چھوڑے
(۲۲) پس خدا کی نرمی اور سختی کو دیکھ سختی اُن پر جو گر گئے
ہیں اور نرمی تجھ پر اگر تو نرمی پر قائم رہے نہیں تو تو بھی کاٹا جائیگا
(۲۳) اور وے بھی اگر بےایمان نہ رہیں تو پیوند کیئے جائینگے کہ خدا
قادر ہی کہ اُنہیں دوبارہ پیوند کرے (۲۴) اِس لیئے کہ تو جب اُس

چنانچہ یہہ لکھا ھَی کہ کیا ھي خوش‌نما ھیں اُن کے قدم جو سلامتي کي بشارت دیتے اور اچھي چیزوں کي خوش‌خبري سناتے ھیں (۱٦) لیکن سب نے یہہ خوش‌خبري مان نہ لي کہ یسعیاہ کہتا ھی اَی خداوند کون ھمارے پیغام پر اِیمان لایا (۱۷) پس اِیمان سن لینے سے اور سن لینا خدا کي بات کہنے سے آتا ھی (۱۸) پر میں کہتا ھوں کیا اُنھوں نے نہیں سنا البتہ اُن کي آواز تمام روے زمین پر اور اُن کي باتیں دنیا کي حدوں تک پہنچیں (۱۹) پھر میں کہتا ھوں کیا اِسرائیل آگاہ نہ ھوا موسیٰ نے تو پہلے کہا کہ میں اُن سے جو قوم نہیں ھیں تم کو غیرت دلاؤنگا اور قوم نادان سے تم کو غصہ پر لاؤنگا (۲۰) پر یسعیاہ بڑا بے‌پروا ھی اور کہتا ھی جنھوں نے مجھے نہیں ڈھونڈھا مجھہ کو پا گئے اور جنھوں نے مجھے نہیں پوچھا اُن پر میں ظاھر ھوا (۲۱) لیکن وہ اِسرائیل کے حق میں یوں کہتا ھی کہ میں اپنے ھاتھہ دن بھر ایک قوم کے لیئے جو نافرمانبردار اور حجتي ھی بڑھائے ھوئے ھوں *

۱۱ باب

(۱) پس میں کہتا ھوں کیا خدا نے اپني قوم کو خارج کر دیا ایسا نہ ھووے کیونکہ میں بھي اِسرائیلي ابرھام کي نسل اور بنیامین کے فرقے سے ھوں (۲) خدا نے اپني اُس قوم کو جسے اُس نے پہلے سے جانا خارج نہیں کیا کیا تم نہیں جانتے ھو کہ اِلیاس کے حق میں کتاب میں وہ کیا کہتا ھی کہ وہ کیونکر خدا سے اِسرائیل پر فریاد کرکے کہتا ھی (۳) کہ اَی خداوند اُنھوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا اور تیري قربان‌گاھوں کو ڈھا دیا اب میں اکیلا باقي ھوں اور وے میري جان کي بھي فکر میں ھیں (۴) پر کلام اِلٰھي جواب میں اُس کو کیا کہتا ھی یہہ کہ میں نے اپنے لیئے سات ھزار آدمي بچا رکھے ھیں جنھوں نے بعل کے آگے گھٹنا نہیں ٹیکا (۵) پس اِسي طرح اِس وقت بھي کتنے ھي فضل سے برگذیدہ ھوکے باقي رھے ھیں (٦) پھر اگر فضل سے ھی تو اعمال سے نہیں نہیں تو فضل فضل نہ رھیگا اور اگر اعمال سے ھي تو فضل پھر کچھہ نہیں نہیں تو عمل عمل نہ رھیگا (۷) پس کیا ھوا یہہ کہ اِسرائیل

چڑاں رکھتا ہوں اور جو کوئی اُس پر ایمان لاتا ہی سو شرمندہ نہ ہوگا *

۱۰ داب

(۱) ای بھائیو میرے دل کی خواہش اور خدا سے میری دعا اِسرائیل کی بابت یہہ ہی کہ وے نجات پاویں (۲) کیونکہ میں اُن کا گواہ ہوں کہ وے خدا کی بابت غیرتمند تو ہیں پر دانائی کے ساتھہ نہیں (۳) اِس لیئے کہ وے اُس راستبازی کو جو خدا کی طرف سے ہی نہ جانکے اور کوشش کرکے کہ اپنی راستبازی قائم کریں خدا کی راستبازی کے تابع نہ ہوئے (۴) کہ شریعت کی غایت یہہ ہی کہ مسیح ہر ایک ایماندار کی راستبازی ہو (۵) کہ وہ راستبازی جو شریعت کی ہی موسیٰ اُس کا ذکر یوں کرتا ہی کہ جو اِنسان یہی کام کیا کرے وہ اُن کے سبب جیتا رہیگا (۶) پر وہ راستبازی جو ایمان سے ہی یوں کہتی ہی کہ تو اپنے دل میں مت کہہ کہ آسمان پر کون چڑھیگا یعنے مسیح کو اُتار لانے کو (۷) یا گہراؤ میں کون اُترےگا یعنے مسیح کو مُردوں میں سے اُٹھا لانے کو (۸) پھر وہ کیا کہتی ہی یہہ کہ کلام تیرے نزدیک تیرے منہہ اور تیرے دل میں ہی یہہ وہی کلام ایمانی ہی جس کی ہم منادی کرتے ہیں (۹) کہ اگر تو اپنی زبان سے خداوند یسوع کا اِقرار کرے اور اپنے دل سے اِیمان لاوے کہ خدا نے اُسے پھرکے جلایا تو تو نجات پاویگا (۱۰) کیونکہ راستبازی کے لیئے دل سے اِیمان لاتا ہی اور نجات کی خاطر منہہ سے اِقرار کرتا ہی (۱۱) چنانچہ کتاب میں یہہ کہتا ہی کہ جو کوئی اُسپر اِیمان لاتا ہی شرمندہ نہ ہوگا (۱۲) کیونکہ یہودیوں اور یونانیوں میں کچھہ تفاوت نہ رہا اِس لیئے کہ وہی جو سب کا خداوند ہی اُن سب کے واسطے جو اُس کا نام لیتے ہیں دولت رکھنیوالا ہی (۱۳) کیونکہ ہر ایک جو خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا (۱۴) پر جس پر وے اِیمان نہیں لائے اُس کا نام کیونکر لیویں اور جس کا ذکر اُنہوں نے نہیں سنا اُس پر کیونکر اِیمان لاویں اور منادی کرنیوالے بغیر کیونکر سنیں (۱۵) اور اگر بھیجے نہ جاویں تو کیونکر منادی کریں

تمام روے زمین پر مشہور هووے (۱۸) پس وہ جس پر چاهتا هی رحم کرتا هی اور جسے چاهتا هی سخت کرتا هی (۱۹) پس تو یہہ مجهہ سے کہیگا پھر وہ کیوں اِلزام دیتا هی کس نے اُس کے اِرادے کا مقابلہ کیا (۲۰) ای آدمي تو کون هی جو خدا سے تکرار کرتا هی کیا کاریگري کاریگر کو کہہ سکتي هی کہ تونے مجهے کیوں ایسا بنایا (۲۱) کیا کمهار کا متي پر اِختیار نہیں کہ وہ ایک هي لوندے میں سے ایک برتن عزت کا اور دوسرا بےعزتي کا بناوے (۲۲) اگر خدا اِس اِرادے سے کہ اپنے غصے کو ظاهر کرے اور قدرت کو دکهاوے قہر کے برتنوں کي جو تباہ کرنے کے لائق تھے نہایت برداشت کي (۲۳) اور اپنے بےنہایت جلال کو رحم کے برتنوں پر جو اُس نے حشمت کے لیئے آگے طیار کیئے تھے ظاهر کیا تو کیا هوا (۲۴) یعنے هم پر جنهیں نہ فقط یہودیوں میں سے بلکہ غیرقوموں میں سے بهي بلایا (۲۵) چنانچہ هوسیع کي کتاب میں یوں کہتا هی کہ میں غیرقوم کو اپني قوم کہونگا اور اُسے جو پیاري نہ تهي پیاري کہونگا (۲۶) اور ایسا هوگا کہ جس جگہہ یہہ اُن سے کہا گیا کہ تم میري قوم نہیں هو اُسي جگہہ وے زندہ خدا کے فرزند کہلاوینگے (۲۷) اور یسعیاہ اِسرائیل کي بابت پکارتا هی کہ اگرچہ بني اِسرائیل شمار میں دریا کي ریت کے برابر هیں لیکن اُن میں سے تهوڑے بچ جائینگے (۲۸) کیونکہ وہ کلام کو پورا کریگا اور راستي سے اُسے جلد ختم کر دیگا کہ خداوند اپنے اِنفصال کے کلام پر سرزمین میں جلد عمل کریگا (۲۹) چنانچہ یسعیاہ نے آگے کہا اگر ربالافواج همارے لیئے نسل باقي نہ چهوڑتا تو هم صدوم کي مانند اور عمورہ کے برابر هوتے (۳۰) پس اب هم کیا کہیں کہ غیرقوموں نے جو راستبازي کي تلاش نہ کرتي تهیں راستبازي حاصل کي یعنے وہ راستبازي جو اِیمان سے هی (۳۱) پر اِسرائیل جو راستبازي کي شریعت کي تلاش کرتا تها راستبازي کي شریعت تک نہیں پہنچا هی (۳۲) کس لیئے اِس لیئے کہ اُنهوں نے اِیمان سے نہیں بلکہ گویا شریعت کے کاموں هي سے اُس کي تلاش کي کیونکہ اُنهوں نے اُس تهوکر کهلانیوالے پتهر سے تهوکر کهائي (۳۳) چنانچہ لکها هی کہ دیکهو میں صیہون میں ایک تهیس کهلانیوالا پتهر اور تهوکر کهلانیوالي

۹ باب

(۱) میں مسیح میں ہوکے سچ بولتا ہوں جھوٹھ نہیں کہتا اور میرا دل بھی روح قدس کی معرفت میرا گواہ ہی (۲) کہ مجھے بڑا غم اور میرے دل کا ہر دم رنج ہی (۳) کہ میں یہاں تک چاہتا تھا کہ اگر ہو سکے تو اپنے بھائیوں کے بدلے جو جسم کے رو سے میرے قرابتی ہیں مسیح سے محروم ہوؤں * (۴) وے اسرائیلی ہیں اور فرزندی اور جلال اور عہدیں اور شریعت اور عبادت کی رسمیں اور وعدے اُن ہی کے ہیں (۵) اور باپدادے اُنہی میں کے ہیں اور جسم کی نسبت مسیح بھی اُنہیں میں سے ہوا جو سب کا خدا ہمیشہ مبارک ہی آمین (۶) لیکن ایسا نہیں کہ خدا کا کلام باطل ہو گیا اِس لیئے کہ سب جو اسرائیل میں سے ہیں اسرائیلی نہیں (۷) اور نہ اِس سبب سے کہ وے ابرہام کی نسل ہیں سب فرزند ہیں کیونکہ فرمایا ہی کہ اِضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی (۸) یعنے نہ وے جسم کے بیٹے ہیں خدا کے فرزند ہیں بلکہ وے ہی فرزند جو وعدے کے ہیں نسل گنے جاتے ہیں (۹) کیونکہ وعدے کی بات یہی ہی کہ میں اِسی وقت آؤنگا اور سرہ کو ایک بیٹا ہوگا (۱۰) اور صرف اِتنا ہی نہیں بلکہ ربقہ بھی جب ایک سے یعنے ہمارے باپ اِضحاق سے حاملہ ہوئی (۱۱) (اور جب ہنوز لڑکے پیدا نہ ہوئے اور نہ نیک اور بد کے فاعل تھے تاکہ چننے میں خدا کا ارادہ جو کاموں پر نہیں بلکہ بلانیوالے پر موقوف ہی قائم رہے) (۱۲) تب ہی اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا (۱۳) جیسا لکھا ہی کہ میں نے یعقوب سے محبت رکھی اور عیسو سے عداوت (۱۴) پس ہم کیا کہیں کیا خدا کے یہاں بے اِنصافی ہی ایسا نہ ہووے (۱۵) کہ وہ موسیٰ سے کہتا ہی میں جس پر رحم کیا چاہتا ہوں اُسپر رحم کرونگا اور جسپر مہر کرنے چاہتا ہوں اُسپر مہر کرونگا (۱۶) پس یہہ نہ چاہنیوالے نہ دوڑنیوالے پر بلکہ خداے رحیم پر موقوف ہی (۱۷) کیونکہ کتاب میں وہ فرعون سے کہتا ہی کہ میں نے اِسی لیئے تجھے بپا کیا ہی کہ تجھ پر اپنی قدرت ظاہر کروں اور میرا نام

کمزوریوں میں هماري مدد کرتي هی کیونکہ جیسا چاهیئے هم نهیں
جانتے کہ کیا دعا مانگیں پر وہ روح ایسي آهیں بھرکے کہ جن کا بیان
نهیں هو سکتا هماري سفارش کرتي هی (۲۷) اور وہ جو دلوں کا
جانچنیوالا هی جانتا هی کہ روح کا کیا مطلب هی کہ وہ خدا کي مرضي
کے مطابق مقدس لوگوں کے لیئے شفاعت کرتي هی (۲۸) اور هم
جانتے هیں کہ ساري چیزیں اُن کي بھلائي کے لیئے جو خدا سے
محبت رکھتے هیں ملکے فایدہ بخشتي هیں یے وے هیں جو خدا کے
اِرادے کے موافق بلائے گئے (۲۹) کہ جنھیں اُس نے پہلے سے پہچانا
اُنھیں آگے سے ٹھہرایا کہ اُس کے بیٹے کے هم‌شکل هوں تاکہ وہ بہت
سے بھائیوں میں پلوٹھا ٹھہرے (۳۰) اور جنھیں اُس نے آگے سے مقرر کیا
اُس نے اُن کو بلایا بھي اور جنھیں بلایا اُن کو راستباز بھي ٹھہرایا اور جن
کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھي بخشا (۳۱) پس هم اِن باتوں کي
ابت کیا کہیں اگر خدا هماري طرف هی تو کون همارا مخالف هوگا
(۳۲) جس نے اپنے بیٹے هي کو دریغ نہ کیا بلکہ اُسے هم سب کے
لے حوالہ کر دیا تو وہ اُس کے ساتھ سب چیزیں بھي همیں کیونکر نہ
شیگا (۳۳) خدا کے چنے هوؤں پر دعوی کون کریگا خدا هي هی جو
کو راستباز ٹھہراتا (۳۴) کون سزا کا حکم دیگا مسیح جو مر گیا بلکہ
بھي اُٹھا اور خدا کي دهني هي طرف بیٹھا هی وہ تو هماري
ش کرتا هی (۳۵) کون هم کو مسیح کي محبت سے جدا کریگا
ت یا تنگي یا ظلم یا کال یا ننگائي یا خطرہ یا تلوار (۳۶) چنانچہ
ی کہ هم تیري خاطر دن بھر هلاک کیئے جاتے هیں اور ذبح
کے برابر گنے جاتے هیں (۳۷) بلکہ هم اِن سب چیزوں
وسیلے جس نے هم سے محبت کي هر غالب پر غالب ه
ونکہ مجھ کو یقین هی کہ نہ موت نہ زندگي نہ فرشتے
نہ قدرتیں اور نہ حال کي نہ اِستقبال کي چیزیں (۳۹)
پستي اور نہ کوئي دوسرا مخلوق هم کو خدا کي اُس محبت
ارے خداوند مسیح یسوع میں هی جدا کر سکیگا *

مسیح تم میں ہی تو بدن گناہ کے سبب مُردہ ہی پر روح راستبازی کے سبب زندہ (۱۱) پھر اگر اُس کی روح جس نے یسوع کو مُردوں میں سے جلایا تم میں بسے تو مسیح کا جِلانیوالا تمہارے مُردہ بدن کو بھی اپنی اُس روح کے وسیلے جو تم میں بستی ہی جِلاویگا (۱۲) پس ای بھائیو ہم کچھہ جسم کے قرضدار نہیں کہ جسم کے طور پر زندگی کاٹیں (۱۳) کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگی کرو تو مروگے پر اگر تم روح سے بدن کی بری عادتوں کو مارو تو جیوگے (۱۴) اِس لیئے کہ جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے وے ہی خدا کے فرزند ہیں (۱۵) کہ تم نے غلامی کی روح نہیں پائی کہ پھر ڈرو بلکہ لیپالک ہونے کی روح پائی جس سے ہم ابا یعنے ای باپ پکار پکار کہتے ہیں (۱۶) وہی روح ہماری روح کے ساتھہ گواہی دیتی کہ ہم خدا کے فرزند ہیں (۱۷) اور جب فرزند ہوئے تو وارث بھی یعنے خدا کے وارث اور میراث میں مسیح کے شریک بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھہ دکھہ اُٹھاویں تاکہ اُس کے ساتھہ جلال بھی پاویں (۱۸) کیونکہ میری سمجھہ میں زمانہ حال کے دکھہ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے جو ہم پر ظاہر ہونیوالا ہی مقابل ہوں (۱۹) کہ خلقت کمال آرزو سے خدا کے فرزندوں کے ظاہر ہونے کی راہ تکتی ہی (۲۰) اِس لیئے کہ خلقت بطالت کے تحت میں آئی اپنی خوشی سے نہیں بلکہ اُس کے سبب جو اُسے تحت میں لایا ہی اِس اُمید پر (۲۱) کہ خلقت بھی خرابی کی غلامی سے چھوٹ کے خدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادگی میں داخل ہووے (۲۲) کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ساری خلقت ملکے اب تک چیخیں مارتی اور اُسے پیڑیں لگی ہیں (۲۳) اور فقط وہ نہیں بلکہ ہم بھی جنہیں روح کے پہلے پھل ملے اپنے میں کراہتے ہیں اور لیپالک ہونے کی یعنے اپنے جسموں کی رہائی کی راہ تکتے ہیں (۲۴) کہ ہم اُمید سے بچ گئے ہیں پر اُمید کی ہوئی چیز جب دیکھی جاوے تو اُمید نہ رہی کیونکہ جو چیز کوئی دیکھتا ہی اُس کا اُمیدوار کس طرح ہو رہا ہی (۲۵) پر جب ہم نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کے اُمیدوار ہیں تو صبر سے اُس کی راہ تکتے ہیں (۲۶) اِسی طرح روح بھی ہماری

ر بدي جسے ميں نہيں چاهتا سو هي کرتا هوں (۲۰) پس جب ک
ميں جسے نہيں چاهتا وهي کرتا هوں تو پهر ميں اُس کا کرنيوالا نہيں
بلکه گناه جو مجهه ميں بستا هي (۲۱) غرض ميں يهه شريعت پاتا هوں
که جب ميں نيکي کيا چاهتا هوں تو بدي ميرے پاس موجود هوتي
(۲۲) کيونکه ميں باطني اِنسانيت سے خدا کي شريعت ميں مگن هوں
(۲۳) مگر دوسري شريعت اپنے عضوؤں ميں ديکهتا هوں جو ميري عقل
کي شريعت سے لڑتي اور مُجهے اُس گناه کي شريعت کا جو ميرے عضوؤں
ميں هي گرفتار کرتي (۲۴) آه ميں تو سخت مُصيبت ميں هوں اِس
موت کے بدن سے مُجهے کون چهڑاويگا (۲۵) خدا کا شکر کرتا هوں
همارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے سے غرض ميں تو اپني عقل سے
خدا کي شريعت کا بنده هوں پر جسم سے گناه کي شريعت کا *

۸ باب

(۱) پس اب اُن پر جو مسيح يسوع ميں هيں اور جسم کے طور پر
نہيں بلکه روح کے طور پر چلتے سزا کا حکم نہيں (۲) کيونکه اُس روح
زندگي کي شريعت نے جو مسيح يسوع ميں هي مجهے گناه اور موت
کي شريعت سے چهڑا ديا (۳) اِس ليئے که جو شريعت سے جسم کي
مزوري کے سبب نه هو سکا سو خدا سے هوا که اُس نے اپنے بيٹے کو
هگار جسم کي صورت ميں گناه کے سبب بهيجکر گناه پر جسم ميں
ا کا حکم کيا (۴) تاکه شريعت کي راستي هم ميں جو جسم کے طور
نہيں بلکه روح کے طور پر چلتے هيں پوري هو (۵) کيونکه وے جو
م کے طور پر هيں اُن کا مزاج جسماني هي پر وے جو روح کے طور پر
اُن کا مزاج روحاني هي (۶) که جسماني مزاج موت هي پر
ني مزاج زندگاني اور سلامتي (۷) اِس ليئے که جسماني مزاج
کا دشمن هي کيونکه خدا کي شريعت کے تابع نہيں اور نه هو سکتا
ر جو جسماني هيں خدا کو پسند نہيں آ سکتے (۹) پر تم
ني نہيں بلکه روحاني هو بشرطيکه خدا کي روح تم ميں بستي
جس ميں مسيح کي روح نہيں وه اُسکا نہيں (۱۰) اور اگر

گئی کہ اگر دوسرے مرد کی ہو جاوے تو زانیہ نہ ہوگی (۴) سو اے
میرے بھائیو تم بھی مسیح کے بدن کے سبب شریعت کی نسبت
مر گئے ہو کہ تم دوسرے کے ہو جاؤ جو مُردوں میں سے اُٹھایا گیا تاکہ ہم
خدا کے لیئے پھل لاویں (۵) کیونکہ جب ہم جسمانی تھے گناہ کی
خواہشیں جو شریعت کے سبب تھیں ہمارے بند بند میں موت کے
پھل لانے کو اثر کرتی تھیں (۶) پر اب جو ہم مر گئے تو شریعت سے
جس کی قید میں تھے چھوٹ گئے ایسا کہ روح کے نئے طور سے نہ کہ
حرف کے پرانے طور سے بندگی کریں (۷) پھر ہم کیا کہیں کیا شریعت
گناہ ہی ایسا نہ ہووے بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہیں پہچانتا
کیونکہ میں لالچ کو نہ جانتا اگر شریعت نہ کہتی کہ تو لالچ نہ کر (۸) پر
گناہ نے شریعت کے سبب قابو پاکر مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کیا
کیونکہ شریعت کے بغیر گناہ مُردہ ہی (۹) کہ میں آگے بے شرع ہوکے
جیتا تھا پر جب حکم آیا گناہ جی اُٹھا اور میں مر گیا (۱۰) یوں
مجھے معلوم ہو گیا کہ وہ حکم جو زندگی کے لیئے تھا موت کا سبب
ہی (۱۱) کیونکہ گناہ نے حکم کے وسیلے قابو پاکر مجھے بہکایا اور اُسی
کے وسیلے مار ڈالا (۱۲) پس شریعت تو پاک ہی اور حکم پاک اور
حق اور خوب ہی (۱۳) پس جو چیز خوب ہی کیا وہی میرے
لیئے موت ٹھہری ایسا نہ ہووے بلکہ گناہ نے تاکہ اُس کا گناہ ہونا ظاہر
ہو اچھی چیز کے وسیلے موت کو مجھ میں پیدا کیا کہ گناہ حکم کے
وسیلے نہایت ہی برا معلوم ہو (۱۴) کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت
روحانی ہی پر میں جسمانی اور گناہ کے ہاتھ بک گیا ہوں (۱۵) کہ جو
کرتا ہوں سو میں جانتا نہیں کیونکہ جو میں چاہتا سو نہیں کرتا بلکہ
جس سے مجھے نفرت ہی وہی کرتا ہوں (۱۶) پس جب میں وہی
کرتا ہوں جو نہیں چاہتا تو میں قبول کرتا ہوں کہ شریعت خوب ہی
(۱۷) سو اب میں اُس کا کرنیوالا نہیں بلکہ گناہ جو مجھ میں بستا ہی
(۱۸) کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مجھ میں (یعنے میرے جسم میں) کوئی
اچھی چیز نہیں بستی کہ خواہش تو مجھ میں موجود ہی پر جو کچھ
اچھا ہی کرنے نہیں پاتا (۱۹) کہ جو نیکی میں چاہتا ہوں نہیں کرتا بلکہ

جیسے ایک شخص کي نافرمانبرداري سے بہت لوگ گنہگار ٹھہرے ویسے
هي ایک کي فرمانبرداري کے سبب بہت لوگ راستباز ٹھہرینگے (۲۰)
شریعت درمیان آئي که خطا زیادہ هو پر جہاں گناہ زیادہ هوا فضل اُس سے
بہي نہایت زیادہ هوا هی (۲۱) چنانچہ جیسے گناہ نے موت سے بادشاہت
کي ویسے هي فضل همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ همیشہ کي
زندگي کے لیئے راستباري سے بادشاہت کریگا *

۶ باب

(۱) پس هم کیا کہیں کیا گناہ کرتے رهیں تاکہ فضل زیادہ هو
(۲) ایسا نہ هووے هم تو جو گناہ کي نسبت موئے هیں پهر کیونکر اُس
میں زندگي گذرانیں (۳) کیا تم نہیں جانتے که هم میں سے جتنوں نے
مسیح یسوع کا بپتسمہ پایا اُس کي موت کا بپتسمہ پایا (۴) پس
موت کے بپتسمہ کے سبب اُس کے ساتھ گاڑے گئے تاکہ جیسے مسیح
مُردوں میں سے باپ کے جلال کے وسیلے سے اُٹھایا گیا ویسے هي هم بهي
نئي زندگي میں قدم ماریں (۵) کیونکہ جس حال که هم اُس کي
موت کي مشابہت میں شامل هو گئے تو البتہ جي اُٹھنے میں بهي
هونگے (۶) که هم جانتے هیں که هماري پراني انسانیت اُس کے ساتھ
صلیب پر کهینچي گئي تاکہ گناہ کا بدن نیست هو جاے که هم آگے کو
گناہ کے غلام نہ رهیں (۷) کیونکہ جو مرا سو گناہ سے چهوٹتا هی
(۸) پس اگر هم مسیح کے ساتھ مرے تو همیں یقین هی که اُس کے ساتھ
جیلینگے بهي (۹) یہہ جانکے که مسیح مُردوں میں سے جي اُٹھا پهر
نہیں مرنے کا اور موت پهر اُس پر اختیار نہیں رکهتي (۱۰) کیونکہ
وہ جو موا سو گناہ کي نسبت ایک بار موا پهر جو جیتا هی سو خدا کي
نسبت جیتا هی (۱۱) اسي طرح تم بهي آپ کو گناہ کي نسبت
مُردہ پر خدا کي نسبت همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ
سمجهو (۱۲) پس گناہ تمہارے فاني بدن پر سلطنت نہ کرے که تم اُس
کي شہوتوں میں اُس کے فرمانبردار هو رهو (۱۳) اور نہ اپنے عضو گناہ
کو ناراستي کے هتهیار بنیں بلکہ اپنے تئیں اُس طرح خدا

کو سونپو جیسے مرکے جی اُٹھے ہو اور اپنے عضو خدا کے سپرد کرو تاکہ راستي کے هتهیار بنیں (۱۴) اِس لیئے که گناه تم پر غالب نه هوگا کیونکه تم شریعت کے اِختیار میں نہیں بلکه فضل کے اِختیار میں هو (۱۵) پس تو کیا هم گناه کیا کریں اِس لیئے که هم شریعت کے اِختیار میں نہیں بلکه فضل کے اِختیار میں هیں ایسا نه هووے (۱۶) کیا تم نہیں جانتے که جس کي تابعداري میں تم آپ کو غلام کي مانند سونپتے هو اُسي کے غلام هو جس کي تابعداري کرتے خواه گناه کي جس کا انجام موت هی خواه فرمانبرداري کي جس کا پهل راستبازي هی (۱۷) پر شکر خدا کا که تم جو آگے گناه کے غلام تهے دل سے اُس تعلیم کے جس کے سانچے میں تم ڈهالے گئے تهے فرمانبردار هوئے (۱۸) اور گناه سے چهوٹکر راستبازي کے غلام بنے (۱۹) میں تمهارے جسم کي کمزوري کے سبب آدمي کي طرح بیان کرتا هوں سو جیسے تم نے اپنے عضو ناپاکي اور شرارت کي غلامي میں سونپے تهے تاکه شرارت کریں ویسے هي اب اپنے عضو راستبازي کي غلامي میں پاک هونے کے واسطے سونپو (۲۰) کیونکه جب تم گناه کے غلام تهے راستبازي سے آزاد تهے (۲۱) پس تم نے اُن کاموں سے جن سے اب شرمنده هو کیا پهل پایا کیونکه اُن کا انجام موت هی (۲۲) پر اب تم گناه سے چهوٹکر خدا کے بندے هوکے پاکیزگي کا پهل لاتے هو اور آخر همیشه کي زندگي هی (۲۳) کیونکه گناه کي مزدوري موت هی پر خدا کي بخشش همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے همیشه کي زندگي هی *

۷ باب

(۱) ای بهائیو کیا تم نہیں جانتے (میں تو اُن سے کہتا هوں جو شریعت سے واقف هیں) که کوئي آدمي جب تک جیتا هی اُس پر شریعت کا حکم هی (۲) کیونکه بیاهي عورت شریعت کے موافق اپنے خصم کي زندگي تک اُسکي بند میں هی پر اگر خصم مرے تو وه اپنے خصم کي بند سے چهوٹ جاتي هی (۳) پس خصم کے جیتے جي اگر وه دوسرے کي هو جاوے تو زانیه ٹهریگي پر اگر خصم مر گیا تو وه اُس بند سے چهوٹ

(۱۶) سو اُس لیئے ایمان سے ہوا کہ وہ فضل کا ٹھہرے تاکہ وہ عہد تمام نسل کے لیئے قایم رہے نہ صرف اُس نسل کے لیئے جو شریعت والي ہی بلکہ اُس کے لیئے بھي جو ابرہام کا سا ایمان رکھتي وہ ہم سبھوں کا باپ ہی (۱۷) (چنانچہ لکھا ہی کہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ مقرر کیا) اُس خدا کے سامھنے جس پر وہ ایمان لایا اور جو مُردوں کا جلانیوالا اور اُن چیزوں کا جو موجود نہیں یوں ذکر کرتا گویا کہ موجود ہیں (۱۸) وہ ناأمیدي کي جگہہ میں اُمید کے ساتھ ایمان لایا تاکہ وہ اُس کلام کے موافق کہ تیري نسل ایسي ہوگي بہت قوموں کا باپ ہو (۱۹) وہ سست اعتقاد نہ تھا اور نہ اُس نے اپنے مُردہ سے بدن کا جو سو برس کے قریب کا تھا اور نہ سرہ کے رحم کا جو خشک ہو گیا تھا کچھ خیال کیا (۲۰) اور وہ بے ایماني سے خدا کے وعدے میں شک نہ لایا بلکہ اعتقاد میں مضبوط ہوکر اُس نے خدا کي بڑائي کي (۲۱) اور اُسے کمال یقین ہوا کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا سو اُسے پورا کرنے پر قادر ہی (۲۲) اِسي واسطے یہہ اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا (۲۳) اور صرف اُس کے لیئے نہیں لکھا کہ یہہ اُس کے واسطے گنا گیا (۲۴) بلکہ ہمارے لیئے بھي جنکے واسطے گنا جائیگا اگر ہم اُس پر ایمان لاویں جس نے ہمارے خداوند یسوع کو مُردوں میں سے جلایا (۲۵) وہ ہماري خطاؤں کے واسطے حوالہ کر دیا گیا اور پھر کے جلایا گیا تاکہ ہم راستباز ٹھہریں ۔

۵ باب

(۱) پس جبکہ ہم ایمان کے سبب راستباز ٹھہرے تو ہم میں اور خدا میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ میل ہوا (۲) اور اُس کے وسیلہ سے ہم اُس فضل میں جس پر قایم ہیں ایمان کے سبب پہنچے ہیں اور خدا کے جلال کي اُمید پر فخر کرتے ہیں (۳) اور صرف یہي نہیں بلکہ مصیبتوں میں بھي فخر کرتے ہیں یہہ جانکر کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہی (۴) اور صبر سے تجربہ اور تجربہ سے اُمید (۵) اور اُمید شرمندہ نہیں کرتي کیونکہ روح القدس کے وسیلہ سے جو ہمیں دیا

تهہراویگا (۳۱) پس کیا هم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے هیں ایسا نہ هووے بلکہ هم تو شریعت کو قائم کرتے *

۴ باب

(۱) پہر هم کیا کہیں کہ همارے باپ ابرهام نے جسم کي بابت کچہہ پایا (۲) کیونکہ اگر ابرهام اعمال کي راہ سے راستباز گنا گیا تو اُس کے فخر کي جگہہ هی لیکن خدا کے آگے نہیں (۳) اِس لیئے کہ نوشتہ کیا کہتا هی یہي کہ ابرهام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا (۴) اب کام کرنیوالے کو مزدوري دینا بخشش نہیں بلکہ اُس کا حق هی (۵) پر اُس کے لیئے جو کام نہیں کرتا بلکہ اُس پر جو گنہگار کو راستباز تهہراتا ایمان لاتا هی اُسي کا ایمان راستبازي گنا جاتا (۶) چنانچہ داؤد بهي اُس آدمي کي نیکبختي کا ذکر کرتا هی جس کو خدا بغیر اعمال کے راستباز تهہراتا (۷) کہ مبارک وے جن کے گناہ بخشے گئے اور جن کي خطائیں ڈهانپي گئیں (۸) اور مبارک وہ شخص جس کے گناهوں کا حساب خداوند نہ لیگا (۹) پس کیا یہہ نیکبختي مختونوں هي کے لیئے هی یا نامختونوں کے لیئے بهي هم تو کہہ چکے کہ ابرهام کے لیئے اُس کا ایمان راستبازي گنا گیا (۱۰) پس وہ کب گنا گیا مختوني یا نامختوني کي حالت میں مختوني میں نہیں بلکہ نامختوني میں (۱۱) اور اُس نے ختنہ کا نشان پایا کہ اُس ایمان کي راستبازي کي مہر هو جو اُسے نامختوني میں ملي تهي تا کہ وہ اُن سب کا جو نامختوني میں ایمان لاتے هیں باپ هو کہ اُن کے لیئے بهي راستبازي گني جائے (۱۲) اور مختونوں کا باپ هو نہ اُن کا جو صرف مختون هیں بلکہ جو همارے باپ ابرهام کے ایمان کي بهي جو اُسے نامختوني میں تها پیروي کرتے هیں (۱۳) کیونکہ وہ وعدہ جو ابرهام اور اُس کي نسل کے ساتهہ تها کہ تو دنیا کا وارث هوگا سو شریعت کے وسیلہ سے نہیں بلکہ ایمان کي راستبازي کے وسیلہ سے تها (۱۴) کیونکہ اگر شریعت والے هي وارث هیں تو ایمان بے فائدہ اور وعدہ لاحاصل (۱۵) کہ شریعت قہر کا سبب هی اِس لیئے کہ جہاں شریعت نہیں وهاں نافرماني بهي نہیں

لکہا ہی کہ تمہارے سبب غیرقوموں میں خدا کے نام کي تکفیر کي جاتي ہی (۲۵) ختنہ فائدہمند تو ہی اگر تو شریعت پر عمل کرے لیکن جو تو شریعت کے برخلاف چلنیوالا ہوا تو تیرا ختنہ نامختوني ٹہہرا (۲۶) پس اگر نامختون شریعت کے حکموں پر عمل کریں تو کیا اُن کي نامختوني ختنہ نہ گني جائیگي (۲۷) اور اگر ذاتي نامختون شریعت کو پورا کریں تو کیا تجہے جو باوجود کتاب اور ختنہ کے شریعت سے برخلاف چلتا ہی گنہگار نہ ٹہہرائینگے (۲۸) کیونکہ وہ یہودي نہیں جو ظاہري میں ہی اور وہ ختنہ نہیں جو ظاہري جسم میں ہی (۲۹) بلکہ یہودي وہي جو باطن سے ہو اور ختنہ وہي جو دل سے ہو روحاني نہ کہ لفظي جس کي تعریف آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا کي طرف سے ہو ٭

۳ باب

(۱) پس یہودي کو کیا فضیلت یا ختنہ کا کیا فائدہ ہی (۲) البتہ ہر طرح سے بہت ہی خاص کر یہہ کہ وے خدا کے کلام کے امانتدار ہوئے (۳) پہر اگر بعضے ایمان نہ لائے تو کیا اُن کي بےایماني خدا کا اعتبار باطل کر سکتي ہی (۴) ایسا نہ ہووے بلکہ خدا سچا ٹہہرے اگرچہ ہر ایک آدمي جہوٹہا ہو چنانچہ لکہا ہی کہ تو اپني باتوں میں راست ٹہہرے اور عدالت میں جیت جائے (۵) پر اگر ہماري ناراستي خدا کي راستي کو ظاہر کرتي ہی تو ہم کیا کہیں کیا خدا ناراست ہی جو قہر نازل کرتا (میں تو انسان کي طرح بولتا ہوں) (۶) ایسا نہ ہووے ورنہ خدا کیونکر دنیا کي عدالت کریگا (۷) پہر اگر میرے جہوٹہ کے سبب خدا کي سچائي اُس کے جلال کے لیئے زیادہ ظاہر ہوئي تو مجہہ پر کیوں گنہگار کي طرح حکم ہوتا ہی (۸) اور ہم کیوں برائي نہ کریں تا کہ بہلائي نکلے (چنانچہ یہہ تہمت ہم پر کي جاتي اور بعضے بولتے کہ ہم یوں کہتے) ایسوں پر سزا کا حکم حق ہی (۹) پس کیا ہم اُن سے بہتر ہیں ہرگز نہیں کیونکہ ہم آگے دعوی کر چُکے کہ کیا یہودي اور کیا یوناني سب کے سب گناہ کے تلے دبے ہیں (۱۰) جیسا لکہا ہی کہ کوئي راستباز نہیں ایک بہي نہیں (۱۱) کوئي سمجہنیوالا نہیں کوئي

نیکوکاری پر صبر کے ساتھ قدم رکھکے بزرگی اور عزت اور بقا کے طالب ہیں ہمیشہ کی زندگی دیگا (۸) مگر اُن پر جو فسادی ہیں اور سچائی کے تابع نہیں ہوتے بلکہ ناراستی کے تابع ہیں قہر اور غضب ہوگا (۹) ہر ایک آدمی کی جان جو برائی کرتا ہی رنج اور عذاب میں پڑیگی پہلے یہودی کی پھر یونانی کی (۱۰) پر ہر ایک کو جو بھلائی کرتا ہی بزرگی اور عزت اور سلامتی ملیگی پہلے یہودی کو پھر یونانی کو (۱۱) کیونکہ خدا کے حضور کسی کی طرفداری نہیں ہوتی (۱۲) اِس لیلیے کہ جنہوں نے بغیر شریعت پاکے گناہ کیلیے وے بغیر شریعت کے ہلاک ہونگے اور جنہوں نے شریعت پاکے گناہ کیلیے اُن کی سزا شریعت کے موافق ہوگی (۱۳) (کیونکہ خدا کے نزدیک شریعت کے سننیوالے راستباز نہیں تھہرتے بلکہ شریعت پر عمل کرنیوالے راستباز تھہرینگے (۱۴) اِس لیلیے جب غیر قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اگر طبیعت سے شریعت کے کام کرتی ہیں سو وے شریعت نہ رکھتے ہوئے اپنے لیلیے آپ ہی اپنی شریعت ہیں (۱۵) وے اُس کام کو جس سے شریعت کا مقصد ہی اپنے دلوں میں لکھا ہوا دکھاتے ہیں اُن کی تمیز بھی گواہی دیتی اور اُن کے خیال آپس میں اِلزام دیتے یا عذر کرتے ہیں) (۱۶) اُس دن میں جب خدا میری اِنجیل کے مطابق یسوع مسیح کی معرفت آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا اِنصاف کریگا (۱۷) دیکھ تو یہودی کہلاتا اور شریعت پر تکیہ کرتا اور خدا پر فخر کرتا ہی (۱۸) اور اُس کی مرضی جانتا اور شریعت کی تعلیم پاکے مختلف چیزوں میں اِمتیاز کرنے جانتا (۱۹) اور آپ پر اِعتقاد رکھتا ہی کہ میں اندھوں کا راہ دکھانیوالا اور اُن کی جو اندھیرے میں ہیں روشنی ہوں (۲۰) اور نادانوں کا سکھلانیوالا اور لڑکوں کا اُستاد اور کہ وہ خلاصہ علم و سچائی کا جو شریعت میں ہی میرے پاس موجود ہی (۲۱) پس کیا تو جو اوروں کو سکھلاتا ہی آپ کو نہیں سکھاتا تو جو وعظ کرتا ہی کہ چوری نہ کرنا آپ ہی چوری کرتا (۲۲) تو جو کہتا کہ زنا نہ کرنا کیا آپ ہی زنا کرتا تو جو بتوں سے نفرت رکھتا کیا آپ ہی ہیکل کو لوٹتا ہی (۲۳) تو جو شریعت پر فخر کرتا ہی شریعت کے تبدیل کرنے سے خدا کی بےعزتی کرتا (۲۴) چنانچہ

اور بندگي کي (۲۶) اِس سبب سے خدا نے اُن کو گندي شہوتوں میں چھوڑ دیا کہ اُن کي عورتوں نے بھي اپني طبعي عادت کو اُس سے جو طبیعت سے خلاف ھی بدل ڈالا (۲۷) یونہیں مرد بھي عورتوں سے اپنے طبعي کام چھوڑکے اپني شہوت سے آپس میں جلے مرد نے مرد کے ساتھہ روسیاھي کے کام کیئے اور اپني گمراھي کے لائق پھل اپنے میں پائے (۲۸) اور جس حال کہ اُنھوں نے پسند نہ کیا کہ خدا کي پہچان کو حفظ کر رکھیں خدا نے بھي اُنکو عقل کي بیتمیزي میں چھوڑ دیا کہ نالائق کام کریں (۲۹) وے سب طرح کي ناراستي حرامکاري بد خواھي الچ بدذاتي سے بھر گئے اور ڈاہ خون جھگڑا دغابازي بدخوئي سے پر ھوئے کاناپھوسي کرنیوالے (۳۰) تہمت لگانیوالے خدا سے عداوت رکھنیوالے طعنہزني کرنیوالے گھمنڈي لافزن بدیوں کے باني ما باپ کے نافرمانبردار (۳۱) بے اِمتیاز بدعہد بے درد کینہور بےرحم ھوئے (۳۲) اور اگرچہ وے خدا کا حکم جانتے کہ ایسے کام کرنیوالے قتل کے لائق ھیں نہ فقط وے آپ وھي کام کرتے بلکہ کرنیوالوں کي تعریف بھي کرتے *

۲ باب

(۱) پس ای آدمي کوئي کیوں نہ ھو جو تو عیب لگاتا تجھہ کو کچھہ عذر نہیں کیونکہ جس حال کہ تو دوسرے پر عیب لگاتا آپ کو گنہگار تھہراتا ھی اِس لیئے کہ تو جو عیب لگاتا خود وھي کام کرتا ھی (۲) لیکن ھم جانتے ھیں کہ ایسے کام کرنیوالوں پر خدا کي طرف سے سزا کا حکم حق کے مطابق ھی (۳) ای اِنسان تو جو ایسے کام کرنیوالوں پر عیب لگاتا اور خود وھي کرتا کیا یہہ خیال کرتا ھی کہ خدا کي عدالت سے بچ نکلیگا (۴) یا تو اُس کي مہرباني اور برداشت اور مہلت کي کثرت کو حقیر جانتا اور نہیں سمجھتا کہ خدا کي مہرباني اِسي مقصد سے ھی کہ تو توبہ کي طرف مائل ھو جائے (۵) بلکہ تو اپنے سخت اور بے توبہ کیئے دل سے اُس دن کي خاطر جس میں قہر اور خدا کي عدالت حق ظاھر ھوگي اپنے لیئے غضب جمع کرتا ھی (۶) وہ ھر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلا دیگا (۷) اُن کو جو

۱ با

ملاقات کا بہت مشتاق ہوں تاکہ کوئی روحانی نعمت تمہیں پہنچاؤ
کہ تم مضبوط ہو جاؤ (۱۲) اور یہ بھی ہو کہ میں تم سے آپس
ایمان کے سبب جو تم میں اور مجھ میں ہی تسلی پاؤں (۱۳) ہوالیہ
میں نہیں چاہتا کہ تم اُس سے ناواقف رہو کہ میں نے بارہا تمہارے
پاس آنے کا ارادہ کیا تاکہ جیسا اور قوموں کے درمیان پھل پایا ویسا ہی
کچھ تمہارے درمیان بھی پاؤں پر آج تک رکا رہا (۱۴) کہ میں یونانیوں
اور بربریوں داناؤں اور نادانوں کا قرضدار ہوں (۱۵) سو میں تم کو بھی
جو روم میں ہو مقدور بھر انجیل کی خبر دینے پر طیار ہوں (۱۶) کیونکہ
میں مسیح کی انجیل سے شرماتا نہیں اس لیئے کہ وہ ہر ایک کی
نجات کے واسطے جو ایمان لاتا پہلے یہودی پھر یونانی کے لیئے خدا
کی قدرت ہی (۱۷) اِس واسطے کہ وہ راستی جو خدا کی طرف سے
ہی سو اُس میں ظاہر ہی کہ ایمان سے ہی تاکہ ہم ایمان لاویں جیسا
کہ لکھا ہی کہ راستدار ایمان سے جیتا رہیگا (۱۸) کیونکہ خدا کا غضب
انسان کی تمام بےدینی اور ناراستی پر جو کہ سچائی کو ناراستی سے
روک دیتے ہیں آسمان سے ظاہر ہی (۱۹) کہ خدا کی ذات جو
کچھ معلوم ہو سکتا اُن پر آشکارہ ہی کیونکہ خدا نے اُسکو اُن پر آشکارہ
کیا (۲۰) اسلیئے کہ اُس کی صفتیں جو دیکھنے میں نہیں آتیں
یعنے اُسکی ازلی قدرت اور خدائی دنیا کی پیدائش کے وقت سے خلقت
کی چیزوں پر غور کرنے میں ایسی صاف معلوم ہوتیں کہ اُن کو کچھ
عذر نہیں (۲۱) کیونکہ اُنہوں نے اگرچہ خدا کو پہچانا تو بھی خدا ہی کے
لائق اُس کی بزرگی اور شکرگذاری نہ کی بلکہ اپنے خیالوں میں بیہودہ
ہو گئے اور اُن کے ناسمجھ دل تاریک ہو گئے (۲۲) وے آپ کو دانا ٹھہراکے
نادان ہو گئے (۲۳) اور غیرفانی خدا کے جلال کو فانی آدمی اور
چزیوں اور چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کی صورت سے بدل ڈالا (۲۴) اِس
سطے خدا نے بھی اُن کے دلوں کی خواہش پر اُنہیں ناپاکی میں چھوڑ
ا کہ اپنے بدنوں کو آپس میں بےحرمت کریں (۲۵) اُنہوں نے
ا کی سچائی کو جھوٹھ سے بدل ڈالا اور بنانیوالے کی نسبت سے (جو
شہ ستایش کے لائق ہی آمین) بلکی بنائی چیزوں کی زیادہ پرستش

پولس رسول کا خط

رومیوں کو

پولس یسوع مسیح کا بندہ اور چُنا ہوا رسول جو خدا کی اِنجیل کے لیئے الگ کیا گیا (۲) جس کو اُسنے آگے سے اپنے نبیوں کے وسیلے پاک نوشتوں میں ظاہر کیا (۳) اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے حق میں جو جسم کی نسبت داود کی نسل سے ہوا (۴) مگر مقدس روح کی نسبت قدرت کے ساتھ اُسکے جی اُٹھنے کے بعد خدا کا بیٹا ثابت ہوا (۵) جس کی معرفت سے ہم نے فضل اور رسالت پائی تاکہ اُسکے نام کے واسطے ہم سب قوموں کے اِیمان ہی سے فرمانبردار ہونے کے باعث ٹھہریں (۶) جن میں سے تم بھی یسوع مسیح کے چنے ہوئے ہو (۷) اُن سب کو جو روم میں خدا کے پیارے اور چنے ہوئے مقدس ہیں لکھتا ہی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تم پر فضل اور سلامتی ہو (۸) پہلے میں یسوع مسیح کی معرفت تم سب کے لیئے اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تمہارا اِیمان تمام دنیا میں مشہور ہی (۹) اور خدا جس کی عبادت میں اپنی روح سے اُس کے بیٹے کی اِنجیل میں کرتا ہوں میرا گواہ ہی کہ کس طرح میں بلاناغہ تمہارا ذکر کرتا (۱۰) اور ہمیشہ اپنی دعاؤں میں درخواست کرتا ہوں کہ اگر خدا کی مرضی میں ہو تو سفر بخیر کرکے تھوڑی مدت بعد تمہارے پاس آ پہنچوں (۱۱) کیونکہ میں تمہارے

خلاف کچھ نہ کیا تو بھی قیدی ہوکے یروشلم سے رومیوں کے ہاتھوں
میں حوالہ کیا گیا (۱۸) اُنہوں نے میرا حال دریافت کرکے چاہا کہ
مجھے چھوڑ دیں کیونکہ میرے قتل کا کوئی سبب نہ تھا (۱۹) پر
جب یہودیوں نے مخالفت کی میں نے لاچاری سے قیصر کی دُہائی
دی اور اِس واسطے نہیں اپنی قوم پر فریاد کرنے کا میرا کوئی سبب ہوا
(۲۰) سو اِسی لیئے میں نے تمہیں بلایا کہ تمہیں دیکھوں اور گفتگو
کروں کیونکہ اِسرائیل ہی کی اُمید کے سبب میں اِس زنجیر سے بندھا ہوں
(۲۱) اُنہوں نے اُس سے کہا ہم نے نہ یہودیہ سے تیرے حق میں خط پائے
نہ بھائیوں میں سے کسی نے آکے تیری کچھ خبر سنائی یا بدی بیان کی
(۲۲) پر ہم چاہتے ہیں کہ تجھ سے سنیں کہ تو کیا سمجھتا ہے کیونکہ
اِس فرقہ کی بابت ہم کو معلوم ہے کہ سب کہیں اُسے برا کہتے ہیں
(۲۳) اور جب اُنہوں نے اُس کے لیئے ایک دن ٹھہرایا بہتیرے اُس کے
ڈیرے پر آئے اُس نے اُن کو خدا کی بادشاہت پر گواہی دے دیکے اور
موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کی کتاب سے مسیح کے حق میں دلیلیں
لا لاکے صبح سے شام تک تعلیم دیا کیا (۲۴) اور بعضوں نے اُس کی باتوں
کو مان لیا اور بعضے بےایمان رہے (۲۵) جب آپس میں متفق نہ
ہوئے وے پولس کے یہ کہتے ہی چلے گئے کہ روح قدس نے یسعیاہ نبی
کی معرفت ہمارے باپ دادوں سے خوب کہا (۲۶) کہ اِس قوم کے پاس
جا اور کہہ کہ تم کانوں سے سنوگے پر نہ سمجھوگے اور آنکھوں سے دیکھوگے پر
دریافت نہ کروگے (۲۷) کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا اور وے اپنے کانوں
سے اونچا سنتے ہیں اور اُنہیں نے اپنی آنکھیں موند لیں ایسا نہ ہو کہ آنکھوں
سے دیکھیں اور کانوں سے سنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں
اُنہیں چنگا کروں (۲۸) پس تم کو معلوم ہووے کہ خدا کی نجات غیرقوموں
کے پاس بھیجی گئی اور وہ اُسے سن بھی لینگی (۲۹) جب اُس نے
یہ کہا یہودی آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے (۳۰) اور پولس
پورے دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رہا اور سب کو جو اُس پاس آتے
تھے قبول کیا (۳۱) اور کمال بےپروائی سے بلا روک ٹوک خدا کی
بادشاہت کی منادی کرتا اور خداوند یسوع مسیح کی باتیں سکھاتا رہا۔

مینھہ کي جھڑي اور جاڑے کے سبب اُنھوں نے آگ سلگائي اور ھم سبھوں کو پاس بلایا ۔ (۳) اور جب پولس نے لکڑي کا گٹھا جمع کرکے آگ میں ڈالا ایک ناگ گرمي پاکے نکلا اور اُس کے ھاتھہ پر لپٹ گیا (۴) جونھیں اُن جنگلیوں نے وہ کیڑا اُس کے ھاتھہ پر لپٹا دیکھا ایک نے دوسرے سے کہا یقیناً یہہ آدمي خوني ھَی کہ اگرچہ سمندر سے بچ گیا پر اِلٰھي اِنتقام اُسے جینے نھیں دیتا ھی (۵) پس اُس نے کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا اور کچھہ ضرر نہ پایا (٦) پر وے منتظر تھے کہ وہ سوج جائیگا یا ایکا ایک مرکے گر پڑیگا لیکن جب دیر تک اِنتظار کیا اور دیکھا کہ اُس کو کچھہ ضرر نہ پھنچا تو اور خیال کرکے کہا کہ یہہ ایک دیوتا ھی (۷) اور اُس جگھہ کے آس‌پاس پبلیوس نامے اُس ٹاپو کے سردار کي ملکیت تھي اُس نے ھمیں گھرلے جاکے تین دن تک بڑي دوستي سے مھماني کي (۸) اور یوں ھوا کہ پبلیوس کا باپ تپ اور جریان لھو سے بیمار پڑا تھا پولس نے اُس کے پاس جاکے دعا مانگي اور اُس پر ھاتھہ رکھکے اُسے چنگا کیا ۔ (۹) پس جب یہہ مشھور ھوا تب اور لوگ جو ٹاپو میں بیمار تھے آئے اور چنگے ھوئے (۱۰) اور اُنھوں نے ھماري بڑي عزت کي اور چلتے وقت جو کچھہ ھمیں درکار تھا لاد دیا (۱۱) اور تین مھینے بعد اِسکندري جھاز پر جو جاڑے بھر اُس ٹاپو میں رھا اور جسکا نشان ڈیوسکوري تھا روانہ ھوئے (۱۲) اور سراقس میں لگاکے تین دن رھے (۱۳) اور وھاں سے ربگیون میں گھوم آئے اور جب ایک روز بعد دکھنیا چلي دوسرے دن پٹیولي میں آئے (۱۴) وھاں ھم بھائیوں کو پاکے اُن کي منت سے سات دن اُن کے پاس رھے اور یونھیں روم کو چلے (۱۵) وھاں سے بھائي ھماري خبر سنکے اپیوس کے چوک اور تین‌سرا تک ھمارے اِستقبال کو آئے اور پولس نے اُنھیں دیکھکر خدا کا شکر کیا اور خاطرجمع ھوا (۱٦) جب ھم روم میں پھنچے صوبہ‌دار نے قیدیوں کو رسالہ خاص کے سردار کے حوالہ کیا پر پولس کو اِجازت ھوئي کہ اکیلا ایک سپاھي کے ساتھہ جو اُس کا نگھبان تھا رھے (۱۷) اور یوں ھوا کہ تین روز بعد پولس نے یھودیوں کے رئیسوں کو باھم بلایا اور جب اِکٹھے ھوئے اُن سے کہا ای بھائیو ھرچند میں نے قوم کي اور باپ‌دادوں کي طریقوں کے

جب ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں اور اِس بہانے سے ک
گلہی سے لنگر ڈالیں ڈونگے کو سمندر میں اُتارنے لگے (۳۱) پولس نے
صوبہ‌دار اور سپاہیوں سے کہا اگر یے جہاز پر نہ رہیں تو تم نہیں بچ سکتے
(۳۲) تب سپاہیوں نے ڈونگے کی رسی کاٹکے اُسے گرا دیا (۳۳) اور دن
ہونے نہ پایا کہ پولس نے سب کی مِنّت کی کہ کچھ کھؤ اور کہا آج
چودہ دن ہوئے کہ تم راہ دیکھتے ہو اور فاقہ کیا اور کچھ کھانا نہ لیا
(۳۴) اِس لیئے تمہاری مِنّت کرتا ہوں کہ کچھ کھائیو کہ اِس میں •
تمہاری سلامتی ہی کیونکہ تم میں سے کسی کے سر کا ایک بال جھڑ نہ
جائیگا (۳۵) اور یہ کہکے اُس نے روٹی لی اور اُن سب کے سامہنے
خدا کا شکر کیا اور توڑکے کھانے لگا (۳۶) تب وے سب خاطرجمع
ہوئے اور آپ بھی کچھ کھایا (۳۷) اور سب ملکے جہاز میں دو سو
چہتر آدمی تھے (۳۸) اور اُنہوں نے کھاکے اور سیر ہوکے اناج کو سمندر
میں پھینک دیا اور جہاز ہلکا کیا (۳۹) اور جب دن ہوا اُنہوں نے اُس
زمین کو نہ پہچانا پر ایک کول دیکھا جسکا کنارا ہموار تھا اور اُنہوں سے
چاہا کہ اگر ہو سکے تو جہاز کو اُس پر چڑھا لے جائیں (۴۰) سو لنگر
کاٹکے سمندر میں چھوڑ دیئے اور پتواروں کی رسیاں بھی کھولیں اور پال
ہوا کے رخ پر چڑھا کے کنارے کی طرف چلے (۴۱) اور ایک جگہہ جہاں
دو سمندر ملے تھے پہنچکے جہاز کو زمین پر دوڑا دیا سو گلہی تو دھنسا
کے بس گئی پر پچھل لہروں کے زور سے ٹوٹ گیا (۴۲) اور سپاہیوں
کی یہ صلاح تھی کہ قیدیوں کو مار ڈالیں نہ ہو کہ کوئی پیرکے بھاگ
جائیں (۴۳) لیکن صوبہ‌دار نے یہ چاہکے کہ پولس کو بچاوے اُن کو اِس
سے باز رکھا اور حکم دیا کہ جو لوگ پیر سکتے ہیں پہلے کود کے
کنارے پر جائیں (۴۴) اور باقی بعضے تختوں پر اور بعضے جہاز کی چلد
پر اِسطرح ہوا کہ سب کے سب سلامت خشکی پر پہنچے •

۲۸ باب

اور جب ہم بچ گئے تھے تب جان گئے کہ اُس ٹاپو کا نام ملیطے
اور اُس کے جنگلی باشندوں نے ہم پر نہایت مہربانی کی کیونکہ

دکھن پچھم اور اُتر پچھم کے رُخ تھا (۱۳) جب کچھ کچھ دکھني ھوا چلنے لگي اُنھوں نے یہہ سمجھکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے لنگر اُٹھایا اور قربطے کا کنارہ پکڑکے روانہ ھوئے (۱۴) لیکن تھوڑي دیر بعد ایک بڑي طوفاني ھوا جو یورکلدون کہلاتي ھی اُسپر سے آکے لگي (۱۵) اور جب جہاز اِختیار میں نہ رھا اور ھوا کا سامہنا نہ کر سکا تو ھمنے اُسے چھوڑ دیا کہ چلا جائے (۱۶) اور ایک ٹاپوکے تلے جسکا نام قلودے ھی بہ گئے اور بڑي مشکل سے ڈونگي کو قابو میں لائے (۱۷) اُسے اُنھوں نے پاس لاکے تدبیریں کیں اور جہازکو نیچے سے باندھا اور چوربالو میں دھس جانے کے ڈر سے ھمنے جہاز کا پال وال اُتار دیا اور یونھیں چلے گئے (۱۸) پر جب آندھي نے ھمیں نہایت ستایا تو دوسرے دن اُنھوں نے جہاز کا بوجھہ پھینک دیا (۱۹) اور تیسرے دن ھمنے اپنے ھاتھوں سے جہاز کا اسباب بھي پھینکا (۲۰) اور جب بہت دنوں تک نہ سورج اور نہ تارے نظر آئے اور بڑي آندھي چلتي رھی آخر کو بچنے کي اُمید ھمیں بالکل نہ رھي (۲۱) اور بہت فاقوں کے بعد پولس نے اُن کے بیچ میں کھڑے ھوکے کہا ای مردو لازم تو تھا کہ تم میري بات مانکے قربطے سے روانہ نہ ھوتے اور یہہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے (۲۲) پر اب تمھاري مِنّت کرتا ھوں کہ خاطرجمع رکھو کہ تم میں سے کسي کي جان کا نقصان نہ ھوگا فقط جہاز کا (۲۳) کیونکہ خدا جس کا میں ھوں اور جس کي بندگي کرتا ھوں اُسکا فرشتہ اِسي رات کو میرے پاس آیا اور کہا (۲۴) ای پولس مت ڈر کیونکہ ضرور ھی کہ تو قیصر کے آگے حاضر ھو اور دیکھہ خدا نے سب کو جو تیرے ساتھہ جہاز میں سوار ھیں تجھے بخش دیا (۲۵) اِس لیئے ای مردو خاطر جمع ھو کیونکہ میں خدا پر اِعتقاد رکھتا ھوں کہ جیسا مجھہ سے کہا گیا ویسا ھي ھوگا (۲۶) لیکن ضرور ھی کہ ھم کسي ٹاپو میں جا پڑینگے (۲۷) جب چودھویں رات آئي کہ جسمیں ھم دریاے ادریا میں ٹکرا رھے تھے آدھي رات کو ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا کہ کسي ملک کے نزدیک ھم پہنچے (۲۸) اور پاني کي تھاہ لیکے بیس پرسا پایا اور تھوڑا آگے بڑھکے اور پھر تھاہ لیکے پندرہ پرسا پایا (۲۹) اور اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں جہازکے پیچھے سے چار لنگر ڈالے اور صبح کي خواھش میں لگے رھے (۳۰) اور

ان رہبروں کے (۳۰) جب اُسنے یہہ کہا تہا بادشاہ اور حاکم اور برنیقی
اور اُنکے ہمنشین اُٹھے (۳۱) اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتین کرنے
اور کہنے لگے کہ یہہ آدمی ایسا کچھہ نہیں کرتا جو قتل یا قید کے لائق ہو
(۳۲) اور اگرپہ نے فیسطس سے کہا اگر قیصر کی دُہائی نہ دیتا تو یہہ آدمی
چہوٹ سکتا *

۲۷ باب

(۱) اور جب مقرر ہوا کہ ہم جہاز پر اِتالیہ کو جائیں اُنہوں نے پولس
اور کتنے اور قیدیوں کو جولیوس نام اگستوسی پلٹن کے ایک صوبہ‌دار کے حوالہ
کیا (۲) اور ہم ادرمطینی جہاز پر جو اسیا کے کنارہ کنارہ جانے پر تہا
چڑہکے روانہ ہوئے اور ارسترخس مقدونی تسلنیقے کا ہمارے ساتھہ تہا
(۳) دوسرے دن ہم صیدا میں پہنچے اور جولیوس نے پولس سے خوش
سلوکی کرکے اجازت دی کہ اپنے دوستوں کے پاس جاکے چین کرے (۴) وہاں
سے روانہ ہوکے کپرس کے نیچے نیچے گذرے اس لیئے کہ ہوا مخالف تہی
(۵) اور جب ہم قلقیہ اور پمفولیہ کے سمندر سے گذرے تہے تو مُرا نام
لقیہ کے شہر میں آئے (۶) وہاں صوبہ‌دار نے اِسکندریا کا ایک جہاز اِتالیہ
و جاتے ہوئے پاکے ہمیں اُسپر بٹہایا (۷) اور جب ہم بہت دن آہستہ
ہستہ چلے اور مشکل سے کندس کے سامہنے آئے تو اِسلیئے کہ ہوا ہمیں
ے بڑہنے نہ دیتی تہی قریطے کے نیچے نیچے سلمونے کے سامہنے سے گئے
اور اُس سے بمشکل گذرکے کسی مقام میں جو حسن بندر کہلاتا ہی
لسیا شہر اُسکے نزدیک تہا (۹) اِتنے میں جب بہت وقت گذرا اور
جہازکے چلنے میں خطرہ پڑا اِس لیئے کہ روزہ کا دن بہی گذر گیا تہا
نے اُنہیں یوں کہکے جتایا (۱۰) ای مردو میں دیکہتا ہوں کہ اِس
ساتھہ تکلیف اور بہت نقصان ہوگا نہ صرف بوجہہ اور جہاز کا بلکہ
جانوں کا بہی (۱۱) پر صوبہ‌دار نے ناخدا اور جہاز کے مالک کی
پولس کی باتوں سے زیادہ مانا (۱۲) اور اِسلیئے کہ وہ بندر جاڑا
لیئے اچہا نہ تہا اکثروں نے صلاح کی کہ وہاں سے بہی روانہ ہوں کہ
کے فینیکے میں پہنچکے جاڑا کاٹیں کہ وہ قریطے کا ایک بندر تہا جو

دکہن پچہم اور اُتر پچہم کے رُخ تہا (۱۳) جب کچہ کچہ دکہنی ہوا چلنے لگی اُنہوں نے یہہ سمجہکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے لنگر اُٹہایا اور قریطے کا کنارہ پکڑکے روانہ ہوئے (۱۴) لیکن تہوڑی دیر بعد ایک بڑی طوفانی ہوا جو یورکلدون کہلاتی ہی اُسپر سے آکے لگی (۱۵) اور جب جہاز اختیار میں نہ رہا اور ہوا کا سامہنا نہ کر سکا تو ہمنے اُسے چہوڑ دیا کہ چلا جائے (۱۶) اور ایک ٹاپو کے تلے جسکا نام قلودے ہی بہہ گئے اور بڑی مشکل سے ڈونگی کو قابو میں لائے (۱۷) اُسے اُنہوں نے پاس لاکے تدبیریں کیں اور جہاز کو نیچے سے باندہا اور چوربالو میں دہس جانے کے ڈر سے ہمنے جہاز کا پال وال اُتار دیا اور یونہیں چلے گئے (۱۸) پر جب آندہی نے ہمیں نہایت ستایا تو دوسرے دن اُنہوں نے جہاز کا بوجہہ پہینک دیا (۱۹) اور تیسرے دن ہمنے اپنے ہاتہوں سے جہاز کا اسباب بہی پہینکا (۲۰) اور جب بہت دنوں تک نہ سورج اور نہ تارے نظر آئے اور بڑی آندہی چلتی رہی آخر کو بچنے کی اُمید ہمیں بالکل نہ رہی (۲۱) اور بہت فاقوں کے بعد پولس نے اُن کے بیچ میں کہڑے ہوکے کہا ای مردو لازم تو تہا کہ تم میری بات مانکے قریطے سے روانہ نہ ہوتے اور یہہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹہاتے (۲۲) پر اب تمہاری مِنّت کرتا ہوں کہ خاطرجمع رکہو کہ تم میں سے کسی کی جان کا نقصان نہ ہوگا فقط جہاز کا (۲۳) کیونکہ خدا جس کا میں ہوں اور جس کی بندگی کرتا ہوں اُسکا فرشتہ اِسی رات کو میرے پاس آیا اور کہا (۲۴) ای پولس مت ڈر کیونکہ ضرور ہی کہ تو قیصر کے آگے حاضر ہو اور دیکہہ خدا نے سب کو جو تیرے ساتہہ جہاز میں سوار ہیں تجہے بخش دیا (۲۵) اِس لیئے ای مردو خاطر جمع ہو کیونکہ میں خدا پر اِعتقاد رکہتا ہوں کہ جیسا مجہہ سے کہا گیا ویسا ہی ہوگا (۲۶) لیکن ضرور ہی کہ ہم کسی ٹاپو میں جا پڑینگے (۲۷) جب چودہویں رات آئی کہ جسمیں ہم دریاے ادریا میں ٹکرا رہے تہے آدہی رات کو ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا کہ کسی ملک کے نزدیک ہم پہنچے (۲۸) اور پانی کی تہاہ لیکے بیس پرسا پایا اور تہوڑا آگے بڑہکے اور پہر تہاہ لیکے پندرہ پرسا پایا (۲۹) اور اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچہے سے چار لنگر ڈالے اور صبح کی خواہش میں لگے رہے (۳۰) اور

ان رہبروں کے (۳۰) جب اُسنے یہہ کہا تہا بادشاہ اور حاکم اور برنیقی اور اُنکے ہمنشین اُٹہے (۳۱) اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے کہ یہہ آدمی ایسا کچہہ نہیں کرتا جو قتل یا قید کے لائق ہو (۳۲) اور اگرپہ نے فیستس سے کہا اگر قیصر کی دُہائی نہ دیتا تو یہہ آدمی چہوٹ سکتا *

۲۷ باب

(۱) اور جب مقرر ہوا کہ ہم جہاز پر اِتالیہ کو جاویں اُنہوں نے پولس اور کتنے اور قیدیوں کو جولیوس نام اگستوسی پلٹن کے ایک صوبہ‌دار کے حوالہ کیا (۲) اور ہم ادرمطینی جہاز پر جو اسیا کے کنارے کنارے جانے پر تہا چڑہکے روانہ ہوئے اور ارسترخس مقدونی تسلنیقی کا ہمارے ساتہہ تہا (۳) دوسرے دن ہم صیدا میں پہنچے اور جولیوس نے پولس سے خوش سلوکی کرکے اِجازت دی کہ اپنے دوستوں کے پاس جاکے چین کرے (۴) وہاں سے روانہ ہوکے کپرس کے نیچے نیچے گذرے اِس لیئے کہ ہوا مخالف تہی (۵) اور جب ہم قلقیہ اور پمفولیہ کے سمندر سے گذرے تہے تو مُرا نام لقیہ کے شہر میں آئے (۶) وہاں صوبہ‌دار نے اِسکندریا کا ایک جہاز اِتالیہ کو جاتے ہوئے پاکے ہمیں اُسپر بٹہایا (۷) اور جب ہم بہت دن آہستہ آہستہ چلے اور مشکل سے کندس کے سامہنے آئے تو اِسلیئے کہ ہوا ہمیں آگے بڑہنے نہ دیتی تہی قریطے کے نیچے نیچے سلمونی کے سامہنے سے گئے (۸) اور اُس سے بمشکل گذرکے کسی مقام میں جو حسین بندر کہلاتا ہی [illegible] شہر اُسکے نزدیک تہا (۹) اِتنے میں جب بہت وقت گذرا اور [illegible] میں خطرہ بڑا اِس لیئے کہ روزہ کا دن بہی گذر گیا تہا [illegible] سے کہکے جتایا (۱۰) ای مردو میں دیکہتا ہوں کہ اِس [illegible] بہت نقصان ہوگا نہ صرف بوجہہ اور جہاز کا بلکہ [illegible] (۱۱) پر صوبہ‌دار نے ناخدا اور جہاز کے مالک کی [illegible] (۱۲) اور اِسلیئے کہ وہ بندر جاڑا [illegible] نے صلاح کی کہ وہاں سے بہی روانہ ہوں کہ [illegible] کہ وہ قریطے کا ایک بندر تہا جو

عبرانی زبان میں کہتی تہی کہ ای ساؤل ساؤل تو مجہے کیوں ستاتا
ہی پینے کی کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل ہی (۱۵) میں نے
کہا ای خداوند تو کون ہی وہ بولا میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہی
(۱۶) لیکن اُتہہ اور اپنے پانوں پر کہڑا ہو کیونکہ میں اِسلیئے تجہپر ظاہر
ہوا کہ تجہے اُن چیزوں کا خادم اور گواہ ٹہہراؤں جنہیں تو نے دیکہا اور
جو میں تجہہ پر ظاہر کرونگا (۱۷) اور میں تجہے بچاؤنگا اِس قوم
اور غیرقوموں سے جن کے پاس اب تجہے بہیجتا ہوں (۱۸) کہ تو اُنکی
آنکہیں کہول دے تاکہ اندھیرے سے اُجالے اور شیطان کے اِختیار سے خدا کی
طرف پہریں اور گناہوں کی معافی اور مقدسوں میں میراث پاویں اُس
اِیمان کے وسیلے جو مجہہ پر ہی (۱۹) اِس لیئے ای بادشاہ اگرپہ
میں اُس آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہوا (۲۰) بلکہ پہلے اُنہیں جو
دمشق اور یروسلم اور سارے ملک یہودیہ میں ہیں اور غیرقوموں کو بہی
جتایا کہ توبہ کریں اور خدا کی طرف پہریں اور توبہ کے موافق عمل کریں
(۲۱) اِنہیں باتوں کے سبب یہودیوں نے مُجہے ہیکل میں پکڑکے میرے
قتل کا قصد کیا (۲۲) پر خدا سے مدد پاکے آج تک کہڑا ہوں اور چہوٹے
بڑے پر گواہی دیتا اور کچہہ نہیں کہتا ہوں مگر وے باتیں جنکے واقع ہونے
کی خبر نبیوں اور موسیٰ نے بہی دی ہی (۲۳) کہ مسیح دکہہ اُٹہاویگا
اور مُردوں میں سے پہلا جی اُٹہیگا اور اِس قوم اور غیرقوموں کو نور دکہلاویگا
(۲۴) جب وہ اپنا عذر یوں کرتا تہا فیسطس نے بڑی آواز سے کہا ای پولس
تو دیوانہ ہی بہت علم نے تجہے دیوانہ کیا (۲۵) وہ بولا ای فیسطس
بہادر میں دیوانہ نہیں بلکہ سچائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا ہوں
(۲۶) کہ بادشاہ جسکے سامہنے اب میں بےدھڑک بولتا ہوں یہہ باتیں
جانتا ہی بلکہ مجہے یقین ہی کہ اِن باتوں میں سے کوئی اُسپر چہپی
نہیں کیونکہ یہہ ماجرا تو کونے میں نہیں ہوا (۲۷) ای بادشاہ اگرپہ کیا
تو نبیوں پر یقین لاتا میں جانتا ہوں کہ یقین لاتا ہی (۲۸) تب اگرپہ
نے پولس سے کہا نزدیک ہی کہ تیرے سمجہانے سے میں مسیحی ہو جاؤں
(۲۹) پولس بولا خدا کرے کہ صرف تو ہی نہیں بلکہ سب جو آج میری
سنتے ہیں فقط نزدیک نہیں بلکہ بالکل ایسے ہوویں جیسا میں ہوں بغیر

۲۶ باب

(۱) اگرپا نے پولس سے کہا تجھے اپنا عذر کرنے کی اجازت ہی تب
پولس ہاتھ پھیلاکے اپنا عذر یوں بیان کرنے لگا (۲) کہ ای بادشاہ اگرپا
ان سب باتوں کی بابت جن کا یہودی مجھ پر دعوی کرتے ہیں آج
تیرے سامہنے عذر کرنا اپنی سعادت جانتا ہوں (۳) خاص اس لیئے
کہ تو یہودیوں کی سب رسموں اور مسئلوں سے واقف ہی اس سبب
میں تیری منت کرتا ہوں کہ تحمل سے میری سن (۴) پس میری
چال کو جوانی سے کہ کس طرح شروع سے اپنی قوم کے درمیان یروشلم
میں کاٹتا رہا یہہ سب یہودی جانتے ہیں (۵) جو مجھے شروع
سے جانتے اگر چاہیں تو گواہی دیں کہ میں فریسی ہوکے ہم لوگوں کے
مذہب کے سب سے پرہیزگار فرقہ کے موافق زندگی کاٹتا تھا (۶) اور
اب اس وعدہ کی امید کے سبب جو خدا نے ہمارے باپدادوں سے
کیا تھا میں اپنی عدالت کے واسطے کھڑا ہوں (۷) اسی وعدے کے پانے
کی امید پر ہمارے بارہ فرقے دل و جان سے رات دن بندگی کیا کرتے ہیں
اسی امید کے سبب ای بادشاہ اگرپا یہودی مجھ پر فریاد کرتے ہیں
(۸) یہہ بات کیوں بے اعتبار سمجھتے ہو کہ خدا مردوں کو جلاتا ہی
(۹) ہاں میں نے بھی سمجھا کہ یسوع ناصری کے نام کی بہت برخلافی کرنا
مجھ پر واجب ہی (۱۰) سو یہی میں نے یروشلم میں کیا اور سردار
کاہنوں سے اختیار پاکے بہت سے مقدسوں کو قیدخانے میں بند
کیا اور جب وہ قتل کیئے جاتے تھے میں حامی ہوتا تھا (۱۱) اور ہر
عبادتخانہ میں اکثر انکو سزا دیکے زبردستی [illegible] سے کفر کہلواتا اور ان پر
[illegible] دیوانہ ہوکے غیر شہروں تک ستاتا تھا (۱۲) اس حال
میں جب سردار کاہنوں سے اختیار اور پروانگی لیکے دمشق کو جاتا تھا
[illegible] ای بادشاہ میں نے راہ میں دوپہر کے وقت [illegible] سے ایک نور
[illegible] میرے اور میرے ساتھیوں کے گرد چمکتا ہی (۱۳) جب
[illegible] ہم سب زمین پر [illegible] اور

چھوڑ گیا (۱۵) اُس پر جب میں یروسلم میں تھا سردار کاھنوں اور یہودیوں کے بزرگوں نے نالش کی اور چاھا کہ اُس پر سزا کا حکم دیا جائے (۱۶) اُنھیں میں نے جواب دیا کہ رومیوں کا دستور نہیں کہ کسی آدمی کو ھلاکت کے لیئے حوالہ کریں جب تک کہ مدعاعلیہ اپنے مدعیوں کے روبرو نہ ھو اور دعوی کا جواب نہ دینے پاوے (۱۷) سو جب وے یہاں باھم ھوئے میں نے کچھہ دیر نہ کی بلکہ دوسرے دن تخت پر بیٹھکر حکم دیا کہ اُس مرد کو لاؤ (۱۸) پر جب اُس کے مدعی کھڑے ھوئے اُنھوں نے اُس کے حق میں ایسا کوئی اِلزام پیش نہ کیا جس کا مجھے خیال تھا (۱۹) بلکہ اپنے دین اور کسی یسوع کی بابت جو مر گیا جسے پولس کہتا تھا کہ زندہ ھی اُس سے بحث کرتے تھے (۲۰) جب میں اِس طرح کی تکرار سے شک میں پڑا تھا اُس سے پوچھا کیا تو یروسلم میں جانے کو راضی ھی کہ وھاں اِن باتوں کا فیصلہ ھو (۲۱) پر جب پولس نے دُھائی دی کہ میرا اِنصاف جناب عالی ھی کی تحقیق پر موقوف رھے میں نے حکم دیا کہ جب تک اُسے قیصر کے پاس نہ بھیج دوں اُس کی نگھبانی کریں (۲۲) تب اگرپہ نے فیسطس سے کہا میں بھی چاھتا ھوں کہ اِس آدمی کی سنوں وہ بولا کل تو اُس کی سنیگا (۲۳) پس دوسرے دن جب اگرپہ اور برنیقی بڑی شان و شوکت سے سرداروں اور شھر کے رئیسوں کے ساتھہ دیوانخانہ میں داخل ھوئے فیسطس کے حکم سے پولس کو لائے (۲۴) تب فیسطس نے کہا ای اگرپہ بادشاہ اور سب مردو جو ھمارے ساتھہ حاضر ھو تم اِس کو دیکھتے ھو جس کی بابت یہودیوں کی ساری گروہ یروسلم میں اور یہاں میرے پیچھے پڑی اور چِلّاتی ھی کہ اُس کا آگے کو جیتا رھنا واجب نہیں (۲۵) پر جب مجھہ سے دریافت ھوا کہ اُس نے کچھہ قتل کے لائق نہیں کیا اور اُس نے آپ جناب عالی کی دُھائی دی تو میں نے ٹھانا کہ اُسے بھیج دوں (۲۶) اور مجھے اُسکے حق میں کسی بات کا یقین نہیں کہ اپنے خداوند کو لکھوں اِس واسطے میں نے اُسے تمھارے آگے اور خاص کر تیرے حضور ای اگرپہ بادشاہ حاضر کیا ھی تاکہ تحقیقات کے بعد کچھہ لکھہ سکوں (۲۷) کیونکہ قیدی کو بھیجنا اور نالشیں بھی جو اُس پر ھیں نہ بتانا مجھے نامناسب معلوم ھوتا ھی *

۲۵ باب

(۱) پس فیستس صوبہ میں داخل ہوکے تین روز بعد قیصریہ سے یروشلم کو گیا (۲) تب سردار کاہن اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُس کے آگے پولس پر نالش کی (۳) اور اُس کے مقدمہ میں یہ مہربانی چاہی کہ اُسے یروشلم میں بلا بھیجے اور گھات میں تھے کہ اُس کو راہ میں مار ڈالیں (۴) پر فیستس نے جواب دیا کہ پولس تو قیصریہ ہی میں قید رہے اور میں آپ جلد وہاں جاؤنگا (۵) اور کہا پس تم میں سے جنہیں مقدور ہو ساتھ چلیں اور اگر اِس شخص میں کچھ بدی ہے اُس پر نالش کریں (۶) سو اُن کے درمیان دن دس ایک رہکے قیصریہ کو گیا اور دوسرے دن عدالت کے تخت پر بیٹھکے حکم دیا کہ پولس کو لاویں (۷) جب وہ حاضر ہوا وے یہودی جو یروشلم سے آئے تھے اُس کے گرد کھڑے ہوکے پولس پر بہتیری اور بھاری نالشیں کرنے لگے جو ثابت نہ کر سکے (۸) اُس نے اپنا عذر کرکے کہا کہ میں نے نہ یہودیوں کی شریعت کا اور نہ ہیکل کا اور نہ قیصر کا گناہ کیا ہے (۹) پر فیستس نے یہہ چاہکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولس کو جواب دیکے کہا کیا تو چاہتا ہے کہ یروشلم کو جاکے اور وہاں میرے آگے اِن باتوں کی بابت تیرا اِنصاف ہو (۱۰) پر پولس نے کہا میں قیصر کے تخت عدالت کے آگے کھڑا ہوں چاہیئے کہ یہیں میرا اِنصاف ہو یہودیوں کا میں نے کچھ قصور نہیں کیا چنانچہ تو بھی خوب جانتا ہے (۱۱) پر اگر تقصیروار ہوں اور میں نے کچھ قتل کے لائق کیا تو مارے جانے سے اِنکار نہیں کرتا پر جو اُن باتوں کی جن کی وے مجھہ پر نالش کرتے ہیں کچھہ اصل نہیں تو کوئی مجھہ کو اُن کے حوالے نہیں کر سکتا میں قیصر کی دہائی دیتا ہوں (۱۲) تب فیستس نے صلاحکاروں سے مصلحت کرکے جواب دیا کہ تو نے قیصر ہی کی دہائی دی قیصر ہی کے پاس جائیگا (۱۳) اور کچھہ دن بیتے اگرپا بادشاہ اور برنیکی قیصریہ میں آئے کہ فیستس کو سلام کریں (۱۴) اور جب کتنے دن وہاں رہے تھے فیستس نے پولس کا حال بادشاہ سے ذکر کیا اور کہا ایک شخص ہے جسے فیلکس قید میں

باپ‌دادوں کے خدا کي بندگي کرتا اور سب کچھہ جو شریعت اور نبیوں
کي کتابوں میں لکھا ھی یقین جانتا (۱۵) اور خدا سے یہہ اُمید رکھتا
ھوں جس کو وے بھي مان لیتے ھیں کہ مُردوں کي قیامت ھوگي کیا
راستوں کیا ناراستوں کي (۱۶) اور میں اِسي سبب کوشش کرتا ھوں
کہ ھمیشہ خدا اور آدمیوں کے آگے میرا دل مجھے ملامت نہ کرے
(۱۷) اب کئي برس بعد میں اپني قوم کو خیرات پہنچانے اور نذر چڑھانے
آیا ھوں (۱۸) اِس پر اسیا کے بعضے یہودیوں نے مجھے ھیکل میں طہارت
کیئے ھوئے پایا پر نہ تو دنگل کے ساتھہ ھوتے نہ فساد اُٹھاتے دیکھا (۱۹) سو
اُنھیں تیرے سامھنے حاضر ھونا اور اگر اُن کا مجھہ پر کچھہ دعوی ھو نالش
کرنا واجب تھا (۲۰) یا یہي خود کہیں کہ جب میں صدر مجلس
کے سامھنے کھڑا تھا مجھہ میں کچھہ بدي پائي (۲۱) مگر اِسي ایک بات
کي بابت جو میں نے اُن میں کھڑا ھوکے پکارا کہ مُردوں کي قیامت کے
سبب آج مُجھہ پر اِلزام ھوتا ھی (۲۲) فیلکس نے جو اِس طریقہ کي
باتیں خوب جانتا تھا یہہ سنکے اُنھیں تاخیر میں ڈالا اور کہا جب
لسیاس فوج کا سردار آوے تو میں تمھارے درمیان کي سب باتیں
فیصل کرونگا (۲۳) اور صوبہ‌دار کو حکم دیا کہ پولس کي خبرداري کر
اور آرام میں رکھہ اور اُس کے لوگوں میں سے کسي کو اُس کي خدمت
کرنے یا اُس پاس آنے سے منع مت کر (۲۴) اور چند روز بعد فیلکس
نے اپني جورو دروسلہ کے ساتھہ جو یہودن تھي آکے پولس کو بلا بھیجا اور اُس
سے مسیح کے دین کي سني (۲۵) پر جب وہ راستبازي اور پرھیزگاري اور
آیندہ عدالت کي بابت باتیں کر رھا تھا تو فیلکس نے خوف کھاکے
جواب دیا اِس وقت جا فرصت پاکے تجھے پھر بلاؤنگا (۲۶) پر اُس
کو یہہ اُمید بھي تھي کہ پولس سے کچھہ نقد پاوے تاکہ اُس کو چھوڑ دے
اِس لیئے اُسے اکثر بلاتا اور اُس کے ساتھہ گفتگو کرتا تھا (۲۷) اور جب
دو برس گذرے پرکیوس فیسطس فیلکس کا قایم مقام ھو آیا اور فیلکس
یہہ چاھکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولس کو قید ھي میں چھوڑ
گیا *

مقدمہ کا شی (۳۵) کہا جب تیرے مدعی بھی حاضر ہونگے میں تیرا
سنونگا اور حکم دیا کہ اُسے ہیرودیس کی بارگاہ میں قید رکھیں *

۲۴ باب

(۱) پانچ دن بعد حننیاہ سردار کاہن بعض بزرگوں اور طرطلس نام
ایک وکیل کے ساتھ وہاں آیا اور حاکم کے آگے پولس پر نالش کی
(۲) جب وہ بلایا گیا طرطلس فریاد کرنے لگا اور کہا بلحاظ اِسکے کہ تیرے
وسیلہ ہمیں بڑا چین اور تیری دوراندیشی سے اِس قوم کے لئے انتظام
کے اچھے انجام ہوئے ہیں (۳) ای فیلکس ہم ہر طرح اِس کو ہر وقت
اور ہر جگہہ کمال شکرگذاری کے ساتھ مان لیتے ہیں (۴) پر اِس لیئے
کہ تجھے زیادہ تصدیع نہ دوں میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنی
مہربانی سے تھوڑی دیر ہماری سن (۵) کہ ہم نے اِس مرد کو مفسد
اور تمام دنیا کے سب یہودیوں میں فسادانگیز اور ناصریوں کی بدعتی
کا ایک سردار پایا (۶) اُس نے ہیکل کو ناپاک کرنے کا بھی قصد کیا اور
ہم نے اُسے پکڑ لیا اور چاہا کہ اپنی شریعت کے موافق اُسکی عدالت کریں
(۷) پر لسیاس سردار نے آکر بڑی زبردستی کے ساتھ اُسے ہمارے ہاتھوں سے
چھین لے گیا (۸) اور اُس کے مدعیوں کو حکم دیا کہ تیرے پاس حاضر
ہوں سو تو آپ ہی اِن سب باتوں کو جن کی ہم اُس پر نالش کرتے
ہیں اُسی سے دریافت کر سکتا ہی (۹) اور یہودیوں نے بھی مان
لیا اور کہا کہ یہ باتیں یونہیں ہیں (۱۰) تب پولس نے جب حاکم
نے بولنے کا اِشارہ دیا جواب دیا اِسلئے میں جانتا ہوں کہ تو بہت
برسوں سے اِس قوم کا حاکم ہی میں بڑی خاطرجمعی سے اپنا عذر بیان
کرتا ہوں (۱۱) کیونکہ تو دریافت کر سکتا ہی کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں
گذرے کہ میں یروشلم میں عبادت کرنے گیا (۱۲) اور اُنہوں نے ہیکل میں
کسی کے ساتھ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے نہ پایا نہ
عبادتخانوں میں نہ شہر میں (۱۳) اور نہ اِن باتوں کو جن کی یہ
اب نالش کرتے ہیں ثابت کر سکتے ہیں (۱۴) لیکن تیرے سامنے
اقرار کرتا ہوں کہ جس راہ کو وے بدعت کہتے ہیں اُسی میں باپ

پولس قیدي نے مجھے اپنے پاس بلاکے درخواست کي که اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں که تجھسے کچھ کہا چاھتا ھي (۱۹) تب سردارنے اُسکا ھاتھ پکڑکے اور اُسے الگ لے جاکے پوچھا که وہ کیا ھی جو مجھسے کہا چاھتا ھی (۲۰) اُسنے کہا یہودیوں نے ایکا کیا ھي که تجھسے درخواست کریں که کل پولس کو صدر مجلس میں لاوے گویا که وے اُسکے حال کي اور بھي تحقیقات کیا چاھتے ھیں (۲۱) پس تو اُنکي نه مانیو کیونکه اُن میں چالیس شخص سے زیادہ اُسکي گھات میں لگے ھیں جنھوں نے لعنت کي قسم کھائي ھی که جب تک اُسے ھلاک نه کریں نه کھائینگے نه پیئینگے اور اب طیار اور تیرے وعدے کے منتظر ھیں (۲۲) تب سردار نے جوان کو رخصت کیا اور حکم دیا که کسي سے مت کہه که تونے مجھه پر یہه ظاھر کیا (۲۳) اور دو صوبه‌داروں کو پاس بلاکے کہا دو سو سپاھي اور ستر سوار اور دو سو بھالیبردار رات کي تیسري گھڑي طیار رکھو که قیصریه کو جاویں (۲۴) اور جانور بھي حاضر کرو که پولس کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس صحیح و سلامت پہنچاویں (۲۵) اور اِس مضمون کا خط لکھا (۲۶) قلودیوس لسیاس۔ کا فیلکس حاکم بہادر کو سلام (۲۷) اِس مرد کو یہودیوں نے پکڑا اور اُسے ھلاک کرنے پر تھے پر میں یہه معلوم کرکے که رومي ھی فوج سمیت چڑھ گیا اور اُسے چھڑا لایا (۲۸) اور جب چاھا که دریافت کروں که اُنھوں نے کس سبب سے اُس پر نالش کي تو اُسے اُنکي صدر مجلس میں لے گیا (۲۹) اور دریافت کیا که وے اپني شریعت کے مسئلوں کي بابت اُس پر نالش کرتے ھیں پر اُس کا کوئي قصور نہیں ٹھہرا جو قتل یا قید کے لائق ھو (۳۰) اور جب مجھے اِطلاع ھوئي که یہودي اِس مرد کي گھات میں لگے ھیں میں نے اُسے جلد تیرے پاس بھیج دیا اور اُس کے مدعیوں کو بھي حکم دیا که تیرے حضور اُس پر دعوی کریں زیادہ سلام (۳۱) پس سپاھیوں نے حکم کے موافق پولس کو لیکے راتوں رات انتیپترس میں پہنچایا (۳۲) اور دوسرے دن سواروں کو اُس کے ساتھ روانه کرکے آپ قلعه کو پھرے (۳۳) اُنھوں نے قیصریه میں پہنچ کے حاکم کو خط دیا اور پولس کو بھي اُس کے آگے حاضر کیا (۳۴) حاکم نے خط پڑھکے پوچھا که وہ کس صوبه کا ھی اور معلوم کرکے که

کرے اور شریعت کے برخلاف مجھے مارنے کا حکم دیتا ہی (۴) اُنہوں نے
جو پاس کھڑے تھے کہا کیا تو خدا کے سردار کاہن کو برا کہتا ہی (۵) پولس
نے کہا ای بھائیو میں نے نہ جانا کہ سردار کاہن ہی کیونکہ لکھا ہی کہ اپنی
قوم کے سردار کو برا مت کہہ (۶) اور پولس یہہ جانکے کہ بعضے صدوقی اور
بعضے فریسی ہیں مجلس میں پکارا کہ ای بھائیو میں فریسی اور فریسی کا
بیٹا ہوں اور مُردوں کی بابت اُمید اور قیامت کے سبب مجھپر الزام ہوتا
ہی (۷) جب اُسنے یہہ کہا فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار ہوئی اور
مجلس میں پھوٹ پڑی (۸) کیونکہ صدوقی تو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں
اور نہ فرشتہ نہ روح ہی پر فریسی دونوں کا اقرار کرتے ہیں (۹) اور بڑا
شور ہوا اور فریسیوں کے فرقہ کے فقیہہ اُٹھے اور یوں کہکے جھگڑنے لگے کہ ہم
اِس آدمی میں کچھہ برائی نہیں پاتے ہیں پر اگر کسی روح یا فرشتے نے
اِس سے کلام کیا ہو تو ہم خدا سے نہ لڑیں (۱۰) اور جب بڑی تکرار ہوئی
تو سردار نے اِس خوف سے کہ مبادا پولس اُسے پھاڑا جاوے فوج کو حکم
دیا کہ اُترکے اُسے اُنکے بیچ سے زبردستی نکالے اور قلعہ میں لے آوے (۱۱) اور
اُسی رات خداوند نے اُسکے پاس آکے کہا ای پولس خاطرجمع رکھہ کہ جیسا
تو نے میری بابت یروسلم میں گواہی دی ویسا ہی تجھے روم میں بھی
گواہی دینا ضرور ہی (۱۲) اور جب دن ہوا بعضے یہودیوں نے ایکا کرکے
لعنت کی قسم کھائی اور کہا کہ جب تک ہم پولس کو قتل نہ کریں نہ
کچھہ کھاوینگے نہ پیوینگے (۱۳) اور وے جنہوں نے آپس میں یہہ قسم کھائی
چالیس سے زیادہ تھے (۱۴) سو اُنہوں نے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس
جاکے کہا ہم نے لعنت کی قسم کھائی کہ جب تک پولس کو قتل نہ کریں
کچھہ نہ چکھینگے (۱۵) پس اب تم صدر مجلس کی شراکت میں فوج
کے سردار سے عرض کرو کہ کل اُسے تمہارے پاس لاوے گویا تم اُسکے معاملہ
کی حقیقت زیادہ دریافت کیا چاہتے ہو پر ہم طیار ہیں کہ اُسکے پہونچنے
سے پہلے اُسے ہلاک کریں (۱۶) اور پولس کا بھانجا اُنکی گھات کا حال سنکے
چلا اور قلعہ میں جاکے پولس کو خبر دی (۱۷) تب پولس نے صوبہداروں
میں سے ایک کو بلاکے کہا اِس جوان کو سردار کے پاس لے جا کہ وہ اُس
سے کچھہ کہا چاہتا ہی (۱۸) پس وہ اُسے سردار پاس لے گیا اور کہا

پولس قیدي نے مجھے اپنے پاس بلاکے درخواست کي که اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں که تجھسے کچھه کہا چاهتا هي (۱۹) تب سردار نے اُسکا هاتهه پکڑکے اور اُسے الگ لے جاکے پوچھا که وه کیا هی جو مجھسے کہا چاهتا هی (۲۰) اُسنے کہا یہودیوں نے ایکا کیا هي که تجھسے درخواست کریں که کل پولس کو صدر مجلس میں لاوے گویا که وے اُسکے حال کي اور بهي تحقیقات کیا چاهتے هیں (۲۱) پس تو اُنکي نه مانیو کیونکه اُن میں چالیس شخص سے زیاده اُسکي گهات میں لگے هیں جنہوں نے لعنت کي قسم کهائي هی که جب تک اُسے هلاک نه کریں نه کهائینگے نه پیئینگے اور اب طیار اور تیرے وعدے کے منتظر هیں (۲۲) تب سردار نے جوان کو رخصت کیا اور حکم دیا که کسي سے مت کہه که تونے مجهه پر یهه ظاهر کیا (۲۳) اور دو صوبه‌داروں کو پاس بلاکے کہا دو سو سپاهي اور ستر سوار اور دو سو بهالیبردار رات کي تیسري گهڑي طیار رکهو که قیصریه کو جاویں (۲۴) اور جانور بهي حاضر کرو که پولس کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس صحیح و سلامت پهنچاویں (۲۵) اور اِس مضمون کا خط لکها (۲۶) قلودیوس لسیاس کا فیلکس حاکم بهادر کو سلام (۲۷) اِس مرد کو یہودیوں نے پکڑا اور اُسے هلاک کرنے پر تهے پر میں یهه معلوم کرکے که رومي هی فوج سمیت چڑهه گیا اور اُسے چهڑا لایا (۲۸) اور جب چاها که دریافت کروں ... اُنهوں نے کس سبب سے اُس پر نالش کي تو اُسے اُنکي صدر ... کیا (۲۹) اور دریافت کیا که وے اپني شریعت کے ... ب پر نالش کرتے هیں پر اُس کا کوئي قصور نهیں ... ید کے لائق هو (۳۰) اور جب مجھے اِطلاع هوئي که ... کي گهات میں لگے هیں میں نے اُسے جلد تیرے پاس ... س کے مدعیوں کو بهي حکم دیا که تیرے حضور اُس پر ... داده سلام (۳۱) پس سپاهیوں نے حکم کے موافق پولس کو ... انتپترس میں پهنچایا (۳۲) اور دوسرے دن سواروں کو ... روانه کرکے آپ قلعه کو پهرے (۳۳) اُنهوں نے قیصریه میں ... کو خط دیا اور پولس کو بهي اُس کے آگے حاضر کیا ... خط پڑهکے پوچها که وه کس صوبه کا هی اور معلوم کرکے که

میں نے مردوں اور عورتوں کو باندھکے اور قیدخانے میں ڈالکے اِس طریقہ والونکو موت تک ستاتا (۵) چنانچہ سردار کاہن اور بزرگونکی ساری جماعت بھی میرے گواہ ہیں کہ اُنسے میں بھائیوں کے لیئے خط لیکے دمشق کو روانہ ہوا کہ جتنے وہاں ہوں اُنہیں بھی باندھکے یروشلم میں لاؤں تا وہ سزا پاویں (۶) پر جب میں چلتا چلتا دمشق کے نزدیک پہنچا تھا تو ایسا ہوا کہ دوپہر کے قریب ایکایک بڑا نور آسمان سے میرے گرداگرد چمکا (۷) اور میں زمین پر گر پڑا اور آواز سنی جو مجھسے کہتی تھی کہ اَی ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ہی (۸) میں نے جواب دیا کہ اَی خداوند تو کون ہی اُس نے مجھ سے کہا میں یسوع ناصری ہوں جسے تو ستاتا ہی (۹) اور میرے ساتھیوں نے نور تو دیکھا اور ڈر گئے لیکن اُس کی آواز جو مجھسے بولتا تھا نہ سنی (۱۰) تب میں نے کہا اَی خداوند میں کیا کروں خداوند نے مجھ سے کہا اُٹھ اور دمشق میں جا وہاں سب کچھ جو تیرے کرنے کے لیئے مقرر ہوا ہی تجھسے کہا جائیگا (۱۱) اور جب میں اُس نور کے جلال کے سبب نہ دیکھ سکا تو اپنے ساتھیوں کے ہاتھ پکڑے سے میں دمشق میں آیا (۱۲) اور حننیاہ نام ایک مرد جو شریعت کے موافق دیندار اور وہاں کے سب رہنیوالے یہودیوں کے نزدیک نیک نام تھا (۱۳) میرے پاس آیا اور کھڑے ہوکے مجھسے کہا اَی بھائی ساؤل پھر بینا ہو اور اُسی گھڑی میں نے اُس پر نظر کی (۱۴) اور اُس نے کہا ہمارے باپدادوں کے خدا نے تجھ کو آگے سے برگزیدہ کیا کہ تو اُس کی مرضی جانے اور اُس راستباز کو دیکھے اور اُس کے منہ کی آواز سنے (۱۵) کیونکہ تو اُس کے لیئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا جو تو نے دیکھیں اور سنیں گواہ ہوگا (۱۶) اور اب کیوں دیر کرتا ہی اُٹھکے بپتسمہ لے اور خداوند کا نام لیکے اپنے گناہوں کو دھو ڈال (۱۷) اور جب میں یروشلم میں پھر آیا اور ہیکل میں دعا مانگتا تھا ایسا ہوا کہ میں بیخود ہو گیا (۱۸) اور اُس کو دیکھا جو مجھسے کہتا تھا جلدی کر اور شتاب یروشلم سے نکل جا کیونکہ تیری گواہی میرے حق میں قبول نہ کرینگے (۱۹) اور میں نے کہا اَی خداوند وے تو جانتے ہیں کہ میں اُنہیں جو تجھپر ایمان لائے قید کرتا اور ہر

هیکل میں لایا تھا) (۳۰) اور تمام شہر میں ہنگامہ ہوا اور لوگ دوڑکے جمع ہوئے اور پولس کو پکڑکے ہیکل کے باہر گھسیٹا اور فی‌الفور دروازے بند کیئے گئے (۳۱) اور جب وے اُسکے قتل کے درپی تھے فوج کے سردار کو خبر پہنچي که تمام یروسلم میں ہلڑ ہو رہا هی (۳۲) وہ اُسي دم سپاہیوں اور صوبہ‌داروں کو لیکے اُنپر دوڑا اور وے سردار اور سپاہیوں کو دیکھکے پولس کے مارنے سے باز آئے (۳۳) تب سردار نے نزدیک آکے اُسے گرفتار کیا اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حکم دیا اور پوچھا که یہ کون هی اور اُسنے کیا کیا (۳۴) اور بھیڑ میں سے بعضے کچھ چلّائے اور بعضے کچھ. سو جب شور و غل کے سبب کچھ حقیقت دریافت نه کر سکا تو حکم دیا که اُسے قلعه میں لے جاؤ (۳۵) اور جب سیڑھي تک پہنچا تو لوگوں کے ہجوم کے سبب سپاہیوں کو اُسے اُٹھانا پڑا (۳۶) کیونکه دنگل چلّاتا ہوا اُسکے پیچھے پڑا که اُسے اُٹھا ڈال. (۳۷) اور جب پولس کو قلعه کے اندر لے جانے لگے اُسنے سردار سے کہا کیا مجھے اِجازت هی که تجھسے کچھ کہوں اُسنے کہا کیا یوناني جانتا هی (۳۸) پس تو وہ مصري نہیں جو اِن دنوں سے آگے فساد اُٹھاکے اُن چار ہزار ڈاکوؤں کو جنگل میں لے گیا (۳۹) پولس نے کہا که میں یہودي آدمي ہوں قلقیه کے شہر ترسس نامے کا جو کم مشہور نہیں هی رہنیوالا ہوں میں تیري مِنت کرتا ہوں که مجھے لوگوں سے بولنے کي اِجازت دے (۴۰) جب اُسنے اُسے اِجازت دي پولس نے سیڑھي پر کھڑے ہوکے لوگونکو ہاتھ سے اِشارہ کیا جب سب چپ چاپ ہوئے وہ عبراني زبان میں بولنے لگا اور کہا *

۲۲ باب

(۱) ای بھائیو اور ای آبا میرا عذر جو اب تم سے کرتا ہوں سنو (۲) جب اُنہوں نے سنا که عبراني زبان میں اُن سے بولتا هی تو اور بھي چپ ہوئے سو اُس نے کہا (۳) میں یہودي ہوں قلقیه کے شہر ترسس میں پیدا ہوا لیکن اِسي شہر میں میري پرورش ہوئي اور گملئیل کے قدموں پر باپ‌دادوں کي شریعت کي باریکیوں میں تربیت پائي اور خدا کے لیئے ایسا غیرتمند تھا جیسے تم سب آج کے دن ہو (۴) چنانچہ

تدیم شاگرد کے پاس لے گئے کہ ہم اُسکے یہاں مہماں ہونے کو تھے (۱۷) اور
جب ہم یروسلم میں پہنچے بھائیوں نے خوشی سے ہمیں قبول کیا
(۱۸) اور دوسرے دن پولس ہمارے ساتھ یعقوب کے پاس گیا اور سب
بزرگ وہاں اکٹھے تھے (۱۹) اور اُسنے اُنہیں سلام کرکے جو کچھ خدا نے
اُسکی خدمت کے وسیلہ غیرقوموں میں کیا تھا مفصل بیان کیا (۲۰) اور
اُنہوں نے یہہ سنکے خداوند کی ستایش کی اور اُسکو کہا ای بھائی تو دیکھتا
ھی کہ یہودیوں میں سے کتنے ہزار ہیں جو ایمان لائے اور سب شریعت
کے غیرتمند ہیں (۲۱) اور اُنہوں نے تیرے حق میں خبر پائی کہ تو سب
یہودیونکو جو غیرقوموں کے درمیان رہتے ہیں سکھاتا ھی کہ موسیٰ سے پھر
جائیں کہ کہتا ھی اپنے لڑکونکا ختنہ مت کرو نہ شریعت کے دستوروں پر
چلو (۲۲) اب کیا کریں لوگ بیشک کثرت سے جمع ہونگے کیونکہ سنینگے
کہ تو آیا ھی (۲۳) سو یہہ کر جو ہم تجھسے کہتے ہیں ہمارے پاس چار
مرد ہیں جنہیں نذر ادا کرنا ھی (۲۴) اُنہیں لیکے آپ کو اُن کے ساتھ
پاک کر اور اُنکے لیئے کچھ خرچ کر تاکہ وے اپنا سر مُنڈاویں تو سب
جانینگے کہ جو باتیں ہمنے تیرے حق میں سنی ہیں سو کچھہ نہیں بلکہ
تو آپ بھی شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا ھی (۲۵) پر جو غیرقوموں
میں سے ایمان لائے اُنکی بابت ہمنے ٹھہراکے لکھا ھی کہ وے ایسی ایسی
باتیں نہ مانیں مگر بتوں کے چڑھاوے اور لہو اور گلاگھونٹی ہوئی چیزوں سے
اور حرامکاری سے آپ کو محفوظ رکھیں (۲۶) تب پولس اُن مردوں کو
لیکے اور دوسرے دن آپ کو اُنکے ساتھ پاک کرکے ہیکل میں داخل ہوا اور
خبر دی کہ پاک کرنے کے دن جب تک کہ اُن میں سے ہر ایک کی نذر
نہ چڑھائی جائے پورے کرینگے (۲۷) پر جب سات دن پورے ہونے پر تھے
آسیا کے یہودیوں نے اُسے ہیکل میں دیکھکے سب لوگوں کو اُبھارا اور یوں
چلاکے اُسپر ہاتھ ڈالے (۲۸) کہ ای اسرائیلی مردو مدد کرو یہہ وہی آدمی
ھی جو سب کو ہر جگہہ قوم کے اور شریعت کے اور اِس مکان کے خلاف
سکھاتا ھی اور علاوہ اِسکے یونانیوں کو بھی ہیکل میں لایا اور اِس پاک مکان
کو ناپاک کیا ھی (۲۹) (کیونکہ اُنہوں نے آگے طروفیمس افسی کو اُسکے
ساتھ شہر میں دیکھا تھا جسکی بابت اُنہوں نے خیال کیا کہ پولس اُسکو

۲۱ باب

(۱) اور ایسا هوا که جب هم اُن سے مشکل سے جُدا هوکے روانه هوئے تهے تو سیدهي راه قوس میں آئے اور دوسرے دن رودس اور وهاں سے پطرا میں (۲) اور ایک جهاز فینیقے کو جاتے هوئے پاکے اُسپر چرهے اور روانه هوئے (۳) اور جب کُپرس نظر آیا اُسے بائیں هاته چهورکر سوریه کو چلے اور صور میں لگایا کیونکه وهاں جهاز کا بوجهه اُتارنا تها (۴) اور جب شاگرد کهوجنے سے ملے تهے تو هم سات روز وهاں رهے اُنهوں نے روح کي معرفت پولس سے کها که یروسلم کو نه جانا (۵) پر هم اُن دنوں کو پورا کرکے نکلے اور چلے گئے اور سبهوں نے جوروؤں اور لرکوں سمیت شهر کے باهر تک هم کو پهنچایا اور هم نے سمندر کے کنارے پر گهتنے تیککے دعا مانگي (۶) اور هم ایک دوسرے سے وداع هوکے جهاز پر چرهے اور وے اپنے اپنے گهر کو پهرے (۷) اور هم صور سے جهاز کا سفر تمام کرکے پطلمئیس میں پهنچے اور بهائیوں کو سلام کرکے ایک دن اُن کے ساته رهے (۸) دوسرے دن پولس اور هم جو اُسکے ساتهي تهے روانه هوکے قیصریه میں آئے اور فیلبوس خوشخبري دینیوالے کے یهاں جو اُن ساتوں میں سے تها اُترکے اُسکے ساته رهے (۹) اور اُسکي چار کنواري بیتیاں تهیں جو نبوت کرتي تهیں (۱۰) اور جب هم وهاں بهت روز رهے اگبس نامے ایک نبي یهودیه سے اُتر آیا (۱۱) اُسنے همارے پاس آکے پولس کا کمربند اُتها لیا اور اپنے هاته پانو باندهکے کها روح‌القدس یوں کهتي هی اُس مرد کو جسکا یه کمربند هی یهودي یروسلم میں یونهیں باندهینگے اور غیرقوموںکے هاتهوں میں حواله کرینگے (۱۲) جب یه سنا تو هم نے اور وهاں کے لوگوں نے اُسکي منّت کي که یروسلم کو نه جاوے (۱۳) پر پولس نے جواب دیا که تم کیا کرتے هو که روتے اور میرا دل توڑتے هو کیونکه میں نه صرف باندهے جانے بلکه یروسلم میں خداوند یسوع کے نام پر مرنے کو بهي طیار هوں (۱۴) سو جب اُسنے نه مانا تو هم یه کهکے چپ رهے که جو خدا کي مرضي هو (۱۵) اور اُن دنوں کے بعد هم اپنے سفر کے اسباب کو طیار کرکے یروسلم کو گئے (۱۶) اور قیصریه سے کئي ایک شاگرد همارے ساته چلے اور همیں مناسن کُپرسي ایک

کو رجوع کرو اور خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاؤ (۲۲) اور اب دیکھو میں روح کا بندھا یروشلیم کو جاتا ہوں اور نہیں جانتا کہ وہاں مجھپر کیا گذریگا (۲۳) مگر اتنا کہ روح القدس ہر شہر میں یہ کہکے گواہی دیتی ہے کہ قید و مصیبت میرے لیئے تیار ہیں (۲۴) لیکن میں اُسے کچھ نہیں سمجھتا نہ اپنی جان کو عزیز رکھتا کہ اپنا دورہ اور وہ خدمت جو میں نے خداوند یسوع سے پائی کہ خدا کے فضل کی انجیل پر گواہی دوں خوشی سے پورا کروں (۲۵) اور اب دیکھو میں جانتا ہوں کہ تم سب جنکے درمیان میں خدا کی بادشاہت کی منادی کرتا پھرا میرا منھ پھر نہ دیکھوگے (۲۶) پس میں آج کے دن تمہیں گواہ رکھتا ہوں کہ میں سب کے خون سے پاک ہوں (۲۷) کیونکہ میں خدا کی ساری مصلحت تمہیں بتانے سے در نہ رہا (۲۸) پس اپنی اور اُس سارے گلہ کی خبرداری کرو جسکا روح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا کہ خدا کی کلیسیا کو جسے اُسنے اپنے ہی لہو سے مول لیا چراؤ (۲۹) کیونکہ میں یہ جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑئیے تمہارے درمیان آوینگے جنہیں گلہ پر ترس نہ آویگا (۳۰) اور خود تم میں سے آدمی اُٹھینگے جو الٹی باتیں کہینگے کہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں (۳۱) اِسلیئے جاگتے رہو اور یاد رکھو کہ میں تین برس رات دن رو رو کے ہر ایک کو چتانے سے باز نہ آیا (۳۲) اے بھائیو اب میں تمہیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا ہوں جو کہ تمہیں کامل کر سکتا ہے اور سارے مقدسوں میں میراث دے سکتا ہے (۳۳) میں نے کسی کے روپیے یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا (۳۴) بلکہ تم آپ جانتے ہو کہ اِنہیں ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی ضرورتیں رفع کیں (۳۵) میں نے سب باتیں بتائیں کہ یوں ہی محنت کرکے کمزوروں کی مدد کرنا اور خداوند یسوع کی باتیں یاد رکھنا ضرور ہے کہ اُسنے کہا دینا لینے سے مبارک ہے ۔ (۳۶) اور اُسنے یہ کہکے گھٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتھ دعا مانگی (۳۷) اور وے سب بہت روئے اور پولس کے گلے سے لپٹ لپٹکے اُسے چومنے لگے (۳۸) اور خاصکر اِس بات پر غمگین ہوئے جو اُسنے کہی تھی کہ تم میرا منھ پھر نہ دیکھوگے اور اُنہوں نے اُسے جہاز تک پہنچایا ۔

دن کے عرصے میں طرواس میں اُن کے پاس پہنچے اور سات دن وہاں ٹھہرے (۷) اور ھفتہ کے پہلے دن جب شاگرد روٹی توڑنے کو اِکٹھے آئے پولس نے کہ دوسرے دن جانے کو تھا اُن کے ساتھہ کلام کیا اور اپنا کلام آدھی رات تک بڑھایا (۸) اور اُس کوٹھے پر جہاں وے اِکٹھے تھے بہت چراغ جل رہے (۹) اور یوتخس نام ایک جوان کھڑکی پر بیٹھا تھا اُس کو بڑی نیند آئی اور جب پولس دیر تک باتیں کرتا رہا وہ مارے نیند کے جھککے تیسرے درجہ سے نیچے گر پڑا اور مُردہ اُٹھایا گیا (۱۰) تب پولس اُترکے اُسے لپٹ گیا اور گلے لگاکے کہا مت گھبراؤ کیونکہ اُس کی جان اُس میں ھی (۱۱) اور اُوپر جاکے روٹی توڑی اور کھائی اور کھاکے اِتنی دیر تک اُنسے باتیں کرتا رہا کہ بھور ہو گئی اِسی طرح سے وہ چلا گیا (۱۲) اوروے اُس جوان کو جیتا لائے اور نہایت خاطرجمع ھوئے * (۱۳) اور ھم جہاز پر آگے اسس کو گئے اِس اِرادہ پر کہ وہاں پولس کو اپنے ساتھہ چڑھا لیں کیونکہ وہ وہاں پیدل جانے کا اِرادہ کرکے یوں فرما گیا تھا (۱۴) جب وہ اسس میں ھمیں ملا ھم اُسے چڑھاکے مطولینے میں آئے (۱۵) اور وہاں سے جہاز کھولکے دوسرے دن خیوس کے سامھنے آئے اور تیسرے دن ساموس میں داخل ھوئے اور طروگلیون میں مقام کرکے ایک دن کے بعد ملیطس میں آئے (۱۶) کیونکہ پولس نے ٹھانا تھا کہ افسس سے گذر جائے ایسا نہ ھو کہ اُس کو اسیا میں رھنے سے دیر لگے اِس لیئے کہ وہ جلدی کرتا تھا تاکہ اگر اُس سے ھو سکے تو پنتیکست کے دن کو یروسلم میں کاٹے * (۱۷) اور اُس نے ملیطس سے افسس میں کہلا بھیجکے کلیسیئے کے بزرگوں کو بلایا (۱۸) اور جب وے اُس کے پاس آئے تو اُنھیں کہا تم جانتے ھو کہ پہلے دن سے جس میں میں اسیا میں آیا کس طرح ھر وقت تمھارے ساتھہ رھا (۱۹) کہ کمال فروتنی اور آنسوؤں کے ساتھہ اور اُن آزمایشوں کو سہکے جن میں یہودیوں کی گھات لگانے سے میں پھنسا تھا خداوند کی خدمت کرتا رھا (۲۰) کہ کیونکر میں نے کوئی بات جو تمھارے فایدہ کی تھی رکھہ نہ چھوڑی بلکہ تمھیں خبر دی اور تم کو جماعت میں اور گھر گھر سکھائی (۲۱) اور یہودیوں اور یونانیوں کے سامھنے گواھی دی کہ خدا کے آگے توبہ

که هم کس لیئے اِکّھٹے ہوئے ہیں (۳۳) تب اُنہوں نے سکندر کو جسے
یہودی دھکیلتے تھے بھیڑ میں سے آگے کر دیا اور سکندر نے ہاتھ سے اشارہ کرکے
چاہا کہ لوگوں کے سامھنے عذر کرے (۳۴) پر جب اُنہوں نے جانا کہ وہ
یہودی ہی تو سب ہم آواز ہوکے دو گھنٹے کے قریب چلاتے رہے کہ افسیوں
کی ارتمس بڑی ہی (۳۵) اور جب شہر کے محرر نے لوگوں کو ٹھنڈا
کیا تو کہا ای افسیو کون آدمی ہی جو نہیں جنتا کہ افسیوں کا شہر
بڑی دیوی ارتمس کی اور اُس مورت کی جو زیوس کی طرف سے گری
پوجا کرنیوالا ہی (۳۶) پس جب کوئی ان باتوں کے خلاف نہیں کہہ
سکتا تو واجب ہی کہ تم تھمے رہو اور بےسوچے کچھ نہ کرو (۳۷) کیونکہ
یہ مرد جن کو تم یہاں لائے نہ مندر کے چور نہ تمہاری دیوی کی نندا
کرنیوالے ہیں (۳۸) پس اگر دمیتریس اور اُسکے ہمپیشہ کسو پر دعویٰ
رکھتے ہیں تو عدالت کھلی ہی اور صوبے بیٹھے ہیں ایک دوسرے پر
نالش کریں (۳۹) پر جس صورت میں تم کوئی اور بات تحقیق کرنی
چاہتے ہو تو شرعی مجلس میں فیصل ہوگا (۴۰) کیونکہ ہمیں خطرہ
ہی کہ آج کے دنگے کے واسطے هم پر نالش ہو اِس لیئے کہ کوئی سبب
نہیں کہ جس سے هم اِس ہنگامہ کا جواب دے سکیں (۴۱) اور یہہ
کہکے مجلس کو برخواست کیا ٭

۲۰ باب

(۱) جب ہلڑ موقوف ہوا پولس نے شاگردوں کو بلاکے اُنہیں سلام کیا
تب وہاں سے روانہ ہوا کہ مقدونیہ کو جائے (۲) اور اُن اطراف سے گذرکے
اور اُنہیں بہت نصیحت کرکے یونان میں آیا (۳) اور تین مہینوں
تک وہاں رہا پھر جس وقت جہاز پر سوریہ میں جاتے کو تھا یہودی اُس
کی گھات میں لگے تب اُسکی یہہ صلاح ہوئی کہ مقدونیہ کی راہ سے
پھرے (۴) اور سوپترس بیرئی اور ارسترخس اور سکندس جو تسلونیقی کے
تھے اور گیس دربے کا اور تمطاؤس اور تخکس اور ترفمس جو آسیا کے
تھے آسیا تک اُسکے ساتھ گئے (۵) وے آگے جاکے ہمارے لیئے ترواس میں
ٹھہرے (۶) اور فطیر کے دنوں کے بعد ہم فلپی سے جہاز پر روانہ ہوکے پانچ

یہہ سوال تمھاري تعلیم اور ناموں اور شریعت کے حق میں ھی تو تم ھي جانو کیونکہ میں نہیں چاھتا کہ ایسي باتوں کا منصف ھوؤں (۱۶) اور اُسنے اُنھیں عدالت‌گاہ سے نکال دیا (۱۷) تب سب یونانیوں نے عبادت خانے کے سردار سوستنیس کو پکڑکے عدالت‌گاہ کے سامھنے مارا پر گالیو نے اِن باتوں کي کچھہ پروا نہ کي * * (۱۸) اور جب پولس اور بھي بہت دن وھاں رھا تھا تب بھائیوں سے رخصت ھوکے اور قنکریا میں سر مُنڈاکے کیونکہ اُسنے مَنّت ماني تھي جہاز پر سوریہ کو روانہ ھوا اور پرسقلا اور اقلا اُس کے ساتھہ تھے (۱۹) اور افسس میں پہنچکے اُسنے اُنھیں وھیں چھوڑا اور آپ عبادت‌خانے میں جاکے یہودیوں سے باتیں کیں (۲۰) تب اُنہوں نے اُس سے درخواست کي کہ اور کچھہ دن اُن کے ساتھہ رھے پر اُس نے نہ مانا (۲۱) بلکہ اُن سے یہہ کہکے رخصت ھوا کہ ھر حال میں مجھے ضرور ھی کہ یروسلم میں عید آیندہ کو کروں پر اگر خدا چاھے تو تمھارے پاس پھر آؤنگا اور افسس سے جہاز پر سوار ھوکے چلا (۲۲) اور قیصریہ میں اُترکے اُوپر چڑھہ گیا اور جب کلیسیئے سے سلام کہا تھا انطاکیا کو اُتر گیا (۲۳) اور کچھہ دن رھکے وھاں سے روانہ ھوا اور گلتیہ اور فرگیہ کے ملکوں میں برابر گذرتا اور سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا * * (۲۴) اور اپلوس نامے ایک یہودي جسکي پیدایش اِسکندریا کي تھي جو زبان‌آور شخص اور پاک نوشتوں میں بڑا قابل تھا افسس میں پہنچا (۲۵) اِس شخص نے خداوند کي راہ کي تربیت پائي تھي اور دل میں سرگرم ھوکے کلام کرتا اور صحت سے خداوند کي باتیں سکھاتا تھا پر صرف یوحنا کا بپتسمہ جانتا تھا (۲۶) وہ عبادت‌خانے میں بےدھڑک بولنے لگا اور اولا اور پرسقلا نے اُسکي سنکے اُسے اپنے ساتھہ لیا اور اُس کو خدا کي راہ زیادہ درستي سے بتائي (۲۷) جب اُس نے اخیہ میں اُتر جانے کا اِرادہ کیا تو بھائیوں نے شاگردوں کو لکھکے درخواست کي کہ اُس کو قبول کریں اُسنے وھاں پہنچکے اُن کي جو فضل کے سبب اِیمان لائے تھے بڑي مدد کي (۲۸) کیونکہ اُسنے پاک نوشتوں سے ثابت کرکے کہ یہہ یسوع وہ مسیح ھی یہودیوں کو سب کے آگے بڑے زور شور سے قائل کیا *

یسوع اور قیامت کي خوشخبري دیتا تھا (۱۹) تب وے اُسے پکڑکے اریوپگس پرلے گئے اور کہا آیا ھمیں معلوم ھو سکتا ھی کہ یہہ نئي تعلیم جسکا تو چرچا کرتا ھی کیا ھی (۲۰) کیونکہ تو ھمارے کانوں میں انوکھي باتیں پہنچاتا ھی سو ھم جانا چاھتے ھیں کہ اِن سے کیا غرض ھی (۲۱) (اِسواسطے کہ سارے اتینیوالے اور مسافر جو وھاں رھتے تھے اپني فرصت کا وقت سوا نئي بات کہنے اور سننے کے دوسرے کام میں نہیں کاتتے تھے) * * (۲۲) تب پولس اریوپگس کے بیچ میں کھڑا ھوکے بولا ای اتینیوالو میں دیکھتا ھوں کہ تم ھر صورت سے دیوتوں کے بڑے پوجنیوالے ھو (۲۳) کیونکہ میں نے سیر کرتے اور تمھارے معبودوں پر نظر کرتے ھوئے ایک قربانگاہ پائي جسپر یہہ لکھا تھا کہ نامعلوم خدا کے لیئے پس جسکو تم بے معلوم کیئے پوجتے ھو میں تمکو اُسي کي خبر دیتا ھوں (۲۴) خدا جسنے دنیا اور سب کچھہ جو اُس میں ھیں پیدا کیا جس حال میں کہ وہ آسمان اور زمین کا مالک ھی ھاتھہ کي بنائي ھوئي ھیکلوں میں نہیں رھتا (۲۵) نہ آدمیوں کے ھاتھہ سے خدمت لیتا گویا کہ کسو چیز کا محتاج ھی کیونکہ وہ تو آپ سب کو زندگي اور سانس اور سب کچھہ بخشتا ھی (۲۶) اور ایک ھي لہو سے آدمیوں کي سب قوم تمام زمین کي سطح پر بسنے کے لیئے پیدا کي اور مقرر وقتوں اور اُن کي سکونت کي حدوں کو تھہرایا (۲۷) تاکہ خداوند کو ڈھونڈھیں شاید کہ ٹٹولکر اُسے پاویں اگرچہ وہ ھم میں کسي سے دور نہیں (۲۸) کیونکہ اُسي سے ھم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ھیں جیسا تمھارے شاعروں میں سے بھي بعضوں نے کہا ھی کہ ھم تو اُسي کي نسل ھیں (۲۹) پس خدا کي نسل ھوکے ھمیں مناسب نہیں کہ یہہ خیال کریں کہ خدا سونے روپے یا پتھر کي مانند ھی جو آدمي کے ھنر و تدبیر سے گڑھے (۳۰) غرض کہ خدا جہالت کے وقتوں سے طرح دیکے اب سب آدمیوں کو ھر جگھہ حکم دیتا ھی کہ توبہ کریں (۳۱) کیونکہ اُسنے ایک دن تھہرایا ھی جس میں وہ راستي سے دنیا کي عدالت کریگا اُس آدمي کي معرفت جسے اُسنے مقرر کیا اور اُسے مُردوں میں سے اُٹھاکے یہہ بات سب پر ثابت کي * (۳۲) اور جب اُنھوں نے مُردوں کے جي اُٹھنے کي بات سني تو بعضے ٹھٹھا مارنے لگے اور بعضوں نے کہا کہ اِسکي بابت

خدا پرست یونانیوں کی بڑی جماعت اور بہتیری اشراف عورتیں بھی *
(۵) پر یہودیوں نے جو ایمان نہ لائے ڈاہ سے بھرکے بازاریوں میں سے
کئی ایک شریروں کو اپنے ساتھ لیا اور بھیڑ لگاکے شہر میں ہنگامہ کیا اور
یاسون کا گھر گھیرکے اُنہیں ڈھونڈھا کہ لوگوں کے سامھنے کھینچ لاویں
(۶) اور جب اُنہیں نہ پایا تو یاسون اور کئی بھائیوں کو شہر کے سرداروں
پاس یوں چلاتے ہوئے کھینچ لائے کہ یہی شخص جنہوں نے جہان کو اُلٹ
دیا یہاں بھی آئے ہیں (۷) اُن کی مہمانی یاسون نے کی اور وے سب
قیصر کے حکموں کی برخلافی کرکے کہتے ہیں کہ بادشاہ تو دوسرا ہی
یعنی یسوع (۸) سو اُنہوں نے لوگوں اور شہر کے سرداروں کو یہ سنکے گھبرا
دیا (۹) تب اُنہوں نے یاسون اور دوسروں سے ضامن لیکے اُنہیں چھوڑ
دیا * (۱۰) لیکن بھائیوں نے اُسی دم راتوں رات پولس اور سیلاس کو
بریا شہر میں بھیج دیا وے وہاں پہنچکے یہودیوں کے عبادتخانے میں
گئے (۱۱) یہاں کے لوگ تسلونیقیوں سے نیک ذات تھے کہ اُنہوں نے
بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا اور روز روز نوشتوں میں ڈھونڈھتے رہے کہ یے
باتیں یونہیں ہیں یا نہیں (۱۲) اِسواسطے بہتیرے اُن میں سے ایمان
لائے اور یونانی شریف عورتیں اور مرد بھی تھوڑے نہ تھے (۱۳) جب
تسلونیقے کے یہودیوں نے جانا کہ پولس خدا کا کلام بریا میں بھی سناتا
ہی تو وہاں بھی لوگوں کو اُبھارنے اور دق کرنے آئے (۱۴) تب بھائیوں نے
فی الفور پولس کو رخصت کیا کہ سمندر کی طرف جائے لیکن سیلاس
اور تمطاوس وہیں رہے (۱۵) اور وے جو پولس کی رہبری کرتے تھے
اُسے اتینی تک لائے اور سیلاس اور تمطاوس کے لیائے حکم لیکے کہ جس
جلدی سے ہو سکے اُس کے پاس آویں روانہ ہوئے * (۱۶) اور جس
وقت پولس اتینی میں اُن کی راہ تکتا تھا جب اُس نے دیکھا کہ شہر
بتوں سے بھرا ہی تو اُس کا جی جل گیا (۱۷) اِس لیئے وہ عبادتخانے
میں یہودیوں اور خداپرستوں سے اور چوک میں اُن سے جو روز اُسے ملتے
تھے بحث کرتا تھا (۱۸) تب کئی اپیکوری اور اِستوئیقی عالم اُس سے
جھگڑنے لگے اور بعضوں نے کہا کہ یہ بکواسی کیا کہا چاہتا ہی اوروں نے کہا
یہ غیر دیوتوں کی خبر دینیوالا معلوم پڑتا ہی اِس لیئے کہ وہ اُنہیں

چراغ منگواکے بھیتر دوڑا اور کانپتا ھوا پولس اور سیلاس کے پانوون پر گرا (۳۰) اور اُنھیں باھر لاکے کہا ای صاحبو میں کیا کروں کہ نجات پاؤں (۳۱) اُنھوں نے کہا کہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا کہ تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا (۳۲) تب اُنھوں نے اُس کو اور سب کو جو اُس کے گھر میں تھے خداوند کا کلام سنایا (۳۳) اور اُس نے رات کی اُسي گھڑي اُنھیں لیکے اُن کے زخم دھوئے اور وونھیں اُس نے اور سب نے جو اُس کے تھے بپتسمہ پایا (۳۴) اور اُنھیں اپنے گھر لاکے اُن کے سامھنے دسترخوان بچھایا اور اپنے تمام گھر سمیت خدا پر ایمان لاکے خوشي کي (۳۵) جب دن ھوا فوجداري کے حاکموں نے پیادوں سے کہلا بھیجا کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے (۳۶) تب قیدخانے کے داروغہ نے پولس کو اِس بات کي خبر دي کہ فوجداري کے حاکموں نے کہلا بھیجا کہ تمھیں چھوڑ دیں پس اب نکلکے سلامت چلے جاؤ (۳۷) پر پولس نے اُن سے کہا کہ اُنھوں نے ھمیں جو رومي ھیں بےگناہ ثابت کیئے لوگوں کے سامھنے بیت مارکے قید میں ڈالا اور اب ھم کو چھپکے نکالتے ھیں ایسا نہ ھوگا بلکہ وے آپ آکے ھمیں نکال لے چلیں (۳۸) تب پیادوں نے یہ باتیں فوجداري کے حاکموں کو سنائیں جب اُنھوں نے سنا کہ رومي ھیں تو ڈر گئے (۳۹) اور آکے اُنھیں منایا اور باھر لاکے منت کي کہ شھر سے چلے جائیں (۴۰) تب وے قیدخانے سے نکلکے لُدیا کے یہاں گئے اور بھائیوں کو دیکھکے اُنھیں نصیحت کي اور روانہ ھوئے *

۱۷ باب

(۱) تب وے امفپلس اور اپلونیا سے گذرکے تسلونیقے میں جہاں یہودیوں کا ایک عبادتخانہ تھا آئے (۲) اور پولس اپنے دستور پر اُن کے پاس اندر گیا اور تین سبتوں میں نوشتوں کي باتوں کا چرچا اُن کے ساتھہ کیا (۳) کہ اُن کا بھید کھولتا اور دلیل لاکے کہتا تھا کہ ضرور تھا کہ مسیح دکھہ اُٹھاوے اور مُردوں میں سے جي اُٹھے اور کہ یہہ یسوع جس کي میں تمھیں منادي کرتا ھوں وھي مسیح ھی (۴) تب اُن میں سے بعضوں نے مان لیا اور پولس اور سیلاس کے شریک ھوئے اور

جب اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ پایا تو مِنّت کرکے کہا اگر تُم یقین ہی کہ میں خداوند کی ایماندار ہوئی تو چلکے میرے گھر میں رہو اور ہمیں زبردستی لے گئی ۔ (۱۶) اور ایسا ہوا کہ جب ہم دُعا مانگنے کی جگہہ جاتے تھے ایک چھوکری جس میں غیب‌دانی کی روح سمائی تھی ہمیں ملی جو غیب‌گوئی سے اپنے مالکوں کے لیئے بہت کچھ پیدا کرتی تھی (۱۷) اُس نے پولس کے اور ہمارے پیچھے آکے چلّاکے کہا کہ یے آدمی خدا تعالیٰ کے بندے ہیں جو ہم کو نجات کی راہ بتاتے ہیں (۱۸) یہ اُس نے بہت دنوں تک کیا آخر پولس دق ہوا اور پھرکے اُس روح سے کہا کہ میں تجھے یسوع مسیح کے نام پر حکم کرتا ہوں کہ اِس سے نکل جا وہ اُسی دم نکل گئی ۔ (۱۹) جب اُس کے مالکوں نے دیکھا کہ اُن کی کمائی کی اُمید جاتی رہی تو پولس اور سیلاس کو پکڑکے چوک میں سرداروں کے پاس کھینچ لے چلے (۲۰) اور اُنہیں فوجداری کے حاکموں کے آگے لے جاکے کہا کہ یے آدمی جو یہودی ہیں ہمارے شہر کو بہت ستاتے ہیں (۲۱) اور ہم کو ایسی رسمیں بتاتے جن کا ماننا اور اُن پر عمل کرنا ہمیں کہ رومی ہیں روا نہیں (۲۲) تب بہتیر ملکے اُن کی مخالفت میں اُٹھی اور فوجداری کے حاکموں نے اُن کے کپڑے پھاڑکے اُن کو بید مارنے کا حکم دیا (۲۳) اور اُنہیں بہت مارکے قیدخانے میں ڈالا اور قیدخانے کے داروغہ سے تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے اُن کی نگہبانی کر (۲۴) اُس نے ایسا حکم پاکے اُنہیں اندر کے قیدخانے میں ڈالا اور اُن کے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دیئے ۔ (۲۵) آدھی رات کو پولس اور سیلاس اپنی دُعا میں خدا کی ستایش کے گیت گاتے تھے اور بندھوے اُنہیں سنتے تھے (۲۶) تب ناگہاں ایسا بھونچال آیا کہ قیدخانے کی نیو ہِل گئی اور جھٹ سب دروازے کھل گئے اور سب کی بیڑیاں کھل گئیں (۲۷) اور قیدخانے کا داروغہ جاگ اُٹھا اور جب قیدخانے کے دروازے کھلے دیکھے تو یہ سمجھکے کہ بندھوے بھاگ گئے تلوار کھینچکے چاہا کہ اپنے تئیں مار ڈالے (۲۸) تب پولس نے بڑی آواز سے پکارکے کہا اپنے تئیں کچھ مت ستا کیونکہ ہم سب یہاں موجود ہیں (۲۹) تب وہ

سپرد هوکے روانه هوا (۴۱) اور سوریه اور قلقیه میں گذرکے کلیسیاؤں کو تقویت دیتا پهرا *

١٦ باب

(۱) وہ دربے اور لُسترا میں پهنچا اور دیکهو وهاں تمطاؤس نامے ایک شاگرد تها جسن کي ما یهودن تهي جو اِیمان لائي پر اُس کا باپ یوناني تها (۲) اور وہ لُسترا اور اِقونیوم میں بهائیوں کے نزدیک نیکنام تها (۳) پولس نے چاها که اُسے اپنے ساته لے چلے تب اُس کو لے جاکے اُن یهودیوں کے سبب جو اُن اطراف میں تهے اُس کا ختنه کیا کیونکه وے سب جانتے تهے که اِس کا باپ یوناني تها (۴) اور جب وے شهروں میں گذرتے تهے تو اُن حکموں کو جو رسولوں اور بزرگوں نے یروسلم میں ٹهرایا تها اُنهیں پهنچایا که اُن کي محافظت کریں (۵) سو کلیسیائیں اِیمان میں مضبوط هوئیں اور گنتي میں روز به روز بڑهتي گئیں (٦) جب وے فرگیه اور گلتیه کے ملک سے گذرے تو روح قدس نے اُنهیں منع کیا که اسیا میں کلام نه سناویں (۷) تب وے مسیه میں آکے بتونیه میں جانے کي تدبیر میں لگے پر روح نے اُنهیں جانے نه دیا (۸) سو وے مسیه سے گذرکر تروآس میں اُتر آئے (۹) پولس نے رات کو رویا دیکهي که ایک مقدوني آدمي کهڑا هوا اور اُس کي مِنت کرکے کهتا هی که پار اُتر اور مقدونیه میں هماري مدد کر (۱۰) جوں اُس نے رویا دیکهي اُسي دم هم نے مقدونیه میں جانے کا اِراده کیا یهه یقین کرکے که خداوند نے همیں بلایا که اُنهیں اِنجیل سناویں (۱۱) پس تروآس سے کشتي کهولکے هم سیدهے سموتراقیه میں اور دوسرے دن نیاپلس میں آئے (۱۲) اور وهاں سے فلپي میں آئے جو مقدونیه کي اُس قسمت کا مقدم شهر اور رومیوں کي بستي هی هم کچهه دن اُسي شهر میں رهے (۱۳) اور سبت کے دن شهر کے باهر ندي کنارے گئے جهاں دعا مانگنے کا دستور تها اور بیٹهکے اُن عورتوں سے جو اِکٹهي تهیں کلام کرنے لگے * (۱۴) اور تهواتیرا شهر کي ایک خداپرست عورت لُدیه نام قرمز بیچنیوالي سنتي تهي اُس کا دل خداوند نے کهولا که پولس کي باتوں پر جي لگایا (۱۵) اور

اُن کے ہاتھہ یہ لکھہ بھیجا کہ اُن بھائیوں کو جو غیرقوموں میں سے ہیں اور انطاکیا اور سوریہ اور کلکیہ میں رہتے رسولوں اور بزرگوں اور بھائیوں کا سلام۔ (۲۴) اِسلئے کہ ہم نے سنا کہ ہم میں سے بعضوں نے جن کو ہم نے حکم نہیں دیا جاکے تمہیں اپنی باتوں سے گھبرا دیا اور تمہارے دلوں کو یہ کہکے پریشان کیا کہ ختنہ کرو اور شریعت پر چلو (۲۵) سو ہم نے ایکدل ہوکے بہتر جانا کہ اپنے عزیزوں برنباس اور پولس کے ساتھہ (۲۶) جو کہ ایسے آدمی ہیں کہ اُنہوں نے اپنی جان ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام پر خطرہ میں ڈالی بعض چنے ہوؤں کو تمہارے پاس بھیجیں (۲۷) چنانچہ ہم نے یہوداہ اور سیلاس کو بھیجا اور وے یہی باتیں زبانی بھی بیان کرینگے (۲۸) کیونکہ روح قدس نے اور ہم نے بہتر جانا کہ اِن ضروری باتوں کے سوا تم پر اور کچھہ بوجھہ نہ ڈالیں (۲۹) کہ تم بتوں کی چڑھاوں اور لہو اور گلاگھونٹی ہوئی چیزوں اور حرامکاری سے پرہیز کرو اگر تم اِن چیزوں سے آپ کو بچائے رکھوگے تو خوب کروگے سلامت رہو (۳۰) تب وے رخصت ہوکے انطاکیا میں آئے اور جماعت کو اکٹھا کرکے خط دے دیا (۳۱) وے اُسے پڑھکے اُس تسلی کی بات سے خوش ہوئے (۳۲) اور یہوداہ اور سیلاس نے کہ وے بھی نبی تھے بھائیوں کو بہت سی باتوں سے نصیحت کرکے تقویت دی (۳۳) اور وے کچھہ دن رہکے صحیح سلامت بھائیوں سے رخصت ہوکے رسولوں کے پاس گئے (۳۴) مگر سیلاس نے وہاں رہنا بہتر جانا (۳۵) اور پولس اور برنباس انطاکیا میں رہکے بہت اور لوگوں کے ساتھہ خداوند کا کلام سکھلاتے اور اُس کی بشارت دیتے تھے ۔ ۔ (۳۶) اور کئی دن کے بعد پولس نے برنباس سے کہا آؤ ہر ایک شہر میں جہاں ہم نے خدا کا کلام سنایا پھر جاکے اپنے بھائیوں کو دیکھیں کہ کیسے ہیں (۳۷) اور برنباس کی صلاح تھی کہ یوحنا کو جس کا لقب مرقس ہے اپنے ساتھہ لے جاے (۳۸) مگر پولس نے مناسب نہ جانا کہ اُس شخص کو جو پمفیلیہ میں اُن سے جدا ہوا اور اُس کام کے لیئے اُن کے ساتھہ نہ گیا ساتھہ لے جاے (۳۹) تب اُن میں ایسی تکرار ہوئی کہ ایک دوسرے سے جدا ہو گیا اور برنباس مرقس کو لیکے جہاز پر کپرس کو روانہ ہوا اور پولس نے سیلاس کو پسند کیا اور بھائیوں سے خدا کے فضل کے

اِس بات کو سوچیں (۷) اور جب بڑي بحث هوئي پطرس نے کهڑے هوکے اُن سے کہا اے بهائیو تم جانتے هو کہ بہت دن هوئے کہ خدا نے هم میں سے مجھے چُنا کہ غیرقومیں میري زبان سے اِنجیل کي بات سنیں اور اِیمان لاویں (۸) اور خدا نے جو دل کي جانتا هی اُن پر گواهي دي کہ اُن کو بهي همارى طرح روح قدس دي (۹) اور اِیمان سے اُن کا دل پاک کرکے هم میں اور اُن میں کچهہ فرق نہ رکها (۱۰) پس اب تم کیوں خدا کو آزماتے هو کہ شاگردوں کي گردن پر جوا رکهے جس کو نہ همارے باپدادے نہ هم اُٹها سکتے تهے (۱۱) اور هم کو یقین هی کہ هم خداوند یسوع مسیح کے فضل سے نجات پاوینگے اور اُسي طرح سے وے بهي پاوینگے * (۱۲) تب ساري جماعت چپ رهي اور برنباس اور پولس سے یہہ بیان سننے لگي کہ خدا نے کیسي نشانیاں اور کرامتیں اُن کے وسیلے غیر قوموں میں ظاهر کیں * (۱۳) جب وے خاموش هوئے یعقوب کہنے لگا اے بهائیو میري سنو (۱۴) شمعون نے بیان کیا هی کہ کس طرح خدا نے پہلے غیرقوموں پر نگاہ کي کہ اُن میں سے ایک گروہ اپنے نام کے لیئے چن لے (۱۵) اور اِس سے نبیوں کي باتیں ملتي هیں چنانچہ لکها هی کہ (۱۶) بعد اِس کے میں پهر آؤنگا اور داؤد کے گرے هوئے ڈیرے کو اُٹهاؤنگا اور اُس کے ٹوٹے پهوٹے کي مرمت کرکے اُسے پهر کهڑا کرونگا (۱۷) کہ لوگ کا بقیہ اور سب غیرقومیں جو میرے نام کي کہلاتي هیں خداوند کو ڈهونڈهیں خداوند جو یہہ سب کچهہ کرتا ایسا فرماتا هی (۱۸) خدا کو شروع سے اپنے سب کام معلوم هیں (۱۹) سو میري صلاح یہہ هی کہ اُن پر جو غیرقوموں میں سے خدا کي طرف پهرے هیں بوجهہ نہ ڈالیں (۲۰) پر اُن کو لکهہ بهیجیں کہ بُتوں کي گندگیوں اور حرامکاري اور گلاگهونٹي هوئي چیزوں اور لهو سے کنارے رهیں (۲۱) کیونکہ اگلے زمانے سے هر شهر میں موسیٰ کي شریعت کے منادي کرنیوالے هوتے آئے هیں اور هر سبت کے دن وہ عبادتخانوں میں پڑهي جاتي (۲۲) تب رسولوں اور بزرگوں نے ساري کلیسیئے سمیت بہتر جانا کہ اپنے میں سے کئي شخص چنکے پولس اور برنباس کے ساتهہ انطاکیا میں بهیجیں یعنے یہوداہ کو جس کا لقب برسباس هي اور سیلاس کو جو بهائیوں میں مقدم تهے (۲۳) اور

لے گئے (۲۰) پر جب شاگرد اُس کے گرد و پیش اِکٹھے ہوئے وہ اُٹھکے شہر میں آیا اور دوسرے دن برنباس کے ساتھ دربے کو چلا گیا (۲۱) اور اُس شہر میں اِنجیل سناکے اور بہت سے شاگرد کرکے لُسترا اور اِکونیوم اور انطاکیا کو پھرے (۲۲) اور شاگردوں کے دلوں کو تقویت دیتے اور نصیحت کرتے تھے کہ اِیمان پر قائم رہو اور کہا ضرور ہی کہ ہم بہت مصیبتیں سہکے خدا کی بادشاہت میں داخل ہوں (۲۳) اور اُنہوں نے ہر ایک کلیسیاے میں اُن کے لیئے بزرگوں کو مقرر کرکے اور روزہ کے ساتھ [illegible] مانگکے اُنہیں خداوند کو جسپر اِیمان لائے تھے سونپا (۲۴) اور [illegible] سے گذرکے پمفولیہ میں پہنچے (۲۵) اور پرگا میں کلام سناکے [illegible] کو گئے (۲۶) اور وہاں سے جہاز پر انطاکیا میں آئے جہاں سے [illegible] لیئے جو اُنہوں نے اب پورا کیا خدا کے فضل پر سونپے گئے [illegible] اُنہوں نے پہنچکے کلیسیاے کو اِکٹھے کیا اور سب کچھ [illegible] ساتھ کیا اور یہہ کہ اُس نے غیرقوموں کے لیئے اِیمان کا [illegible] (۲۸) اور وے شاگردوں کے ساتھ وہاں بہت دن رہے ॰

۱۵ باب

تھے وہ اپنے فضل کی بات پر گواھی دیتا اور اُن کے ھاتھوں سے نشانیاں اور اچنبھے دکھاتا رھا (۴) اور شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑی بعضے یہودیوں کی اور بعضے رسولوں کی طرف ھو گئے (۵) پر جب غیرقوموالوں اور یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت فساد اُٹھایا کہ اُنھیں بےعزت اور اُن پر پتھراو کریں (۶) وے یہہ معلوم کرکے لقاونیہ کے شہر لُسترا اور دربے اور اُن کے آس پاس کے ملک میں بھاگے (۷) اور وھاں اِنجیل سناتے رھے * (۸) اور لُسترا میں ایک شخص جس کے پانو میں طاقت نہ تھی بیٹھا تھا وہ اپنی ما کے پیٹ ھی سے لُنجا تھا اور کبھی نہ چلا (۹) اُسنے پولس کو باتیں کرتے سنا جس نے اُس کی طرف غور سے دیکھکے اور دریافت کرکے کہ اُس میں ایمان ھی کہ چنگا ھووے (۱۰) بڑی آواز سے کہا کہ اپنے پانوں پر سیدھا کھڑا ھو وہ اُچھلکے چلنے لگا (۱۱) لوگوں نے یہہ جو پولس نے کیا تھا دیکھکے آواز بلند کرکے لقاونیہ کی بولی میں کہا دیوتے آدمی کے بھیس میں ھم پر اُترے ھیں (۱۲) اور اُنھوں نے برنباس کو زیوس کہا اور پولس کو ھرمیس اِس لیئے کہ وہ کلام میں سبقت کرتا تھا (۱۳) اور زیوس جو کہ اُن کے شہر کے سامھنے تھا اُس کے پُجاری نے بیل اور پھولوں کے ھار پھاٹکوں پر لاکے لوگوں کے ساتھہ چاھا کہ قربانی کریں (۱۴) جب برنباس اور پولس رسولوں نے یہہ سنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور لوگوں کے بیچ میں کودے اور چِلّاکے بولے کہ (۱۵) اے مردو تم یہہ کیا کرتے ھو ھم بھی اِنسان ھیں اور تمھاری طرح حواس رکھتے اور تمھیں اِنجیل سناتے ھیں تاکہ اِن باطلوں سے کنارہ کرکے زندہ خدا کی طرف پھرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھہ اُن میں ھی پیدا کیا (۱۶) اُس نے اگلے زمانے میں سب قوموں کو چھوڑ دیا کہ اپنی اپنی راہ پر چلیں (۱۷) تس پر بھی اُس نے اِحسان کرنے اور آسمان سے ھمارے لیئے پانی برسانے اور میووں کی فصلیں پیدا کرنے اور ھمارے دلوں کو خوراک اور خوشی سے بھر دینے سے آپ کو بےگواہ نہ چھوڑا (۱۸) اور یے باتیں کہکے لوگوں کو بڑی مشکل سے باز رکھا کہ اُنکو قربانی نہ چڑھاویں * (۱۹) اور یہودیوں نے انطاکیا اور اِقونیوم سے آکے اور لوگوں کو مائل کرکے پولس کو سنگسار کیا اور یہہ سمجھکے کہ وہ مر گیا اُسے شہر کے باھر گھسیٹا

کیونکہ میں تمہارے رہتے میں ایک کام کرتا ہوں ایسا کام کہ کوئی تم سے
کبھی بیان کرے تو تم کبھی یقین نہ کروگے (۴۲) جب یہودی عبادت
خانے کے باہر جاتے تھے غیر قوموں نے اُن سے درخواست کی کہ یہ باتیں
اگلے سبت کو اُن سے کہی جائیں (۴۳) جب مجلس اُٹھ گئی بہت
یہودی اور مرید خداپرست پولس اور برنباس کے پیچھے چلے اُنہوں نے
اُن سے کلام کرکے ترغیب دی کہ خدا کی نعمت پر قائم رہیں ۔
(۴۴) دوسرے سبت کے قریب سارے شہر کے لوگ اِکٹھے ہوئے کہ خدا کا
کلام سنیں (۴۵) مگر اِتنی بھیڑ دیکھکے یہودی ڈاہ سے بھر گئے اور خلاف
کہتے اور کفر بکتے ہوئے پولس کی باتوں سے مخالفت کی (۴۶) تب پولس
اور برنباس نڈر ہوکے بولے کہ ضرور تھا کہ خدا کا کلام پہلے تمہیں سنایا جائے
لیکن جس حال کہ تم نے اُس کو رد کیا اور آپ کو ہمیشہ کی زندگی
کے لائق نہ سمجھا تو دیکھو ہم غیرقوموں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں
(۴۷) کیونکہ خداوند نے یونہیں ہمیں حکم دیا کہ میں نے تجھ کو غیرقوموں
کا نور مقرر کیا تاکہ دنیا کی اِنتہا تک نجات کا باعث ہو (۴۸) تب
غیرقومیں اِن باتوں کو سنکے خوش ہوئیں اور خدا کے کلام کی تعریف کرنے
لگیں اور جتنے ہمیشہ کی زندگی کے لیئے طیار کیئے گئے تھے ایمان
لائے (۴۹) اور خدا کا کلام اُس تمام ملک میں پھیلا (۵۰) پر یہودیوں
نے خداپرست اور عزتوالی عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا اور پولس اور
برنباس پر فساد اُٹھایا اور اُنہیں اپنی سرحدوں سے نکال دیا (۵۱) تب
وے اپنے پاؤں کی خاک اُن پر جھاڑکے اِقونیوم میں آئے (۵۲) اور شاگرد
خوشی اور روح قدس سے بھر گئے ۔

۱۴ باب

(۱) اور اِقونیوم میں یوں ہوا کہ وے ایک ساتھ یہودیوں کے عبادتخانے
میں گئے اور ایسے طور پر کلام کیا کہ یہودیوں اور یونانیوں کی ایک بڑی
جماعت ایمان لائی (۲) پر اُن یہودیوں نے جو ایمان نہ لائے تھے
غیرقوموں کو اُبھارا اور اُن کے دل بھائیوں کی طرف بد کر دیئے (۳) اِس
لیئے وے بہت دن وہاں رہے اور خداوند کی بابت بےدھڑک کلام کرتے

منادي کي (۲۵) اور جب یوحنا اپنا دورہ پورا کرنے پر تھا اُس نے کہا تم مجھے کون سمجھتے ھو میں وہ نہیں ھوں بلکہ دیکھو وہ میرے بعد آتا ھی جس کي جوتي کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ھوں (۲۶) اي بھائیو ابرھام کے خاندان کے فرزندو اور تم میں سے جتنے خدا سے ڈرتے ھو تمھارے لیئے اِس نجات کا کلام بھیجا گیا (۲۷) کیونکہ یروسلم کے باشندوں اور اُن کے سرداروں نے اُسے اور نبیوں کي باتیں جو ھر سبت کو پڑھي جاتي ھیں نہ جانکے اُس پر فتویٰ دینے سے اُن کو پورا کیا (۲۸) اگرچہ اُس کے قتل کي کوئي وجہہ نہ پائي توبھي پلاطوس سے درخواست کي کہ اُسے مار ڈالے (۲۹) اور جب سب کچھہ جو اُس کے حق میں لکھا تھا پورا کر چکے تو اُسے کاتھہ پر سے اُتارکے قبر میں رکھا (۳۰) لیکن خدا نے اُسے مُردوں میں سے اُتھایا (۳۱) اور وہ بہت دن اُن کو جو اُس کے ساتھہ جلیل سے یروسلم میں آئے تھے دکھائي دیا وے في‌الحال لوگوں کے آگے اُس کے گواہ ھیں (۳۲) اور ھم تم کو خوشخبري دیتے ھیں کہ اُس وعدے کو جو ھمارے باپ‌دادوں سے کیا گیا تھا (۳۳) خدا نے ھمارے لیئے جو اُن کي اولاد ھیں بالکل پورا کیا کہ یسوع کو پھر جِلایا چنانچہ دوسرے زبور میں لکھا ھی کہ تو میرا بیٹا ھی آج تو مجھہ سے پیدا ھوا (۳۴) اور اِس کي بابت کہ اُس نے اُسے مُردوں میں سے اُتھایا تاکہ بعد اُس کے نہ سڑے یوں کہا کہ میں داؤد کي سچي نعمتیں تمھیں دونگا (۳۵) اِس لیئے وہ دوسري جگہہ بھي کہتا ھی کہ تو اپنے قدوس کو سڑنے کي حالت دیکھنے نہ دیگا (۳۶) کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کي مرضي بجا لاکے سو گیا اور اپنے باپ‌دادوں سے جا ملا اور سڑنے کي نوبت دیکھي (۳۷) پر یہہ جسے خدا نے اُتھایا سڑنے کي حالت نہیں دیکھي (۳۸) پس اي بھائیو یہہ تمھیں معلوم ھو جاوے کہ اُسي کے وسیلہ تم کو گناھوں کي معافي کي خبر دي جاتي ھی (۳۹) بلکہ اُسي سے ھر ایک جو ایمان لاتا اُن سب باتوں سے جن سے تم موسیٰ کي شریعت کے رو سے بےگناہ نہیں تھہر سکتے تھے بےگناہ تھہرتا (۴۰) پس خبردار رھو ایسا نہ ھو کہ جو نبیوں کي کتاب میں لکھا ھی تم پر آوے کہ (۴۱) اي تحقیر کرنیوالو دیکھو اور تعجب کرو اور نیست ھو جاؤ

تو ایمان سے پھیر دے (۹) تب سولس یعنے پولس نے روح قدس سے
بھر جاکے اُسے گھورکے (۱۰) کہا ای شیطان کے فرزند تو جو تمام مکاری او
دغابازی سے بھرا اور سب طرح کی راستی کا دشمن ہی کیا خداوند کی
سیدھی راہوں کو ٹیڑھی کرنا نہ چھوڑیگا (۱۱) اب دیکھ خداوند کا ہاتھ
تجھ پر ہی اور تو اندھا ہو جائیگا اور مدت تک سورج کو نہ دیکھیگا
ویہیں دھندھلاپن اور اندھیرا اُس پر چھا گیا اور ڈھونڈھتا پھرا نہ کوئی
اُس کا ہاتھ پکڑکے لے چلے (۱۲) تب صوبہ یہہ ماجرا دیکھکے خداوند
کی تعلیم سے دنگ ہوکر ایمان لایا (۱۳) اب پولس اور اُس کے ساتھی
پافس سے جہاز کھولکے پمفولیہ کے پرگا میں آئے اور یوحنا اُن سے جدا ہوکر
یروشلم کو پھرا (۱۴) اور وے پرگا سے گذرکے پسدیہ کے انطاکیا میں پہنچے
اور سبت کے دن عبادتخانے میں جا بیٹھے (۱۵) اور توریت اور
نبیوں کی کتاب کے پڑھنے کے بعد عبادتخانے کے سرداروں نے اُنہیں کہہ
بھیجا کہ ای بھائیو اگر تمہیں نصیحت کی بات لوگوں کے لیئے رکھتے ہو
تو بیان کرو (۱۶) تب پولس کھڑا ہوا اور ہاتھ سے اشارہ کرکے کہا ای
اسرائیلیو اور ای خداترسو سنو (۱۷) اِس قوم اسرائیل کے خدا نے ہمارے
باپدادوں کو چنا اور اِس قوم کو جب مصر کے ملک میں پردیسی تھی
بڑھایا اور زبردست ہاتھ سے اُنہیں وہاں سے نکال لایا (۱۸) اور برس
چالیس ایک بیابان میں اُن کو دائی کی طرح لیئے پھرا (۱۹) اور
کنعان کی سرزمین میں سات قوموں کو ہلاک کیا اور اُن کا ملک قرعہ
سے اُنہیں بانٹ دیا (۲۰) اور بعد اُس کے ساڑھے چار سو برس کے قریب
سموئیل نبی تک اُن میں قاضی مقرر کیئے (۲۱) اُس وقت سے اُنہوں
نے بادشاہ چاہا تب خدا نے ایک مرد بنیامین کے گھرانے سے قیس کے
بیٹے ساؤل کو چالیس برس تک اُن پر مقرر کیا (۲۲) پھر اُسے اُتارکے
داؤد کو کھڑا کیا کہ اُن کا بادشاہ ہو اور اُس کی گواہی میں کہا کہ میں
نے ایک مرد یسی کے بیٹے داؤد کو اپنے دل کے موافق پایا وہی میری
سب خواہشوں کو پوری کریگا (۲۳) اُس کی نسل سے خدا نے اپنے وعدے
کے موافق اسرائیل کے لیئے نجات دینے والے یسوع کو اُٹھایا (۲۴) جس کے
آنے سے پہلے یوحنا نے اسرائیل کی ساری امت کو توبہ کے بپتسمے کی

منادي كي (۲۵) اور جب يوحنا اپنا دوره پورا كرنے پر تها اُس نے كها
تم مجهے كون سمجهتے هو ميں وه نهيں هوں بلكه ديكهو وه ميرے بعد
آتا هى جس كي جوتي كا تسمه ميں كهولنے كے لائق نهيں هوں (۲۶) اى
بهائيو ابرهام كے خاندان كے فرزندو اور تم ميں سے جتنے خدا سے ڈرتے هو
تمهارے ليئے اِس نجات كا كلام بهيجا گيا (۲۷) كيونكه يروسلم كے باشندوں
اور اُن كے سرداروں نے اُسے اور نبيوں كي باتيں جو هر سبت كو پڑهي
جاتي هيں نه جانكے اُس پر فتوىٰ دينے سے اُن كو پورا كيا (۲۸) اگرچه
اُس كے قتل كي كوئي وجه نه پائي توبهي پلاطوس سے درخواست كي
كه اُسے مار ڈالے (۲۹) اور جب سب كچه جو اُس كے حق ميں لكها
تها پورا كر چكے تو اُسے كاٹه پر سے اُتاركے قبر ميں ركها (۳۰) ليكن خدا
نے اُسے مُردوں ميں سے اُٹهايا (۳۱) اور وه بهت دن اُن كو جو اُس كے
ساته جليل سے يروسلم ميں آئے تهے دكهائي ديا وے في‌الحال لوگوں كے
آگے اُس كے گواه هيں (۳۲) اور هم تم كو خوشخبري ديتے هيں كه اُس
وعدے كو جو همارے باپ‌دادوں سے كيا گيا تها (۳۳) خدا نے همارے
ليئے جو [illegible]ي اولاد هيں بالكل پورا كيا كه يسوع كو پهر جِلايا چنانچه
د[illegible] لكها هى كه تو ميرا بيٹا هى آج تو مجه سے پيدا هوا
([illegible] بابت كه اُس نے اُسے مُردوں ميں سے اُٹهايا تاكه بعد
اُس[illegible]ں كها كه ميرے [illegible] كي سچي نعمتيں تمهيں دونگا
([illegible] دوسري [illegible] كهتا هى كه تو اپنے قدوس كو
[illegible] نه د[illegible] كيونكه داؤد تو اپنے وقت ميں
[illegible] لاكے سو[illegible] باپ‌دادوں سے جا ملا اور سڑنے
(۳۷) پر [illegible] خدا نے اُٹهايا سڑنے كي حالت
[illegible]ب ا[illegible] تمهيں معلوم هو جاوے كه اُسي
[illegible]خبر دي جاتي هى (۳۹) بلكه
[illegible] باتوں سے جن سے تم موسىٰ كي
[illegible] تهے بےگناه ٹههرتا (۴۰) پس
[illegible] كتاب ميں لكها هى تم پر آوے
[illegible] تعجب كرو اور نيست هو جاو

کو ایمان سے پھیر دے (۹) تب سولس یعنے پولس نے روح قدس سے
بھر جاکے اُسے گھُورکے (۱۰) کہا اَی شیطان کے فرزند تو جو تمام مکّاری اور
شیاری سے بھرا اور سب طرح کی راستی کا دشمن ہی کیا خداوند کی
سیدھی راہوں کو تیڑھی کرنا نہ چھوڑیگا (۱۱) اب دیکھ خداوند کا ہاتھ
تجھ پر ہی اور تو اندھا ہو جائیگا اور مدت تک سورج کو نہ دیکھیگا
وہیں دھندھلاپن اور اندھیرا اُس پر چھا گیا اور ڈھونڈھتا پھرا کہ کوئی
اُس کا ہاتھ پکڑکے لے چلے (۱۲) تب صوبہ یہہ ماجرا دیکھکے خداوند
کی تعلیم سے دنگ ہوکر ایمان لایا (۱۳) اب پولس اور اُس کے ساتھی
پافس سے جہاز کھولکے پمفولیہ کے پرگا میں آئے اور یوحنا اُن سے جدا ہوکر
یروسلم کو پھرا ۔ (۱۴) اور وے پرگا سے گذرکے پسدیہ کے انطاکیا میں پہنچے
اور سبت کے دن عبادتخانے میں جا بیٹھے (۱۵) اور توریت اور
نبیوں کی کتاب کے پڑھنے کے بعد عبادتخانے کے سرداروں نے اُنہیں کہلا
بھیجا کہ اَی بھائیو اگر کچھ نصیحت کی بات لوگوں کے لیئے رکھتے ہو
تو بیان کرو (۱۶) تب پولس کھڑا ہوا اور ہاتھ سے اِشارہ کرکے کہا اَی
اِسرائیلیو اور اَی خداترسو سنو (۱۷) اِس قوم اِسرائیل کے خدا نے ہمارے
باپدادوں کو چُنا اور اِس قوم کو جب مصر کے ملک میں پردیسی تھی
بڑھایا اور زبردست ہاتھ سے اُنہیں وہاں سے نکال لایا (۱۸) اور برس
چالیس ایک وہ بیابان میں اُن کو دائی کی طرح لیئے پھرا (۱۹) اور
کنعان کی سرزمین میں سات قوموں کو ہلاک کیا اور اُن کا ملک قرعہ
سے اُنہیں بانٹ دیا (۲۰) اور بعد اُس کے ساڑھے چار سَو برس کے قریب
سموایل نبی تک اُن میں قاضی مقرر کیئے (۲۱) اُس وقت سے اُنہوں
نے بادشاہ چاہا تب خدا نے ایک مرد بنیامین کے گھرانے سے قیس کے
بیٹے ساؤل کو چالیس برس تک اُن پر مقرر کیا (۲۲) پھر اُسے اُٹھاکے
داؤد کو کھڑا کیا کہ اُن کا بادشاہ ہو اور اُس کی گواہی میں کہا کہ میں
نے ایک مرد یسّی کے بیٹے داؤد کو اپنے دل کے موافق پایا وہی میری
سب خواہشیں پوری کریگا (۲۳) اُسی کی نسل سے خدا نے اپنے وعدے
کے موافق اِسرائیل کے لیئے نجات دینیوالے یسوع کو اُٹھایا (۲۴) جس کے
آنے سے آگے یوحنا نے اِسرائیل کی تمام قوم کے درمیان توبہ کے بپتسمہ کی

تو چوکیداروں کي تحقیقات کي اور حکم کیا که لے جاکے اُنہیں جان سے مارو اور آپ یہودیه سے روانه هوکے قیصریه میں جا رها * (۲۰) اور هیرودیس صور و صیدا کے لوگوں سے نہایت ناخوش تها تب وے ایکدل هوکے اُس کے پاس آئے اور بلستس کو جو بادشاه کي خوابگاه کا ناظر تها ملاکے صلح چاهي کیونکه اُن کے ملک کو بادشاه کے ملک سے اسباب معاش میسر آتے تهے ۔ (۲۱) تب هیرودیس ایک دن ٹهہراکے اور بادشاهي پوشاک پہنکے تخت پر بیٹها اور اُن سے کلام کرنے لگا (۲۲) تب لوگ چلّانے لگے که یهه خدا کي آواز هی اِنسان کي نہیں (۲۳) اُسي دم خدا کے فرشتے نے اُسے مارا کیونکه اُس نے خدا کي بزرگي نه کي اور کیڑے پڑکے مر گیا * (۲۴) پر خدا کا کلام بڑها اور پهیلا (۲۵) اور برنباس اور سولس اپني خدمت پوري کرکے اور یوحنا کو جس کا لقب مرقس هی ساتهه لیکے یروسلم سے پهرے *

۱۳ باب

(۱) اور انطاکیا کي کلیسیئے میں کئي نبي اور معلم تهے یعنے برنباس اور شمعون جو نیگر کہلاتا هی اور لوقیوس قریني اور مناٰین جو چوتهائي کے حاکم هیرودیس کے ساتهه پلا تها اور سولس (۲) جب وے خداوند کي بندگي کرتے اور روزه رکهتے تهے روح قدس نے کہا میرے لیئے برنباس اور سولس کو الگ کرو اُس کام کے لیئے جس کے واسطے میں نے اُنہیں بلایا (۳) تب اُنہوں نے روزه رکهکے اور دعا مانگکے اُن پر هاتهه رکهے اور اُنہیں رخصت کیا * (۴) پس وے روح قدس کے بهیجے هوئے سلوکیا کو گئے اور وهاں سے جهاز پر کپرس کو چلے (۵) اور اُنہوں نے جب که سلمیس میں تهے یہودیوں کے عبادتخانوں میں خدا کا کلام سنایا اور یوحنا اُن کا خادم تها (۶) اور اُس تمام ٹاپو میں پافس تک سیر کرکے اُنہوں نے ایک یہودي جادوگر اور جهوٹهے نبي کو جسکا نام بریسوع تها پایا (۷) وه سرجیوس پولس صوبه کے ساتهه تها جو صاحب تمیز تها اُس نے برنباس اور سولس کو بلاکے چاها که خدا کا کلام سنے (۸) پر اِلیماس جادوگر نے (که یهي اُس کے نام کا ترجمه هی) اُن کي برخلافي کي اور چاها که صوبه

کلام نہ سناتے تھے (۲۰) اور اُن میں سے کئي ایک کُپرسي اور قرینی تھے جنھوں نے انطاکیا میں آکے یوناني یہودیوں سے بھي باتیں کیں اور خداوند یسوع کي خوشخبري سنائي (۲۱) اور خداوند کا ھاتھہ اُن کے ساتھہ تھا اور بہت سے لوگ جو اِیمان لائے خداوند کي طرف پھرے * (۲۲) تب اُن لوگوں کي خبر یروسلم کي کلیسیئے کے کان میں پہنچي اور اُنھوں نے برنباس کو بھیجا کہ انطاکیا تک جاے (۲۳) وہ پہنچکے اور خدا کا فضل دیکھکے خوش ھوا اور اُن سب کو نصیحت کي کہ دل کي مضبوطي کے ساتھہ خداوند سے لگے رھو (۲۴) کیونکہ وہ نیک مرد تھا اور روح قدس اور اِیمان سے بھرا اور ایک بڑي گروہ خداوند کي طرف رجوع لائي .(۲۵) تب برنباس سولس کي تلاش میں ترسس کو چلا (۲۶) اور اُسے پاکے انطاکیا میں لایا اور ایسا ھوا کہ وے سال بھر کلیسیئے میں شامل ھوا کرتے اور بہت لوگوں کو سکھایا کرتے تھے اور پہلے انطاکیا میں شاگرد کرستیان کہلائے * (۲۷) اُنھیں دنوں کئي ایک نبي یروسلم سے انطاکیا میں آئے (۲۸) اور اُن میں سے ایک نے جس کا نام اگبس تھا کھڑا ھوکے روح کي ھدایت سے ظاھر کیا کہ تمام مملکت میں بڑا کال پڑیگا جو قلودیوس قیصر کے وقت میں واقع ھوا (۲۹) تب شاگردوں میں سے ھر ایک نے ٹھانا کہ اپنے مقدور کے موافق اُن بھائیوں کي خدمت میں جو یہودیہ میں رھتے تھے کچھہ بھیجے (۳۰) سو اُنھوں نے یہہ کیا اور برنباس اور سولس کے ھاتھہ بزرگوں کے پاس بھیجا *

۱۲ باب

(۱) اور اُن دنوں ھیرودیس بادشاہ نے کلیسیئے میں سے بعضوں پر ھاتھہ ڈالے کہ اُنھیں ستاوے (۲) اور یوحنا کے بھائي یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا (۳) اور جب دیکھا کہ یہودیوں کو یہہ پسند آیا تو اور بھي زیادتي کي کہ پطرس کو بھي پکڑ لیا (یہہ بے‌خمیري روٹي کے دنوں میں ھوا) (۴) اور اُس کو پکڑکے قیدخانہ میں ڈالا اور چار چار سپاھیوں کے پہرے میں سونپا کہ اُس کي نگہباني کریں اور چاھا کہ فسح کے بعد اُسے لوگوں کے سامھنے لے جاے (۵) پس قیدخانے میں پطرس کي نگہباني ھوتي تھي

خوشخبري دیتا تھا (۳۷) تم اِس کلام کو جانتے ھو جو بعد اُس کے
یوحنا نے بپتسمه کي منادي کي تھي تمام یہودیه میں جلیل سے
ع کرکے اِشتہار کیا گیا (۳۸) که کس طرح خدا نے یسوع ناصري کو روح
اور قدرت سے ممسوح کیا وہ نیکي کرتا اور اُن سب کو جو شیطان
اتھ سے ظلم اُتھاتے تھے چنگا کرتا پھرا کیونکه خدا اُس کے ساتھ تھا
اور ھم اُن سب کاموں کے جو اُس نے یہودیه کے ملک و یروسلم
کیئے گواہ ھیں اُس کو اُنھوں نے کاتھ پر لتکاکے مار ڈالا (۴۰) اُس
ا نے تیسرے دن اُتھایا اور اُسے ظاھر ھونے دیا (۴۱) ساري قوم پر
بلکه اُن گواھوں پر که آگے سے خدا کے چنے ھوئے تھے یعنے ھم پر
ں نے اُس کے مُردوں میں سے جي اُتھنے کے بعد اُس کے ساتھ
اور پیا (۴۲) اور اُس نے ھمیں حکم دیا که لوگوں میں منادي کرو
اھي دو که یہه وھي ھی جو خدا کي طرف سے مقرر ھوا که زندوں
دوں کا اِنصاف کرنیوالا ھو (۴۳) سب نبي اُس پر گواھي دیتے
جو کوئي اُس پر اِیمان لاوے اُس کے نام سے اپنے گناھوں کي
پاوے * (۴۴) پطرس یے باتیں کہه رھا تھا که روح قدس اُن
پر جو کلام سنتے تھے نازل ھوئي (۴۵) اور مختون اِیماندار جتنے
کے ساتھ آئے تھے حیران ھوئے که غیرقوموں پر بھي روح قدس
جاري ھوئي (۴۶) کیونکه اُنھیں طرح طرح کي بولي بولتے
ا کي بڑائي کرتے سنا تب پطرس نے پھر کہا (۴۷) کیا کوئي پاني
سکتا ھی که یے جنھوں نے ھماري طرح روح قدس پائي
نه پاویں (۴۸) تب اُس نے حکم دیا که وے خداوند کے نام
پاویں تب اُنھوں نے اُس سے درخواست کي که کچھ دن

*

۱۱ باب

ر رسولوں اور بھائیوں نے جو یہودیه میں تھے سنا که غیرقوموں نے
کا کلام قبول کیا (۲) اور جب پطرس یروسلم میں آیا تو مختون
یہه کہکے بحث کرنے لگے که (۳) تو نامختونوں کے پاس گیا اور

جسکو تم ڈھونڈھتے ہو میں ہی ہوں تم کس لیئے آئے ہو
(۲۲) اُنہوں نے کہا کرنیلیوس صوبہ دار جو راستباز اور خداترس اور
یہودیوں کی ساری قوم میں نیکنام ہے پاک فرشتے سے حکم پایا کہ تجھے
اپنے گھر بلا کے تجھ سے باتیں سنے (۲۳) تب اُس نے اُنہیں اندر
بلا کے اُنکی مہمانی کی اور دوسرے دن پطرس اُنکے ساتھ چلا اور یافا کے
بھائیوں میں سے کتنے اُسکے ساتھ ہو لیئے (۲۴) اور دوسرے روز وے قیصریہ
میں داخل ہوئے اور کرنیلیوس اپنے رشتہ داروں اور قریبی دوستوں کو
اکٹھے کر کے اُنکی راہ دیکھتا تھا (۲۵) اور یوں ہوا کہ جب پطرس اندر
آیا تو کرنیلیوس اُس سے آ ملا اور اُسکے قدموں پر گرکے سجدہ کیا
(۲۶) لیکن پطرس نے اُسے اُٹھا کے کہا کھڑا ہو میں بھی تو انسان ہوں
(۲۷) اور اُس سے باتیں کرتا اندر گیا اور بہتوں کو اکٹھے پایا (۲۸) تب
اُس نے اُنسے کہا تم جانتے ہو کہ کسی یہودی کو غیرقوم سے
صحبت رکھنی یا اُسکے یہاں جانا روا نہیں مگر خدا نے مجھے ظاہر
کیا کہ میں کسی آدمی کو کمینہ یا ناپاک نہ کہوں (۲۹) اسلیئے میں
تمہارے بلانے پر بے عذر چلا آیا اب میں پوچھتا ہوں کہ مجھے کس بات کے
لیئے بلایا (۳۰) تب کرنیلیوس نے کہا چار روز ہوئے کہ میں اس
گھڑی تک روزہ رکھتا اور تیسرے پہر کو اپنے گھر میں دعا مانگتا تھا اور کیا
دیکھتا ہوں کہ ایک مرد سفید براق پوشاک پہنے میرے سامنے کھڑا ہے
(۳۱) اُس نے کہا اے کرنیلیوس تیری دعا سنی گئی اور تیری خیرات
خدا کے حضور یاد ہوئی (۳۲) اب کسی کو یافا میں بھیج اور شمعون
کو جو پطرس کہلاتا ہے یہاں بلا وہ شمعون دباغ کے یہاں جس کا گھر
سمندر کے کنارے ہے مہمان ہے وہ آکے تجھ سے کلام کریگا (۳۳) اُسی
گھڑی میں نے تیرے پاس بھیجا تونے خوب کیا جو آیا اب ہم سب
خدا کے حضور حاضر ہیں تاکہ جو کچھ خدا نے تجھے فرمایا ہے سنیں
(۳۴) تب پطرس نے زبان کھولکے کہا اب مجھے یقین ہوا کہ خدا ظاہر پر
نظر نہیں کرتا (۳۵) بلکہ ہر قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا
ہے وہ اُسکو پسند آتا ہے (۳۶) یہہ وہی کلام ہے جو اُس نے بنی اسرائیل
کو بھیجا یسوع کی معرفت (جو سبھوں کا خداوند ہے) صلح

ی خوشخبري دیتا تها (٣٧) تم اِس کلام کو جانتے هو جو بعد اُس کے
یوحنا نے بپتسمه کي منادي کي تهي تمام یهودیه میں جلیل سے
روع کرکے اِشتهار کیا گیا (٣٨) که کس طرح خدا نے یسوع ناصري کو روح
دس اور قدرت سے ممسوح کیا وہ نیکي کرتا اور اُن سب کو جو شیطان
اته سے ظلم اُتهاتے تهے چنگا کرتا پهرا کیونکه خدا اُس کے ساته تها
اور هم اُن سب کاموں کے جو اُس نے یهودیه کے ملک و یروسلم
یے گواہ هیں اُس کو اُنهوں نے کاتهه پر لٹکاکے مار ڈالا (٤٠) اُس
نے تیسرے دن اُتهایا اور اُسے ظاهر هونے دیا (٤١) ساري قوم پر
اُن گواهوں پر که آگے سے خدا کے چنے هوئے تهے یعنے هم پر
ن کے مُردوں میں سے جي اُتهنے کے بعد اُس کے ساته
(٤٢) اور اُس نے همیں حکم دیا که لوگوں میں منادي کرو
که یهه وهي هی جو خدا کي طرف سے مقرر هوا که زندوں
انصاف کرنیوالا هو (٤٣) سب نبي اُس پر گواهي دیتے
اُس پر اِیمان لاوے اُس کے نام سے اپنے گناهوں کي
(٤٤) پطرس یے باتیں کهه رها تها که روح قدس اُن
سنتے تهے نازل هوئي (٤٥) اور مختون اِیماندار جتنے
آئے تهے حیران هوئے که غیرقوموں پر بهي روح قدس
هوئي (٤٦) کیونکه اُنهیں طرح طرح کي بولي بولتے
رتے سنا تب پطرس نے پهر کها (٤٧) کیا کوئي پاني
که یے جنهوں نے هماري طرح روح قدس پائي
(٤٨) تب اُس نے حکم دیا که وے خداوند کے نام
ب اُنهوں نے اُس سے درخواست کي که کچه دن

١١ باب

اور بهائیوں نے جو یهودیه میں تهے سنا که غیرقوموں نے
بول کیا (٢) اور جب پطرس یروسلم میں آیا تو مختون
بحث کرنے لگے که (٣) تو نامختونوں کے پاس گیا اور

تربیت پاکے اور آگے بڑھکے روح قدس کي تسلي سے بڑھتي گئیں * (۳۲) اور ایسا ہوا کہ پطرس ہر کہیں پھرتا ہوا اُن مقدسوں کے پاس بھي جو لُدا میں رہتے تھے پہنچا (۳۳) اور وہاں اینیاس نام ایک شخص کو پایا جو جھولے کا مارا آٹھ برس سے چارپائي پر پڑا تھا (۳۴) پطرس نے اُسے کہا ای اینیاس یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ہی اُٹھ اور اپنا بچھونا سجا وہ اُسي دم اُٹھا (۳۵) تب لُدا اور سرون کے سب رہنیوالے اُسے دیکھکر خداوند کي طرف پھرے * (۳۶) اور یافا میں ایک شاگرد تابیتھا نام تھي جس کا ترجمہ ہرني ہی وہ نیک کاموں سے اور خیراتوں سے جو وہ کرتي تھي مالا مال تھي (۳۷) اور ایسا ہوا کہ اُن دنوں وہ بیمار ہوکے مر گئي اور اُنھوں نے اُسے نہلا کر بالاخانے پر رکھا (۳۸) اور اِسلیئے کہ لُدا یافا کے نزدیک تھا جب شاگردوں نے سنا کہ پطرس وہیں ہی اُس پاس دو مرد بھیجکے درخواست کي کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر (۳۹) تب پطرس اُٹھکے اُن کے ساتھ چلا جب پہنچا اُسے بالاخانے پر لے گئے اور سب بیوائیں روتي ہوئي اُس کے پاس آ کھڑي ہوئیں اور کُرتے اور کپڑے جو ہرني نے جب اُن کے ساتھ تھي بنائے تھے دکھاتي تھیں (۴۰) پطرس نے سب کو باہر کرکے اور گھٹنے ٹیککے دعا مانگي پھر لاش کي طرف متوجہ ہوکے کہا ای تابیتھا اُٹھ تب اُس نے آنکھیں کھول دیں اور پطرس کو دیکھکے اُٹھ بیٹھي (۴۱) تب اُس نے ہاتھ بڑھاکے اُسے اُٹھایا اور مقدسوں اور بیوں کو بلاکے اُسے زندہ اُن کے سپرد کیا (۴۲) یہہ سارے یافا میں مشہور ہو گیا اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے (۴۳) اور یوں ہوا کہ وہ کئي دن تک یافا میں شمعون نام دباغ کے یہاں رہا *

۱۰ باب

(۱) قیصریہ میں قرنیلیوس نام ایک مرد تھا جو اُس پلٹن کا کہ اِٹلیاني کہلاتي تھي صوبہدار تھا (۲) وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار اور خداترس تھا اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا اور نت خدا سے دعا مانگتا تھا (۳) اُس نے ایک روز تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف دیکھا کہ خدا کے فرشتے نے اُس کے پاس اندر آکے اُسے کہا ای

قرنیلیوس (۴) اُس نے اُس کو غور سے دیکھا اور ڈرکے کہا کہ ای خداوند کیا ھی اُس نے اُسے کہا تیری دعائیں اور خیرات یادگاری کے لیئے خدا کے حضور پہنچیں (۵) اب یافا میں آدمی بھیج کہ شمعون کو جو پطرس کہلاتا ھی بلا لاویں (۶) وہ شمعون نامے ایک دباغ کے یہاں جس کا گھر سمندر کے کنارے ھی مہمان ھی جو کچھہ کرنا تجھہ پر واجب ھی وہ تجھہ کو بتائیگا (۷) اور جب فرشتہ جس نے قرنیلیوس سے باتیں کیں چلا گیا اُس نے اپنے نوکروں میں سے دو کو اور اُن میں سے جو اُس کے یہاں ھر وقت حاضر رھتے تھے ایک دیندار سپاھی کو بلاکے (۸) اور سب باتیں اُن سے بیان کرکے اُنھیں یافا میں بھیجا * (۹) دوسرے دن جب وے راہ میں چلے جاتے تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے پطرس دوپہر کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے گیا (۱۰) اور اُسے بھوکھہ لگی اور چاھا کہ کچھہ کھائے پر جب وے طیار کرتے تھے وہ بےخودی میں پڑا (۱۱) اور دیکھا کہ آسمان کھل گیا اور ایک چیز بڑی چادر کی مانند جس کے چاروں کونے بندھے تھے زمین کی طرف لٹکائی ھوئی اُس کے پاس اُتری (۱۲) اُس میں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور ھوا کے پرندے تھے (۱۳) اور اُسے ایک آواز آئی کہ ای پطرس اُٹھہ ذبح کر اور کھا جا (۱۴) پطرس نے کہا ای خداوند ھرگز نہیں کیونکہ میں نے کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی (۱۵) دوسری بار پھر اُسے آواز آئی کہ جس کو خدا نے پاک کیا ھی تو حرام مت کہہ (۱۶) یہہ تین بار ھوا پھر وہ چیز آسمان پر کھینچی گئی (۱۷) جب پطرس اپنے دل میں حیران تھا کہ یہہ رویا جو میں نے دیکھی کیا ھی تو دیکھو وے مرد جنھیں قرنیلیوس نے بھیجا تھا شمعون کا گھر دریافت کیا تھا اور دروازہ پر آکے کھڑے ھوئے (۱۸) اور پکارکے پوچھتے تھے کہ شمعون جو پطرس کہلاتا یہیں مہمان ھی * (۱۹) جب پطرس اُس رویا کے خیال میں تھا روح نے اُسے کہا دیکھہ تین مرد تجھے ڈھونڈھتے ھیں (۲۰) پس اُٹھکے نیچے جا اور بےکھٹکے اُن کے ساتھہ روانہ ھو کیونکہ میں نے اُن کو بھیجا ھی (۲۱) تب پطرس نے اُتر کے اُن مردوں سے جن کو قرنیلیوس نے اُس پاس بھیجا تھا

تربیت پاکے اور آگے بڑھکے روح قدس کي تسلي سے بڑھتي گئیں *
(۳۲) اور ایسا ہوا کہ پطرس ہر کہیں پھرتا ہوا اُن مقدسوں کے پاس بھي جو لُدّا میں رہتے تھے پہنچا (۳۳) اور وہاں اینیاس نام ایک شخص کو پایا جو جھولے کا مارا آٹھ برس سے چارپائي پر پڑا تھا (۳۴) پطرس نے اُسے کہا اي اینیاس یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ہی اُٹھ اور اپنا بچھونا بچھا وہ اُسي دم اُٹھا (۳۵) تب لُدّا اور سرون کے سب رہنیوالے اُسے دیکھکر خداوند کي طرف پھرے * (۳۶) اور یافا میں ایک شاگرد تابیتھا نام تھي جس کا ترجمہ ہرني ہی وہ نیک کاموں سے اور خیراتوں سے جو وہ کرتي تھي مالا مال تھي (۳۷) اور ایسا ہوا کہ اُن دنوں وہ بیمار ہوکے مر گئي اور اُنھوں نے اُسے نہلا کر بالاخانے پر رکھا (۳۸) اور اِسلیئے کہ لُدّا یافا کے نزدیک تھا جب شاگردوں نے سنا کہ پطرس وہیں ہی اُس پاس دو مرد بھیجکے درخواست کي کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر (۳۹) تب پطرس اُٹھکے اُن کے ساتھ چلا جب پہنچا اُسے بالاخانے پر لے گئے اور سب بیوائیں روتي ہوئي اُس کے پاس آ کھڑي ہوئیں اور کُرتے اور کپڑے جو ہرني نے جب اُن کے ساتھ تھي بنائے تھے دکھانے لگیں (۴۰) پطرس نے سب کو باہر کرکے اور گھٹنے ٹیککے دعا مانگي پھر لاش کي طرف متوجہ ہوکے کہا اي تابیتھا اُٹھ تب اُس نے آنکھیں کھول دیں اور پطرس کو دیکھکے اُٹھ بیٹھي (۴۱) تب اُس نے ہاتھ بڑھکے اُسے اُٹھایا اور مقدسوں اور بیوؤں کو بلاکے اُسے زندہ اُن کے سپرد کیا (۴۲) یہہ سارے یافا میں مشہور ہو گیا اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے (۴۳) اور یوں ہوا کہ وہ بہت دن تک یافا میں شمعون نام دباغ کے یہاں رہا *

۱۰ باب

(۱) قیصریہ میں کرنیلیوس نام ایک مرد تھا جو اُس پلٹن کا کہ اِطالیاني کہلاتي تھي صوبہ‌دار تھا (۲) وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار اور خداترس تھا اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا اور مدام خدا سے دعا مانگتا تھا (۳) اُس نے ایک روز تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف دیکھا کہ خدا کے فرشتے نے اُس کے پاس اندر آکے اُسے کہا اي

بنی اسرائیل کے آگے میرا نام ظاہر کرنے کا ایک چُنا ہوا وسیلہ ہی (۱۶) کہ
میں اُسے دکھاؤنگا کہ اُسے میرے نام کے لیئے کیسا دکھ اُٹھانا ضرور ہی
(۱۷) تب حنانیاہ گیا اور اُس گھر میں داخل ہوا اور اپنے ہاتھ اُس پر
رکھکر کہا اي بھائي سولس خداوند یعنے یسوع نے جو تجھ پر اِس راہ میں
جس سے تو آیا ظاہر ہوا مجھے بھیجا ہي کہ تو پھر بینائي پائے اور روح
قدس سے بھر جائے (۱۸) اور وونہیں مثل چھلکے کے کچھ اُس کي آنکھوں
سے گر پڑا اور وہ اُسي دم دیکھنے لگا اور اُٹھکے بپتسمہ پایا (۱۹) پھر کچھ
کھاکے طاقت حاصل کي اور سولس کئي دن دمشق میں شاگردوں کے
ساتھ رہا (۲۰) اور فوراً عبادتخانوں میں مسیح کي منادي کرنے لگا کہ
وہ خدا کا بیٹا ہی (۲۱) اور سب سننیوالے دنگ ہو گئے اور بولے کیا
یہ وہ نہیں ہی جو یروسلم میں اِس نام لینیوالوں کو تباہ کرتا تھا اور
یہاں بھي اِسي اِرادہ پر آیا کہ اُنکو باندھکے سردار کاھنوں کے پاس لے جائے
(۲۲) لیکن سولس نے اور بھي مضبوط ہوکے اور دلیلوں سے ثابت کرکے کہ
مسیح یہي ہی یہودیوں کو جو دمشق میں رہتے تھے گھبرا دیا *
(۲۳) اور جب بہت دن گذرے یہودیوں نے اُس کے قتل کي صلاح کي
(۲۴) اور اُن کي گھات سولس کو معلوم ہو گئي اور وے رات دن پھاٹکوں
پر لگے رہے کہ اُسے مار ڈالیں (۲۵) تب شاگردوں نے رات کو اُسے لیکر
اور ایک ٹوکري میں بٹھاکر دیوار پر سے تلے اٹکا دیا (۲۶) اور سولس نے
یروسلم میں پہنچکے کوشش کي کہ شاگردوں میں مل جائے پر سب اُس
سے ڈرتے تھے کیونکہ یقین نہ کیا کہ وہ شاگرد ہی (۲۷) مگر برنباس اُسے
اپنے ساتھ رسولوں کے پاس لے گیا اور اُن سے بیان کیا کہ اُس نے کس طرح
راہ میں خداوند کو دیکھا اور کہ اُس نے اُس سے باتیں کیں اور کیونکر
وہ دمشق میں بیدھڑک یسوع کے نام پر کلام کرتا تھا (۲۸) سو وہ یروسلم
میں اُن کے ساتھ آیا جایا کرتا تھا (۲۹) اور یسوع کے نام پر دلیري سے کلام
کرتا تھا اور یوناني یہودیوں کے ساتھ بھي بحث کرتا تھا اور وے اُسکے مار ڈالنے
کے درپی تھے (۳۰) تب بھائي یہ معلوم کرکے اُسے قیصریہ میں لے گئے
اور ترسوس کي طرف اُس کو روانہ کیا (۳۱) تب سارے یہودیہ اور
جلیل اور سامریہ کي کلیسیاؤں نے آرام پایا اور خداوند کے خوف میں

۹ باب

(۱) اور هنوز سولس خداوند کے شاگردوں کے دهمکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا هوا سردار کاهن کے یہاں گیا (۲) اور اُس سے دمشق کے عبادت خانوں کے لیئے اِس مضمون کے خط مانگے که اگر میں کسي کو اِس طریق پرپاؤں کیا مرد کیا عورت اُسے باندهکے یروسلم میں لاؤں (۳) اور جاتے جاتے ایسا هوا که جب دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایکبارگي آسمان سے ایک نور اُس کے چوگرد چمکا (۴) تب وہ زمین پر گر پڑا اور اُس نے ایک آواز سني جو اُسے کہتي تهي ای سولس ای سولس تو مجهے کیوں ستاتا هی (۵) اُسنے پوچها که اِی خداوند تو کون هی خداوند نے کہا میں یسوع هوں جسے تو ستاتا هی پینے کي کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل هی (۶) اُس نے کانپکے اور حیران هوکر کہا ای خداوند تو کیا چاهتا هی که میں کروں خداوند نے اُسے کہا اُٹهه اور شہر میں جا اور جو تجهے کرنا ضرور هی تجهه سے کہا جائیگا (۷) اور وے مرد جو اُسکے همراہ تهے حیران کهڑے رہ گئے که آواز تو سنتے پر کسو کو نه دیکهتے تهے (۸) اور سولس زمین پر سے اُٹها اور آنکهه کهولکے کسو کو نه دیکها تب وے اُس کا هاتهه پکڑکے دمشق میں لے گئے (۹) اور وہ تین دن تک دیکهه نه سکا اور نه کهاتا نه پیتا تها * (۱۰) اور دمشق میں حنانیاہ نامے ایک شاگرد تها اور خداوند نے رویا میں اُس سے کہا ای حنانیاہ وہ بولا ای خداوند حاضر هوں (۱۱) تب خداوند نے اُسے کہا اُٹهه اور اُس سڑک پر جو سیدهي کہلاتي هی جا اور یہوداہ کے گهر میں سولس نامے ترسوسي کو ڈهونڈهه که دیکهه وہ دعا مانگتا هی (۱۲) اور اُس نے رویا میں حنانیاہ نامے ایک مرد کو دیکها جس نے اندر آکے اُس پر هاتهه رکها تاکه وہ پهر دیکهنے لگے (۱۳) پر حنانیاہ نے جواب دیا که ای خداوند میں نے بہتوں سے اِس شخص کے حق میں سنا که اُس نے یروسلم میں تیرے مقدسوں کے ساتهه کیسي بدی کي هی (۱۴) اور یہاں بهي اُس نے سردار کاهنوں کي طرف سے اختیار پایا که سب کو جو تیرا نام لیتے هیں باندهے (۱۵) پر خداوند نے اُسے کہا تو جا کیونکه وہ قوموں اور بادشاهوں اور

بني اِسرائيل کے آگے ميرا نام ظاہر کرنے کا ايک چُنا ہوا وسيلہ ہی (١٦) کہ
ميں اُسے دکہاؤنگا کہ اُسے ميرے نام کے ليئے کيسا دکہہ اُٹہانا ضرور ہی
(١٧) تب حنانياہ گيا اور اُس گہر ميں داخل ہوا اور اپنے ہاتہہ اُس پر
رکہکر کہا اي بہائي سولس خداوند يعنے يسوع نے جو تجہہ پر اِس راہ ميں
جس سے تو آيا ظاہر ہوا مجہے بہيجا ہي کہ تو پہر بينائي پائے اور روح
قدس سے بہر جائے (١٨) اور وونہيں مثل چہلکے کے کچہہ اُس کي آنکہوں
سے گر پڑا اور وہ اُسي دم ديکہنے لگا اور اُٹہکے بپتسمہ پايا (١٩) پہر کچہہ
کہاکے طاقت حاصل کي اور سولس کئي دن دمشق ميں شاگردوں کے
ساتہہ رہا (٢٠) اور فوراً عبادتخانوں ميں مسيح کي منادي کرنے لگا کہ
وہ خدا کا بيٹا ہی (٢١) اور سب سننيوالے دنگ ہو گئے اور بولے کيا
يہہ وہ نہيں ہی جو يروسلم ميں اِس نام لينيوالوں کو تباہ کرتا تہا اور
يہاں بہي اِسي اِرادہ پر آيا کہ اُنکو باندہکے سردار کاہنوں کے پاس لے جائے
(٢٢) ليکن سولس نے اور بہي مضبوط ہوکے اور دليلوں سے ثابت کرکے کہ
مسيح يہي ہی يہوديوں کو جو دمشق ميں رہتے تہے گہبرا ديا *
(٢٣) اور جب بہت دن گذرے يہوديوں نے اُس کے قتل کي صلاح کي
(٢٤) اور اُن کي گہات سولس کو معلوم ہو گئي اور وے رات دن پہاٹکوں
پر لگے رہے کہ اُسے مار ڈاليں (٢٥) تب شاگردوں نے رات کو اُسے ليکر
اور ايک ٹوکري ميں بٹہاکر ديوار پر سے تلے لٹکا ديا (٢٦) اور سولس نے
يروسلم ميں پہنچکے کوشش کي کہ شاگردوں ميں مل جائے پر سب اُس
سے ڈرتے تہے کيونکہ يقين نہ کيا کہ وہ شاگرد ہی (٢٧) مگر برنباس اُسے
اپنے ساتہہ رسولوں کے پاس لے گيا اور اُن سے بيان کيا کہ اُس نے کس طرح
راہ ميں خداوند کو ديکہا اور کہ اُس نے اُس سے باتيں کيں اور کيونکر
وہ دمشق ميں بيدہڑک يسوع کے نام پر کلام کرتا تہا (٢٨) سو وہ يروسلم
ميں اُن کے ساتہہ آيا جايا کرتا تہا (٢٩) اور يسوع کے نام پر دليري سے کلام
کرتا تہا اور يوناني يہوديوں کے ساتہہ بہي بحث کرتا تہا اور وے اُسکے مار ڈالنے
کے درپے تہے (٣٠) تب بہائي يہہ معلوم کرکے اُسے قيصريہ ميں لے گئے
اور ترسوس کي طرف اُس کو روانہ کيا (٣١) تب سارے يہوديہ اور
جليل اور سامريہ کي کليسياؤں نے آرام پايا اور خداوند کے خوف ميں

(۱) اور هنوز سولس خداوند کے شاگردوں کے دهمکانے اور قتل کرنے میں
دم مارتا هوا سردار کاهن کے یہاں گیا (۲) اور اُس سے دمشق کے عبادت
خانوں کے لیئے اِس مضموں کے خط مانگے کہ اگر میں کسي کو اِس طریق
پر پاؤں کیا مرد کیا عورت اُسے باندهکے یروسلم میں لاؤں (۳) اور جاتے
جاتے ایسا هوا کہ جب دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایکبارگي آسمان
سے ایک نور اُس کے چوگرد چمکا (۴) تب وہ زمین پر گر پڑا اور اُس
نے ایک آواز سني جو اُسے کہتي تهي ای سولس ای سولس تو مجھے
کیوں ستاتا هی (۵) اُسنے پوچها کہ ای خداوند توکون هی خداوند نے کہا
میں یسوع هوں جسے تو ستاتا هی پینے کي کیل پر لات مارنا تیرے
لیئے مشکل هی (۶) اُس نے کانپکے اور حیران هوکر کہا ای خداوند تو
کیا چاهتا هی کہ میں کروں خداوند نے اُسے کہا اُٹه اور شهر میں جا اور
جو تجهے کرنا ضرور هی تجه سے کہا جائیگا (۷) اور وے مرد جو اُسکے
همراہ تهے حیران کهڑے رہ گئے کہ آواز تو سنتے پر کسو کو نہ دیکهتے تهے
(۸) اور سولس زمین پر سے اُٹها اور آنکه کهولکے کسو کو نہ دیکها تب وے
اُس کا هاته پکڑکے دمشق میں لے گئے (۹) اور وہ تین دن تک دیکه
نہ سکا اور نہ کهاتا نہ پیتا تها * (۱۰) اور دمشق میں حنانیاہ نامے ایک
شاگرد تها اور خداوند نے رویا میں اُس سے کہا ای حنانیاہ وہ بولا ای
خداوند حاضر هوں (۱۱) تب خداوند نے اُسے کہا اُٹه اور اُس سڑک پر
جو سیدهي کہلاتي هی جا اور یہوداہ کے گهر میں سولس نامے ترسوسي کو
ڈهونڈه کہ دیکه وہ دعا مانگتا هی (۱۲) اور اُس نے رویا میں حنانیاہ
نامے ایک مرد کو دیکها جس نے اندر آکے اُس پر هاته رکها تاکہ وہ پهر
دیکهنے لگے (۱۳) پر حنانیاہ نے جواب دیا کہ ای خداوند میں نے بہتوں
سے اِس شخص کے حق میں سنا کہ اُس نے یروسلم میں تیرے مقدسوں
کے ساته کیسي بدي کي هی (۱۴) اور یہاں بهي اُس نے سردار کاهنوں
کي طرف سے اِختیار پایا کہ سب کو جو تیرا نام لیتے هیں باندهے
(۱۵) پر خداوند نے اُسے کہا تو جا کیونکہ وہ قوموں اور بادشاهوں اور

بني اِسرائيل کے آگے ميرا نام ظاهر کرنے کا ايک چُنا هوا وسيله هی (۱۶) که
ميں اُسے دکهاؤنگا که اُسے ميرے نام کے لئيے کيسا دکهه اُٹهانا ضرور هی
(۱۷) تب حنانياه گيا اور اُس گهر ميں داخل هوا اور اپنے هاتهه اُس پر
رکهکر کها اي بهائي سولس خداوند يعنے يسوع نے جو تجهه پر اِس راه ميں
جس سے تو آيا ظاهر هوا مجهے بهيجا هي که تو پهر بينائي پائے اور روح
قدس سے بهر جائے (۱۸) اور وونهيں مثل چهلکے کے کچهه اُس کي آنکهوں
سے گر پڑا اور وه اُسي دم ديکهنے لگا اور اُٹهکے بپتسمه پايا (۱۹) پهر کچهه
کهاکے طاقت حاصل کي اور سولس کئي دن دمشق ميں شاگردوں کے
ساتهه رها (۲۰) اور فوراً عبادتخانوں ميں مسيح کي منادي کرنے لگا که
وه خدا کا بيٹا هی (۲۱) اور سب سننيوالے دنگ هو گئے اور بولے کيا
يهه وه نهيں هی جو يروسلم ميں اِس نام لينيوالوں کو تباه کرتا تها اور
يهاں بهي اِسي اِراده پر آيا که اُنکو باندهکے سردار کاهنوں کے پاس لے جائے
(۲۲) ليکن سولس نے اور بهي مضبوط هوکے اور دليلوں سے ثابت کرکے که
مسيح يهي هی يهوديوں کو جو دمشق ميں رهتے تهے گهبرا ديا *
(۲۳) اور جب بهت دن گذرے يهوديوں نے اُس کے قتل کي صلاح کي
(۲۴) اور اُن کي گهات سولس کو معلوم هو گئي اور وے رات دن پهاٹکوں
پر لگے رهے که اُسے مار ڈاليں (۲۵) تب شاگردوں نے رات کو اُسے ليکر
اور ايک ٹوکري ميں بٹهاکر ديوار پر سے تلے لٹکا ديا (۲۶) اور سولس نے
يروسلم ميں پهنچکے کوشش کي که شاگردوں ميں مل جائے پر سب اُس
سے ڈرتے تهے کيونکه يقين نه کيا که وه شاگرد هی (۲۷) مگر برنباس اُسے
اپنے ساتهه رسولوں کے پاس لے گيا اور اُن سے بيان کيا که اُس نے کس طرح
راه ميں خداوند کو ديکها اور که اُس نے اُس سے باتيں کيں اور کيونکر
وه دمشق ميں بيدهڑک يسوع کے نام پر کلام کرتا تها (۲۸) سو وه يروسلم
ميں اُن کے ساتهه آيا جايا کرتا تها (۲۹) اور يسوع کے نام پر دليري سے کلام
کرتا تها اور يوناني يهوديوں کے ساتهه بهي بحث کرتا تها اور وے اُسکے مار ڈالنے
کے درپے تهے (۳۰) تب بهائي يهه معلوم کرکے اُسے قيصريه ميں لے گئے
اور ترسوس کي طرف اُس کو روانه کيا (۳۱) تب سارے يهوديه اور
جليل اور سامريه کي کليسياؤں نے آرام پايا اور خداوند کے خوف ميں

میں خوشخبري دیتے گئے (٢٦) تب خداوند کے فرشتے نے فیلبوس سے
کلام کیا اور کہا کہ اُتھہ اور دکھن طرف اُس راہ پر جا جو یروسلم سے غزہ
کو جو بیابان میں هي جاتي (٢٧) وہ اُتھکے روانہ هوا اور دیکھو ایک
حبشي خوجہ حبشیوں کي ملکہ قنداقي کا وزیر جو اُس کے سارے خزانے
کا مختار تھا اور یروسلم میں بندگي کرنے کو آیا تھا (٢٨) پھرا جاتا تھا اور
اپني رتھہ پر بیتھا یسعیاہ نبي کي کتاب کو پڑھہ رہا تھا (٢٩) روح نے
فیلبوس سے کہا نزدیک جا اور اُس رتھہ کے ساتھہ هو لے (٣٠) تب فیلبوس
نے اُس طرف دوڑکے اُسے یسعیاہ نبي کي کتاب پڑھتے سنا اور کہا آیا جو
کچھہ تو پڑھتا هي سمجھتا هي (٣١) اُس نے کہا یہہ کس طرح هو سکے
جب تک کوئي میري هدایت نہ کرے تب اُس نے فیلبوس سے
درخواست کي کہ میرے ساتھہ سوار هو بیتھیئے (٣٢) اُس کتاب کي
عبارت جو وہ پڑھتا تھا یہہ تھي کہ وہ جیسے بھیڑ جسے ذبح کرنے کو لے
جاتے هیں اور جیسے برہ جو اپنے بال کترنیوالے کے سامھنے بےزبان هي
اُسي طرح وہ اپنا منھہ نہیں کھولتا (٣٣) اُس کي عاجزي میں اُنھوں
نے اُس سے اِنصاف اُتھا لیا اور کون اُس کي پشت کا بیان کریگا کیونکہ
زمین پر سے اُس کي جان اُتھائي جاتي هي (٣٤) خوجہ نے فیلبوس
کے جواب میں کہا کہ میں تیري مِنّت کرتا هوں کہ نبي کسکے حق میں
یہہ کہتا هي کیا اپنے یا کسي دوسرے کے حق میں (٣٥) تب فیلبوس نے
اپني زبان کھولکے اُسي نوشتہ سے شروع کیا اور یسوع کي خوشخبري اُسے دي
(٣٦) اور جاتے جاتے راہ کے درمیان ایک پاني پر پھنچے تب خوجہ نے کہا
کہ دیکھہ پاني اب مجھے بپتسمہ پانے سے کون چیز روکتي هي (٣٧) فیلبوس
نے کہا اگر تو اپنے تمام دل سے اِیمان لاتا هي تو روا هي اُس نے جواب میں
کہا میں اِیمان لاتا هوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیتا هي (٣٨) تب اُس
نے حکم کیا کہ رتھہ کھڑي کریں اور فیلبوس اور خوجہ دونوں پاني میں اُترے
اور اُس نے اُس کو بپتسمہ دیا (٣٩) جب وے پاني سے نکل کے اُوپر آئے
خداوند کي روح فیلبوس کو لے گئي اور خوجہ نے اُسکو پھر نہ دیکھا اور خوشي
سے اپني راہ لي (٤٠) اور فیلبوس ازوتس میں ملا اور گذرتے هوئے سب
شہروں میں جب تک قیصریہ میں نہ آیا خوشخبري دیتا رہا *

شہر میں بڑی خوشی ہوئی (۹) اُس کے پہلے اُس شہر میں شمعون نام ایک شخص جادوگری کرتا اور سامرہ کے لوگوں کو دنگ رکھتا اور یہہ کہتا تھا کہ میں کچھہ ہوں (۱۰) اور چھوٹے سے بڑے تک سب اُس کی طرف رجوع لاکے کہتے تھے کہ یہہ خدا کی بڑی قدرت ہی ۰ (۱۱) سو اِس سبب اُس کی طرف رجوع لاے کہ اُس نے ایک مدت سے اپنی جادوگری کے وسیلے سے اُنہیں دنگ کر رکھا تھا (۱۲) پر جب اُنہوں نے فیلبوس کی باتوں کا جو خدا کی بادشاہت اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا یقین کیا تو کیا عورت کیا مرد بپتسمہ لیا (۱۳) تب شمعون خود ایمان لایا اور بپتسمہ پاکے فیلبوس کے ساتھہ رہا اور معجزہ اور بڑی بڑی نشانیاں جو ظاہر ہوتی تھیں دیکھکے دنگ ہوا (۱۴) جب رسولوں نے جو یروسلم میں تھے سنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا ہی تب اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا (۱۵) اُنہوں نے جاکے اُن کے لیئے دعا مانگی کہ روح قدس پاویں (۱۶) (کیونکہ اب تک وہ اُن میں سے کسو پر نازل نہ ہوئی تھی اُنہوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ پایا تھا) (۱۷) تب اُنہوں نے اُن پر ہاتھہ رکھے اور اُنہوں نے روح قدس پائی (۱۸) جب شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھہ رکھنے سے روح قدس دی جاتی ہی تو اُن کے پاس نقدی لاکے (۱۹) کہا کہ یہہ اختیار مجھے بھی دو کہ جس پر میں ہاتھہ رکھوں وہ روح قدس پاوے (۲۰) پطرس نے اُسے کہا تیرے روپئے تیرے ساتھہ برباد ہوں اِس لیئے کہ تو نے خیال کیا کہ خدا کی بخشش روپیوں سے حاصل ہوتی ہی (۲۱) تیرا اِس بات میں نہ حصہ ہی نہ بخرہ کیونکہ تیرا دل خدا کے آگے سیدھا نہیں (۲۲) پس اپنی اِس شرارت سے توبہ کر اور خدا سے منت کر کہ شاید تیرے دل کا یہہ خیال تجھے معاف ہو (۲۳) اِس لیئے کہ میں دیکھتا ہوں کہ تو پت کی کڑواہٹ اور بدی کے بند میں گرفتار ہی (۲۴) شمعون نے جواب میں کہا تم میرے لیئے خداوند سے دعا مانگو کہ جو باتیں تم نے کہیں اُن میں سے کوئی مجھہ پر نہ آوے (۲۵) پھر وے گواہی دیکے اور خداوند کا کلام سناکے یروسلم کو پھرے اور سامریوں کی بہت سی بستیوں

کرتے ہو جیسے تمھارے باپ‌دادے تھے ویسے هي تم بهي هو (۵۲) نبیوں میں سے کس کو تمھارے باپ‌دادوں نے نه ستایا هاں اُنھوں نے اُس راستباز کے آنے کے خبر دینیوالوں کو قتل کیا جس کے اب تم پکڑنیوالے اور خوني هوئے (۵۳) تم نے فرشتوں کے وسیلے سے شریعت پائي پر عمل میں نه لائے * (۵۴) وے یے باتیں سنتے هي اپنے جي میں کٹ گئے اور اُس پر دانت پیسنے لگے (۵۵) پر وہ روح قدس سے معمور هوکے آسمان کي طرف دیکھه رها تها اور خدا کا جلال اور یسوع کو خدا کے دهنے هاتهه کهڑا هوا دیکها (۵۶) اور کها دیکهو میں آسمان کو کهلا اور اِبن آدم کو خدا کے دهنے هاتهه کهڑے دیکهتا هوں (۵۷) تب اُنهوں نے بڑے زور سے چلّاکے اپنے کان بند کیئے اور ایک دل هوکے اُس پر لپکے (۵۸) اور شہر کے باهر نکالکے اُس پر پتهراؤ کیا اور گواهوں نے اپنے کپڑے سولس نامے ایک جوان کے پانووں پاس رکهه دیئے (۵۹) سو اُنهوں نے اِستفنس پر پتهراؤ کیا جو یهه کهکے دعا مانگتا تها که ای خداوند یسوع میري روح کو قبول کر (۶۰) پهر وہ گهٹنے ٹیککر زور سے پکارا که ای خداوند یهه گناه اُن کے حساب میں مت رکهه اور یهه کهکے سو گیا *

۸ باب

(۱) اور سولس اُس کے قتل پر متفق هوا اور اُس وقت کلیسیئے پر جو یروسلم میں تهي بڑا ظلم هوا اور رسولوں کو چهوڑکر باقي سب یهودیه اور سامریه کي هر جگهه میں تتر بتر هو گئے (۲) اور دیندار مردوں نے اِستفنس کا دفن کیا اور اُس پر بڑا ماتم کیا (۳) اور سولس کلیسیئے کو تباہ کرتا تها که گهر گهر گهسکے اور مردوں اور عورتوں کو گهسیٹکر قید میں ڈالتا (۴) پس وے جو چهتر بتر هوئے تهے هر جگهه جاکے کلام کي خوشخبري دیتے تهے (۵) اور فیلبوس سامریه کے ایک شہر میں جاکے اُن کے آگے مسیح کي منادي کرتا تها (۶) اور لوگوں نے اُن معجزوں کو جو فیلبوس کرتا تها سنکے اور دیکهکے ایک دل هوکر اُس کي باتوں پر جي لگایا (۷) کیونکه ناپاک روحیں بهتوں سے جن پر چڑهي تهیں بڑي آواز سے چلّاکے اُتر گئیں اور بهت مفلوج اور لنگڑے چنگے کیئے گئے (۸) اور اُس

هی جس نے بنی اسرائیل سے کہا کہ خداوند جو تمہارا خدا هی تمہارے
بھائیوں میں سے تمہارے لیئے مجھہ سا ایک نبی ظاهر کریگا اُس کی سنو
(۳۸) یہہ وهي هی جو بیابان میں مجلس کے درمیان اُس فرشتہ کے جو
اُس سے سینا کے پہاڑ پر بولا اور همارے باپ‌دادوں کے ساتھہ تھا اُسي کو
زندگي کا کلام ملا کہ هم کو پہنچا دے (۳۹) پر همارے باپ‌دادوں نے اُس
کا تابعدار هونا نہ چاها بلکہ اُس کو رد کیا اور اُن کے دل مصر کي طرف
پھرے (۴۰) اور هارون سے کہا کہ همارے لیئے ایسے معبود بنا جو همارے
آگے آگے چلیں کیونکہ یہہ موسیٰ جو همیں مصر کے ملک سے نکال لایا هم
نہیں جانتے کہ اُسے کیا هوا (۴۱) اور اُن دنوں اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا
اور اُس بت کو قرباني چڑهائي بلکہ اپنے هاتھوں کے کام پر خوشي منائي
(۴۲) تب خدا نے پھرکے اُنہیں چھوڑ دیا کہ آسمان کي فوج کو پوجیں
جیسا کہ نبیوں کي کتاب میں لکھا هی کہ ای اسرائیل کے گھرانے کیا تم نے
مجھہ کو بیابان میں چالیس برس قربانیاں اور نذریں چڑهائیں (۴۳) تم
نے ملک کے خیمے اور اپنے معبود رمفان کے تارے کو یعنے اُن مورتوں کو
جنہیں تم نے سجدہ کرنے کو بنایا اُٹھا لیا پس میں تمہیں نکالکے بابل کے
پرے بسائونگا (۴۴) شہادت کا خیمہ جیسا موسیٰ سے باتیں کرنیوالے
نے فرمایا تھا کہ اُس نمونہ کے موافق جو تونے دیکھا تھا بنا بیابان میں
همارے باپ‌دادوں کے درمیان تھا (۴۵) اُسے همارے باپ‌دادے اگلوں سے
پاکے یشوع کے ساتھہ اُن قوموں کي میراث لیتے وقت جن کو خدا نے
همارے باپ‌دادوں کے سامھنے سے نکال دیا لے آئے اور یہہ حال داؤد کے
دنوں تک رها (۴۶) جس پر خدا کے حضور سے فضل هوا اور اُس نے
اجازت مانگي کہ یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن کا ٹھکانا ڈھونڈھے (۴۷) پر
سلیمان نے اُس کے لیئے مکان بنایا (۴۸) لیکن خدا تعالیٰ اُن هیکلوں
میں جو هاتھہ کے بنے هیں نہیں رهتا چنانچہ نبي کہتا هی کہ
خداوند فرماتا هی آسمان میرا تخت اور زمین میرے پاؤں کي چوکي
هی تم میرے لیئے کیسا گھر بنائوگے یا کونسي جگہہ میرے آرام کي هی
کیا میرے هاتھہ نے یہہ سب چیزیں نہیں بنائیں • (۵۱) ای
گردنکشو اور دل اور کان کے نامختونو تم هر وقت روح‌القدس کا سامھنا

بیٹی نے اُسے اُٹھا لیا اور اُس کو اپنا بیٹا کرکے پالا (۲۲) اور موسیٰ نے مصریوں کی تمام حکمت میں تربیت پائی اور کلام و کام میں صاحب اِقتدار تھا (۲۳) اور جب وہ پورے چالیس برس کا ہوا اُس کے جی میں آیا کہ جاکے اپنے بھائی بنی اِسرائیل کی خبر لے (۲۴) تب ایک کو ظلم اُٹھاتے دیکھکر اُس کی حمایت کی اور مصری کو جان سے مارکے اُس کا جس پر ظلم ہوا تھا بدلہ لیا (۲۵) کیونکہ اُس نے خیال کیا کہ میرے بھائی سمجھینگے کہ خدا میرے ہاتھوں سے اُنہیں چھٹکارا دیگا پر وے نہ سمجھے (۲۶) پھر دوسرے دن جب وے لڑتے تھے اُنہیں دکھائی دیا اور اُن کو یوں کہکے ملا دینے چاہا کہ ای مردو تم تو بھائی ہو کیوں ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہو (۲۷) لیکن اُس نے جو اپنے پڑوسی پر ظلم کرتا تھا اُسے یہہ کہکے ہٹایا کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم اور قاضی ٹھہرایا ہی (۲۸) کیا جس طرح کل اُس مصری کو قتل کیا تو مجھے قتل کیا چاہتا ہی (۲۹) موسیٰ اِس بات پر بھاگا اور مدیان کے ملک میں جا رہا وہاں اُس کے دو بیٹے پیدا ہوئے (۳۰) اور جب چالیس برس پورے ہوئے تب خداوند کا فرشتہ سینا کے پہاڑ کے بیابان میں آگ کی لؤ میں جھاڑی کے بیچ دکھائی دیا (۳۱) موسیٰ نے یہہ رویت دیکھکے تعجب کیا اور جب دریافت کرنے کو نزدیک چلا خداوند کی آواز اُسے پہنچی (۳۲) کہ میں تیرے باپدادوں کا خدا ابرہام کا خدا اور اِضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں تب موسیٰ کانپ گیا اور اُسے دریافت کرنے کی جرأت نہ ہوئی (۳۳) تب خداوند نے اُسے کہا کہ جوتی اپنے پانو سے اُتار کیونکہ یہہ جگہہ جہاں تو کھڑا ہی پاک زمین ہی (۳۴) میں نگاہ کرکے اپنے لوگوں کی جو مصر میں ہیں مصیبت دیکھہ رہا ہوں اور میں نے اُن کی آہ مارنی سنی اور اُنہیں چھڑانے اُترا ہوں اور اب آ میں تجھے مصر میں بھیجونگا (۳۵) اُسی موسیٰ کو جس سے اُنھوں نے اِنکار کرکے کہا کہ کس نے تجھے حاکم اور قاضی بنایا اُسی کو خدا نے اُس فرشتہ کی معرفت جو اُسے جھاڑی میں نظر آیا بھیجا کہ حاکم اور چھٹکارا دینیوالا ہو (۳۶) وہی اُنھیں نکال لایا اور مصر کے ملک اور لال سمندر اور چالیس برس بیابان میں معجزے اور نشانیاں دکھاتا رہا * (۳۷) یہہ وہی موسیٰ

اُس میں نہ دی پر وعدہ کیا کہ میں یہ زمین تجھے اور تیرے بعد
تیری نسل کو دونگا کہ تیری ملکیت ہو جائے اگرچہ اُس کے کوئی لڑکا نہ
تھا (۶) اور خدا نے یوں فرمایا کہ تیری نسل بیگانہ ملک میں جا رہیگی
اور وے اُن کو غلامی میں رکھینگے اور چار سو برس تک بدسلوکی کرینگے
(۷) پھر خدا نے کہا کہ میں اُس قوم کی جس کی غلامی میں وے رہینگے
عدالت کرونگا اور بعد اُس کے وے باہر آوینگے اور اِسی جگہہ میری
بندگی کرینگے (۸) اور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد کیا سو اُس سے
اِضحاق پیدا ہوا اور آٹھویں دن اُس کا ختنہ کیا اور اِضحاق سے یعقوب
اور یعقوب سے بارہ گھرانوں کے سردار پیدا ہوئے (۹) اور سرداروں نے
ڈاہ سے یوسف کو بیچا کہ مصر میں لے جائیں پر خدا اُس کے ساتھ تھا
(۱۰) اور اُسے اُس کی سب مصیبتوں سے نکالا اور اُسے مصر کے بادشاہ
فرعون کے حضور مقبولیت اور حکمت بخشی اور اُس نے اُسے مصر اور
اپنے سارے گھر کا مختار کیا (۱۱) اور مصر کے سارے ملک اور کنعان
میں کال پڑا اور بڑی مصیبت آئی اور ہمارے باپ‌دادوں کو کھانا میسر
نہیں آتا تھا (۱۲) جب یعقوب نے سنا کہ مصر میں اناج ہی تو ہمارے
باپ‌دادوں کو پہلی بار بھیجا (۱۳) اور دوسری بار یوسف اپنے بھائیوں
پر ظاہر ہو گیا اور یوسف کا گھرانا فرعون کو معلوم ہوا (۱۴) تب یوسف
نے اپنے باپ یعقوب اور اُس کے سارے کنبے کو جو پچہتر شخص تھے
بلا بھیجا (۱۵) اور یعقوب مصر میں گیا وہاں وہ اور ہمارے باپ‌دادے
مر گئے (۱۶) اور وے اُن کو سکم میں لے گئے اور اُس مقبرہ میں جس
کو ابرہام نے بنی حمور سکم کے باپ سے روپیہ دیکے مول لیا تھا گاڑا
(۱۷) پس جب اُس وعدہ کا وقت جس کی خدا نے ابرہام سے قسم
کھائی تھی نزدیک آیا لوگ مصر میں بڑھے اور بہت ہو گئے (۱۸) اُس
وقت تک کہ دوسرا بادشاہ اُٹھا جو یوسف کو نہ جانتا تھا (۱۹) اُس نے
ہماری قوم سے مکر کرکے ہمارے باپ‌دادوں سے بدسلوکی کی یہاں تک
کہ اُس نے اُن کے لڑکوں کو پھینکوا دیا تاکہ وے جیتے نہ رہیں (۲۰) اُس
وقت موسیٰ پیدا ہوا جو نہایت خوبصورت تھا اُس نے تین مہینے تک
اپنے باپ کے گھر میں پرورش پائی (۲۱) جب وہ پھینکا گیا فرعون کی

تیمون اور پارمناس اور نقلاس انطاکي کو ایک یهودي مُرید چُنا (۶) اِنهیں رسولوں کے آگے کهڑا کیا اور اُنهوں نے دعا مانگ کے اپنے هاتهہ اُن پر رکهے (۷) اور خدا کا کلام پهیل گیا اور یروسلم میں شاگردوں کا شمار بهت هي بڑهہ گیا اور کاهنوں کي بڑي گروہ اِیمان کے تابع هوئي (۸) اور اِستفنس اِیمان اور قوت سے معمور هوکے بڑے بڑے معجزے اور نشانیاں لوگوں کے بیچ ظاهر کرتا رها * (۹) تب اُس عبادت‌خانے سے جو لبرتینوں کا عبادت‌خانہ کهلاتا هے اور قرینیوں اور اِسکندریوں اور اُن میں سے جو قلقیا اور اسیا سے آئے بعضے اُٹهکے اِستفنس سے بحث کرنے لگے (۱۰) پر وے اُس دانائي اور روح کا جس سے وہ کلام کرتا تها سامهنا نه کر سکے (۱۱) تب اُنهوں نے بعضے مردوں کو گانٹها که کهیں که هم نے اُس کو موسیٰ اور خدا کي نسبت کُفر بکتے سنا (۱۲) تب اُنهوں نے لوگوں اور بزرگوں اور فقیهوں کو اُبهارا اور اُس پر چڑهہ آئے اور پکڑکے صدر مجلس میں لے گئے (۱۳) اور جهوٹهے گواهوں کو کهڑا کیا اُنهوں نے کها که یهہ شخص اِس پاک مکان اور شریعت کي نسبت کُفر بکنے سے باز نهیں آتا (۱۴) کیونکه هم نے اُسے یهہ کهتے سنا که وهي یسوع ناصري اِس مکان کو ڈهائیگا اور اُن رسموں کو جو موسیٰ کي معرفت همیں پهنچیں بدل ڈالیگا (۱۵) تب سبهوں نے جو مجلس میں بیٹهے تهے اُس پر غور سے نظر کي اُنهیں اُس کا چهرہ فرشتہ کا سا چهرہ نظر آیا *

۷ باب

(۱) تب سردار کاهن نے کها کیا یے باتیں یونهیں هیں (۲) وہ بولا اَی بهائیو اور اَی آبا سنو که خداے ذوالجلال همارے باپ ابرهام پر جس وقت وہ مسوپوتامیہ میں تها پیشتر اُس کے که وہ حاران میں جا بسا ظاهر هوا (۳) اور اُسے کها که اپنے ملک اور اپنے خاندان میں سے نکل جا اور اُس ملک میں جسے میں تجهے دکهاؤنگا چلا آ (۴) تب کهلدیوں کے ملک سے باهر جاکے حاران میں جا رها اور وهاں سے اُس کے باپ کے مرنے کے بعد خدا نے اُس کو اِس ملک میں جس میں تم اب رهتے هو پهنچایا (۵) اور اُس کو کچهہ میراث بلکه قدم رکهنے کي جگهہ

نامے ایک فریسی نے جو شریعت کا معلم اور سب لوگوں میں عزت‌دار تھا مجلس میں اُٹھکے حکم دیا کہ رسولوں کو ذرا باہر لے جاؤ (۳۵) اور اُنہوں کہا کہ ای اِسرائیلی مردو آپ سے خبردار ہو کہ تم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کیا چاہتے ہو (۳۶) کیونکہ اِن دنوں کے آگے تھیوداس نے اُٹھکے کہا کہ میں کچھ ہوں اور تخمیناً چار سو مرد اُس سے مل گئے وہ مارا گیا اور سب جتنے اُس کے تابع تھے پریشان و تباہ ہوئے (۳۷) بعد اُسکے یہوداہ جلیلی اسم‌نویسی کے دنوں میں اُٹھا اور بہت سے لوگوں کو اپنے پیچھے کھینچا وہ بھی ہلاک ہوا اور سب جتنے اُس کے تابع تھے چھتر بتر ہو گئے (۳۸) اور اب میں تمہیں کہتا ہوں کہ اِن آدمیوں سے کنارہ کرو اور اُن کو جانے دو کیونکہ اگر یہہ تدبیر یا کام اِنسان سے ہی تو ضایع ہوگی (۳۹) پر اگر خدا سے ہی تو تم اُسے ضایع نہیں کر سکتے ایسا نہ ہو کہ تم خدا سے بھی لڑنیوالے ٹھہرو (۴۰) اُنہوں نے اُس کی مانی اور رسولوں کو پاس بلاکے کوڑے مارے اور حکم کیا کہ یسوع کے نام پر بات نہ کرو تب اُنہیں چھوڑ دیا * (۴۱) پس وے مجلس کے حضور سے چلے گئے اور خوش ہوئے کہ ہم اِس لائق تو ٹھہرے کہ اُس کے نام کے لیئے بے حرمت ہوویں (۴۲) اور وے ہر روز ہیکل میں اور گھر گھر سکھلانے اور یسوع مسیح کی خوشخبری دینے سے باز نہ رہے *

۶ باب

(۱) اُن دنوں میں جب شاگرد بہت ہوتے تھے یونانی یہودی عبرانیوں سے کڑکڑانے لگے کیونکہ اُن کی بیوگوں کی روز کی خبرگیری میں غفلت ہوتی تھی (۲) تب اُن بارھوں نے شاگردوں کے غول کو پاس بلاکے کہا یہہ مناسب نہیں کہ ہم خدا کے کلام کو چھوڑکے میزوں کی خدمت کریں (۳) پس اے بھائیو اپنے بیچ میں سے سات معتبر شخص کو جو روح قدس اور دانائی سے بھرے ہوں چن لو کہ ہم اُن کو اِس کام پر مقرر کریں (۴) اور ہم دعا میں اور کلام کی خدمت میں مشغول رہینگے * (۵) یہہ بات ساری جماعت کو پسند آئی اور اُنہوں نے اِستفنس کو جو ایک مرد ایمان اور روح قدس سے بھرا تھا اور فیلبس اور پرخرس اور نکانور اور

کے ستائے تھے لاکے یروسلم میں جمع ہوئے سو سب چنگے ہوئے * (۱۷) تب
سردار کاہن اور اُس کے سب ساتھی (جو صدوقي کے فرقہ کے تھے) ڈاہ
سے بھرکے اُٹھے (۱۸) اور رسولوں پر ہاتھ ڈالے اور قیدخانہ عام میں بند کیا
(۱۹) پر خداوند کے ایک فرشتہ نے رات کو قیدخانہ کے دروازے کھولے اور
اُنھیں باہر لے آکے کہا (۲۰) جاؤ اور ہیکل میں کھڑے ہوکے اِس زندگي
کي سب باتیں لوگوں سے کہو (۲۱) وے یہہ سنکے ترکے ہیکل میں گئے
اور سکھلانے لگے پر سردار کاہن اور اُس کے ساتھیوں نے آکے صدر مجلس کو
اور بني اِسرایل کے بزرگوں کي جماعت کو اِکٹھے کیا اور قیدخانہ میں
کہلا بھیجا کہ اُنھیں لاویں (۲۲) مگر پیادوں نے پہنچکے اُنھیں قیدخانہ
میں نہ پایا اور پھر آکے خبر دي اور کہا کہ (۲۳) ہم نے تو قیدخانہ کو
بڑي خبرداري سے بند اور چوکیداروں کو باہر دروازوں پر کھڑا پایا پر جب
کھولا تو کسو کو اندر نہ پایا (۲۴) جونہیں سردار کاہن اور ہیکل کے سردار
اور سردار کاہنوں نے یہہ بات سني اُن کي بابت گھبرا گئے کہ کیا ہوگا
(۲۵) تب کسي نے آکے اُنھیں خبر دي کہ دیکھو وے مرد جنھیں تم نے
قیدخانہ میں ڈالا تھا ہیکل میں کھڑے لوگوں کو سکھلاتے ہیں (۲۶) تب
ہیکل کا سردار پیادوں کے ساتھ جاکے اُنھیں لایا لیکن زبردستي سے نہیں
کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے کہ ایسا نہ ہو کہ ہم پر پتھراو کریں (۲۷) اور
اُنھیں لاکے مجلس کے بیچ میں کھڑا کیا تب سردار کاہن نے اُن سے یہہ
کہکے پوچھا (۲۸) کیا ہم نے تم سے بڑي تاکید نہ کي کہ اِس نام پر
تعلیم نہ دینا پر دیکھو تم نے یروسلم کو اپني تعلیم سے بھر دیا اور اِس
شخص کا خون ہم پر لایا چاہتے ہو * (۲۹) تب پطرس اور رسولوں نے
جواب میں کہا ہم کو خدا کا حکم آدمیوں کے حکم سے زیادہ ماننا فرض
ہی (۳۰) ہمارے باپ‌دادوں کے خدا نے یسوع کو اُٹھایا جسے تم نے کاٹھ
پر لٹکاکے مار ڈالا (۳۱) اُسي کو خدا نے مالک اور نجات دینیوالا ٹھہراکے
اپنے دہنے ہاتھ پر بلند کیا تاکہ اِسرایل کو توبہ اور گناہوں کي معافي
بخشے (۳۲) اور ہم اِن باتوں پر اُس کے گواہ ہیں اور روح قدس بھي
جسے خدا نے اُنھیں جو اُسکي تابعداري کرتے ہیں بخشا ہی * (۳۳) وے
یہہ سنکے کٹ گئے اور صلاح کي کہ اُنھیں قتل کریں (۳۴) تب گملائیل

۵ باب

(۱) اور حننیاہ نام ایک مرد اور اُسکی جورو سفیرہ نے اپنی ملکیت
[illegible] (۲) اور قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑا سو اُس کی جورو بھی
[illegible] کچھ لاکے رسولوں کے پاؤں پر رکھا (۳) تب پطرس نے
[illegible] شیطان تیرے دل میں سمایا کہ تو روح قدس سے
[illegible] قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے (۴) کیا
[illegible] تیری نہ تھی اور جب بیچی گئی تیرے
[illegible] اپنے دل میں جگہ دی
[illegible] (۵) یہ باتیں سنتے ہی
[illegible] جتنوں نے یہ سنا ڈر
[illegible] جاکے گاڑا
[illegible] بے‌خبر
[illegible] زمین اتنے
[illegible] تم نے کیوں
[illegible] کے پاؤں
[illegible] تب وہیں اُس
[illegible] مُردہ
[illegible]

جس کے چنگا کرنے سے یہہ معجزہ ظاہر ہوا چالیس برس کے اُوپر تھا *
(۲۳) تب وے چھوٹکے اپنے لوگوں کے پاس گئے اور جو کچھہ سردار کاھنوں
اور بزرگوں نے اُن سے کہا تھا بیان کیا (۲۴) جب اُنہوں نے یہہ سنا تو
ایک دل ہوکے خدا کی طرف آواز بلند کی اور کہا کہ ای رب تو وہ خدا
ھی جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور سب کچھہ جو اُن میں ھی
پیدا کیا (۲۵) تو نے اپنے بندے داؤد کی زبانی کہا کہ غیرقوموں نے
کیوں دھوم مچائی اور لوگوں نے باطل خیال کیئے (۲۶) خداوند اور اُسکے
مسیح کے برخلاف ہوکے زمین کے بادشاہ اُٹھے اور سردار باہم جمع ہوئے
(۲۷) سچ اِس شہر میں تیرے قدوس بیٹے یسوع کے جسے تو نے مسیح
کیا برخلاف ہوکے ھیرودیس اور پنطوس پلاطوس غیرقوموں اور اِسرائیلیوں
کے ساتھہ جمع ہوئے (۲۸) تاکہ جس کا ہونا تیرے ہاتھہ اور اِرادے نے آگے
سے ٹھہرا رکھا عمل میں لاویں (۲۹) اب ای خداوند اُن کی دھمکیوں
کو دیکھہ اور اپنے بندوں کو یہہ بخش کہ وے کمال دلیری سے تیرا کلام
سناویں (۳۰) جب کہ تو اپنا ہاتھہ چنگا کرنے کو پھیلا دے اور تیرے قدوس
بیٹے یسوع کے نام سے نشانیاں اور اچنبھے ظاہر ہوں * (۳۱) اور جب
وے دعا مانگ چکے وہ مکان جہاں وے جمع تھے ہلایا گیا اور سب روح
قدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سنانے لگے (۳۲) اور اِیمانداروں
کی جماعت ایک دل اور ایک جان ہوئی اور کسی نے اپنے مال کو اپنا
نہ کہا بلکہ ساری چیزوں میں شریک تھے (۳۳) اور رسولوں نے بڑے
اِقتدار سے خداوند یسوع کے جی اُٹھنے پر گواہی دی اور اُن سب پر بڑا
فضل تھا (۳۴) کیونکہ کوئی اُن میں محتاج نہ تھا اِس لیئے کہ جو
لوگ زمین و مکان کے مالک تھے اُن کو بیچ کے اُن کی قیمت لاتے
(۳۵) اور رسولوں کے پانوں پر رکھتے تھے اور ہر ایک کو اُس کی ضرورت کے
موافق بانٹ دیا جاتا تھا (۳۶) اور یوسیس جس کا رسولوں نے برنباس
(یعنے نصیحت کا بیٹا) نام رکھا جو قوم کا لاوی اور پیدایش سے کپرسی تھا
(۳۷) ایک کھیت رکھتا تھا اُسے بیچ کے اور اُس کی قیمت لاکے رسولوں
کے پانوں پر رکھی *

پس ہوا کہ اُن کے سردار اور بزرگ اور فقیہہ یروشلم میں جمع ہوئے (۶) اور سردار کاہن انا[س] اور قیافا اور یوحنا اور اِسکندر اور جتنے سردار کاہن کے گھرانے کے تھے (۷) اور اُن کو بیچ میں کھڑا کرکے پوچھا کہ تم نے کس اقتدار اور کس نام سے یہ کیا (۸) تب پطرس نے روح قدس سے معمور ہوکے اُن سے کہا اے قوم کے سردارو اور اے اسرائیل کے بزرگو (۹) اگر آج ہم سے اِس احسان کی بابت جو اِس ضعیف آدمی پر ہوا پوچھا جاتا ہے کہ وہ کیونکر چنگا ہوا (۱۰) تو تم سب اور اسرائیل کی ساری قوم کو معلوم ہو کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے جس کو تم نے صلیب دی اور جسے خدا نے مُردوں میں سے جِلایا اُسی سے یہ مرد تمہارے سامنے بھلا چنگا کھڑا ہے (۱۱) یہ وہی پتھر ہے جسے تم معماروں نے ناچیز جانا جو کونے کا سرا ہو گیا (۱۲) اور کسی دوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس سے ہم نجات پا سکیں۔ (۱۳) جب اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کی دلیری دیکھی اور دریافت کیا کہ وے بےعلم اور عوام میں سے ہیں تو تعجب کیا پھر معلوم کیا کہ وے یسوع کے ساتھ تھے (۱۴) اور اُس شخص کو جو چنگا ہوا تھا اُن کے ساتھ کھڑے دیکھکے کچھ خلاف نہ کہہ سکے (۱۵) پر اُنہیں حکم کرکے کہ مجلس سے باہر جاؤ آپس میں یہ کہکے صلاح کرنے لگے کہ (۱۶) ہم اِن آدمیوں سے کیا کریں کیونکہ ایک صریح معجزہ اُنہوں نے دکھلایا جو یروشلم کے سب رہنےوالوں پر ظاہر ہے اور ہم اُسکا انکار نہیں کر سکتے (۱۷) لیکن تاکہ یہ لوگوں میں زیادہ مشہور نہ ہو ہم اُنہیں دھمکاویں کہ پھر اِس نام سے کسو آدمی کو نہ بولیں (۱۸) تب اُنہیں بلاکے تاکید کی کہ یسوع کے نام پر ہرگز نہ بولیں اور تعلیم نہ دیں (۱۹) پطرس اور یوحنا نے جواب میں اُنہیں کہا تم ہی انصاف کرو کہ خدا کے نزدیک یہ درست ہے کہ ہم خدا کی بات سے تمہاری بات زیادہ سنیں (۲۰) کیونکہ ممکن نہیں کہ جو ہم نے دیکھا اور سنا ہے سو نہ کہیں (۲۱) تب اُنہوں نے اُن کو اور دھمکاکے چھوڑ دیا کیونکہ لوگوں کے سبب اُن کی سزا دینے کی کوئی راہ نہ پائی اِس لیئے کہ سب اُس ماجرے کی بابت خدا کی تعریف کرتے تھے (۲۲) کہ وہ شخص

اُس کے نام پر هي اِس شخص کو جسے تم دیکہتے اور جانتے هو مضبوط
کیا هاں اُسي اِیمان نے جو اُس کي طرف سے هي یہہ کامل تندرستي
تم سب کے سامہنے اُسے دي (۱۷) اب اي بہائیو میں جانتا هوں که تم
نے یہہ ناداني سے کیا جیسے تمہارے سرداروں نے بہي (۱۸) پر جن باتوں
کي خدا نے اپنے سب نبیوں کي زباني آگے سے خبر دي تہي که مسیح
دکہہ اُتہاویگا سو پوري کیں * (۱۹) پس توبه کرو اور متوجه هو که تمہارے
گناه متائے جائیں تاکه خداوند کے حضور سے تازگي‌بخش ایام آویں (۲۰) اور
یسوع مسیح کو پہر بہیجے جس کي منادي تم لوگوں کے درمیان آگے سے
هوئي (۲۱) ضرور هی که آسمان اُسے لیئے رهے اُس وقت تک که
سب چیزیں جن کا ذکر خدا نے اپنے سب پاک نبیوں کي زباني
شروع سے کیا اپني حالت پر آویں (۲۲) کیونکه موسیٰ نے باپ‌دادوں سے
کہا که خداوند جو تمہارا خدا هی تمہارے بہائیوں میں سے تمہارے لیئے
ایک نبي میري مانند اُتہاویگا جو کچہہ وہ تمهیں کہے اُسکي سب سنو
(۲۳) اور ایسا هوگا که هر نفس جو اُس نبي کي نه سنے وہ قوم میں سے
نیست کیا جائیگا (۲۴) بلکه سب نبیوں نے سموایل سے لیکے پچہلوں
تک جتنوں نے کلام کیا اِن دنوں کي خبر دي هی (۲۵) تم نبیوں کي
اولاد اور اُس عهد کے هو جو خدا نے باپ‌دادوں سے باندها هی جب ابرهام
سے کہا که تیري اولاد سے دنیا کے سارے گهرانے برکت پاوینگے (۲۶) تمہارے
پاس خدا نے اپنے بیتے یسوع کو اُتہاکے پہلے بہیجا که تم میں سے هر ایک
کو اُس کي بدیوں سے پہیرکے برکت دے *

۴ باب

(۱) جب وے لوگوں سے یہہ کہہ رهے تہے کاهن اور هیکل کا سردار اور
صدوقي اُن پر چڑهہ آئے (۲) کیونکه ناراض هوئے که وے لوگوں کو سکہاتے
تہے اور یسوع کے سبب مُردوں کے جي اُتہنے کي خبر دیتے تہے (۳) اور
اُنہوں نے اُن پر هاتهہ ڈالے اور دوسرے دن تک پہرے میں رکہا کیونکه شام
هو گئي تہي (۴) پر بہتیرے اُن میں سے جنہوں نے کلام سنا اِیمان لائے
اور اُن لوگوں کي گنتي پانچ هزار کے قریب تہي * (۵) اور دوسرے دن

۳ باب

(۱) پس پطرس اور یوحنا ایک ساتھ دعا کے وقت تیسرے پہر هیکل کو چلے (۲) اور لوگ جنم کا ایک لنگڑا لیئے جاتے تھے جسے هر روز هیکل کے اُس دروازے پر جو خوبصورت کہلاتا هی بٹھاتے تھے که هیکل کے جانیوالوں سے بھیکھ مانگے (۳) جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو هیکل میں جاتے دیکھا اُن سے بھیکھ مانگي (۴) پطرس نے یوحنا کے ساتھ اُس پر نظر کرکے کہا که همارې طرف دیکھ (۵) وہ اِس اُمید پر که اُن سے کچھ پاوے اُن کو تک رها (۶) تب پطرس نے کہا روپا اور سونا میرے پاس نہیں پر جو میرے پاس هی تجھے دیتا هوں که یسوع مسیح ناصري کے نام سے اُٹھ اور چل (۷) اور اُس کا دهنا هاتھ پکڑکے اُٹھایا اُسي دم اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط هو گئے (۸) اور وہ کودکے کھڑا هوا اور چلنے لگا اور کودتا پھاندتا خدا کي تعریف کرتا اُن کے ساتھ هیکل میں گیا (۹) اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خدا کي تعریف کرتے دیکھا (۱۰) اور اُس کو پہچانا که یہ وهي هی جو هیکل کے خوبصورت دروازے پر بھیکھ مانگنے بیٹھتا تھا اور اُس ماجرے سے جو اُس پر گذرا تھا دنگ اور حیران هوئے (۱۱) اور جس وقت وہ لنگڑا جو چنگا هوا تھا پطرس اور یوحنا کو لپٹا جاتا تھا سب لوگ نہایت حیران هوکے اُس برامدہ کي طرف جو سلیمان کا کہلاتا هی اُنکے پاس دوڑے آئے * (۱۲) پھر پطرس نے یہ دیکھکر لوگوں سے کہا که ای اِسرائیلي مردو اِس پر تم کیوں تعجب کرتے اور کیوں همیں ایسا دیکھ رهے هو که گویا هم نے اپني قدرت یا دینداري سے اُس شخص کو چلنے کي طاقت دي (۱۳) ابرهام اور اِضحاق اور یعقوب کے خدا نے همارے باپ‌دادوں کے خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا جسے تم نے حوالہ کیا اور پلاطوس کے حضور جب اُس نے چھوڑ دینا اِنصاف جانا اِنکار کیا (۱۴) هاں تم نے اُس قدوس اور راستکار کا اِنکار کیا اور چاها که ایک خوني تمہارے لیئے چھوڑا جاے (۱۵) پر زندگي کے مالک کو قتل کیا جسے خدا نے مُردوں میں سے اُٹھایا اور هم اُس کے گواہ هیں (۱۶) اُسي کے نام نے اُس ایمان کے وسیلہ جو

کرونگا کہ تیرے تخت پر بیٹھے (٣١) اُس نے یہہ پہلے سے جانکر مسیح
کے جی اُٹھنے کا ذکر کیا کہ اُس کی جان عالم غیب میں چھوڑی نہ
گئی نہ اُس کا بدن سڑنے پایا (٣٢) اُسی یسوع کو خدا نے اُٹھایا اُس
کے ہم سب گواہ ہیں (٣٣) پس خدا کے دھنے ہاتھ بلند ہوکے اور
باپ سے روح قدس کا وعدہ پاکے اُس نے یہہ جو تم اب دیکھتے اور سنتے
ہو ڈھالا (٣٤) کیونکہ داؤد آسمان پر نہ گیا لیکن وہ خود کہتا ہی کہ
خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ میرے دھنے بیٹھ (٣٥) جب تک
کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کی چوکی نہ کروں (٣٦) پس
اِسرائیل کا سارا گھرانا یقیناً جانے کہ خدا نے اُسی یسوع کو جسے تم نے
صلیب دی خداوند اور مسیح بھی کیا * (٣٧) جب اُنھوں نے یہہ
سنا تو اُن کے دل چھد گئے اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا کہ ای
بھائیو ہم کیا کریں (٣٨) تب پطرس نے اُن سے کہا توبہ کرو اور تم
میں سے ہر ایک گناہوں کی معافی کے لیئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ
لے تو روح قدس کا اِنعام پاؤگے (٣٩) اِس لیئے کہ یہہ وعدہ تم سے اور
تمہارے لڑکوں سے ہی اور اُن سب سے جو دور ہیں جتنوں کو ہمارا
خداوند خدا بلاوے (٤٠) اور وہ بہت اور باتوں کی گواہیاں لایا اور
نصیحت کی کہ اپنے کو اِس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ * (٤١) سو جنہوں
نے اُسکی بات خوشی سے قبول کی بپتسمہ پایا اور اُسی روز تین ہزار آدمی
کے قریب شامل ہوئے (٤٢) اور رسولوں سے تعلیم پانے اور صحبت رکھنے
اور روٹی توڑنے اور دعا مانگنے میں لگے رہے (٤٣) اور ہر ایک جان کو
خوف آیا اور بہت سے اچنبھے اور نشانیاں رسولوں سے ظاہر ہوئیں
(٤٤) اور سب جو اِیمان لائے تھے اِکٹھے رہے اور ساری چیزوں میں
شریک تھے (٤٥) اور اپنی ملکیت اور اسباب بیچکے ہر ایک کی
ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیتے تھے (٤٦) اور ہر روز ایک دل
ہوکے ہیکل میں رہے اور گھر گھر روٹیاں توڑکے خوشی اور سیدھے دل
سے کھانا کھاتے تھے (٤٧) اور خدا کی تعریف کرتے تھے اور سب لوگوں
کے نزدیک عزیز تھے اور خداوند ہر روز اُن کو جنہوں نے نجات پائی
کلیسیئے میں ملاتا تھا *

یے جیسا تم سمجھتے ہو نشے میں نہیں کیونکہ ابھی پہر دن آیا ہے
(۱۶) بلکہ یہ وہ ہے جو یوایل نبی کی معرفت فرمایا گیا کہ (۱۷) خدا
کہتا ہے کہ آخر دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنی روح میں سے
سب آدمیوں پر ڈالونگا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت
کرینگی اور تمہارے جوان رویا دیکھینگے اور تمہارے بوڑھے خواب (۱۸) اور
میں اُن دنوں میں اپنے بندوں اور بندیوں پر اپنی روح میں سے
ڈالونگا اور وے نبوت کرینگے (۱۹) اور میں اوپر آسمان میں اچنبھے
اور نیچے زمین پر نشانیاں لہو اور آگ اور دھوئیں کا بادل دکھاؤنگا
(۲۰) سورج اندھیرا اور چاند لہو ہو جائیگا پیشتر اُس کے کہ خداوند
کا بزرگ اور نامور دن آوے (۲۱) اور یوں ہوگا کہ ہر ایک جو خداوند
کا نام لیگا نجات پاویگا (۲۲) اے اسرائیلی مردو یہ باتیں سنو کہ
یسوع ناصری ایک مرد تھا جس کا خدا کی طرف سے ہونا تم پر ثابت
ہوا اُن معجزوں اور اچنبھوں اور نشانیوں سے جو خدا نے اُس کی
معرفت تمہارے بیچ میں دکھلائیں جیسا تم آپ جانتے ہو (۲۳) اُسی
کو جب خدا کے ٹھہرائے ہوئے ارادے اور علم ازلی سے سونپا گیا تم نے
پکڑا اور بیدینوں کے ہاتھ سے کیلیں گڑوا کے قتل کیا (۲۴) اُسی کو خدا
نے موت کے بند کھولکے اُٹھایا کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُس کے قبضے میں
رہے (۲۵) اس لیئے کہ داؤد اُس کے حق میں کہتا ہے کہ میں نے
خداوند پر جو سدا میرے سامہنے ہے آگے سے نظر کی کہ وہ میری
دہنی طرف ہے تاکہ میں نہ ہلوں (۲۶) اسی سبب میرا دل خوش
ہے اور میری زبان نہال ہے بلکہ میرا بدن بھی اُمید میں چین کریگا
(۲۷) اس لیئے کہ تو میری جان کو عالم غیب میں نہ چھوڑیگا نہ
اپنے قدوس کو سڑنے دیگا (۲۸) تو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں
تو نے مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دیا (۲۹) اے بھائیو
مجھے قوم کے رئیس داؤد کے حق میں بےدھڑک کہنے دو کہ وہ موا اور
گاڑا بھی گیا اور آج تک اُس کی قبر ہمارے درمیان موجود ہے
(۳۰) سو اس سبب سے کہ نبی تھا اور جانتا تھا کہ خدا نے اُس سے
قسم کھائی ہے کہ میں تیری نسل سے مسیح کو جسم کے رو سے ظاہر

میں سے تو نے کس کو چُنا هی که (۲۵) وه اِس خدمت و رسالت میں حصه لے جس سے یهوداه خارج هوکے اپني خاص جگهه کو گیا (۲۶) اور اُنهوں نے اُن پر چتهیاں ڈالیں اور چتهي متهیاس کے نام پر نکلي تب وه گیاره رسولوں میں شمار کیا گیا *

۲ باب

(۱) اور جب پنتیکست کا دن آیا تها وے سب ایک دل هوکے اِکتهے هوئے (۲) اور ایکبارگي آسمان سے ایک آواز آئي جیسي بڑي آندهي چلے اور اُس سے سارا گهر جهاں وے بیٹهے تهے بهر گیا (۳) اور اُنهیں جدي جدي آگ کي سي زبانیں دکهائي دیں اور اُن میں سے هر ایک پر بیٹهیں (۴) تب وے سب روح قدس سے بهر گئے اور غیر زبانیں جیسے روح نے اُنهیں بولنے کي قدرت بخشي بولنے لگے (۵) اور خدا ترس یهودي هر ایک قوم میں سے جو آسمان کے تلے هی یروسلم میں آ رهے تهے (۶) سو جب یهه آواز آئي تو بهیڑ لگ گئي اور سب دنگ هوئے کیونکه هر ایک نے اُنهیں اپني اپني بولي بولتے سنا (۷) اور سب حیران هوکے اور تعجب کرکے آپس میں کهنے لگے دیکهو کیا یهه سب جو بولتے هیں جلیلي نهیں (۸) پس کیونکر هر ایک هم میں سے اپنے اپنے وطن کي بولي سنتا هی (۹) هم پارتهي اور میدي اور عیلامي اور رهنیوالے مسوپوتامیه یهودیه اور قپدوقیه پنطس اور آسیه کے (۱۰) فرگیه اور پمفولیه مصر اور لبیه کے اُس حصه کے جو قریني کے علاقے میں هی اور رومي مسافر یهودي اور یهودي مُرید (۱۱) کریتي اور عرب هوکے هم اپني اپني زبانوں میں اُنهیں خدا کي بڑي باتیں بولتے سنتے هیں (۱۲) اور سب حیران هوئے اور گهبراکے ایک دوسرے سے کهنے لگا که یهه کیا هوا چاهتا هی (۱۳) اوروں نے تهتهے سے کها که یے نئي مے کے نشے میں هیں * (۱۴) تب پطرس نے اُن گیارهوں کے ساتهه کهڑے هوکے اپني آواز بلند کي اور اُن سے کها ای یهودي مردو اور یروسلم کے سب رهنیوالو یهه جانو اور کان لگاکے میري باتیں سنو (۱۵) که

تک رہے تھے دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُن کے پاس کھڑے تھے
(۱۱) اور کہنے لگے ای جلیلی مردو تم کیوں کھڑے آسماں کي طرف
دیکھتے ہو یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسماں پر اُٹھایا گیا ہی اُسی
طرح جس طرح تم نے اُسے آسماں کو جاتے دیکھا پھر آویگا (۱۲) تب
وے اُس پہاڑ سے جو زیتوں کا کہلاتا جو یروسلم سے نزدیک سبت کي منزل دور ہی یروسلم کو پھرے (۱۳) اور جب داخل ہوئے
تو ایک بالاخانہ پر گئے وہاں پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس
فیلبوس اور توما برتولما اور متي حلفا کا بیٹا یعقوب اور شمعون
زیلوتس اور یعقوب کا بھائي یہوداہ رہتے تھے (۱۴) یے سب عورتوں
اور یسوع کي ما مریم اور اُس کے بھائیوں کے ساتھ ایکدل ہوکے دعا اور
منت کر رہے تھے** (۱۵) اُنہیں دنوں پطرس شاگردوں کے درمیاں
(اُن سب کے نام ملکے ایک سو بیس کے قریب تھے) کھڑا ہوکے بولا
(۱۶) ای بھائیو ضرور تھا کہ وہ نوشتہ جو روح قدس نے داؤد کي زبانی
یہوداہ کے حق میں جو یسوع کے پکڑنیوالوں کا رہنما تھا آگے سے فرمایا
پورا ہووے (۱۷) کیونکہ وہ ہم میں گنا گیا اور اُس نے اِس خدمت
میں حصہ پایا تھا (۱۸) سو اُس نے اپني بدی کي مزدوري سے ایک
کھیت مول لیا اور اوندھے منہہ گرا اور اُس کا پیٹ پھٹ گیا اور اُس
کي تمام انتریاں نکل پڑیں (۱۹) اور یہہ یروسلم کے سب رہنیوالوں کو
معلوم ہوا یہاں تک کہ اُس کھیت کا نام اُنہوں کي زباں میں حقلدما
ہوا یعنے خون کي زمیں (۲۰) کیونکہ زبور کي کتاب میں لکھا ہی کہ
اُس کا مکاں اُجڑ جاے اور اُس میں کوئي بسنیوالا نہ رہے اور اُس کي
نگہبانی کا عہدہ دوسرا لے (۲۱) پس چاہیئے کہ اُن مردوں میں سے
جو ہر وقت ہمارے ساتھ رہے جب خداوند یسوع ہم میں آیا جایا
کرتا تھا (۲۲) یوحنا کے بپتسمہ سے لیکے اُس دن تک کہ وہ ہمارے پاس
سے اوپر اُٹھایا گیا اُن میں سے ایک ہمارے ساتھ اُس کے جی اُٹھنے کا
گواہ ہووے (۲۳) تب اُنہوں نے دو کو کھڑا کیا ایک یوسف جو برسباس
کہلاتا جس کا لقب یوستس تھا اور دوسرا متھیاس (۲۴) اور یہہ کہکے
دعا مانگي کہ ای خداوند سب کے دلوں کے جانیوالے دکھا کہ اِن دونوں

رسولوں کے اعمال

۱ باب

ای تھیوفلس وہ پہلی کیفیت میں نے تصنیف کی اُن سب باتوں کی جو کہ یسوع شروع سے کرتا اور سکھاتا رہا (۲) اُس دن تک کہ وہ اپنے رسولوں کو جنھیں اُس نے چُنا تھا روح قدس سے حکم دیکر اُوپر اُٹھایا گیا (۳) اُن پر اُس نے اپنے مرنے کے پیچھے آپ کو بہت سی قوی دلیلوں سے زندہ ثابت کیا کہ وہ چالیس دن تک اُنھیں نظر آتا اور خدا کی بادشاہت کی باتیں کہتا رہا (۴) اور اُن کے ساتھ ایک جا ہوکے حکم دیا کہ یروسلم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کی جس کا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو راہ دیکھو (۵) کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا پر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح قدس سے بپتسمہ پاؤگے (۶) تب اُنھوں نے جو اِکٹھے تھے اُس سے پوچھا کہ ای خداوند کیا تو اِسی وقت اِسرائیل کی بادشاہت کو پھر بحال کیا چاہتا ہی (۷) پر اُس نے اُنھیں کہا تمہارا کام نہیں کہ اُن وقتوں اور موسموں کو جنھیں باپ نے اپنے ہی اِختیار میں رکھا ہی جانو (۸) لیکن جب روح قدس تم پر آویگی تم قوت پاؤگے اور یروسلم اور سارے یہودیہ و سامریہ میں بلکہ زمین کی حد تک میرے گواہ ہوگے (۹) اور وہ یہہ کہکے اُن کے دیکھتے ہوئے اُوپر اُٹھایا گیا اور بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چھپا لیا (۱۰) اور اُس کے جانے ہوئے جب وے آسمان کی طرف

کہکے اُسے پھر کہا کہ میرے پیچھے ہولے (۲۰) تب پطرس نے پھرکے اُس شاگرد کو جسے یسوع پیار کرتا تھا اور جس نے رات کو اُس کے سینہ پر جھککے پوچھا کہ ای خداوند وہ جو تجھے پکڑواتا ھی کون ھی پیچھے آتے دیکھا (۲۱) پطرس نے اُسے دیکھکے یسوع کو کہا ای خداوند اِس شخص کا کیا ہوگا (۲۲) یسوع نے اُسے کہا اگر میں چاھوں کہ جب تک میں آؤں وہ یہیں تھہرے تو تجھہ کو کیا تو میرے پیچھے ہولے (۲۳) تب بھائیوں میں یہہ بات مشہور ھوئی کہ وہ شاگرد نہ مریگا لیکن یسوع نے اُسے نہیں کہا کہ وہ نہ مریگا مگر یہہ کہا کہ اگر میں چاھوں کہ میرے آنے تک تھہرے تو تجھہ کو کیا (۲۴) یہہ وہ شاگرد ھی جس نے اِن کاموں کی گواھی دی اور اِن باتوں کو لکھا اور ھم کو یقین ھی کہ اُس کی گواھی سچ ھی (۲۵) پر اور بھی بہت سے کام ھیں جو یسوع نے کیئے اور اگر وے جدا جدا لکھے جاتے تو میں گمان کرتا ھوں کہ کتابیں جو لکھی جاتیں دنیا میں نہ سما سکتیں * آمین *

هی سو شمعون پطرس نے سنکے کہ وہ خداوند هی کُرتا کمر سے باندھا کیونکہ
وہ ننگا تہا اور اپنے تئیں دریا میں ڈال دیا (۸) اور باقي شاگرد مچہلیوں
کا جال کہینچتے ہوئے کشتي پر آئے کیونکہ وے کنارے سے دور نہ تہے مگر
دو سو ہاتہہ کے اٹکل (۹) جوں کنارے پر آئے وہاں اُنہوں نے کوئلوں کي
آگ اور اُس پر مچہلي رکہي ہوئي اور روٹي دیکہي (۱۰) یسوع نے
اُنہیں کہا اُن مچہلیوں میں سے جو تم نے پکڑیں لاؤ (۱۱) شمعون پطرس
نے چڑھکے جال کو ایک سؤ ترپن بڑي مچہلیوں سے بہرے ہوئے کہینچا اور
اگرچہ مچہلیاں اُس بہتایت سے تہیں پر جال نہ پہٹا (۱۲) یسوع نے
اُنہیں کہا آؤ کہانا کہاؤ اور شاگردوں میں سے کسي کو جرأت نہ ہوئي کہ
اُس سے پوچہے کہ تو کون هی کیونکہ وے جانتے تہے کہ وہ خداوند هی
(۱۳) تب یسوع نے آکے روٹي لي اور اُنہیں دي اور اُسي طرح سے مچہلي
دي (۱۴) یہہ تیسرا مرتبہ تہا کہ یسوع نے مُردوں میں سے جي اُٹہنے
کے بعد اپنے تئیں شاگردوں کو دکہلایا * (۱۵) اور جب وے کہانا کہا چکے
تو یسوع نے شمعون پطرس کو کہا ای شمعون یونس کے بیٹے کیا تو مجہے
اِن سے زیادہ پیار کرتا هی اُس نے اُسے کہا ہاں ای خداوند تو خود جانتا
هی کہ میں تجہے پیار کرتا ہوں اُس نے اُسے کہا کہ میرے برے چرا
(۱۶) اُس نے دوبارہ اُسے پہر کہا کہ ای شمعون یونس کے بیٹے آیا تو مجہے
پیار کرتا هي وہ بولا کہ ہاں ای خداوند تو تو جانتا هی کہ میں تجہہ کو
پیار کرتا ہوں اُس نے اُسے کہا کہ میري بہیڑیں چرا (۱۷) اُس نے اُسے
تیسرے مرتبہ کہا کہ ای شمعون یونس کے بیٹے آیا تو مجہے پیار کرتا هی
تب پطرس اِس لیئے کہ اُس نے تیسري بار اُس سے کہا کہ آیا تو مجہے
پیار کرتا هی دلگیر ہوا اور اُسے کہا ای خداوند تو تو سب کچہہ جانتا هی
بلکہ تجہے معلوم هی کہ میں تجہے پیار کرتا ہوں یسوع نے اُسے کہا تو
میري بہیڑیں چرا (۱۸) میں تجہہ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک
کہ تو جوان تہا تو آپ اپني کمر باندھتا تہا اور جہاں کہیں چاہتا تہا جاتا
تہا پر جب تو بوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتہوں کو پہیلائیگا اور دوسرا تیري کمر
باندھیگا اور وہاں جہاں تو نہ چاہے تجہے لے جائیگا (۱۹) اُس نے اِن
باتوں سے پتا دیا کہ وہ کون سي موت سے خدا کا جلال ظاہر کریگا اور یہہ

کو اُس کے پہلو میں نہیں نہ ڈالوں کبھو یقین نہ کرونگا * (۲۶) آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اور توما اُن کے ساتھ تھا تو دروازہ بند ہوتے ہوئے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہو کے بولا تم پر سلام (۲۷) پھر اُس نے توما کو کہا کہ اپنی اُنگلی پاس لا اور میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا اور اُسے میرے پہلو میں ڈال اور بے ایمان مت ہو بلکہ ایمان لا (۲۸) توما نے جواب میں اُسے کہا ای میرے خداوند اور ای میرے خدا (۲۹) یسوع نے اُسے کہا ای توما اِس لیئے کہ تو نے مجھے دیکھا تو ایمان لایا ہی مبارک وے ہیں جنہوں نے نہیں دیکھا تو بھی ایمان لائے * (۳۰) اور بہت سے اور معجزے جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے یسوع نے اپنے شاگردوں کے سامھنے دکھلائے (۳۱) لیکن یہ لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہی اور تاکہ تم ایمان لا کے اُس کے نام سے زندگی پاؤ *

۲۱ باب

(۱) اور بعد اُس کے یسوع نے پھر اپنے تئیں دریائے تبریاس کے کنارے پر شاگردوں کو دکھایا اور اِس طرح پر ظاہر ہوا کہ (۲) شمعون پطرس اور توما جو دیدموس کہلاتا ہی اور نتھنایل جو قانائے جلیل کا تھا اور زبدی کے بیٹے اور اُسکے شاگردوں میں سے اور دو اِکٹھے تھے (۳) شمعون پطرس نے اُنہیں کہا کہ میں مچھلی کے شکار کو جاتا ہوں اُنہوں نے اُس سے کہا ہم بھی تیرے ساتھ چلینگے اور نکلے اور فی الفور کشتی پر چڑھے پر اُس رات کو کچھ نہ پکڑا (۴) اور جب صبح ہوئی تو یسوع کنارے پر کھڑا تھا لیکن شاگردوں نے نہ جانا کہ وہ یسوع ہی (۵) تب یسوع نے اُنہیں کہا ای لڑکو کیا تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہی اُنہوں نے جواب دیا کہ نہیں (۶) اُس نے اُن سے کہا کشتی کی دہنی طرف جال ڈالو تو تم پاؤگے پس اُنہوں نے ڈالا تب مچھلیوں کی بہتایت سے اُسے کھینچ نہ سکے (۷) اِس لیئے اُس شاگرد نے جسے یسوع پیار کرتا تھا پطرس سے کہا کہ یہ خداوند

نقودیمس بھی جو پہلے یسوع پاس رات کو گیا تھا آیا اور پچاس
سیر کی اٹکل مُر اور عود ملاکے لایا (۴۰) پھر اُنھوں نے یسوع کی
لاش لیکے سوتی کپڑے میں خوشبوئیوں کے ساتھ جس طرح کہ
دفن کرنے میں یہودیوں کا دستور ہی کفنایا (۴۱) اور وہاں جس جگہ
کہ اُسے صلیب دی گئی تھی ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی
قبر تھی جس میں کبھو کوئی نہ دھرا گیا تھا (۴۲) سو اُنھوں نے
یسوع کو یہودیوں کی طیاری کے دن کے باعث وہیں رکھا کیونکہ یہ
قبر نزدیک تھی *

۲۰ باب

(۱) ہفتہ کے پہلے دن مریم مگدلینی تڑکے ایسا کہ ہنوز اندھیرا تھا
قبر پر آئی اور پتھر کو قبر سے ٹلا ہوا دیکھا (۲) تب وہ شمعون
پطرس اور اُس دوسرے شاگرد پاس جسے یسوع پیار کرتا تھا دوڑی
آئی اور اُنھیں کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور ہم نہیں
جانتے کہ اُنھوں نے اُسے کہاں رکھا (۳) پھر پطرس اور وہ دوسرا شاگرد
نکلے اور قبر کی طرف گئے (۴) چنانچہ وے دونوں اکٹھے دوڑے
پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھ گیا اور قبر پر پہلے پہنچا (۵) اُس
نے جھککے سوتی کپڑے پڑے دیکھے پر وہ اندر نہ گیا (۶) تب شمعون
پطرس اُس کے پیچھے پہنچا اور قبر کے اندر گیا اور سوتی کپڑے پڑے
ہوئے دیکھے (۷) اور وہ رومال جس سے اُس کا سر بندھا تھا اُن
سوتی کپڑوں کے ساتھ نہیں پر جدا لپیٹا ہوا ایک جگہ پڑا دیکھا
(۸) تب دوسرا شاگرد بھی جو قبر پر پہلے آیا تھا اندر گیا اور دیکھکے
یقین کیا (۹) کیونکہ وے ہنوز اُس نوشتہ کو نہ جانتے تھے کہ مُردوں
میں سے اُس کا جی اُٹھنا ضرور ہی (۱۰) تب وے شاگرد اپنے
اپنے گھر میں پھر گئے * (۱۱) لیکن مریم باہر قبر پر روتی کھڑی
رہی اور روتے ہوئے جب کہ قبر میں جھککے نظر کی (۱۲) تو دو
فرشتے سفید پوشاک میں ایک کو سرہانے اور دوسرے کو پائنتے جہاں

نے میري پوشاک بانٹ لي. اور میرے کُرتے کے لیئے چِٹّھیاں ڈالیں
پورا هووے سو سپاهیوں نے ایسے هي کیا * (٢٥) تب یسوع کي
صلیب پاس اُس کي ما اور اُس کي ما کي بهن مریم کلیوپس کي
جورو اور مریم مگدلیني کهڑي تهیں (٢٦) یسوع نے اپني ما کو اور
اُس شاگرد کو جسے وہ پیار کرتا تها پاس کهڑے هوئے دیکهکر اپني
ما کو کها که اي عورت دیکه یهه تیرا بیٹا (٢٧) پهر اُس نے اُس
شاگرد کو کها دیکه یهه تیري ما اور اُسي گهڑي وہ شاگرد اُسے اپنے
گهر لے گیا * (٢٨) بعد اُس کے یسوع نے جانکے که اب سب
باتیں پوري هو چکیں یهه کها تاکه نوشته پورا هووے که میں پیاسا هوں
(٢٩) وهاں ایک برتن سرکے سے بهرا هوا دهرا تها اُنهوں نے اِسفنج کو
سرکے میں تر کرکے اور زوفا کي ڈالهي پر رکهکے اُس کے منهه میں
دیا (٣٠) پهر یسوع نے جب سرکا چکها تو کها پورا هوا اور سر جهکاکے
جان دي (٣١) پهر یهودیوں نے اِس لحاظ سے که لاشیں سبت کے
دن صلیبوں پر نه رہ جاوں کیونکه وہ دن طیاري کا تها بلکه بڑا
هي سبت تها پلاطوس سے عرض کي که اُن کي ٹانگیں توڑي اور
لاشیں اُتاري جائیں (٣٢) تب سپاهیوں نے آکے پهلے اور دوسرے کي
ٹانگیں جو اُس کے ساتهه صلیب پر کهینچے گئے تهے توڑیں (٣٣) لیکن
جب اُنهوں نے یسوع کي طرف آکے دیکها که وہ مر چکا هی تو اُس
کي ٹانگیں نه توڑیں (٣٤) پر سپاهیوں میں سے ایک نے بهالے سے
اُس کي پسلي چهیدي اور فيالفور اُس سے لهو اور پاني نکلا (٣٥) اور
جس نے یهه دیکها گواهي دي اور اُس کي گواهي سچي هی اور وہ
جانتا هي که سچ کهتا هی تاکه تم ایمان لاؤ (٣٦) کیونکه یهه باتیں
هوئیں که نوشته پورا هووے که اُس کي کوئي هڈي توڑي نه جائیگي
(٣٧) اور پهر دوسرا نوشته اِس مضمون کا هی که وے اُس پر جسے
اُنهوں نے چهیدا نظر کرینگے * (٣٨) اور بعد اُس کے یوسف ارمتیا نے
جو یسوع کا شاگرد تها لیکن یهودیوں کے ڈر سے پوشیدہ میں پلاطوس
سے اِجازت چاهي که یسوع کي لاش کو لے جاوے اور پلاطوس
نے اِجازت دي سو وہ آکے یسوع کي لاش لے گیا (٣٩) اور

اختیار نہ ہوتا سو جس نے مجھے تیرے حوالہ کیا اُس کا گناہ زیادہ ہی
(۱۲) اُس وقت پلاطوس نے چاہا کہ اُسے چھوڑ دے پر یہودیوں نے چلاکے
کہا کہ اگر تو اِس مرد کو چھوڑ دیتا ہی تو تو قیصر کا خیرخواہ نہیں
جو کوئی اپنے تئیں بادشاہ ٹھہراتا ہی وہ قیصر کا مخالف ہوکے بولتا
ہی* (۱۳) پلاطوس یہہ بات سنکر یسوع کو باہر لیا اور اُس مقام
میں جو چبوترہ اور عبرانی میں گبتا کہلاتا ہی مسند پر بیٹھا (۱۴) اور
فسح کی طیاری کا دن تھا اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا پھر اُس
نے یہودیوں کو کہا کہ دیکھو اپنا بادشاہ (۱۵) تب وے چلائے کہ لے جا
لے جا اُسے صلیب دے پلاطوس نے اُنہیں کہا کیا میں تمہارے بادشاہ
کو صلیب دوں سردار کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا ہمارا
کوئی بادشاہ نہیں ہی (۱۶) تب اُس نے اُسے اُن کے حوالہ کیا
کہ اُسے صلیب دی جاوے اور وے یسوع کو پکڑکے لے گئے (۱۷) سو
وہ اپنی صلیب اُٹھائے ہوئے اُس جگہہ کو جو کھوپڑی کا مقام کہلاتا
ہی جس کا ترجمہ عبرانی میں گلگتھا ہی نکل گیا (۱۸) وہاں
اُنہوں نے اُسے اور اُس کے ساتھ دو اور کو صلیب پر کھینچا طرفین
میں ایک ایک اور یسوع کو بیچ میں* (۱۹) اور پلاطوس نے ایک
کتبہ لکھا اور صلیب پر لگا دیا وہ لکھا یہہ تھا کہ یسوع ناصری
یہودیوں کا بادشاہ (۲۰) اُس کتبہ کو بہت سے یہودیوں نے پڑھا
اِس لیئے کہ وہ مقام جہاں یسوع صلیب پر کھینچا گیا تھا شہر کے
نزدیک تھا اور وہ عبرانی اور یونانی اور لیٹنی میں لکھا تھا (۲۱) تب
یہودیوں کے سردار کاہنوں نے پلاطوس کو کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ
مت لکھ بلکہ یہہ لکھ کہ اُس نے کہا کہ میں یہودیوں کا بادشاہ ہوں
(۲۲) پلاطوس نے جواب دیا کہ میں نے جو لکھا سو لکھا* (۲۳) پھر
سپاہیوں نے جب یسوع کو صلیب پر کھینچ چکے تو اُس کے کپڑوں
کو لیا اور چار حصہ کیئے ہر سپاہی کے لیئے ایک حصہ اور اُس کے
کُرتے کو بھی لیا اور کُرتا بن سیا سراسر بُنا ہوا تھا (۲۴) اِس لیئے
اُنہوں نے آپس میں کہا کہ ہم اُسے نہ پھاڑیں بلکہ اُس پر چٹھی ڈالیں
کہ یہہ کس کا ہوگا یہہ اِس لیئے ہوا کہ نوشتہ جو کہتا ہی کہ اُنہوں

کہ حق پر گواهي دوں سو جو کوئي کہ حق سے هی میري آواز سنتا هی (۳۸) پلاطوس نے اُسے کہا کہ حق کیا هی یہہ کہکے پھر یہودیوں پاس باهر گیا اور اُنہیں کہا میں اُس کا کچھہ قصور نہیں پاتا (۳۹) سو تمهارا دستور هی کہ میں فسح میں تمهارے لیئے ایک کو چھوڑ دوں کیا تم چاهتے هو کہ میں تمهارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں (۴۰) تب اُن سبھوں نے پھر چلّاکے کہا کہ اِس کو نہیں بلکہ براّباس کو پر براّباس بٹمار تھا *

۱۹ باب

(۱) تب پلاطوس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے مارے (۲) اور سپاهیوں نے کانٹوں کا تاج سجکے اُس کے سر پر رکھا اور اُسے ارغواني پوشاک پہناکے کہا (۳) ای یہودیوں کے بادشاہ سلام اور اُنھوں نے اُسے طمانچے مارے (۴) تب پلاطوس نے پھر باهر جاکے اُنہیں کہا کہ دیکھو میں اُسے تم پاس باهر لے آیا هوں تا کہ تم جانو کہ میں اُس کا کچھہ قصور نہیں پاتا (۵) تب یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغواني پوشاک پہنے هوئے باهر آیا اور پلاطوس نے اُن سے کہا دیکھو اِس شخص کو (۶) سو جب سردار کاهن اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو چلّاکے کہا کہ صلیب دے صلیب دے پلاطوس نے اُنہیں کہا تم هي اُسے لو اور صلیب دو کیونکہ میں اُس میں کچھہ قصور نہیں پاتا (۷) یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ هم شریعت والے هیں اور هماري شریعت کے مطابق وہ قتل کے لائق هی اِس لیئے کہ اُس نے اپنے تئیں خدا کا بیٹا ٹھہرایا * (۸) جب پلاطوس نے یہہ بات سني تو زیادہ ڈرا (۹) اور دیوان‌خانہ میں پھر اندر آکے یسوع سے کہا تو کہاں کا هی پر یسوع نے اُسے کچھہ جواب نہ دیا (۱۰) تب پلاطوس نے اُسے کہا کہ تو مجھہ سے نہیں بولتا کیا تو نہیں جانتا کہ مجھے اِختیار هی چاهوں تو تجھے صلیب دوں اور چاهوں تو تجھے چھوڑ دوں (۱۱) یسوع نے جواب دیا کہ اگر یہہ تجھے اُوپر سے دیا نہ جاتا تو مجھپر تیرا کچھہ

(٢٣) يسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں نے برا کہا تو برائي کي گواهي دے پر اگر اچھا کہا تو تو مجھے کیوں مارتا هی (٢٤) اور اناس نے اُسے بندھا ہوا قیافا سردار کاهن کے پاس بھیجا تها (٢٥) اور شمعون پطرس کھڑا ہوا آگ تاپ رہا سو اُنہوں نے اُسے کہا کیا تو اُس کے شاگردوں میں سے نہیں هی اُس نے انکار کیا اور کہا کہ میں نہیں هوں (٢٦) پھر سردار کاهن کے نوکروں میں سے ایک نے جو اُس شخص کا کہ جس کا کان پطرس نے کاٹ ڈالا تها رشتہ‌دار تها کہا کیا میں نے تجھے اُس کے ساتھ باغچہ میں نہیں دیکھا (٢٧) تب پطرس نے پھر انکار کیا اور وونہیں مرغ نے بانگ دي * (٢٨) تب یسوع کو قیافا پاس سے دیوان‌خانہ میں لالے اور یہ صبح کا وقت تها اور وے خود دیوان‌خانہ میں نہ گئے تاکہ ناپاک نہ هوویں بلکہ فسح کھاویں (٢٩) تب پلاطوس اُن پاس نکل آیا اور کہا تم اِس مرد پر کیا فریاد کرتے هو (٣٠) اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر یہ بدکردار نہ هوتا تو هم اُسے تیرے حوالہ نہ کرتے (٣١) پلاطوس نے اُنہیں کہا تم اُسے لے جاؤ اور اپني شریعت کے مطابق اُس کي عدالت کرو یہودیوں نے اُسے کہا هم کو روا نہیں کہ کسي کو جان سے ماریں (٣٢) یہ اِس لیئے هوا تاکہ یسوع کي بات جو اُس نے اپني موت کي طرح سے اشارہ کرکے کہي تهي پوري هووے (٣٣) تب پلاطوس پھر دیوان‌خانہ میں داخل هوا اور یسوع کو بلاکے کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ هی (٣٤) یسوع نے اُسے جواب دیا تو یہ بات آپ سے کہتا هی یا کہ اوروں نے میرے حق میں تجھسے کہا هی (٣٥) پلاطوس نے جواب دیا کیا میں یہودي هوں تیري هي قوم نے اور سردار کاهنوں نے تجھکو میرے حوالہ کیا تو نے کیا کیا هی (٣٦) یسوع نے جواب دیا کہ میري بادشاهت اِس جہان کي نہیں اگر میري بادشاهت اِس جہان کي هوتي تو میرے نوکر لڑائي کرتے تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا پر میري بادشاهت یہاں کي نہیں هی (٣٧) تب پلاطوس نے اُسے کہا پس کیا تو بادشاہ هی یسوع نے جواب دیا کہ جیسا آپ فرماتے هیں میں بادشاہ هوں میں اِس لیئے پیدا هوا اور اِس واسطے دنیا میں آیا

لیئے ہوا تاکہ وہ کلام جو اُس نے کہا پورا ہو کہ جنہیں تو نے مجھے دیا میں نے اُن میں سے ایک کو بھي گم نہ کیا (۱۰) تب شمعون پطرس نے تلوار جو اُس پاس تھي کھینچي اور سردار کاھن کے نوکر پر چلائي اور اُس کا دھنا کان اُڑا دیا اُس نوکر کا نام ملکھوس تھا (۱۱) تب یسوع نے پطرس سے کہا اپني تلوار میان میں کر کیا وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجھہ کو دیا میں نہ پیئوں (۱۲) تب سپاھي اور صوبہ‌دار اور یہودیوں کے پیادوں نے ملکے یسوع کو پکڑا اور باندھا (۱۳) اور پہلے اُسے اَناس پاس لے گئے کیونکہ وہ قیافا نام اُس برس کے سردار کاھن کا سسر تھا (۱۴) یہہ وھي قیافا تھا جس نے یہودیوں کو صلاح دي کہ اُمت کے بدلے ایک کا مرنا بہتر ھی * (۱۵) پر شمعون پطرس اور دوسرا شاگرد یسوع کے پیچھے ہو لیئے کیونکہ اُس شاگرد اور سردار کاھن میں کچھہ جان پہچان تھي اور وہ یسوع کے ساتھہ سردار کاھن کے دالان میں گیا (۱۶) لیکن پطرس دروازے پر باھر کھڑا رھا تب وہ دوسرا شاگرد جو سردار کاھن سے کچھہ جان پہچان رکھتا تھا باھر نکلا اور اُس سے جو دربانی کرتي تھي کہکے پطرس کو اندر لے آیا (۱۷) تب اُس چھوکري نے جو دربان تھي پطرس سے کہا کیا تو بھي اِس شخص کے شاگردوں میں سے نہیں وہ بولا کہ میں نہیں ھوں (۱۸) پر نوکر اور پیادہ کویلوں کي آگ سلگاکر جاڑے کے سبب سے کھڑے ھوئے تاپتے تھے اور پطرس اُن کے ساتھہ کھڑا تاپ رھا تھا * (۱۹) تب سردار کاھن نے یسوع سے اُس کے شاگردوں اور اُس کي تعلیم کي بابت سوال کیا (۲۰) یسوع نے اُسے جواب دیا کہ میں نے آشکارا عالم سے باتیں کیں میں نے ھمیشہ عبادت‌خانوں اور ھیکل میں جہاں سب یہودي جمع ھوتے ھیں تعلیم دي اور پوشیدہ کچھہ نہیں کہا (۲۱) تو مجھہ سے کیوں پوچھتا ھی اُن سے پوچھہ جنہوں نے مجھہ سے سنا کہ میں نے اُنھیں کیا کہا دیکھہ کہ وے جانتے ھیں جو میں نے کہا (۲۲) جب اُس نے یہہ باتیں کہیں تب پیادوں میں سے ایک نے جو پاس کھڑا تھا یسوع کو طمانچہ مارکے کہا کیوں تو سردار کاھن کو ایسا جواب دیتا ھی

جس طرح سے کہ ہم ایک ہیں (٢٣) میں اُن میں اور تو مجھ میں تاکہ وے ایک ہوکے کامل ہوویں اور کہ دنیا جانے کہ تو نے مجھے بھیجا ہی اور جس طرح کہ تو نے مجھے پیار کیا تو نے اُنہیں بھی پیار کیا ہی (٢٤) ای باپ میں چاہتا ہوں کہ وے بھی جنہیں تو نے مجھے بخشا ہی جہاں میں ہوں میرے ساتھ ہوویں تاکہ وے میرے جلال کو جو تو نے مجھے بخشا ہی دیکھیں کیونکہ تو نے مجھے دنیا کی پیدایش سے آگے پیار کیا ہی (٢٥) ای عادل باپ دنیا نے تجھے نہیں جانا مگر میں نے تجھے جانا ہی اور اِنہوں نے جانا ہی کہ تو نے مجھے بھیجا (٢٦) اور میں نے تیرا نام اُن پر ظاہر کیا اور ظاہر کرونگا تاکہ وہ پیار جس سے تو نے مجھے پیار کیا ہی اُن میں ہو اور میں اُن میں ہوؤں *

١٨ باب

(١) یسوع یہہ باتیں کہکے اپنے شاگردوں کے ساتھ قدروں کے نالے کے پار گیا جہاں ایک باغچہ تھا اُس میں وہ اور اُس کے شاگرد داخل ہوئے (٢) اور یہوداہ بھی جس نے اُسے پکڑوا دیا وہ جگہہ جانتا تھا کہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں جایا کرتا تھا (٣) تب یہوداہ سپاہیوں کا ایک غول اور سردار کاہنوں اور فریسیوں سے پیادے لیکے مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا (٤) اور یسوع نے سب کچھہ جو اُس پر ہونیوالا تھا جانکے آگے بڑھا اور اُن سے کہا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو (٥) اُنہوں نے اُسے جواب دیا یسوع ناصری کو یسوع نے اُنہیں کہا کہ میں ہوں اُس وقت یہوداہ بھی جس نے اُسے پکڑوایا اُن کے ساتھ کھڑا تھا (٦) اور جونہیں اُس نے اُنہیں کہا کہ میں ہوں وے پیچھے ہٹے اور زمین پر گر پڑے (٧) تب اُس نے اُن سے پھر پوچھا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو وے بولے یسوع ناصری کو (٨) یسوع نے جواب دیا میں نے تمہیں کہا کہ میں ہوں پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ہو تو اِنہیں جانے دو (٩) یہہ اُس

نے وے حکم جو تو نے مجھے دیئے اُنھیں دیئے ھیں اور اُنھوں نے اُنھیں قبول کیا اور یقین جانا کہ میں تجھہ سے نکلا ھوں اور وے ایمان لائے ھیں کہ تو نے مجھے بھیجا ھی (۹) میں اُن کے لیئے عرض کرتا ھوں میں دنیا کے لیئے نہیں مگر اُن کے لیئے جنھیں تو نے مجھے دیا ھی عرض کرتا ھوں کہ وے تیرے ھیں (۱۰) اور سب میرے تیرے ھیں اور تیرے میرے ھیں اور میں اُن سے بزرگي پاتا ھوں (۱۱) میں دنیا میں آگے نہ رھونگا پر وے دنیا میں ھیں اور میں تجھہ پاس آتا ھوں ای قدوس باپ اپنے ھي نام سے اُنھیں جنھیں تو نے مجھے بخشا حفاظت سے رکھہ تاکہ وے ھماري طرح ایک ھو جاویں (۱۲) جب تک کہ میں اُن کے ساتھہ دنیا میں تھا تب تک میں نے تیرے نام سے اُن کي حفاظت کي بلکہ جنھیں مجھے دیا ھی میں نے اُن کي نگھباني کي اور کوئي اُن میں سے سوا ھلاکت کے فرزند کے ھلاک نہیں ھوا تاکہ نوشتہ پورا ھو (۱۳) اور اب میں تجھہ پاس آتا ھوں اور میں یہہ باتیں دنیا میں کہتا ھوں تاکہ میري خوشي اُن میں کامل ھو رھے (۱۴) میں نے تیرا کلام اُنھیں دیا اور دنیا نے اُن سے دشمني کي اِس لیئے کہ جیسا میں دنیا کا نہیں ھوں وے بھي دنیا کے نہیں ھیں (۱۵) میں یہہ عرض نہیں کرتا کہ تو اُنھیں دنیا میں سے اُتھا لے بر یہہ کہ تو اُنھیں اُس شریر سے بچائے (۱۶) جیسا کہ میں دنیا کا نہیں ھوں وے بھي دنیا کے نہیں ھیں (۱۷) اُنھیں اپني سچائي سے پاک کر تیرا کلام سچائي ھی (۱۸) جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا میں نے بھي اُنھیں دنیا میں بھیجا ھي (۱۹) اور اُن کے واسطے میں اپني تقدیس کرتا ھوں تاکہ وے بھي سچائي سے مقدس ھوں (۲۰) میں صرف اُنھیں کے لیئے نہیں بلکہ اُن کے لیئے بھي جو اُن کے کلام سے مجھپر ایمان لاوینگے عرض کرتا ھوں (۲۱) تاکہ وے سب ایک ھوویں جیسا کہ تو ای باپ مجھہ میں اور میں تجھہ میں کہ وے بھي ھم میں ایک ھوں تاکہ دنیا ایمان لاوے کہ تو نے مجھے بھیجا ھی (۲۲) اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا ھی میں نے اُنھیں دیا ھي تاکہ وے ایک ھوں

خدا سے نکلا ہوں (۲۸) میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں، پھر دنیا سے رخصت ہوتا اور باپ پاس جاتا ہوں (۲۹) اُس کے شاگردوں نے اُسے کہا دیکھ اب تو صاف کہتا ہے اور تمثیل میں نہیں کہتا؛ (۳۰) اب ہم جانتے ہیں کہ تو سب کچھ جانتا ہے اور محتاج نہیں کہ کوئی تجھسے سوال کرے اِس سے ہم اِیمان لاتے کہ تو خدا سے نکلا ہے (۳۱) یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا اب تم اِیمان لاتے ہو (۳۲) دیکھو گھڑی آتی ہے بلکہ آ چکی کہ تم میں سے ہر ایک پراگندہ ہوکے اپنی راہ لیگا اور تم مجھے اکیلا چھوڑ دوگے تو بھی میں اکیلا نہیں کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے (۳۳) میں نے تمہیں یہ باتیں کہیں تاکہ تم مجھ میں اِطمینان پاؤ تم دنیا میں مصیبت اُٹھاؤگے لیکن خاطرجمع رکھو کہ میں نے دنیا کو جیتا ہے ॰

۱۷ باب

(۱) یسوع نے یہ باتیں فرمائیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھائیں اور کہا اے باپ گھڑی آ پہنچی ہے اپنے بیٹے کو جلال بخش تاکہ تیرا بیٹا بھی تجھے جلال بخشے (۲) چنانچہ تو نے اُسے سب جسموں پر اِختیار دیا ہے تاکہ وہ اُن سب کو جنہیں تو نے اُسے بخشا ہمیشہ کی زندگی دیوے (۳) اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وے تجھ کو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے جانیں (۴) میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا ہے میں اُس کام کو جو تو نے مجھے کرنے کو دیا ہے تمام کر چکا (۵) اور اے باپ اب تو مجھے اپنے ساتھ اُس جلال سے جو میں دنیا کی پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا بزرگی دے (۶) میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر جنہیں تو نے دنیا میں سے مجھے دیا ظاہر کیا ہے وے تیرے تھے اور تو نے اُنہیں مجھے دیا ہے اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے (۷) اب اُنہوں نے جانا ہے کہ سب چیزیں جو تو نے مجھے دیں تیری طرف سے ہیں (۸) اِس لیے کہ میں

کریگی اِس لیئے که وہ میری چیزوں سے پاویگی اور تمھیں دکھاویگی (١٥) سب چیزیں جو باپ کی ھیں میری ھیں اِس لیئے میں نے کہا که وہ میری چیزوں سے لیگی اور تمھیں دکھاویگی (١٦) تھوڑی دیر اور مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور مجھے دیکھوگے کیونکه میں باپ کے پاس جاتا ھوں (١٧) تب اُس کے بعضے شاگردوں نے آپس میں کہا یہہ کیا ھی جو وہ ھمیں کہتا ھی که تھوڑی دیر اور تم مجھے نه دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھوگے اور یہہ اِس لیئے که میں باپ پاس جاتا ھوں (١٨) پھر اُنھوں نے کہا یہہ کیا ھی جو وہ کہتا ھی که تھوڑی دیر ھم نہیں جانتے که وہ کیا کہتا ھی (١٩) سو یسوع نے جانا که وے چاھتے ھیں که مجھسے سوال کریں تب اُنھیں کہا تم آپس میں اُس کی بابت پوچھتے ھو جو میں نے کہا که تھوڑی دیر اور تم مجھے نه دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھوگے (٢٠) میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں که تم روؤگے اور ناله کروگے پر دنیا خوش ھوگی اور تم غمگین ھوگے لیکن تمھارا غم خوشی ھو جائیگا (٢١) جب عورت جننے لگتی ھی تو غمگین ھوتی ھی اِس لیئے که اُس کی گھڑی آ پہنچی لیکن جب لڑکا جنی تو اِس خوشی سے که دنیا میں ایک آدمی پیدا ھوا اُس درد کو پھر یاد نہیں کرتی (٢٢) پس تم اب غمگین ھو پر میں تمھیں پھر دیکھونگا اور تمھارا دل خوش ھوگا اور تمھاری خوشی کوئی تم سے چھین نه لیگا (٢٣) اور تم اُس دن مجھ سے کچھ سوال نه کروگے میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں جو کچھ تم میرا نام لیکے باپ سے مانگوگے وہ تم کو دیگا (٢٤) اب تک تم نے میرے نام سے کچھ نہیں مانگا مانگو که تم پاؤگے تاکه تمھاری خوشی کامل ھو (٢٥) میں نے یے باتیں تمثیلوں میں تمھیں کہیں پر وہ وقت آتا ھی که میں تمھیں تمثیلوں میں پھر نه کہونگا بلکه باپ کی صاف خبر تمھیں دونگا (٢٦) اُس دن تم میرے نام سے مانگوگے اور میں تمھیں نہیں کہتا که میں باپ سے تمھارے لیئے درخواست کرونگا (٢٧) اِس لیئے که باپ تو آپ ھی تمھیں پیار کرتا ھی کیونکه تم نے مجھے پیار کیا اور ایمان لائے ھو که میں

بھیجونگا یعني روح حق جو باپ سے نکلتي ھی آوے تو وہ میرے
ایلیے گواھي دیگا (٢٧) اور تم بھي گواھي دوگے کیونکه تم شروع سے میرے
ساتھ ھو ۔

١٦ باب

(١) میں نے یہ باتیں تمھیں کہیں تاکہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ (٢) وے
تم کو عبادتخانوں سے نکال دینگے بلکہ وہ گھڑي آتي ھی کہ جو کوئي
تمھیں قتل کرے گمان کریگا کہ میں خدا کي بندگي بجا لاتا ھوں (٣) اور
تم سے ایسا سلوک اِس لیئے کرینگے کہ اُنھوں نے نہ باپ کو جانا
اور نہ مجھے (٤) اور میں نے یہ باتیں تم سے کہیں تاکہ جب وہ
وقت آوے تو تم یاد کرو کہ میں نے تم سے کہیں اور میں نے شروع
میں یہ باتیں تمھیں نہ کہیں کیونکہ میں تمھارے ساتھ تھا (٥) لیکن
اب میں اُس پاس جس نے مجھے بھیجا جاتا ھوں اور تم میں
سے کوئي مجھ سے نہیں پوچھتا کہ تو کہاں جاتا ھی (٦) بلکہ اِس
لیئے کہ میں نے یہ باتیں تم سے کہیں تمھارا دل غم سے بھر گیا
(٧) لیکن میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ تمھارے لیئے میرا جانا ھي
فائدہ ھی کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو تسلي دینیوالا تم پاس نہ آویگا
پر اگر میں جاؤں تو میں اُسے تم پاس بھیج دونگا (٨) اور وہ آکر
دنیا کو گناہ سے اور راستي سے اور عدالت سے تقصیروار ٹھہرائیگا (٩) گناہ
سے اِس لیئے کہ وے مجھ پر ایمان نہیں لائے (١٠) راستي سے
اِس لیئے کہ میں اپنے باپ پاس جاتا ھوں اور تم مجھے پھر نہ
دیکھوگے (١١) عدالت سے اِس لیئے کہ اِس جہان کے سردار پر
حکم کیا گیا ھی (١٢) میري اور بہت سي باتیں ھیں کہ میں
تمھیں کہوں پر اب تم اُن کي برداشت نہیں کر سکتے (١٣) لیکن
جب وہ یعني روح حق آوے تو وہ تمھیں ساري سچائي کي راہ
بتاویگي اِس لیئے کہ وہ اپني نہ کہیگي لیکن جو کچھ وہ سنیگي سو
کہیگي اور تمھیں آیندہ کي خبریں دیگي (١٤) وہ میري بزرگي

خوشي كامل هو (۱۲) ميرا حكم يهه هى كه جيسے ميں نے تمهيں
پيار كيا هى تم بهي ايک دوسرے كو پيار كرو (۱۳) كوئي شخص اُس
سے زيادہ محبت نهيں كرتا كه اپني جان اپنے دوستوں كے ليئے دے
(۱۴) جو كچهه كه ميں نے تمهيں فرمايا اگر تم كرو تو ميرے دوست
هو (۱۵) بعد اِس كے ميں تمهيں خادم نه كهونگا كيونكه خادم نهيں
جانتا كه اُس كا خداوند كيا كرتا هى بلكه ميں نے تمهيں دوست كها
هى كه سب باتيں جو ميں نے اپنے باپ سے سني هيں ميں نے تمهيں
بتلائيں (۱۶) تم نے مجهے نهيں چُنا هى بلكه ميں نے تمهيں چُنا هى
اور تمهيں مقرر كيا هى كه تم جاؤ اور ميوہ لاؤ اور تمهارا ميوہ باقي
رهے تاكه تم ميرا نام ليكے جو كچهه باپ سے مانگو وہ تمهيں ديوے
(۱۷) ميں تمهيں يهه باتيں فرماتا هوں كه تم ايک دوسرے كو پيار كرو
(۱۸) اگر دنيا تم سے دشمني كرتي هى تو تم جانتے هو كه اُس نے تم
سے آگے مجهه سے دشمني كي (۱۹) اگر تم دنيا كے هوتے تو دنيا اپنوں
كو پيار كرتي ليكن اِس ليئے كه تم دنيا كے نهيں بلكه ميں نے تمهيں
دنيا سے چُنكے جدا كيا هى اِس واسطے دنيا تم سے دشمني كرتي هى
(۲۰) اُس بات كو جو ميں نے تم سے كهي ياد كرو كه كوئي نوكر
اپنے خاوند سے بڑا نهيں جب اُنهوں نے مجهے ستايا تو وے تمهيں
بهي ستاوينگے اگر اُنهوں نے ميرے كلام كو مانا هى تو وے تمهارا بهي مانينگے
(۲۱) ليكن يهه سب كچهه ميرے نام كے سبب تم سے كرينگے كيونكه
وے اُسے جس نے مجهے بهيجا هى نهيں جانتے (۲۲) اگر ميں نه آيا
هوتا اور اُنهيں نه كهتا تو اُن كا گناہ نه هوتا ليكن اب اُن پاس اُن
كے گناہ كا عذر نهيں (۲۳) وہ جو مجهه سے عداوت كرتا هى ميرے
باپ سے بهي عداوت كرتا هى (۲۴) اگر ميں اُن كے بيچ ميں يسے
كام جو كسي دوسرے نے نهيں كيئے نه كيئے هوتا تو اُن كا گناہ نه هوتا
پر اب تو اُنهوں نے ديكها اور مجهه سے اور ميرے باپ سے دشمني كي
(۲۵) ليكن يهه هوا تاكه وہ كلام جو اُن كي شريعت ميں لكها هى كه
اُنهوں نے مجهه سے بےسبب دشمني كي پورا هو (۲۶) پر جب
كه وہ تسلي دينيوالا جسے ميں تمهارے ليئے باپ كي طرف سے

آوے تو تم ایمان لاؤ (۳۰) بعد اِس کے میں تمسے بہت کلام نہ کرونگا اِس لیئے کہ اِس جہان کا سردار آتا ہی اور مجھ میں اُس کی کوئی چیز نہیں (۳۱) لیکن اِس لیئے تا کہ دنیا جانے کہ میں باپ سے محبت رکھتا ہوں جس طرح باپ نے مجھے فرمایا میں ویسا ہی کرتا ہوں اُٹھو یہاں سے چلیں *

۱۵ باب

(۱) میں سچے انگور کا درخت ہوں اور میرا باپ باغبان ہی (۲) جو ڈالی مجھ میں میوہ نہیں لاتی وہ اُسے چھانٹ ڈالتا ہی اور ہر ایک جو میوہ لاتی وہ اُسے صاف کرتا ہی تاکہ وہ زیادہ میوہ لاوے (۳) اب تم اُس کلام کے سبب جو میں نے تمہیں کہا پاک ہوئے (۴) مجھ میں قائم ہو اور میں تم میں جس طرح کہ ڈالی آپ سے میوہ نہیں لا سکتی مگر جب کہ وہ انگور کے درخت میں قائم ہو اُسی طرح تم بھی نہیں مگر جب کہ مجھ میں قائم ہو (۵) انگور کا درخت میں ہوں تم ڈالیاں ہو وہ جو مجھ میں قائم ہوتا ہی اور میں اُس میں وہی بہت میوہ لاتا ہی کیونکہ مجھ سے جدا تم کچھ نہیں کر سکتے (۶) اگر کوئی مجھ میں قائم نہ ہو تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دیا جاتا اور سوکھ جاتا ہی اور لوگ اُنہیں بٹورتے ہیں اور آگ میں جھونکتے ہیں اور وے جل جاتی ہیں (۷) اگر تم مجھ میں قائم اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہوگے مانگوگے اور تمہارے لیئے وہی ہوگا (۸) میرے باپ کا جلال اِسی سے ہی کہ تم بہت میوہ لاؤ سو تم میرے شاگرد ہوگے (۹) جیسا باپ نے مجھے پیار کیا ویسا ہی میں نے تمہیں پیار کیا تم میری محبت میں قائم رہو (۱۰) اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو تو تم میری محبت میں قائم ہوگے جیسے کہ میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا اور اُس کی محبت میں قائم ہوں (۱۱) میں نے یہ باتیں تمہیں کہیں تاکہ میری خوشی تم میں بنی رہے اور تمہاری

اور وہ تمھیں دوسرا تسلي دینیوالا بخشیگا کہ ھمیشہ تمھارے ساتھ رھے
(۱۷) یعنے روح حق جسے دنیا حاصل نھیں کر سکتي کیونکہ اُسے نہ
دیکھتي ھی اور نہ اُسے جانتي ھی لیکن تم اُسے جانتے ھو کیونکہ وہ
تمھارے ساتھ رھتي ھی اور تم میں ھوویگي (۱۸) میں تمھیں یتیم
نہ چھوڑونگا میں تمھارے پاس آؤنگا (۱۹) اب تھوڑي دیر ھی کہ
دنیا مجھے پھر نہ دیکھیگي پر تم مجھے دیکھتے ھو اور اِس لیئے کہ
میں جیتا ھوں تم بھي جیئوگے (۲۰) اُس روز تم جانوگے کہ میں باپ
میں اور تم مجھ میں اور میں تم میں ھوں (۲۱) جس پاس
میرے احکام ھیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ھی وھي مجھ سے محبت
رکھتا ھی اور وہ جو مجھ سے محبت رکھتا ھی میرے باپ کا پیارا
ھوگا اور میں اُسے پیار کرونگا اور اپنے تئیں اُس پر ظاھر کرونگا
(۲۲) یھوداہ نے نہ وہ جو اِسکریوتي تھا اُسے کہا ای خداوند یہ کیونکر
ھی کہ تو آپ کو ھم پر ظاھر کیا چاھتا اور دنیا پر نھیں (۲۳) یسوع
نے جواب میں اُسے کہا اگر کوئي مجھے پیار کرتا ھی وہ میرے کلام پر
عمل کریگا اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور ھم اُس پاس آوینگے
اور اُس کے ساتھ رھینگے (۲۴) جو مجھے پیار نھیں کرتا میرے کلام پر
عمل نھیں کرتا اور یہ کلام جو تم سنتے ھو میرا نھیں بلکہ باپ کا
ھی جس نے مجھے بھیجا ھی (۲۵) میں نے یہ باتیں تمھارے ساتھ
ھوتے ھوئے تم سے کہیں (۲۶) لیکن وہ تسلي دینیوالا جو روح قدس
ھی جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وھي تمھیں سب چیزیں
سکھلاویگا اور سب باتیں جو کچھ کہ میں نے تمھیں کہي ھیں تمھیں
یاد دلاویگا (۲۷) سلام تم لوگوں کے لیئے چھوڑکے جاتا ھوں اپني سلامتي
میں تمھیں دیتا ھوں نہ جس طرح سے کہ دنیا دیتي ھي میں
تمھیں دیتا ھوں تمھارا دل نہ گھبراے اور نہ ڈرے (۲۸) تم سن چکے ھو
کہ میں نے تمکو کہا کہ میں جاتا ھوں اور تم پاس پھر آتا ھوں اگر تم
مجھے پیار کرتے تو تم میرے اِس کہنے سے کہ میں باپ پاس جاتا
ھوں خوش ھوتے کیونکہ میرا باپ مجھ سے بڑا ھی (۲۹) اور اب میں
نے تمھیں اُس کے واقع ھونے سے پیشتر کہا تاکہ جب وہ وقوع میں

۱۴ باب

(۱) تمہارا دل نہ گھبراوے تم خدا پر ایمان لاتے ہو مجھ پر بھی
ایمان لاؤ (۲) میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ہیں نہیں تو
میں تمہیں کہتا میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لیئے جگہ طیار کروں
(۳) اور جس حال کہ میں جاتا اور تمہارے لیئے جگہ طیار کرتا
تو پھر آؤنگا اور تمہیں اپنے ساتھ لونگا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی
ہوؤ (۴) اور جہاں میں جاتا ہوں تم جانتے ہو اور راہ بھی جانتے ہو
(۵) توما نے اُسے کہا ای خداوند ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ہی
اور ہم کیونکر اُس راہ کو جان سکیں (۶) یسوع نے اُسے کہا راہ اور
حق اور زندگی میں ہوں کوئی بغیر میرے وسیلے باپ کے پاس آ
نہیں سکتا ہی (۷) اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے
اور اب تم اُسے جانتے ہو اور اُسے دیکھا ہی (۸) فیلبوس نے اُسے
کہا ای خداوند باپ کو ہمیں دکھلا کہ ہمیں کافی ہی (۹) یسوع نے
اُسے کہا ای فیلبوس میں اِتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہوں اور
تو نے مجھے نہ جانا جس نے مجھے دیکھا ہی اُس نے باپ کو دیکھا
ہی اور تو کیونکر کہتا ہی کہ باپ کو ہمیں دکھلا (۱۰) کیا تو یقین
نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہی یہ باتیں
جو میں تمہیں کہتا ہوں میں آپ سے نہیں کہتا لیکن باپ جو
مجھ میں رہتا ہی وہ یہ کام کرتا ہی (۱۱) میری بات یقین کرو
کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہی اور نہیں تو اِن کاموں
کے سبب مجھ پر ایمان لاؤ (۱۲) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ
جو مجھ پر ایمان لاتا ہی یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا
اور اِن سے بھی بڑے کام کریگا کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں
(۱۳) اور جو کچھ تم میرے نام سے مانگوگے میں وہی کرونگا تاکہ
باپ بیٹے میں جلال پاوے (۱۴) اگر تم میرے نام سے کچھ مانگوگے
تو میں وہی کرونگا ۔ (۱۵) اگر تم مجھے پیار کرتے ہو تو میرے
حکموں پر عمل کرو (۱۶) اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا

بابت اُس نے کہا کون هی (۲۵) تب اُس نے یسوع کے سینه کي
طرف زیادہ جھککے کہا ای خداوند وہ کون هی (۲۶) یسوع نے جواب
دیا جِسے میں نوالہ کو تر کرکے دیتا هوں وهي هی پھر اُس نے نواله
تر کرکے شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسکریوتي کو دیا (۲۷) اور بعد اُس
نواله کے شیطان اُس میں سمایا تب یسوع نے اُسے کہا جو کچھ کہ تو
کرتا هی جلد کر (۲۸) پر اُن میں سے جو کھانے بیٹھے تھے کسي نے
نه جانا که یہہ اُس نے اُسے کس لیئے کہا (۲۹) کیونکه بعضوں نے
گمان کیا که اِس لیئے که یہوداہ کے پاس تھیلي تھي که یسوع اُسے
یہہ کہتا تھا که جو هم کو عید کے لیئے درکار هی مول لے یا یہہ که
محتاجوں کو کچھ دے (۳۰) پس وہ نواله لیکر في‌الفور نکلا اور رات
تھي * (۳۱) جب وہ چلا گیا یسوع نے کہا که اب اِبن آدم نے جلال
پایا اور خدا نے اُس کے باعث جلال پایا (۳۲) اگر خدا نے اُس سے
جلال پایا هو تو خدا اُسے بھي اپنے سے جلال دیگا اور اُسے في‌الفور جلال
دیگا (۳۳) ای بچو میں تھوڑي دیر تک تمھارے ساتھ هوں تم مجھے
ڈھونڈھوگے اور جیسا که میں نے یہودیوں سے کہا که جہاں میں جاتا
هوں تم نہیں آ سکتے ویسا اب میں تمھیں بھي کہتا هوں (۳۴) میں
تمھیں ایک نیا حکم دیتا هوں که تم ایک دوسرے سے محبت رکھو
جیسا میں نے تم سے محبت رکھي ایسے هي تم بھي ایک دوسرے
سے محبت رکھو (۳۵) اِس سے سب جانینگے که تم میرے شاگرد
هو اگر تم آپس میں محبت رکھو * (۳۶) شمعون پطرس نے اُس
سے کہا ای خداوند تو کہاں جاتا هی یسوع نے اُسے جواب دیا جہاں
میں جاتا هوں تو اب میرے پیچھے آ نہیں سکتا پر آگے کو میرے
پیچھے آویگا (۳۷) پطرس نے اُسے کہا ای خداوند میں تیرے پیچھے
کیوں اب نہیں آ سکتا میں تیرے لیئے اپني جان دونگا (۳۸) یسوع
نے اُسے جواب دیا کیا تو میرے لیئے اپني جان دیگا میں تم سے سچ
سچ کہتا هوں که مُرغ بانگ نه دیگا جب تک که تو تین مرتبه میرا
اِنکار نه کرے *

اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو میرے ساتھ تیرا حصہ نہ ہوگا (۹) شمعون
پطرس نے اُس سے کہا کہ اے خداوند صرف میرے پاؤں نہیں بلکہ
میرے ہاتھ اور سر بھی (۱۰) یسوع نے اُس سے کہا وہ جو نہایا گیا
ہے سوا پاؤں دھونے کے محتاج نہیں بلکہ سراسر پاک ہے اور تم
پاک ہو لیکن سب نہیں (۱۱) کیونکہ وہ تو اپنے پکڑوانیوالے کو
جانتا تھا اِس لیئے اُس نے کہا تم سب پاک نہیں ہو (۱۲) جب
وہ اُن کے پاؤں دھو چکا تھا اور اپنے کپڑے لیئے تھے پھر بیٹھکر انہیں
کہا آیا تم جانتے ہو کہ میں نے تم سے کیا کیا (۱۳) تم مجھے
اُستاد اور خداوند کہا کرتے ہو تم خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں
(۱۴) پس جب کہ مجھ خداوند اور اُستاد نے تمہارے پاؤں دھوئے
تو تمہیں بھی لازم ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھوؤ (۱۵) اِس لیئے
میں نے تمہیں ایک نمونہ دیا ہے تاکہ جیسا میں نے تم سے کیا تم
بھی کرو (۱۶) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے آقا سے بڑا
نہیں اور نہ وہ جو بھیجا گیا ہے اپنے بھیجنیوالے سے (۱۷) اگر تم یہہ
باتیں سمجھتے اور اُن پر عمل کرتے ہو تو مبارک ہو * (۱۸) میں تم
سب کی بابت نہیں کہتا میں جانتا ہوں جنہیں میں نے چنا ہے لیکن
یہہ ہوتا ہے کہ نوشتہ پورا ہووے اُس نے جو میرے ساتھ روٹی کھاتا ہے
مجھ پر لات اُٹھائی ہے (۱۹) اب میں تم سے اِس کے واقع ہونے سے
پہلے کہتا ہوں کہ جب وہ واقع میں آوے تو تم ایمان لاؤ کہ
میں ہی ہوں (۲۰) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں وہ جو اُس کو
جسے میں بھیجتا ہوں قبول کرتا ہے مجھے قبول کرتا ہے اور وہ جو
مجھے قبول کرتا ہے اُسے جس نے مجھے بھیجا قبول کرتا ہے (۲۱) یسوع
یہہ کہکے دل میں گھبرایا اور گواہی دیکے بولا میں تم سے سچ سچ
کہتا ہوں کہ ایک تم میں سے مجھے پکڑوائیگا (۲۲) تب شاگرد
شبہے میں ہوکے کہ اُس نے کس کی بابت کہا ایک دوسرے کو دیکھنے
لگے (۲۳) اور اُس کے شاگردوں میں سے ایک جسے یسوع پیار کرتا
تھا یسوع کی چھاتی کی طرف جھکا ہوا کھانے میں شامل تھا (۲۴) تب
شمعون پطرس نے اُسے اشارہ کیا کہ دریافت کرے کہ وہ جس کی

بابت اُس نے کہا کون هی (۲۵) تب اُس نے یسوع کے سینہ کي طرف زیادہ جُهککے کہا ای خداوند وہ کون هی (۲۶) یسوع نے جواب دیا جسے میں نوالہ کو تر کرکے دیتا هوں وهي هی پهر اُس نے نوالہ تر کرکے شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسکریوتي کو دیا (۲۷) اور بعد اُس نوالہ کے شیطان اُس میں سمایا تب یسوع نے اُسے کہا جو کچهہ کہ تو کرتا هی جلد کر (۲۸) پر اُن میں سے جو کهانے بیٹهے تهے کسي نے نہ جانا کہ یہہ اُس نے اُسے کس لیئے کہا (۲۹) کیونکہ بعضوں نے گمان کیا کہ اِس لیئے کہ یہوداہ کے پاس تهیلي تهي کہ یسوع اُسے یہہ کہتا تها کہ جو هم کو عید کے لیئے درکار هی مول لے یا یہہ کہ محتاجوں کو کچهہ دے (۳۰) پس وہ نوالہ لیکر فيالفور نکلا اور رات تهي * (۳۱) جب وہ چلا گیا یسوع نے کہا کہ اب اِبن آدم نے جلال پایا اور خدا نے اُس کے باعث جلال پایا (۳۲) اگر خدا نے اُس سے جلال پایا هو تو خدا اُسے بهي اپنے سے جلال دیگا اور اُسے فيالفور جلال دیگا (۳۳) ای بچو میں تهوڑي دیر تک تمہارے ساتهہ هوں تم مجهے ڈهونڈهوگے اور جیسا کہ میں نے یہودیوں سے کہا کہ جہاں میں جاتا هوں تم نہیں آ سکتے ویسا اب میں تمهیں بهي کہتا هوں (۳۴) میں تمهیں ایک نیا حکم دیتا هوں کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکهو جیسا میں نے تم سے محبت رکهي ایسے هي تم بهي ایک دوسرے سے محبت رکهو (۳۵) اِس سے سب جانینگے کہ تم میرے شاگرد هو اگر تم آپس میں محبت رکهو * (۳۶) شمعون پطرس نے اُس سے کہا ای خداوند تو کہاں جاتا هی یسوع نے اُسے جواب دیا جہاں میں جاتا هوں تو اب میرے پیچهے آ نہیں سکتا پر آگے کو میرے پیچهے آویگا (۳۷) پطرس نے اُسے کہا ای خداوند میں تیرے پیچهے کیوں اب نہیں آ سکتا میں تیرے لیئے اپني جان دونگا (۳۸) یسوع نے اُسے جواب دیا کیا تو میرے لیئے اپني جان دیگا میں تم سے سچ سچ کہتا هوں کہ مُرغ بانگ نہ دیگا جب تک کہ تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے *

اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو میرے ساتھ تیرا حصہ نہ ہوگا (۹) شمعون
پطرس نے اُس سے کہا کہ اے خداوند صرف میرے پانو نہیں بلکہ
میرے ہاتھ اور سر بھی (۱۰) یسوع نے اُس سے کہا وہ جو نہلایا گیا
ہے سوا پانو دھونے کے محتاج نہیں بلکہ سراسر پاک ہے اور تم
پاک ہو لیکن سب نہیں (۱۱) کیونکہ وہ تو اپنے پکڑوانیوالے کو
جانتا تھا اِس لیئے اُس نے کہا تم سب پاک نہیں ہو (۱۲) جب
وہ اُن کے پانو دھو چکا تھا اور اپنے کپڑے لیئے تھے پھر بیٹھکر اُنہیں
کہا آیا تم جانتے ہو کہ میں نے تم سے کیا کیا (۱۳). تم مجھے
اُستاد اور خداوند کہا کرتے ہو تم خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں
(۱۴) پس جب کہ مجھ خداوند اور اُستاد نے تمہارے پانو دھولے
تو تمہیں بھی لازم ہے کہ ایک دوسرے کے پانو دھوؤ (۱۵) اِس لیئے
میں نے تمہیں ایک نمونہ دیا ہے تاکہ جیسا میں نے تم سے کیا تم
بھی کرو (۱۶) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے آقا سے بڑا
نہیں اور نہ وہ جو بھیجا گیا ہے اپنے بھیجنیوالے سے (۱۷) اگر تم یہہ
باتیں سمجھتے اور اُن پر عمل کرتے ہو تو مبارک ہو * (۱۸) میں تم
سب کی بابت نہیں کہتا میں جانتا ہوں جنہیں میں نے چنا ہے لیکن
یہہ ہوتا تاکہ نوشتہ پورا ہووے اُس نے جو میرے ساتھ روٹی کھاتا ہے
مجھ پر لات اُٹھائی ہے (۱۹) اب میں تم سے اِس کے واقع ہونے سے
پہلے کہتا ہوں کہ جب وہ وقوع میں آوے تو تم اِیمان لاؤ کہ
میں ہی ہوں (۲۰) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں وہ جو اُس کو
جسے میں بھیجتا ہوں قبول کرتا ہے مجھے قبول کرتا ہے اور وہ جو
مجھے قبول کرتا ہے اُسے جس نے مجھے بھیجا قبول کرتا ہے (۲۱) یسوع
یوں کہکے دل میں گھبرایا اور گواہی دیکے بولا میں تم سے سچ سچ
کہتا ہوں کہ ایک تم میں سے مجھے پکڑوائیگا (۲۲) تب شاگرد
شبہے میں ہوکے کہ اُس نے کس کی بابت کہا ایک دوسرے کو دیکھنے
لگے (۲۳) اور اُس کے شاگردوں میں سے ایک جسے یسوع پیار کرتا
تھا یسوع کی چھاتی کی طرف جھکا ہوا کھانے میں شامل تھا (۲۴) تب
شمعون پطرس نے اُسے اِشارہ کیا کہ دریافت کرے کہ وہ جس کی

[illegible]

بادل گرجا اوروں نے کہا کہ فرشتہ اُس سے بولا (۳۰) یسوع نے جواب
دیا اور کہا کہ یہہ آواز میرے واسطے نہیں بلکہ تمہارے لیئے آئی (۳۱) اب
اِس دنیا پر حکم ہوتا ہی اب اِس دنیا کا سردار نکال دیا جائیگا
(۳۲) اور میں جو ہوں اگر زمین سے اوپر اُٹھایا جاؤں تو سب کو اپنے
پاس کھینچونگا (۳۳) اُس نے یہہ کہکے پتا دیا کہ وہ کس موت سے
مرنے پر ہی (۳۴) لوگوں نے جواب میں کہا ہم نے شریعت سے
سنا ہی کہ مسیح ابد تک رہیگا پھر تو کیونکر کہتا ہی کہ ضرور ہی کہ
ابن آدم اُٹھایا جاوے یہہ ابن آدم کون ہی (۳۵) یسوع نے اُنہیں کہا
کہ نور تھوڑی اور دیر تک تمہارے درمیان ہی جب تک کہ نور تمہارے
پاس ہی چلو نہ ہو کہ تاریکی تمہیں جا پکڑے اور وہ جو اندھیرے
میں چلتا ہی نہیں جانتا کہ کدھر جاتا ہی (۳۶) جب تک نور
تمہارے پاس ہی نور پر ایمان لاؤ تاکہ تم نور کے فرزند ہو یسوع نے
یہہ باتیں کہیں اور جاکے اپنے تئیں اُن سے چھپایا * (۳۷) اور اگرچہ
اُس نے اُن کے روبرو اِتنے معجزے دکھائے پر وے اُس پر ایمان نہ
لائے (۳۸) تاکہ یسعیاہ نبی کا کلام جو اُس نے کہا پورا ہووے کہ ای
خداوند ہمارے پیغام کو کس نے یقین کیا ہی اور خداوند کا ہاتھ
کس پر ظاہر ہوا ہی (۳۹) اِس لیئے وے ایمان نہ لا سکے کہ یسعیاہ
نے پھر کہا (۴۰) اُس نے اُن کی آنکھیں اندھی کیں اور اُن کے دل
سخت کیئے ہیں تا نہ ہو کہ وے آنکھوں سے دیکھیں اور دل سے
سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنہیں چنگا کروں (۴۱) یسعیاہ نے
یہہ فرمایا تھا جب اُس کے جلال کو دیکھا اور اُس کی بابت باتیں
کیں * (۴۲) باوجود اُس کے سرداروں میں سے بھی بہت اُس پر
ایمان لائے مگر فریسیوں کے باعث اُنہوں نے اقرار نہ کیا نہ ہو کہ
عبادتخانے سے خارج کیئے جائیں (۴۳) کیونکہ وے اُس بزرگی کو
جو اِنسان سے ہوتی اُس بزرگی سے جو خدا کی طرف سے ہوتی زیادہ
عزیز جانتے تھے * (۴۴) یسوع نے پکارکے کہا وہ جو مجھہ پر ایمان
لاتا ہی مجھہ پر نہیں بلکہ اُس پر جس نے مجھے بھیجا ایمان لاتا
ہی (۴۵) اور وہ جو مجھے دیکھتا ہی میرے بھیجنیوالے کو دیکھتا ہی

یسوع ایک گدھي کا بچہ پاکر اُس پر سوار هوا جیسا کہ لکھا هی
(۱۵) اي صیہون کي بیٹي مت ڈر دیکھہ تیرا بادشاہ گدھي کے بچے
پر سوار هوکے آتا هی (۱۶) اُس کے شاگرد پہلے یے باتیں نہ
سمجھے لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا تب اُنہوں نے یاد کیا
کہ یے باتیں اُس کے حق میں لکھي تھیں اور یہہ کہ اُنہوں نے اُسي
سے یہہ سلوک کیا (۱۷) تب اُن لوگوں نے جو اُس کے ساتھہ تھے
جس وقت اُس نے لعزر کو قبر سے باھر بلایا اور مُردوں میں سے اُٹھایا
تھا گواهي دي (۱۸) اِس باعث وہ بھیڑ اُس کے اِستقبال کو نکلي
کیونکہ اُنہوں نے سنا کہ اُس نے یہہ معجزہ دکھلایا (۱۹) تب فریسیوں
نے آپس میں کہا تم دیکھتے هو کہ تم سے کچھہ بن نہیں پڑتا دیکھو
کہ ایک عالم اُس کا پیرو هو چلا* (۲۰) اور اُن کے درمیان جو عید
میں پرستش کرنے آئے تھے بعضے یوناني تھے (۲۱) وے فیلبوس
کے پاس جو بیت‌صیداے جلیل کا تھا آئے اور اُس سے عرض کي
اور کہا کہ اي صاحب هم چاھتے هیں کہ یسوع کو دیکھیں (۲۲) فیلبوس
نے آکے اندریاس سے کہا اور پھر اندریاس اور فیلبوس نے یسوع کو
خبر دي* (۲۳) یسوع نے اُنہیں یہہ جواب دیا اور کہا کہ وقت آیا
کہ اِبن آدم جلال پاوے (۲۴) میں تم سے سچ سچ کہتا هوں کہ گیہوں
کا دانہ اگر زمین میں گرکے مر نہ جاوے تو اکیلا رهتا هی پر اگر وہ
مرے تو بہت سا پھل لاتا هی (۲۵) جو اپني جان کو عزیز رکھتا هی
اُسے کھوئیگا اور وہ جو اِس جہان میں اپني جان سے عداوت رکھتا
هی اُسے همیشہ کي زندگي کے لیئے محفوظ رکھیگا (۲۶) اگر کوئي
میري خدمت کرے تو چاهیئے کہ وہ میري پیروي کرے اور جس
جگہہ میں هوں میرا خادم بھي وهیں هوگا اگر کوئي میري خدمت
کرے تو باپ اُس کي عزت کریگا (۲۷) اب میري جان گھبراتي هی
اور میں کیا کہوں کہ اي باپ مجھے اِس گھڑي سے بچا لیکن میں
تو اِسي گھڑي کے لیئے آیا هوں (۲۸) اي باپ اپنے نام کو جلال
بخش وونہیں آسمان سے آواز آئي کہ میں نے جلال بخشا هی اور پھر
جلال بخشونگا (۲۹) تب لوگوں نے جو حاضر تھے یہہ سنکے کہا کہ

میں گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں گذران کرنے لگا * (٥٥) اور یہودیوں
کی عید فسح نزدیک تھی اور بہتیرے عید کے پہلے اُس نواحی سے یروشلم
کو گئے تاکہ اپنے تئیں پاک کریں (٥٦) تب اُنہوں نے یسوع کی تلاش
کی اور ہیکل میں کھڑے ہوکے آپس میں کہا کہ تم کیا گمان کرتے ہو کہ
وہ عید میں نہ آویگا (٥٧) اور سردار کاہنوں اور فریسیوں نے بھی حکم
دیا تھا کہ اگر کوئی جانتا ہو کہ وہ کہاں ہے تو دکھلاوے تاکہ اُسے پکڑلیں *

۱۲ باب

(١) پھر یسوع فسح سے چھ روز آگے بیت عنیا میں جہاں لعزر تھا جو
موا تھا اور جسے اُس نے مُردوں میں سے اُٹھایا تھا آیا (٢) وہاں اُنہوں
نے اُس کے لیئے ضیافت کی اور مرتھا خدمت کرتی تھی پر لعزر ایک اُن
میں سے تھا جو اُس کے ساتھ کھانے بیٹھے تھے (٣) تب مریم نے آدھ
سیر جٹاماسی کا بیش قیمت عطر لیکر یسوع کے پاؤں پر ملا اور اپنے
بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے اور گھر عطر کی بو سے بھر گیا تھا (٤) تب
یہودا اسکریوتی نے جو شمعون کا بیٹا اور اُس کے شاگردوں میں سے ایک
تھا جو اُسے پکڑوایا چاہتا تھا کہا کہ (٥) یہہ عطر تین سو دینار کو کیوں
نہ بیچا گیا اور محتاجوں کو نہ دیا گیا (٦) اُس نے یہہ نہ اِس لیئے
کہا کہ محتاجوں کی کچھہ فکر کرتا تھا پر اِس لیئے کہ وہ چور تھا اور تھیلا
ساتھ رکھتا تھا اور جو کچھہ اُس میں پڑتا تھا اُٹھا لیتا تھا (٧) تب یسوع
نے کہا کہ اُسے چھوڑ دے کہ اُسنے یہہ میرے کفن دفن کے دن کے لیئے رکھا تھا
(٨) کیونکہ محتاج ہمیشہ تمہارے ساتھ رہتے پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھ
نہیں (٩) اور یہودیوں کے بہت لوگ جان گئے کہ وہ وہاں ہے اور وے
آئے نہ صرف یسوع کے سبب بلکہ اِس لیئے بھی کہ لعزر کو جسے اُس نے
جلایا تھا دیکھیں * (١٠) تب سردار کاہنوں نے مشورت کی کہ لعزر کو
بھی جان سے ماریں (١١) کیونکہ اُس کے سبب سے بہت یہودی جا
تے اور یسوع پر ایمان لاتے تھے * (١٢) دوسرے روز بہت لوگ جو
عید میں آئے تھے یہہ سنکے کہ یسوع یروشلم میں آتا ہے (١٣) کھجور کے
درختوں کی ڈالیاں لیں اور اُس کے استقبال کو نکلے اور پکارے ہوشعنا
مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے اسرائیل کا بادشاہ (١٤) اور

یسوع اپنے دل سے پھر آہ کرتا ہوا قبر پر آیا وہ ایک غار تھا اور اُسپر ایک پتّھا دھری تھی (٣٩) یسوع کہتا ھی کہ پتھر اُٹھاؤ اُس مُردے کی بہن مرتھا اُس سے کہتی ھی ای خداوند اُس سے تو اب بدبو آتی ھی کیونکہ اُسے چار دن ھوئے (٤٠) یسوع اُس سے کہتا ھی کیا میں نے تجھے نہیں کہا کہ اگر تو اِیمان لاوے تو خدا کا جلال دیکھیگی (٤١) تب اُنہوں نے پتّھے کو وھاں سے جہاں وہ مُردہ گڑا تھا اُٹھایا پھر یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور کہا ای باپ میں تیرا شکر کرتا ھوں کہ تو نے میری سنی ھی (٤٢) اور میں نے جانا کہ تو میری نت سنتا ھی پر اِن لوگوں کے باعث جو آسپاس کھڑے ھیں میں نے یہہ کہا تاکہ وے اِیمان لاویں کہ تو نے مُجھے بھیجا ھی (٤٣) اور یہہ کہکے بلند آواز سے چِلّایا کہ ای لعزر باھر نکل آ (٤٤) تب وہ جو مر گیا تھا کفن سے ھاتھہ و پانو بندھے ھوئے نکل آیا اور اُس کا چھرہ گرداگرد رومال سے لپیٹا ھوا تھا یسوع نے اُنھیں کہا اُسے کھول دو اور جانے دو (٤٥) تب یہودیوں میں سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے اور یے کام جو یسوع نے کیئے دیکھے تھے اُس پر اِیمان لائے (٤٦) پر اُن میں سے بعضوں نے فریسیوں کے پاس جاکے وے کام جو یسوع نے کیئے تھے بیان کیئے * * (٤٧) تب سردار کاھنوں اور فریسیوں نے صدر مجلس جمع کی اور کہا کہ ھم کیا کرتے ھیں کہ یہہ مرد بہت معجزہ دکھاتا ھی (٤٨) اگر ھم اُسے یونہیں چھوڑیں تو سب اُس پر اِیمان لاوینگے اور رومی آکے ھمارے ملک اور قومیت کو بھی لے لینگے (٤٩) اور اُن میں سے ایک نے قیافا نام جو اُس سال سردار کاھن تھا اُن سے کہا تم کچھہ نہیں جانتے (٥٠) اور نہ اندیشہ کرتے ھو کہ ھمارے لیئے یہہ بہتر ھی کہ ایک آدمی قوم کے بدلے مرے اور نہ کہ ساری قوم ھلاک ھووے (٥١) اُس نے یہہ اپنی طرف سے نہ کہا لیکن اُس سبب سے کہ اُس برس سردار کاھن تھا پیش‌خبری کی کہ یسوع اُس قوم کے واسطے مریگا (٥٢) اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھی کہ وہ خدا کے فرزندوں کو جو پراگندہ ھوئے باھم جمع کرے (٥٣) سو وے اُسی روز سے آپس میں مشورت کرنے لگے کہ اُس کو جان سے ماریں (٥٤) اِس لیئے یسوع یہودیوں میں آگے کو ظاھرا نہ پھرا بلکہ وھاں سے بیابان کی نواحی کے اِفرائیم نام ایک شہر

ہم بھی چلیں تاکہ اُس کے ساتھ مریں (۱۷) پس یسوع نے آکے دریافت کیا کہ چار دن ہوئے کہ اُسے قبر میں رکھا (۱۸) اور بیت‌عنیا یروسلم سے نزدیک تخمیناً ایک پکے کوس کے قریب تھا (۱۹) اور بہت سے یہودی مرتھا اور مریم کے پاس آئے تھے کہ اُن کے بھائی کی بابت اُن سے ماتم‌پرسی کریں (۲۰) سو مرتھا نے جوں سنا کہ یسوع آتا ہی اُس کا اِستقبال کیا پر مریم گھر میں بیٹھی رہی (۲۱) تب مرتھا نے یسوع کو کہا ای خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا (۲۲) لیکن میں جانتی ہوں کہ اب بھی جو کچھ تو خدا سے مانگے خدا تجھے دیگا (۲۳) یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی پھر جی اُٹھیگا (۲۴) مرتھا نے کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت میں پچھلے دن پھر جی اُٹھیگا (۲۵) یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی میں ہی ہوں جو مجھپر ایمان لاوے اگرچہ وہ مر گیا ہو تو بھی جیئیگا (۲۶) اور جو کوئی جیتا ہی اور مجھپر اِیمان لاتا ہی کبھی نہ مریگا کیا تو یہ یقین رکھتی ہی (۲۷) اُس نے اُس سے کہا ہاں ای خداوند مجھے یقین ہی کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دنیا میں آنیوالا تھا تو ہی ہی (۲۸) وہ یہ کہکے چلی گئی اور چپکے اپنی بہن مریم کو بلا کے کہا کہ اُستاد آیا ہی اور تجھے بلاتا ہی (۲۹) وہ یہ بات سنتے ہی جلد اُٹھی اور اُس پاس آئی (۳۰) اور یسوع ہنوز بستی میں نہ پہنچا تھا بلکہ اُسی جگہ تھا جہاں مرتھا اُسے ملی تھی (۳۱) تب یہودی جو اُس کے ساتھ گھر میں تھے اور اُسے تسلی دیتے تھے یہ دیکھکے کہ مریم جلد اُٹھی اور باہر گئی یہ کہتے ہوئے اُس کے پیچھے ہو لیئے کہ وہ قبر پر رونے جاتی ہی (۳۲) اور جب مریم وہاں جہاں یسوع تھا آئی اور اُسے دیکھا تو اُس کے قدموں پر گرکے اُس سے کہا ای خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی مر نہ جاتا (۳۳) جب یسوع نے اُس کو دیکھا کہ روتی ہی اور یہودیوں کو بھی جو اُس کے ساتھ آئے تھے کہ روتے ہیں تو دل سے آہ ماری اور مغموم ہوا (۳۴) اور کہا تم نے اُسے کہاں رکھا اُنہوں نے کہا ای خداوند آ اور دیکھ (۳۵) یسوع رویا (۳۶) تب یہودی بولے کہ دیکھو اُسے کتنا پیار کرتا تھا (۳۷) بعضوں نے اُن میں سے کہا کیا یہ مرد جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں یہ نہ کر سکا کہ یہ شخص بھی نہ مرتا (۳۸) تب

یسوع اپنے دل سے پھر آہ کرتا ہوا قبر پر آیا وہ ایک غار تھا اور اُسپر ایک پتّیا دھري تھي (۳۹) یسوع کہتا ھی کہ پتھر اُٹھاؤ اُس مُردے کي بہن مرتھا اُس سے کہتي ھی ای خداوند اُس سے تو اب بدبو آتي ھی کیونکہ اُسنے چار دن ہوئے (۴۰) یسوع اُس سے کہتا ھی کیا میں نے تجھسے نہیں کہا کہ اگر تو اِیمان لاوے تو خدا کا جلال دیکھیگي (۴۱) تب اُنہوں نے پتّھئے کو وھاں سے جہاں وہ مُردہ کَڑا تھا اُٹھایا پھر یسوع نے اپني آنکھیں اُٹھائیں اور کہا ای باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے میري سني ھی (۴۲) اور میں نے جانا کہ تو میري نت سنتا ھی پر اِن لوگوں کے باعث جو آسپاس کھڑے ھیں میں نے یہہ کہا تاکہ وے اِیمان لاویں کہ تو نے مجھے بھیجا ھی (۴۳) اور یہہ کہکے بلند آواز سے چِلّایا کہ ای لعزر باھر نکل آ (۴۴) تب وہ جو مر گیا تھا کفن سے ھاتھہ و پانو بندھے ہوئے نکل آیا اور اُس کا چہرہ گرداگرد رومال سے لپیٹا ہوا تھا یسوع نے اُنہیں کہا اُسے کھول دو اور جانے دو (۴۵) تب یہودیوں میں سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے اور یے کام جو یسوع نے کیئے دیکھے تھے اُس پر اِیمان لائے (۴۶) پر اُن میں سے بعضوں نے فریسیوں کے پاس جاکے وے کام جو یسوع نے کیئے تھے بیان کیئے * * (۴۷) تب سردار کاھنوں اور فریسیوں نے صدر مجلس جمع کي اور کہا کہ ھم کیا کرتے ھیں کہ یہہ مرد بہت معجزہ دکھاتا ھی (۴۸) اگر ھم اُسے یونہیں چھوڑیں تو سب اُس پر اِیمان لاوینگے اور رومي آکے ھمارے ملک اور قومیت کو بھي لے لینگے (۴۹) اور اُن میں سے ایک نے قیافا نام جو اُس سال سردار کاھن تھا اُن سے کہا تم کچھہ نہیں جانتے (۵۰) اور نہ اندیشہ کرتے ہو کہ ھمارے لیئے یہہ بہتر ھی کہ ایک آدمي قوم کے بدلے مرے اور نہ کہ ساري قوم ھلاک ہووے (۵۱) اُس نے یہہ اپني طرف سے نہ کہا لیکن اُس سبب سے کہ اُس برس سردار کاھن تھا پیش‌خبري کي کہ یسوع اُس قوم کے واسطے مریگا (۵۲) اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھي کہ وہ خدا کے فرزندوں کو جو پراگندہ ہوئے باھم جمع کرے (۵۳) سو وے اُسي روز سے آپس میں مشورت کرنے لگے کہ اُس کو جان سے ماریں (۵۴) اِس لیئے یسوع یہودیوں میں آگے کو ظاھرا نہ پھرا بلکہ وھاں سے بیابان کي نواحي کے اِفرائیم نام ایک شہر

هم بهي چليں تاكه اُس كے ساتھ مريں (١٧) پس يسوع نے آكے دريافت
كيا كه چار دن هوئے كه اُسے قبر ميں ركها (١٨) اور بيت عنيا يروسلم سے
نزديك تخميناً ايك پكے كوس كے قريب تها (١٩) اور بهت سے يهودي
مرتها اور مريم كے پاس آئے تهے كه اُن كے بهائي كي بابت اُن سے ماتم پرسي
كريں (٢٠) سو مرتها نے جوں سنا كه يسوع آتا هے اُس كا استقبال كيا
پر مريم گهر ميں بيٹهي رهي (٢١) تب مرتها نے يسوع كو كها اي خداوند
اگر تو يهاں هوتا تو ميرا بهائي نه مرتا (٢٢) ليكن ميں جانتي هوں كه
اب بهي جو كچھ تو خدا سے مانگے خدا تجهے ديگا (٢٣) يسوع نے اُس
سے كها تيرا بهائي پهر جي اٹهيگا (٢٤) مرتها نے كها ميں جانتي هوں كه
قيامت ميں پچهلے دن پهر جي اٹهيگا (٢٥) يسوع نے اُس سے كها
قيامت اور زندگي ميں هي هوں جو مجهپر ايمان لاوے اگرچه وه مر گيا هو
تو بهي جيئيگا (٢٦) اور جو كوئي جيتا هے اور مجهپر ايمان لاتا هے كبهي
نه مريگا كيا تو يه يقين ركهتي هے (٢٧) اُس نے اُس سے كها هاں اي
خداوند مجهے يقين هے كه خدا كا بيٹا مسيح جو دنيا ميں آنيوالا تها
تو هي هے (٢٨) وه يه كهكے چلي گئي اور چپكے اپني بهن مريم كو بلاكے
كها كه اُستاد آيا هے اور تجهے بلاتا هے (٢٩) وه يه بات سنتے هي جلد
اٹهي اور اُس پاس آئي (٣٠) اور يسوع هنوز بستي ميں نه پهنچا تها بلكه
اُسي جگه تها جهاں مرتها اُسے ملي تهي (٣١) تب يهودي جو اُس كے
ساتھ گهر ميں تهے اور اُسے تسلي ديتے تهے يه ديكهكے كه مريم جلد
اٹهي اور باهر گئي يوں كهتے هوئے اُس كے پيچهے هو ليئے كه وه قبر پر
رونے جاتي هے (٣٢) اور جب مريم وهاں جهاں يسوع تها آئي اور اُسے
ديكها تو اُس كے قدموں پر گركے اُس سے كها اي خداوند اگر تو يهاں هوتا
تو ميرا بهائي مر نه جاتا (٣٣) جب يسوع نے اُس كو ديكها كه روتي هے
اور يهوديوں كو بهي جو اُس كے ساتھ آئے تهے كه روتے هيں تو دل سے آه
ماري اور مغتم كيا (٣٤) اور كها تم نے اُسے كهاں ركها اُنهوں نے كها اي
خداوند آ اور ديكھ (٣٥) يسوع رويا (٣٦) تب يهودي بولے كه ديكهو اُسے
كتنا پيار كرتا تها (٣٧) بعضوں نے اُن ميں سے كها كيا يه مرد جس نے
اندهے كي آنكهيں كهوليں نه كر سكتا كه يه شخص بهي نه مرتا (٣٨) تب

یردن کے پار اُس جگہہ جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ دیا کرتا تہا پہر گیا اور وہاں رہا (۴۱) اور بہتوں نے اُس پاس جاکے کہا کہ یوحنا نے تو کوئي معجزہ نہیں دکہایا پر سب باتیں جو یوحنا نے اِس کے حق میں کہیں سچي تہیں (۴۲) اور وہاں بہت سے اُس پر اِیمان لائے *

۱۱ باب

(۱) اور لعزر نام ایک شخص بیت عنیا کا رہنیوالا جو مریم اور اُسکي بہن مرتہا کے گانو کا تہا بیمار تہا (۲) (وہي مریم جسنے خداوند کو عطر ملا اور اپنے بالوں سے اُس کے پانووں کو پونچہا تہا اُسي کا بہائي لعزر بیمار تہا) (۳) سو اُس کي بہنوں نے اُس کو یہہ کہلا بہیجا کہ ای خداوند دیکہہ جسے تو پیار کرتا هی بیمار هی (۴) یسوع نے سنکے کہا کہ یہہ موت کي بیماري نہیں لیکن خدا کي بزرگي کے لیئے هی تاکہ اُس کے سبب سے خدا کے بیٹے کي بزرگي کي جاوے (۵) اور یسوع مرتہا کو اور اُس کي بہن اور لعزر کو پیار کرتا تہا (۶) سو جب اُس نے سنا کہ وہ بیمار هی دو اور روز اُس جگہہ جہاں وہ تہا رہا (۷) پہر بعد اُس کے شاگردوں سے کہا آؤ هم پہر یہودیہ میں جائیں (۸) شاگردوں نے اُس سے کہا ای ربي ابہي یہودیوں نے چاہا تہا کہ تجہے پتہراو کریں اور تو وہاں پہر جاتا هی (۹) یسوع نے جواب دیا کہ کیا دن کے بارہ گہنٹے نہیں اگر کوئي دن کے وقت چلے تو وہ ٹہوکر نہیں کہاتا کیونکہ وہ اِس جہان کي روشني دیکہتا هی (۱۰) پر اگر کوئي رات کے وقت چلے تو وہ ٹہوکر کہاتا هی کیونکہ اُس میں روشني نہیں (۱۱) اُسنے یے باتیں کہیں اور بعد اُسکے اُن سے کہا کہ همارا دوست لعزر سو گیا هی پر میں جاتا هوں کہ اُسے جگاؤں (۱۲) تب اُس کے شاگردوں نے کہا ای خداوند اگر وہ سوتا هی تو چنگا هو جائیگا (۱۳) یسوع نے تو اُس کي موت کي بابت کہا پر اُنہوں نے خیال کیا کہ وہ نیند کے آرام کي بابت فرماتا تہا (۱۴) تب یسوع نے اُنہیں صاف کہا کہ لعزر مر گیا (۱۵) اور میں تمہارے لیئے اِسپر خوش هوں کہ میں وہاں نہ تہا تاکہ تم اِیمان لاؤ پر آؤ اور اُس پاس جائیں (۱۶) تب تہوما نے جسے دیدمس کہتے هیں اپنے همپیرووں سے کہا آؤ

دانیں اُس کی نہیں جس میں دیو ہی کیا دیو اندھے کی آنکھیں کھول
سکتا ہی * * (۲۲) یروسلم میں تجدید کی عید ہوئی اور جاڑے کا موسم
تھا . (۲۳) اور یسوع ہیکل کے اندر سلیمانی اُسارے میں پھرتا تھا (۲۴) تب
یہودیوں نے اُسے آ گھیرا اور اُس سے کہا کہ تو کب تک ہمارے دل کو
ادھر میں رکھیگا اگر تو مسیح ہی تو ہم کو صاف کہہ دے (۲۵) یسوع
نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تو تمہیں کہا اور تم نے یقین نہ کیا جو
کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں یہہ میرے گواہ ہیں (۲۶) لیکن
تم ایمان نہیں لاتے کیونکہ جیسا میں نے تمہیں کہا تم میری بھیڑوں میں
سے نہیں (۲۷) میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں اُنہیں
جانتا ہوں اور وے میرے پیچھے چلتی ہیں (۲۸) اور میں اُنہیں
ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وے کبھی ہلاک نہ ہونگی اور کوئی اُنہیں
میرے ہاتھ سے چھین نہ لیگا (۲۹) میرا باپ جس نے اُنہیں مجھے دیا
ہی سب سے بڑا ہی اور کوئی اُنہیں میرے باپ کے ہاتھ سے چھین نہیں
لے سکتا (۳۰) میں اور باپ ایک ہیں (۳۱) تب یہودیوں نے پھر پتھر
اٹھائے کہ اُس پر پتھراو کریں (۳۲) یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں
نے اپنے باپ کے بہت سے اچھے کام تمہیں دکھائے ہیں اُن میں سے کس
کام کے لیئے تم مجھے پتھراو کرتے ہو (۳۳) یہودیوں نے اُسے جواب دیا
اور کہا کہ ہم تجھے اچھے کام کے لیئے نہیں بلکہ اس لیئے تجھے پتھراو
کرتے ہیں کہ تو کفر کہتا ہی اور اِنسان ہوکے اپنے تئیں خدا بناتا ہی
(۳۴) یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا تمہاری شریعت میں یہہ نہیں لکھا
ہی کہ میں نے کہا تم خدا ہو (۳۵) جب کہ اُس نے اُنہیں جن کے
پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا اور ممکن نہیں کہ کتاب باطل ہو (۳۶) تم
اُسے جسے خدا نے مخصوص کیا اور جہان میں بھیجا کہتے ہو کہ تو کفر
بکتا ہی کہ میں نے کہا میں خدا کا بیٹا ہوں (۳۷) اگر میں اپنے باپ
ں کرتا تو مجھہ پر ایمان مت لاو (۳۸) لیکن اگر میں کرتا ہوں
مجھہ پر ایمان نہ لاو تو بھی کاموں پر ایمان لاو تاکہ تم [illegible] اور
کہ باپ مجھہ میں ہی اور میں اُس میں ہوں (۳۹) تب
پھر چاہا کہ اُسے پکڑلیں پر وہ اُن کے ہاتھوں سے نکل گیا (۴۰) اور

بھیڑوں کو نام لیکے بلاتا ھی اور اُنھیں باھر لے جاتا ھی (۴) اور جب
وہ اپني بھیڑوں کو باھر نکالتا ھی تو اُن کے آگے آگے چلتا ھی اور بھیڑیں اُسکے
پیچھے ھو لیتي ھیں کیونکہ وے اُس کي آواز پہچانتي ھیں (۵) اور وے
بیگانہ کے پیچھے نہیں جاتیں بلکہ اُس سے بھاگتي ھیں اِس لیئے کہ
بیگانوں کي آواز نہیں پہچانتیں (۶) یسوع نے یہہ تمثیل اُنھیں کہي
لیکن وے نہ سمجھے کہ یہہ کیا باتیں تھیں جو وہ اُن سے کہتا تھا (۷) تب
یسوع نے اُنھیں پھر کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں کہ بھیڑوں کا دروازہ
میں ھوں (۸) سب جتنے مُجھہ سے آگے آئے چور اور بٹمار ھیں پر بھیڑوں
نے اُن کي نہ سني (۹) دروازہ میں ھوں اگر کوئي شخص مجھہ سے داخل
ھو تو نجات پاویگا اور اندر باھر آئے جائیگا اور چراگاہ پائیگا (۱۰) چور
نہیں آتا مگر چُرانے اور قتل کرنے اور ھلاک کرنے کو میں آیا ھوں تاکہ وے
زندگي پاویں اور زیادہ حاصل کریں (۱۱) اچھا گڑریا میں ھوں اچھا گڑریا
بھیڑوں کے لیئے اپني جان دیتا ھی (۱۲) پر مزدور اور وہ جو گڑریا نہیں
اور بھیڑوں کا مالک نہیں بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا ھی اور
بھاگ جاتا ھی اور بھیڑیا اُنھیں پھاڑتا ھی اور بھیڑوں کو پراگندہ کرتا ھی
(۱۳) مزدور بھاگتا ھی کیونکہ وہ مزدور ھی اور بھیڑوں کے لیئے فکر نہیں
کرتا (۱۴) اچھا گڑریا میں ھوں اور اپنیوں کو پہچانتا ھوں اور میري
مجھے جانتي ھیں (۱۵) جس طرح سے باپ مجھے جانتا ھی اُس
طرح میں باپ کو جانتا ھوں اور میں بھیڑوں کے لیئے اپني جان دیتا
ھوں (۱۶) اور میري اور بھي بھیڑیں ھیں جو اِس بھیڑخانے کي نہیں
ضرور ھی کہ میں اُنھیں بھي لاؤں اور وے میري آواز سنینگي اور ایک
ھي گلّہ اور ایک ھي گڑریا ھوگا (۱۷) باپ مجھے اِس لیئے پیار کرتا
ھی کہ میں اپني جان دیتا ھوں تاکہ میں اُسے پھر لوں (۱۸) کوئي
شخص اُسے مجھہ سے نہیں لیتا پر میں اُسے آپ سے دیتا ھوں میرا اِختیار
ھی کہ اُسے دوں اور میرا اِختیار ھی کہ اُسے پھر لوں یہہ حکم میں نے اپنے
باپ سے پایا * (۱۹) تب یہودیوں کے بیچ اِن باتوں کے سبب پھر
اِختلاف ھوا (۲۰) اور بہتوں نے اُن میں سے کہا کہ اُس کے ساتھہ ایک
دیو ھی اور وہ سڑي ھی تم اُس کي کیوں سنتے ھو (۲۱) اوروں نے کہا یہہ

کیا تم بھی اُس کے شاگرد ہونا چاہتے ہو (۲۸) تب اُنہوں نے اُسے ملامت کی اور کہا تو اُس کا شاگرد ہی ہم موسیٰ کے شاگرد ہیں (۲۹) ہم جانتے ہیں کہ خدا نے موسیٰ کے ساتھ کلام کیا پر ہم نہیں جانتے کہ یہہ کہاں کا ہی (۳۰) اُس شخص نے جواب میں اُنہیں کہا اِس میں تعجب ہی کہ تم نہیں جانتے کہ یہہ کہاں کا ہی اور اُس نے میری آنکھیں کھولی ہیں (۳۱) ہم جانتے ہیں کہ خدا گنہگاروں کی نہیں سنتا پر اگر کوئی خداپرست ہو اور اُس کی مرضی پر چلے تو اُس کی وہ سنتا ہی (۳۲) دنیا کے شروع سے سننے میں نہیں آیا کہ کسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں (۳۳) اگر یہہ مرد خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کچھہ نہ کر سکتا (۳۴) اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا تو تو بالکل گناہوں میں پیدا ہوا اور کیا ہم کو سکھلاتا ہی تب اُنہوں نے اُسے خارج کر دیا (۳۵) یسوع نے سنا کہ اُنہوں نے اُسے خارج کردیا تب اُسنے اُسے پاکر کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی (۳۶) اُس نے جواب میں کہا ای خداوند وہ کون ہی کہ میں اُس پر ایمان لاؤں (۳۷) یسوع نے اُس سے کہا تو نے تو اُسے دیکھا ہی اور جو تجھہ سے بولتا ہی وہی ہی (۳۸) اُس نے کہا ای خداوند میں ایمان لاتا ہوں اور اُس نے اُسے سجدہ کیا ॰ (۳۹) تب یسوع نے کہا کہ میں عدالت کے لیئے اِس دنیا میں آیا ہوں تاکہ وے جو نہیں دیکھتے ہیں دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں اندھے ہو جاویں (۴۰) اور فریسیوں نے جو اُس کے ساتھ تھے یہہ باتیں سنکے اُس سے کہا کیا ہم بھی اندھے ہیں (۴۱) یسوع نے اُنہیں کہا اگر تم اندھے ہوتے تو گنہگار نہ ہوتے پر اب تم تو کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں اِس لیئے تمہارا گناہ رہتا ہی ॰

۱۰ باب

(۱) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو کہ دروازہ سے بھیڑخانے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اور طرف سے اُوپر چڑھتا ہی وہ چور اور بٹمار ہی (۲) لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہی بھیڑوں کا گڑریا ہی (۳) اُس کیلئے دربان کھولتا ہی اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی ہیں اور وہ اپنی

کہا کہ سِلوآم کے حوض میں جا اور نہا سو میں جاکے نہایا اور بینا
ہوا (۱۲) تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ وہ کہاں ہی اُس نے کہا میں
نہیں جانتا * (۱۳) وے اُسے جو پہلے اندھا تھا فریسیوں پاس لے گئے
(۱۴) اور جب کہ یسوع نے مٹّی گوندھکے اُس کي آنکہیں کہولي تہیں
سبت کا دِن تہا (۱۵) پھر فریسیوں نے بہی اُس سے پوچہا کہ تو نے اپنی
آنکہیں کیونکر پائیں اُس نے اُنہیں کہا کہ اُس نے میری آنکہوں پر گیلي
مٹّي لگائي اورمیں نہایا اور بینا ہوا (۱۶) تب فریسیوں میں سے بعضوں
نے کہا یہہ مرد خدا کي طرف سے نہیں کیونکہ سبت کے دن کو نہیں
مانتا اوروں نے کہا کیونکر ہو سکتا ہی کہ گنہگار اِنسان ایسے معجزہ دکہائے
سو اُن میں اِختلاف تہا (۱۷) اُنہوں نے اُس اندھے شخص کو پہر کہا تو
اُس کے حق میں جس نے تیري آنکہیں کہولیں کیا کہتا ہی وہ بولا کہ وہ
ایک نبي ہی (۱۸) پر یہودیوں نے یہہ بات یقین نہ کي کہ وہ اندھا تہا
اور بینا ہوا جب تک کہ اُنہوں نے اُس شخص کے ما باپ کو جو بینا ہوا
تہا بلایا (۱۹) اور اُن سے پوچہا کہ کیا یہہ تمہارا بیٹا ہی جسے تم کہتے
ہو اندھا پیدا ہوا پہر وہ اب کیونکر دیکہتا ہی (۲۰) اُس کے ما باپ نے
جواب میں اُنہیں کہا ہم جانتے ہیں کہ یہہ ہمارا بیٹا ہی اور یہہ کہ وہ
اندھا پیدا ہوا (۲۱) لیکن یہہ ہم نہیں جانتے کہ وہ اب کیونکر دیکہتا
ہی یا کس نے اُس کي آنکہیں کہولي ہیں ہم نہیں جانتے وہ بالغ ہی
اُس سے پوچہو تو وہ اپني آپ کہیگا (۲۲) اُس کے ما باپ یہودیوں سے
ڈرتے تہے اور اِس لیئے اُنہوں نے یہہ کہا کیونکہ یہودیوں نے ایکا کیا تہا کہ
اگر کوئي اِقرار کرے کہ وہ مسیح ہی تو عبادتخانہ سے خارج کیا جاوے
(۲۳) اِس واسطے اُس کے ما باپ نے کہا کہ وہ بالغ ہی اُس سے پوچہو
(۲۴) تب اُنہوں نے اُس شخص کو جو اندھا تہا پہر بلاکر کہا کہ خدا کي
بزرگي کر ہم جانتے ہیں کہ یہہ مرد گنہگار ہی (۲۵) اُس نے جواب
دیا اور کہا کہ میں نہیں جانتا کہ وہ گنہگار ہی کہ نہیں میں ایک بات
جانتا ہوں کہ میں اندھا تہا اب بینا ہوں (۲۶) تب اُنہوں نے اُس
سے پہر پوچہا کہ اُس نے تجہہ سے کیا کیا کیونکر اُس نے تیري آنکہیں کہولیں
(۲۷) اُس نے اُنہیں جواب دیا میں نے تو تمہیں ابہي کہا اور تم نے نہ سنا

میرا باپ ہی ہے جسے تم کہتے ہو کہ ہمارا خدا ہی وہ میری بزرگی کرتا ہی (۵۵) تم نے اُسے نہیں جانا لیکن میں اُسے جانتا ہوں اور اگر میں کہوں کہ میں اُسے نہیں جانتا تو میں تمہاری طرح جھوٹھا ہونگا پر میں اُسے جانتا ہوں اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہوں (۵۶) تمہارا باپ ابرہام بہت مشتاق تھا کہ میرے دن دیکھے چنانچہ اُس نے دیکھا اور خوش ہوا (۵۷) تب یہودیوں نے اُس سے کہا تیری عمر تو پچاس برس کی نہیں اور کیا تو نے ابرہام کو دیکھا ہی (۵۸) یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں پیشتر اُس سے کہ ابرہام ہو میں ہوں (۵۹) تب اُنہوں نے پتھر اُٹھائے کہ اُسے ماریں پر یسوع نے اپنے تئیں پوشیدہ کیا اور اُن کے بیچ سے گذر کر ہیکل سے نکلا اور یوں چلا گیا *

۹ باب

(۱) پھر اُس نے جاتے ہوئے ایک شخص کو جو جنم کا اندھا تھا دیکھا (۲) اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ اے ربی گناہ کس نے کیا اِس شخص نے یا اُس کے ماں باپ نے کہ یہ اندھا پیدا ہوا (۳) یسوع نے جواب دیا نہ تو اِس شخص نے گناہ کیا نہ اُس کے ماں باپ نے لیکن یوں ہوا تاکہ خدا کے کام اُس میں ظاہر ہوویں (۴) ضرور ہی کہ جس نے مجھے بھیجا میں اُس کے کاموں کو جب تک کہ دن ہی کروں رات آتی ہی اور کوئی اُس وقت کام نہیں کر سکتا (۵) جب تک میں جہان میں ہوں جہان کا نور ہوں (۶) یہ کہکے اُس نے زمین پر تھوکا اور تھوک سے مٹی گوندھی اور وہ مٹی اُس اندھے کی آنکھوں پر لیپ کی (۷) اور اُس سے کہا جا اور سلوآم کے حوض میں (جس کا ترجمہ بھیجا ہوا ہی) نہا تب وہ جاکے نہایا اور بینا ہوکے آیا * (۸) تب ہمسایوں نے جنہوں نے آگے اُسے اندھا دیکھا تھا کہا کیا یہ وہ نہیں جو بیٹھا ہوا بھیک [illegible] (۹) بعضوں نے کہا یہ وہی ہی اوروں نے کہا یہ اُس کی مانند [illegible] میں وہی ہوں (۱۰) پھر اُنہوں نے اُس سے کہا تیری [illegible] (۱۱) اُس نے جواب دیا اور کہا کہ ایک مرد نے [illegible] مٹی گوندھی اور میری آنکھوں پر لگائی اور مجھے

ب
انھوں نے جواب میں اُس سے کہا ھمارا باپ
ہا ھی کرتے ھو (٣٩) انھوں نے جواب میں اُس سے کہا ھمارا باپ
ہام ھی یسوع نے اُنھیں کہا اگر تم ابرھام کے فرزند ھوتے تو تم ابرھام کے
کام کرتے (۴٠) پر تم مجھے قتل کیا چاھتے ھو جو ایسا شخص ھی
حق بات جو میں نے خدا سے سنی تمھیں کہی یہہ ابرھام نے نہیں
کیا (۴١) تم اپنے باپ کے کام کرتے ھو تب اُنھوں نے اُس سے کہا ھم
حرام سے پیدا نہیں ھوئے ھمارا باپ ایک ھی یعنے خدا (۴٢) یسوع نے
اُنھیں کہا اگر خدا تمھارا باپ ھوتا تو تم مجھے عزیز جانتے کیونکہ میں
خدا سے نکلا اور آیا ھوں کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا پر اُس نے مجھے
بھیجا (۴٣) تم میری عبارت کیوں نہیں سمجھتے اِس لیئے کہ میرا کلام
سن نہیں سکتے (۴۴) تم اپنے باپ شیطان سے ھو اور چاھتے ھو کہ اپنے
باپ کی خواھش کے موافق کرو وہ تو شروع سے قاتل تھا اور سچائی پر
ثابت نہ رھا کیونکہ اُس میں سچائی نہیں جب وہ جھوٹھہ کہتا ھی تو
اپنے ھی سے کہتا ھی کیونکہ وہ جھوٹھا ھی اور جھوٹھہ کا بانی ھی
(۴۵) پر تم اِس سبب سے کہ میں سچ کہتا ھوں مجھہ پر اِیمان نہیں لاتے
(۴٦) کون تم میں سے مجھہ پر گناہ ثابت کرتا ھی اگر میں سچ کہتا ھوں
تم مجھہ پر اِیمان کیوں نہیں لاتے (۴٧) جو خدا کا ھی خدا کی باتیں
سنتا ھی تم اِس لیئے نہیں سنتے ھو کہ تم خدا کے نہیں ھو (۴٨) تب
یہودیوں نے جواب میں اُس سے کہا کیا ھم اچھا نہیں کہتے کہ تو سامری
ھی اور تیرے ساتھہ ایک دیو ھی (۴٩) یسوع نے جواب دیا میرے ساتھہ
دیو نہیں پر میں اپنے باپ کی عزت کرتا ھوں اور تم میری بےعزتی
کرتے ھو (٥٠) اور میں اپنی بزرگی نہیں ڈھونڈھتا ایک ھی جو ڈھونڈھتا
ھی اور حکم کرتا ھی (٥١) میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں اگر کوئی شخص
میرے کلام پر عمل کرے تو وہ ابد تک موت کو ھرگز نہ دیکھیگا (٥٢) تب
یہودیوں نے اُس سے کہا اب ھم نے جانا کہ تجھہ پر ایک دیو ھی ابرھام مر
گیا اور انبیا بھی اور تو کہتا ھی کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے تو ابد
تک موت کا مزہ نہ چکھیگا (٥٣) کیا تو ھمارے باپ ابرھام سے بزرگتر
ھی اور وہ مر گیا انبیا بھی مر گئے تو اپنے تئیں کیا ٹھہراتا ھی (٥۴) یسوع
نے جواب دیا اگر میں اپنی بزرگی کرتا ھوں تو میری بزرگی کچھہ نہیں پ

جاتا هوں اور تم مجھے ڈھونڈھوگے اور اپنے گناہ میں مروگے جہاں مُیں [illegible]
جاتا هوں تم آ نہیں سکتے هو (۲۲) تب یہودیوں نے کہا کیا وہ اپنے
تئیں مار ڈالیگا جو کہتا هی جہاں میں جاتا هوں تم آ نہیں سکتے هو
(۲۳) اُس نے اُنہیں کہا تم نیچے سے هو میں اُوپر سے هوں تم اِس جہاں
کے هو میں اِس جہاں کا نہیں هوں (۲۴) اِس لیئے میں نے تمہیں کہا
کہ تم اپنے گناهوں میں مروگے کیونکہ اگر تم اِیمان نہیں لاتے کہ میں هی
هوں تو تم اپنے گناهوں میں مروگے (۲۵) تب اُنہوں نے اُس سے کہا
تو کون هی یسوع نے اُنہیں کہا وهي جو میں نے تمہیں شروع هي سے کہا
(۲۶) میرے پاس بہت باتیں هیں کہ تمہارے حق میں کہوں اور حکم
کروں پر جسنے مجھے بھیجا هی سچا هی اور میں وهي وہ باتیں جو میں
نے اُس سے سني هیں جہاں کو کہتا هوں (۲۷) وے نہ سمجھے کہ وہ اُن
سے باپ کي بابت کہتا تہا (۲۸) پھر یسوع نے اُنہیں کہا جب تم اِبن
آدم کو اُونچے پر چڑھاؤگے تب تم جانوگے کہ میں هوں اور میں آپ سے
کچھ نہیں کرتا مگر جو میرے باپ نے مجھے سکھلایا میں وہ باتیں کہتا
هوں (۲۹) اور جسنے مجھے بھیجا هی میرے ساتھ هی باپ نے مجھے
اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں همیشہ ایسے کام کرتا هوں جو اُسے خوش
آتے هیں (۳۰) جب وہ یے باتیں کہتا تہا تو بہتیرے اُس پر اِیمان لائے
(۳۱) تب یسوع نے اُن یہودیوں کو جو اُس پر اِیمان لائے تہے کہا اگر تم
[illegible] بات پر ثابت رهوگے تو تم تحقیق میرے شاگرد هوگے (۳۲) اور
سچائي کو جانوگے اور سچائي تم کو آزاد کریگي ۰ (۳۳) اُنہوں نے اُسے
جواب دیا هم ابراهام کي نسل هیں اور کسي کے غلام کبھو نہ تہے تو کیونکر
کہتا هی [illegible] کیئے جاؤگے (۳۴) یسوع نے اُنہیں جواب دیا میں
تم سے سچ [illegible] هوں کہ جو کوئي گناہ کرتا هی گناہ کا غلام هی
[illegible] میں نہیں رهتا بیٹا ابد تک رهتا هی (۳۶) پس
[illegible] تحقیق آزاد هوگے (۳۷) میں جانتا هوں
[illegible] میرے قتل کرنے کي فکر میں هو کیونکہ تم
[illegible] (۳۸) میں نے جو کچھ اپنے باپ کے
[illegible] هو تم نے اپنے باپ کے پاس

تو توريت ميں هم كو حكم ديا هى كه ايسيوں كو سنگسار كريں پر تو كيا
كهتا هى (٦) اُنهوں نے آزمايش كے ليئے يهه كها تاكه اُس پر نالش كي
وجه پاويں پر يسوع جُهككے اُنگلي سے زمين پر لكهنے لگا (٧) اور جب
وے اُس سے سوال كرتے گئے تو اُس نے سيدها هوكر اُنهيں كها جو كه تم
ميں بيگناه هي پهلے وهي اُسے پتهر مارے (٨) اور پهر جهككے زمين پر
لكها . (٩) اور وے يهه سنكر دل هي دل ميں آپ كو گنهگار سمجهكے بڑوں
سے ليكے چهوٹوں تك ايك ايك كركے چلے گئے اور يسوع اكيلا ره گيا اور
عورت بيچ ميں كهڑي رهي (١٠) تب يسوع نے سيدها هوكر عورت كے
سوا كسي كو نه ديكها اور اُس سے كها اى عورت وے تيرے نالش كرنيوالے
كهاں هيں كيا كسي نے تجهپر حكم نه كيا (١١) وه بولي اى خداوند كسي
نے نهيں يسوع نے اُس سے كها ميں بهي تجهپر حكم نهيں كرتا جا اور پهر
گناه نه كر * * (١٢) تب يسوع نے پهر اُنهيں كها جهان كا نور ميں هوں
جو ميري پيروي كرتا هى اندهيرے ميں نه چليگا بلكه زندگي كا نور
پاويگا (١٣) تب فريسيوں نے اُس سے كها تو اپنے حق ميں گواهي ديتا
هى تيري گواهي سچ نهيں (١٤) يسوع نے جواب ديا اور اُنهيں كها اگرچه
ميں اپني بابت گواهي ديتا هوں تو بهي ميري گواهي سچ هى كيونكه
ميں جانتا هوں كه ميں كهاں سے آيا هوں اور ميں كهاں كو جاتا هوں پر
تم نهيں جانتے كه ميں كهاں سے آيا هوں اور كهاں كو جاتا هوں (١٥) تم
جسم كے مطابق حكم كرتے هو ميں كسي پر حكم نهيں كرتا (١٦) اور اگر
ميں حكم كروں تو ميرا حكم حق هى كيونكه ميں اكيلا نهيں پر ميں اور
باپ جسنے مجهے بهيجا (١٧) تمهاري شريعت ميں يهه بهي لكها هى
كه دو آدميوں كي گواهي سچ هى (١٨) ايك تو ميں هوں جو اپني بابت
گواهي ديتا هوں اور ايك باپ جسنے مجهے بهيجا هى ميرے ليئے گواهي
ديتا هى (١٩) تب اُنهوں نے اُس سے كها تيرا باپ كهاں هى يسوع
جواب ديا تم نه مجهے جانتے اور نه ميرے باپ كو اگر تم مجهے جانتے
تو ميرے باپ كو بهي جانتے (٢٠) يسوع نے يهه باتيں هيكل كے اند
بيت‌المال ميں تعليم ديتے هوئے كهيں اور كسي نے اُس پر هاتهه نه ڈ
كه اُس كا وقت هنوز نه آيا تها (٢١) تب يسوع نے پهر اُنهيں كها ميں

اگر کوئي پیاسا ہو مجھہ پاس آوے اور پیلے (۳۸) جو مجھپر ایمان لاتا ہی
اُس کے بدن سے جیسا کتاب کہتي ہی جیتے پاني کي ندیاں جاري
ہونگي (۳۹) اُس نے یہہ روح کي بابت کہا جسے وے جو اُس پر
ایمان لالے پانے پر تہے کیونکہ روح قدس اب تک نہ اُتري تہي اِس لیئے
کہ یسوع ہنوز اپنے جلال کو نہ پہنچا تہا * (۴۰) تب اُن لوگوں میں سے
بہتیروں نے یہہ سنکر کہا في الحقیقت یہي وہ نبي ہی (۴۱) اوروں نے
کہا یہہ مسیح ہی پر بعضوں نے کہا کیا مسیح جلیل سے آتا ہی (۴۲) کیا
کتابوں میں یہہ بات نہیں کہ مسیح داؤد کي نسل سے اور بیت‌لحم
کي بستي سے جہاں داؤد تہا آتا ہی (۴۳) سو لوگوں میں اُس کي بابت
اِختلاف ہوا (۴۴) اور بعضوں نے چاہتا تہا کہ اُسے پکڑلیں پر کسي نے اُس
پر ہاتہہ نہ ڈالے * (۴۵) تب پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس
آئے اور اُنہوں نے اُن سے کہا تم اُسے کیوں نہ لائے (۴۶) پیادوں نے جواب
دیا کہ ہرگز کسي شخص نے اِس آدمي کي مانند کلام نہیں کیا (۴۷) تب
فریسیوں نے اُنہیں جواب دیا کیا تم بہي گمراہ کیئے گئے ہو (۴۸) کیا
کوئي سرداروں یا فریسیوں میں سے اُس پر ایمان لایا (۴۹) پر یے لوگ
جو شریعت سے واقف نہیں لعنتي ہیں (۵۰) نقدیموس نے جو رات کو
یسوع پاس آیا تہا اور اُن میں سے ایک تہا اُنہوں کہا (۵۱) کیا ہماري
شریعت کسي کو بیشتر اُس سے کہ اُس کي سنے اور جانے کہ وہ کیا کرتا ہی
گنہگار تہہراتي ہی (۵۲) اُنہوں نے اُس کے جواب میں کہا کیا تو بہي
جلیل سے ہی ڈہونڈہ اور دیکہ کہ جلیل سے کوئي نبي ظاہر نہیں ہوا
(۵۳) پہر ہر ایک اپنے گہر کو گیا *

۸ باب

(۱) پر یسوع کوہ زیتوں کو گیا (۲) اور صبح سویرے ہیکل میں پہر
ہوا اور سب لوگ اُسکے پاس آئے اور اُس نے بیٹہکر اُنہیں تعلیم
(۳) تب فقیہہ اور فریسي ایک عورت کو جو زنا میں پکڑي گئي
پاس لائے اور اُسے بیچ میں کہڑا کرکے اُس سے کہا کہ (۴) اي
یہہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑي گئي (۵) موسیٰ نے

کرنا نہ چاہا اِس لیئے کہ یہودی اُس کے قتل کی فکر میں تھے
(۲) اور یہودیوں کی عید خیمہ نزدیک آئی (۳) تب اُس کے بھائیوں
نے اُس سے کہا یہاں سے روانہ ہو اور یہودیہ میں جا تاکہ اُن کاموں کو جو
تو کرتا ہی تیرے شاگرد بھی دیکھیں (۴) کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو کچھہ
کام چھپکے کرے اور چاہے کہ آپ مشہور ہو اگر تو یہ کام کرتا ہی تو اپنے
تئیں جہان کو دکھا (۵) کیونکہ اُس کے بھائی بھی اُس پر ایمان نہ
لائے (۶) تب یسوع نے اُنہیں فرمایا کہ میرا وقت ہنوز نہیں آیا پر
تمہارا وقت ہردم تیار ہی (۷) دنیا تم سے عداوت نہیں رکھہ سکتی پر
مجھہ سے عداوت رکھتی کیونکہ میں اُس پر گواہی دیتا ہوں کہ اُس کے
کام بُرے ہیں (۸) تم عید میں جاؤ میں ابھی اِس عید میں نہیں جاتا کہ
میرا وقت ہنوز پورا نہیں ہوا (۹) سو وہ یہ باتیں اُنہیں کہکے جلیل
میں رہا ۔ (۱۰) لیکن جب اُس کے بھائی روانہ ہوئے تھے وہ بھی عید
میں گیا ظاہرا نہیں بلکہ چھپکے (۱۱) تب یہودی عید میں اُسے
ڈھونڈھنے لگے اور کہا کہ وہ کہاں ہی (۱۲) اور لوگوں میں اُس کی بابت
بڑی تکرار تھی بعضے کہتے تھے کہ وہ نیک آدمی ہی اور کتنے کہتے تھے
کہ نہیں بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا (۱۳) لیکن یہودیوں کے ڈر سے کوئی
شخص کھلا اُس کی بابت نہ کہتا تھا ۔ (۱۴) اور جب عید آدھی
گذر گئی یسوع نے ہیکل میں جاکے تعلیم دی (۱۵) تب یہودی تعجب
سے بولے کہ اِس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر کتابوں کا علم ہی (۱۶) یسوع
نے اُنہیں جواب میں کہا کہ میری تعلیم میری نہیں بلکہ اُس کی ہی
جس نے مجھے بھیجا (۱۷) وہ شخص جو اُس کی مرضی پر چلا چاہے
جانیگا کہ یہ تعلیم خدا کی ہی یا کہ میں آپ سے دیتا ہوں (۱۸) وہ
جو اپنی طرف سے کچھہ کہتا ہی اپنی بزرگی چاہتا ہی لیکن وہ جو اُس
کی بزرگی چاہتا ہی جس نے اُسے بھیجا سو وہی سچا ہی اور اُس میں
ناراستی نہیں (۱۹) کیا موسیٰ نے تمہیں شریعت نہ دی لیکن کوئی تم
میں سے شریعت پر عمل نہیں کرتا تم کیوں میرے قتل کی فکر میں ہو
(۲۰) لوگوں نے جواب دیا اور کہا تجھہ پر ایک دیو ہی کون تجھے قتل کیا
چاہتا ہی (۲۱) یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا میں نے ایک کام کیا

اُترا کہ اپنی مرضی پر بلکہ اُس کی مرضی پر چلوں جس نے مجھے بھیجا
ہی (۳۹) اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہی یہہ چاہتا ہی کہ میں
اُن میں سے جو اُس نے مجھے دئیے ہیں کسی کو نہ کھوؤں بلکہ اُسے
آخری دن پھر اُٹھاؤں (۴۰) اور جس نے مجھے بھیجا ہی اُس کی
مرضی یہہ ہی کہ ہر ایک جو بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لاوے ہمیشہ
کی زندگی پاوے اور کہ میں اُسے آخری دن میں اُٹھاؤں (۴۱) تب
یہودی اُس پر کُڑکُڑائے اِس لیئے کہ اُس نے کہا وہ روٹی جو آسمان سے
اُتری میں ہوں (۴۲) اور اُنہوں نے کہا کیا یہہ یسوع یوسف کا بیٹا نہیں
جس کے باپ ما کو ہم جانتے ہیں پھر وہ کیونکر کہتا ہی کہ میں
آسمان سے اُترا ہوں (۴۳) تب یسوع نے جواب میں اُن کو کہا کہ
آپس میں مت کُڑکُڑاؤ (۴۴) کوئی شخص مجھہ پاس آ نہیں سکتا مگر
جس حال کہ باپ جس نے مجھے بھیجا ہی اُسے کھینچ لاوے اور میں
اُسے آخری دن میں اُٹھاؤنگا (۴۵) نبیوں نے یہہ لکھا ہی کہ وے سب
خدا کے سکھلائے ہوئے ہونگے اِس لیئے ہر ایک شخص جس نے باپ سے
سنا اور سیکھا ہی مجھہ پاس آتا ہی (۴۶) یہہ نہیں ہی کہ کسی شخص
نے باپ کو دیکھا ہی مگر وہ جو خدا کی طرف سے ہی اُسی نے باپ کو
دیکھا ہی (۴۷) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو مجھہ پر ایمان لاتا
ہی ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہی (۴۸) زندگی کی روٹی میں ہی
ہوں (۴۹) تمہارے باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا اور مر گئے
(۵۰) روٹی جو آسمان سے اُترتی ہی وہ ہی کہ کوئی آدمی اُسے کھائے نہ
مرے (۵۱) میں ہوں وہ جیتی روٹی جو آسمان سے اُتری اگر کوئی
شخص اِس روٹی کو کھائے تو ابد تک جیتا رہیگا اور روٹی جو میں دونگا
میرا گوشت ہی جو میں جہان کی زندگی کے لیئے دونگا (۵۲) تب
یہودی آپس میں بحث کرنے لگے کہ یہہ مرد اپنا گوشت کیونکر ہمیں
دے سکتا ہی کہ کھاویں (۵۳) تب یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ سچ
کہتا ہوں اگر تم ابن آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اُس کا لہو نہ پیؤ تو تم میں زندگی
نہیں (۵۴) جو کوئی میرا گوشت کھاتا ہی اور میرا لہو پیتا ہی ہمیشہ کی
زندگی اُسی کی ہی اور میں اُسے آخری دن اُٹھاؤنگا (۵۵) کیونکہ میرا

اُس کے شاگرد چڑھ بیٹھے تھے کوئي دوسري کشتي نه تھي اور یهه که یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ اُس کشتي پر نه گیا تھا بلکه صرف اُس کے شاگرد گئے تھے (٢٣) (پر اور کشتیاں طبریاس سے اُس جگهه کے نزدیک جهاں اُنهوں نے خداوند کے شکر کے بعد روٹي کھائي تھي آئیں) (٢٤) پس جب اُس بھیڑ نے یهه دیکھا هی که وهاں نه یسوع اور نه اُس کے شاگرد هیں تو وے کشتیوں پر چڑھے اور یسوع کي تلاش میں کفرناحم کو آئے (٢٥) اور اُنهوں نے اُسے دریا پار پاکے اُس سے کها که ای ربي تو یهاں کب آیا (٢٦) یسوع نے اُنهیں جواب دیا که میں تم سے سچ سچ کهتا هوں که تم مجھے ڈھونڈھتے هو اِس لیئے که تم نے معجزے دیکھے سو نهیں بلکه اِس لیئے که تم روٹیاں کھاکے سیر هوئے (٢٧) فاني خوراک کے لیئے نهیں بلکه اُس کھانے کے لیئے محنت کرو جو همیشه کي زندگي تک ٹھهرتا هی که اِبن آدم وه تمهیں دیگا کیونکه باپ نے جو خدا هی اُس پر مهر کر دي هی (٢٨) تب اُنهوں نے اُس سے کها که هم کیا کریں تاکه خدا کے کام بجا لاویں (٢٩) یسوع نے جواب میں اُنهیں کها خدا کا کام یهه هی که تم اُس پر جسے اُس نے بھیجا ایمان لاؤ (٣٠) تب اُنهوں نے اُس سے کها پس تو کون سا نشان دکھاتا هی تاکه هم دیکھکے تجهه پر اِیمان لاویں تو کیا کرتا هی (٣١) همارے باپ دادوں نے بیابان میں مَن کھایا چنانچه لکھا هی که اُس نے اُنهیں آسمان سے روٹي کھانے کو دي (٣٢) تب یسوع نے اُنهیں کها میں تم سے سچ سچ کهتا هوں که موسیٰ نے تمهیں آسماني روٹي نهیں دي بلکه میرا باپ تمهیں سچي آسماني روٹي دیتا هي (٣٣) اِس لیئے که خدا کي روٹي وه هی جو آسمان سے اُترتي اور جهان کو زندگي بخشتي هی (٣٤) تب اُنهوں نے اُس سے کها ای خداوند هم کو همیشه یهه روٹي دیا کر* (٣٥) یسوع نے اُنهیں کها میں زندگي کي روٹي هوں جو مجهه پاس آتا هی هرگز بھوکھا نه هوگا اور جو مجهه پر اِیمان لاتا هی کبھي پیاسا نه هوگا (٣٦) لیکن میں نے تمهیں کها هی که تم نے تو مجھے دیکھا پر اِیمان نهیں لائے (٣٧) هر ایک جسے باپ نے مجھے دیا هی مجهه پاس آویگا اور اُسے جو مجهه پاس آتا هی میں هرگز نکال نه دونگا (٣٨) کیونکه میں آسمان پر سے اِس لیئے نهیں

فسح نزدیک تھی ٭ (۵) پس جب یسوع نے آنکھیں اُٹھائیں اور دیکھا
کہ بڑی بھیڑ میرے پاس آتی ہے تو فیلبوس سے کہا کہ ہم کہاں سے
اِن کے کھانے کے لیئے روٹیاں خریدیں (۶) پر اُس نے یہہ اِمتحان کی راہ
سے کہا تھا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا جو کیا چاہتا تھا (۷) فیلبوس نے اُسے
جواب دیا کہ دو سو دینار کی روٹیاں اُن کے لیئے بس نہ ہونگی اُن میں
سے ہر ایک تھوڑا سا پاوے (۸) ایک نے اُس کے شاگردوں میں سے جو
شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تھا اُس سے کہا (۹) یہاں ایک چھوکرا
ہی جسکے پاس جو کی پانچ روٹیاں اور دو چھوٹی مچھلیاں ہیں پر یہہ اتنے
لوگوں میں کیا ہیں (۱۰) تب یسوع نے کہا کہ لوگوں کو بٹھاؤ اور اُس
جگہہ بہت گھاس تھی سو گنتی میں تخمیناً پانچ ہزار مرد بیٹھے۔
(۱۱) اور یسوع نے روٹیاں اُٹھا لیں اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں اور شاگردوں
نے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹیں اور اسی طرح مچھلیوں میں سے جس قدر
کہ وے چاہتے تھے (۱۲) اور جب وے سیر ہو چکے تو اُس نے اپنے
شاگردوں سے کہا کہ اُن ٹکڑوں کو جو بچ رہے ہیں جمع کرو تاکہ کچھہ
خراب نہ ہووے (۱۳) چنانچہ اُنہوں نے جمع کیئے اور جو کی پانچ روٹیوں
کے ٹکڑوں سے جو اُن کھانیوالوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں (۱۴) تب
اُن لوگوں نے یہہ معجزہ جو یسوع نے دکھایا دیکھکر کہا فی الحقیقت وہ
نبی جو جہان میں آنیوالا تھا یہی ہی ٭ (۱۵) پس یسوع نے معلوم کرکے
کہ وے چاہتے ہیں کہ آویں اور اُسے زبردستی پکڑکے بادشاہ کریں آپ اکیلا
پہاڑ کو پھر گیا (۱۶) اور جب شام ہوئی تو اُس کے شاگرد دریا کے کنارے
گئے (۱۷) اور کشتی پر چڑھکے دریا پار کفرناحم کو چلے اُس وقت اندھیرا
ہو چلا تھا اور یسوع اُن پاس نہ آیا تھا (۱۸) اور آندھی کے سبب دریا
لہرانے لگا (۱۹) اور جب وے قریب پچیس یا تیس تیر پرتاب کے کھیو
چکے تھے اُنہوں نے یسوع کو دریا پر چلتے اور کشتی کے قریب آتے دیکھا اور
ڈر گئے (۲۰) تب اُس نے اُنہیں کہا کہ میں ہوں ڈرو مت (۲۱) پھر
اُنہوں نے خوشی سے اُسے کشتی پر لے لیا اور کشتی فی الفور اُس جگہہ
جہاں وے جاتے تھے جا لگی ٭ (۲۲) دوسرے دن جب بھیڑ نے جو
پار کھڑی تھی یہہ دیکھا کہ وہاں سوا اُس ایک کے جس پر

اور کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا
مگر وہ جو باپ کو کرتے دیکھے کیونکہ جو کچھ کہ وہ کرتا ہے بیٹا بھی
اُسی طرح سے کرتا ہے (۲۰) اِس لیئے کہ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہے
اور سب کچھ کہ جو خود کرتا ہے اُسے دکھاتا ہے اور وہ اُس سے بڑے کام اُسے
دکھلائیگا کہ تم تعجب کروگے (۲۱) اِس لیئے کہ جس طرح باپ
مُردوں کو اُٹھاتا ہے اور جلاتا ہے بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے جلاتا ہے
(۲۲) کیونکہ باپ کسی شخص کی عدالت نہیں کرتا بلکہ اُس نے ساری
عدالت بیٹے کو سونپ دی ہے (۲۳) تاکہ سب بیٹے کی عزت کریں
جس طرح سے کہ باپ کی عزت کرتے ہیں جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا
باپ کی جسنے اُسے بھیجا ہے عزت نہیں کرتا (۲۴) میں تم سے سچ سچ
کہتا ہوں وہ جو میرا کلام سنتا ہے اور اُس پر جس نے مجھے بھیجا ہے
ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں
بلکہ موت سے گذر کے وہ زندگی میں پہنچا ہے (۲۵) میں تم سے سچ
سچ کہتا ہوں کہ وہ گھڑی آتی ہے اور اب ہے کہ جس میں مُردے خدا
کے بیٹے کی آواز سنینگے اور جو سن لینگے جیئینگے (۲۶) کیونکہ جس طرح
باپ آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی دیا ہے
کہ اپنے میں زندگی رکھے (۲۷) بلکہ اُسے اختیار دیا ہے کہ عدالت
کرے اِس لیئے کہ وہ اِبن آدم ہے (۲۸) اِس سے تعجب نہ کرو کیونکہ
وہ گھڑی آتی ہے کہ جس میں وے سب جو قبروں میں ہیں اُس کی
آواز سنینگے (۲۹) اور نکلینگے جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت
کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے لیئے (۳۰) میں
آپ سے کچھ کر نہیں سکتا جیسا میں سنتا ہوں حکم کرتا ہوں اور میری
عدالت درست ہے کیونکہ اپنی مرضی کو نہیں پر باپ کی مرضی کو
جس نے مجھے بھیجا چاہتا ہوں (۳۱) اگر میں اپنے پر گواہی دوں
تو میری گواہی حق نہیں۔ (۳۲) دوسرا ہے جو میرے پر گواہی دیتا
ہے اور میں جانتا ہوں کہ وہ گواہی جو میرے پر دیتا ہے حق ہے
(۳۳) تم نے یوحنا کے پاس پیغام بھیجا اور اُس نے حق پر گواہی دی
(۳۴) میں انسان کی گواہی نہیں چاہتا پر میں یہ باتیں کہتا

بیت‌حسدا کہلاتا ھی اُس کے پانچ اُسارے ھیں (۳) اُن میں ناتوانوں اور اندھوں اور لنگڑوں اور پژمُردوں کي ایک بڑي بھیڑ پڑي تھي جو پاني کے ھلنے کي منتظر تھي (۴) کیونکه ایک فرشته بعضے وقت اُس حوض میں اُترکے پاني کو ھلاتا تھا اور پاني کے ھلنے کے بعد جو کوئي که پہلے اُس میں اُترتا کیسي ھي بیمارئ میں گرفتار ھوا ھو اُس سے چنگا ھو جاتا تھا (۵) اور وھاں ایک شخص تھا جو اتھتیس برس سے بیمار تھا (۶) یسوع نے جب اُسے پڑے ھوئے دیکھا اور جانا که وہ بڑي مدت سے اُس حالت میں ھی تو اُس سے کہا که کیا تو چاھتا ھی که چنگا ھو جاے (۷) بیمار نے اُسے جواب دیا که اي خداوند مجھ پاس آدمي نہیں که جب یہ پاني ھلایا جائے تو مجھے حوض میں ڈال دے اور جب تک میں آپ سے آؤں دوسرا مجھ سے پہلے اُتر پڑتا ھی (۸) یسوع نے اُسے کہا اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھاکر چلا جا (۹) وونھیں وہ شخص چنگا ھو گیا اور اپنا کھٹولا اُٹھا لیا اور چلا گیا اور وہ سبت کا دن تھا * (۱۰) اِس لیئے یہودیوں نے اُسے جو چنگا ھوا تھا کہا که یہہ سبت کا روز ھی تجھے روا نہیں که کھٹولے کو اُٹھا لے جاوے (۱۱) اُس نے اُنھیں جواب دیا که جس نے مجھے چنگا کیا اُسي نے مجھے فرمایا که اپنا کھٹولا اُٹھاکے چلا جا (۱۲) تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا که وہ کون شخص ھی جس نے تجھے کہا اپنا کھٹولا اُٹھاکے چلا جا (۱۳) اُس نے جو چنگا ھوا تھا نه جانا که وہ کون ھی اِس لیئے که یسوع وھاں سے ٹل گیا تھا کیونکه اُس جگہہ میں بھیڑ تھي (۱۴) بعد اُس کے یسوع نے اُسے ھیکل میں پایا اور اُس سے کہا که دیکھ تو چنگا ھو گیا پھر گناہ نه کرنا نه ھووے که تو اُس سے بدتر بلا میں پڑے (۱۵) وہ شخص روانه ھوا اور یہودیوں کو اِطلاع دي که جس نے مجھے چنگا کیا یسوع ھی (۱۶) اِس لیئے یہودیوں نے یسوع کو ستایا اور اُس کے قتل کي گھات میں لگے کیونکه اُس نے یہہ کام سبت کے روز کیا تھا * (۱۷) لیکن یسوع نے اُنھیں جواب دیا که میرا باپ اب تک کام کیا کرتا ھی اور میں بھي کام کیا کرتا ھوں (۱۸) تب یہودیوں نے اور بھي زیادہ اُس کو قتل کرنے چاھا کیونکه اُس نے نه فقط سبت ھي کو نه مانا بلکه خدا کو اپنا باپ کہکے اپنے تئیں خدا کے برابر کیا (۱۹) تب یسوع نے جواب دیا

کچھ جو میں نے کیا ھی مجھے کہا اُس پر ایمان لائے (۴۰) اور اُن
سامریوں نے اُس پاس آکے اُس کی مِنّت کی کہ ھمارے ساتھ رہ چنانچہ
وہ دو روز وہاں رہا (۴۱) اور اُن کے سوا اور بہتیرے اُسی کے کلام کے سبب
ایمان لائے (۴۲) اور اُس عورت کو کہا اب ھم فقط تیرے کہنے سے ایمان
نہیں لاتے کیونکہ ھم نے خود سنا اور جانتے ھیں کہ یہ فی الحقیقت جہان
کا نجات دینیوالا مسیح ھی • (۴۳) اور وہ دو روز بعد وہاں سے روانہ ھوکے
جلیل کو گیا (۴۴) کیونکہ یسوع نے خود گواہی دی کہ نبی اپنے وطن
میں عزت نہیں پاتا (۴۵) اور جب وہ جلیل میں آیا تو جلیلیوں نے
اُس کی خاطرداری کی کہ سب کاموں کو جو اُس نے یروسلم کے بیچ عید
میں کیئے تھے دیکھا تھا کیونکہ وے بھی عید میں گئے تھے (۴۶) اور
یسوع پھر قانائے جلیل میں جہاں اُس نے پانی کو مے بنایا تھا آیا اور
بادشاہ کا ایک ملازم تھا جس کا بیٹا کفرناحوم میں بیمار تھا (۴۷) جب
سنا کہ یسوع یہودیہ سے جلیل میں آیا اُس پاس گیا اور اُس کی
مِنّت کی کہ آوے اور اُس کے بیٹے کو چنگا کرے کیونکہ وہ مرنے پر تھا
(۴۸) تب یسوع نے اُسے کہا اگر تم نشانیاں اور کرامتیں نہ دیکھوگے تو ایمان
نہ لاؤگے (۴۹) بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا ای خداوند پیشتر اُس سے
کہ میرا بیٹا مر جاوے اُتر آ (۵۰) یسوع نے اُسے کہا جا تیرا بیٹا جیتا ھی
اور اُس مرد نے اُس بات کا جو یسوع نے اُسے کہی اعتقاد کیا اور چلا گیا.
(۵۱) وہ راہ ھی میں تھا کہ اُس کے نوکر اُسے ملے اور خبر پہنچائی کہ تیرا
بیٹا جیتا ھی (۵۲) تب اُس نے اُن سے پوچھا کہ اُسے کس وقت سے
آرام ھونے لگا اُنہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھڑی اُس کی تپ جاتی رہی
(۵۳) تب باپ نے جانا کہ وہی گھڑی تھی جب یسوع نے اُس سے کہا
تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ھی اور وہ خود اور اُس کا سارا گھر ایمان لایا (۵۴) یہ
دوسرا معجزہ ھی جو یسوع نے یہودیہ سے جلیل میں آکے دکھلایا •

۵ باب

(۱) بعد اُس کے یہودیوں کی ایک عید تھی اور یسوع یروسلم کو گیا
(۲) اور یروسلم میں بھیڑدروازہ کے پاس ایک حوض ھی جو عبرانی میں

تم اُسکي جسے جانتے
تم اُسکي جسے نہیں جانتے ہو پرستش کرتے ہو ہم اُسکي جسے جانتے
پرستش کرتے ہیں کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہی (۲۳) پر وہ
آتي ہی بلکہ ابھي ہی کہ جس میں سچے پرستار روح اور راستي
باپ کي پرستش کرینگے کیونکہ باپ بھي اپنے پرستاروں کو چاہتا ہی
ایسے ہوویں (۲۴) خدا روح ہی اور اُس کے پرستاروں کو فرض ہی کہ
روح اور راستي سے پرستش کریں (۲۵) عورت نے اُس سے کہا میں
جانتي ہوں کہ مسیح (جس کا ترجمہ کرستس ہی) آتا ہی جب وہ
آویگا تو ہمیں سب باتوں کي خبر دیگا (۲۶) یسوع نے اُس سے کہا
میں جو تجھسے بولتا ہوں وہي ہوں * (۲۷) اِتنے میں اُس کے شاگرد آئے
اور تعجب کیا کہ وہ عورت سے باتیں کرتا تھا پر کسي نے نہ کہا کہ تو کیا
چاہتا ہی یا اُس سے کس لیئے باتیں کرتا ہی (۲۸) تب عورت نے
اپنا گھڑا چھوڑا اور شہر میں جاکے لوگوں سے کہا (۲۹) آؤ ایک مرد کو
دیکھو جس نے سب کام جو میں نے کیئے مجھے کہے کیا یہہ مسیح
نہیں (۳۰) وے شہر سے نکلے اور اُس پاس آئے * (۳۱) اِس عرصے میں
اُس کے شاگردوں نے اُس سے درخواست کرکے کہا کہ ای ربي کچھ کھائیئے
(۳۲) لیکن اُس نے اُنھیں کہا میرے پاس کھانے کے لیئے خوراک ہی جسے
تم نہیں جانتے (۳۳) اِس لیئے شاگردوں نے آپس میں کہا کہ کیا کوئي
اُس کے لیئے کھانا لایا ہی (۳۴) یسوع نے اُنھیں کہا میرا کھانا یہہ
ہی کہ اپنے بھیجنیوالے کي مرضي بجا لاؤں اور اُس کا کام پورا کروں
(۳۵) کیا تم نہیں کہتے کہ ابھي چار مہینہ باقي ہی تب فصل آویگي
دیکھو میں تم سے کہتا ہوں اپني آنکھیں اُٹھاؤ اور کھیتوں کو دیکھو کہ وے
کاٹنے کے لیئے پک چکے ہیں (۳۶) اور کاٹنیوالا مزدوري پاتا ہی اور ہمیشہ
کي زندگي کے لیئے میوہ جمع کرتا ہی تاکہ وہ جو بوتا ہی اور وہ جو کاٹتا
ہی دونوں باہم خوش ہوویں (۳۷) اور اُس پریہہ مثل ٹھیک آتي ہی
کہ ایک بوتا ہی اور دوسرا کاٹتا ہی (۳۸) میں نے تمھیں بھیجا ہی تاکہ
اُسے جس میں تم نے محنت نہیں کي کاٹو غیر لوگوں نے محنت کي اور
تم اُن کي محنت میں شامل ہوئے * (۳۹) اور اُس شہر کے بہت سے
سامري اُس عورت کے کہنے سے جس نے گواہي دي کہ اُس نے سب

جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دي تھي آیا (۶) اور یعقوب کا کنوا
وھیں تھا چنانچہ یسوع سفر سے ماندہ ھوکے اُس کوئے پر یوں ھي بیٹھا یہہ
چھٹي گھڑي کے قریب تھا (۷) تب سامریہ کي ایک عورت پاني بھر نے
آئي یسوع نے اُس سے کہا مجھے پینے کو دے (۸) کیونکہ اُس کے شاگرد
شہر میں گئے تھے کہ کچھ کھانے کو مول لیں (۹) سامریہ کي اُس عورت
نے اُسے کہا کہ کیونکر تو جو یہودي ھی مجھہ سے جو سامریہ کي عورت
ھوں پاني پینے کو مانگتا ھی کیونکہ یہودي سامریوں سے صحبت نہیں
رکھتے تھے (۱۰) یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر تو خدا کي
بخشش کو اور اُس کو جو تجھہ سے کہتا ھی مجھے پینے کو دے پہچانتي
کہ وہ کون ھی تو تو اُس سے مانگتي اور وہ تجھے جیتا پاني دیتا
(۱۱) عورت نے اُس سے کہا ای خداوند تجھہ پاس پاني کھینچنے کو کچھہ
نہیں اور کنوا گہرا ھی پھر تو نے وہ جیتا پاني کہاں سے پایا (۱۲) کیا تو ھمارے
باپ یعقوب سے جس نے ھم کو یہہ کنوا دیا اور خود اُس نے اور اُس کے
بیٹوں نے اور اُس کے چارپایوں نے اُس سے پیا بڑا ھی (۱۳) یسوع نے
جواب دیا اور اُس سے کہا جو کوئي یہہ پاني پیئے پھر پیاسا ھوگا (۱۴) پر
جو کوئی وہ پاني جو میں اُسے دونگا پیئے وہ ابد تک پیاسا نہ ھوگا بلکہ
جو میں اُسے دیتا ھوں اُس میں پاني کا سوتا ھو جائیگا جو ھمیشہ کي
زندگي تک جاري رھیگا (۱۵) عورت نے اُس سے کہا ای خداوند یہہ پاني
مجھے دے کہ میں پیاسي نہ ھوؤں اور نہ بھرنے کو یہاں آؤں (۱۶) یسوع
نے اُس سے کہا جاکے اپنے شوھر کو بلا اور یہاں آ (۱۷) عورت نے جواب
دیا اور کہا کہ میں بے شوھر ھوں یسوع نے اُس سے کہا کہ تو نے درست
کہا کہ میں بے شوھر ھوں (۱۸) کیونکہ تو پانچ خصم کر چکي ھی اور وہ
جو اب تو رکھتي ھی تیرا خصم نہیں تو نے یہہ سچ کہا (۱۹) عورت نے
اُس سے کہا ای خداوند مجھے معلوم ھوتا ھی کہ آپ نبي ھیں
(۲۰) ھمارے باپ دادوں نے اِس پہاڑ پر پرستش کي اور تم کہتے ھو کہ وہ
جگہ جہاں پرستش کرني چاھیئے یروشلم میں ھی (۲۱) یسوع نے اُس
سے کہا کہ ای عورت میري بات کو یقین رکھ کہ وہ گھڑي آتي ھی کہ جس
میں تم نہ تو اِس پہاڑ پر اور نہ یروشلم میں باپ کي پرستش کروگے

تھا اور لوگ آئے اور بپتسمہ پایا (۲۴) کہ یوحنا ہنوز قیدخانے میں ڈالا نہ گیا تھا * (۲۵) تب یوحنا کے شاگردوں اور یہودیوں کے درمیان طہارت کی بابت بحث ہوئی (۲۶) اور وے یوحنا پاس آئے اور اُس سے کہا کہ ای ربی وہ جو یردن کے پار تیرے ساتھ تھا جس پر تو نے گواہی دی دیکھ کہ وہ بپتسمہ دیتا ہی اور سب اُس کے پاس آتے ہیں (۲۷) یوحنا نے جواب دیا اور کہا کہ کوئی اِنسان کسی چیز کو مگر جس حال کہ وہ اُسے آسمان سے دی جاوے پا نہیں سکتا (۲۸) تم خود میرے گواہ ہو کہ میں نے کہا کہ میں مسیح نہیں مگر اُس سے آگے بھیجا گیا ہوں (۲۹) جس کی دُلہن ہی وہ دُلہا ہی پر دُلہا کا دوست جو کھڑا ہی اور اُس کی سنتا ہی دُلہا کی آواز سے بہت خوش ہوتا ہی پس میری یہہ خوشی پوری ہوئی (۳۰) ضرور ہی کہ وہ بڑھے پر میں گھٹوں (۳۱) وہ جو اُوپر سے آتا ہی سب کے اُوپر ہی وہ جو زمین سے ہی زمینی ہی اور زمین کی کہتا ہی وہ جو آسمان سے آتا ہی سب کے اُوپر ہی (۳۲) اور جو کچھہ اُس نے دیکھا اور سنا ہی اُس کی گواہی دیتا ہی اور کوئی شخص اُس کی گواہی قبول نہیں کرتا (۳۳) جس نے اُس کی گواہی قبول کی ہی مُہر کی ہی کہ خدا سچا ہی (۳۴) کیونکہ جسے خدا نے بھیجا ہی وہ خدا کی باتیں کہتا ہی کیونکہ خدا پیمائش کرکے روح نہیں دیتا (۳۵) باپ بیٹے کو پیار کرتا ہی اور سب چیزیں اُس کے ہاتھہ میں دی ہیں (۳۶) جو کہ بیٹے پر اِیمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہی اور جو بیٹے پر اِیمان نہیں لاتا حیات کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا قہر اُس پر رہتا ہی *

۴ باب

(۱) اور جب خداوند نے جانا کہ فریسیوں نے سنا کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد کرتا ہی اور بپتسمہ دیتا ہی (۲) حالانکہ یسوع آپ نہیں بلکہ اُس کے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے (۳) تب وہ یہودیہ کو چھوڑکے جلیل کو پھر گیا (۴) اور ضرور تھا کہ وہ سامریہ سے ہوکے جاوے (۵) تب سامریہ کے ایک شہر میں جو سوخار کہلاتا ہی اُس ملکیت کے نزدیک

ور تو اُس کي آواز سنتا هی پر نہیں جانتا که وه کہاں سے آتي اور کہاں
کو جاتي هی هر ایک جو روح سے پیدا هوا ایسا هي هی (۹) نقوديموس نے
جواب میں اُس سے کہا یه باتیں کیونکر هو سکتي هیں (۱۰) یسوع نے
جواب دیا اور اُس سے کہا کیا تو بنی اسرائیل کا اُستاد هی اور یه باتیں
نہیں جانتا (۱۱) میں تجهے سچ سچ کہتا هوں که جو هم جانتے هیں
کہتے هیں اور جسے هم نے دیکها هی اُس پر گواهي دیتے هیں اور تم
همارې گواهي قبول نہیں کرتے (۱۲) جب میں نے تمہیں زمین کي باتیں
کہیں اور تم یقین نہیں کرتے پهر اگر میں تمہیں آسمان کي باتیں کہوں تو
تم کیونکر یقین کروگے (۱۳) اور کوئي آسمان پر نہیں گیا سوا اُس شخص
کے جو آسمان پر سے اُترا یعنی اِبن آدم جو آسمان پر هی * (۱۴) اور
جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں بلندي پر رکها اُسی طرح سے
ضرور هی که اِبن آدم بهي اونچا کیا جاوے (۱۵) تاکه جو کوئي اُس پر ایمان
لاوے هلاک نه هووے بلکه همیشه کي زندگي پاوے * (۱۶) کیونکه خدا نے
جہان کو ایسا پیار کیا هی که اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخشا تاکه جو کوئي
اُس پر ایمان لاوے هلاک نه هووے بلکه همیشه کي زندگي پاوے (۱۷) کیونکه
خدا نے اپنے بیٹے کو جہان میں اِس لیئے نہیں بهیجا که جہان پر سزا
کا حکم کرے بلکه اِس لیئے که جہان اُس کے سبب نجات پاوے *
(۱۸) جو اُس پر ایمان لاتا هی اُس کے لیئے سزا کا حکم نہیں لیکن جو
اُس پر ایمان نہیں لاتا هی اُس کے واسطے سزا کا حکم هو چکا کیونکه وه
خدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نه لایا (۱۹) اور سزا کے حکم کا
سبب یه هی که نور جہان میں آیا اور اِنسان نے تاریکي کو نور سے
زیاده پیار کیا کیونکه اُن کے کام برے تهے (۲۰) کیونکه جو کوئي برائي
کرتا هی وه نور سے دشمني رکهتا هی اور نور کے پاس نہیں آتا تا ایسا نه هو
که اُس کے کام فاش هو جاویں (۲۱) پر وه جو حق کرتا هی نور کے پاس
آتا هی تاکه اُس کے کام ظاهر هوویں که وه خدا کي مرضي سے هیں *
(۲۲) بعد اُن باتوں کے یسوع اور اُس کے شاگرد یهودیه کي سرزمین میں
آئے اور وه وهاں اُن کے ساتهه رها کرتا اور بپتسمه دیتا تها * (۲۳) اور یوحنا
بهي سالم کے قریب عینون میں بپتسمه دیتا تها کیونکه وهاں پاني بہت

[illegible] (٧) [illegible]
[illegible] (٨) [illegible]
[illegible] (٩) [illegible]
[illegible]
[illegible] (٥) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (١٠) [illegible]
[illegible]
[illegible] (١١) [illegible]
[illegible]
[illegible] (١٢) [illegible]
[illegible] (١)

[illegible]

* [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] * [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] * [illegible]
[illegible]

ماجرے دیکھیگا (٥١) پھر اُس سے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اب سے تم آسمان کو کھلا اور خدا کے فرشتوں کو اُوپر جاتے اور اِس آدم پر اُترتے دیکھوگے *

٢ باب

(١) اور تیسرے دن قانائے جلیل میں کسی کا بیاہ ہوا اور یسوع کی ما وہاں تھی (٢) اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کی بھی. اُس بیاہ میں دعوت تھی (٣) اور جب مے گھٹ گئی یسوع کی ما نے اُس سے کہا کہ اُن کے پاس مے نہ رہی (٤) یسوع نے اُس سے کہا کہ اے عورت مجھے تجھ سے کیا کام میرا وقت ہنوز نہیں آیا (٥) اُس کی ما نے خادموں کو کہا جو کچھ وہ تمہیں کہے سو کرو (٦) اور وہاں پتھر کے چھ مٹکے طہارت کے لیئے یہودیوں کے دستور کے موافق دھرے تھے اور ہر ایک میں دو یا تین من کی سمائی تھی (٧) یسوع نے اُنہیں کہا مٹکوں میں پانی بھرو سو اُنہوں نے اُن کو لبالب بھرا (٨) پھر اُس نے اُنہیں کہا کہ اب نکالو اور مجلس کے سردار پاس لے جاؤ اور وے لے گئے (٩) جب میر مجلس نے وہ پانی جو مے بن گیا تھا چکھا اور نہیں جانتا کہ یہہ کہاں سے تھا مگر چاکر کہ جنہوں نے وہ پانی نکالا تھا جانتے تھے تو میر مجلس نے دولہا کو بلایا اور اُسے کہا کہ (١٠) ہر شخص پہلے اچھی مے خرچ کرتا ہے اور ناقص اُس وقت کہ جب پیکے چھک گئے پر تونے اچھی مے اب تک رکھ چھوڑی ہے (١١) یہہ پہلا معجزہ یسوع نے قانائے جلیل میں دکھایا اور اپنا جلال ظاہر کیا اور اُسکے شاگرد اُس پر ایمان لائے * (١٢) بعد اُس کے وہ اور اُس کی ما اور اُس کے بھائی اور شاگرد کفرناحم میں گئے پر اُنہوں نے وہاں بہت دنوں تک مقام نہ کیا * * (١٣) تب یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور یسوع یروشلم کو گیا (١٤) اور ہیکل میں بیل اور بھیڑ اور کبوتر فروشوں کو اور صرافوں کو بیٹھے ہوئے پایا (١٥) تب اُس نے رسی کا کوڑا بنا کے اُن سب کو بھیڑوں اور بیلوں سمیت ہیکل سے نکال دیا اور صرافوں کے نقد بکھرا دیئے اور تختے اُلٹ دیئے (١٦) اور کبوتر فروشوں کو کہا اِن چیزوں کو یہاں سے لے جاؤ میرے باپ کے گھر کو بیوپار کا

ہ وہی ہی جو روح قدس سے بپتسمہ دیتا ہی (۳۴) سو میں نے
[illegible] گواہی دی کہ یہی خدا کا بیٹا ہی ۔ (۳۵) پھر دوسرے دن یوحنا
و اُس کے شاگردوں میں سے کھڑے تھے (۳۶) تب یوحنا نے یسوع کو
دیکھکر کہا دیکھو خدا کا برہ (۳۷) اور اُن دو شاگردوں نے اُس کو
کرتے سنا اور یسوع کے پیچھے ہو لیئے (۳۸) تب یسوع نے پھر
کے اور اُنہیں پیچھے آتے دیکھکر اُن کو کہا تم کیا ڈھونڈتے ہو اُنہوں
س سے کہا ای ربی (جسکا ترجمہ یہہ ہی ای اُستاد) تو کہاں رہتا ہی
) اُس نے اُنہیں کہا چلو دیکھو پس وے آئے اور جہاں وہ رہتا تہا دیکھا
اُس روز اُس کے ساتھہ رہے اور یہہ دسویں ساعت کے قریب تہا
۱) ایک اُن دونوں میں سے جنہوں نے یوحنا کی سنی اور اُس کے پیچھے
لیئے شمعون پطرس کا بہائی اندریاس تہا (۴۱) اُس نے پہلے اپنے
اُتی شمعون کو پایا اور اُس سے کہا کہ ہم نے مسیح کو جس کا ترجمہ
رستس ہی پایا (۴۲) تب وہ اُسے یسوع پاس لایا اور یسوع نے اُس پر
نگاہ کرکے کہا کہ تو یونس کا بیٹا شمعون ہی تو کیفاس کہلاویگا جس کا
ترجمہ پطرس ہی ۔ (۴۳) دوسرے دن یسوع نے چاہا کہ جلیل میں جاوے
پر فیلبوس کو پاکے کہا میرے پیچھے چل (۴۴) اور فیلبوس بیتصیدا
کا جو اندریاس اور پطرس کا شہر ہی باشندہ تہا (۴۵) فیلبوس نے
نتھنی ایل کو پایا اور اُسے کہا کہ جس کا ذکر موسیٰ نے توریت میں اور
نبیوں نے کیا ہی ہم نے اُسے پایا وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہی
(۴۶) نتھنی ایل نے اُس سے کہا کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی
ہی فیلبوس نے کہا آ اور دیکھہ (۴۷) یسوع نے نتھنی ایل کو اپنی طرف
آتے دیکھکر اُس کے حق میں کہا دیکھو ایک سچا اسرائیلی جس میں
مکر نہیں ہی (۴۸) نتھنی ایل نے اُس سے کہا تو مجھے کہاں سے جانتا
ہی یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا اُس سے پہلے کہ فیلبوس نے تجھے
بلایا جب تو انجیر کے درخت تلے تہا میں نے تجھے دیکھا (۴۹) نتھنی ایل
نے جوا [illegible] اُس [illegible] ہی تو خدا کا بیٹا تو اسرائیل کا بادشاہ
نے
اِس لیئے ایمان لاتا ہی کہ میں
درخت تلے دیکھا تو اس سے بڑے

مجھ سے پہلے تھا (۱۶) اور اُس کی بھرپوری سے ہم سب نے پایا بلکہ
فضل پر فضل (۱۷) کیونکہ شریعت موسیٰ کی معرفت سے دی گئی مگر
فضل اور سچائی یسوع مسیح سے پہنچی (۱۸) خدا کو کسی نے کبھی نہ
دیکھا اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے بتلا دیا ✱ (۱۹) اور
یوحنا کی گواہی یہہ ہے جب کہ یہودیوں نے یروشلم سے کاہنوں اور لاویوں
کو بھیجا کہ اُس سے پوچھیں کہ تو کون ہے (۲۰) اور اُس نے اقرار کیا
اور انکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ میں مسیح نہیں ہوں (۲۱) تب اُنہوں
نے اُس سے پوچھا تو اور کون کیا تو الیاس ہے اُس نے کہا میں نہیں
ہوں پس آیا تو وہ نبی ہے اُس نے جواب دیا نہیں (۲۲) تب اُنہوں
نے اُس سے کہا کہ تو کون ہے تاکہ ہم اُنہیں جنہوں نے ہم کو بھیجا کوئی
جواب دیں تو اپنے حق میں کیا کہتا ہے (۲۳) اُس نے کہا کہ میں
جیسا یسعیاہ نبی نے کہا بیابان میں ایک پکارنیوالے کی آواز ہوں کہ تم
خداوند کی راہ کو درست کرو (۲۴) مگر یہ فریسیوں کی طرف سے
بھیجے گئے تھے (۲۵) اور اُنہوں نے اُس سے سوال کیا اور کہا کہ اگر تو نہ
مسیح ہے نہ الیاس اور نہ وہ نبی پس کیوں بپتسمہ دیتا ہے (۲۶) یوحنا
[illegible] میں اُنہیں کہا کہ میں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں پر تمہارے
[illegible] کھڑا ہے جسے تم نہیں جانتے (۲۷) یہہ وہی ہے جو میرے
[illegible] تھا اور مجھ سے مقدم تھا جس کی جوتی کا تسمہ میں
[illegible] ہیں (۲۸) یہہ باتیں بیت عبارہ میں یردن کے پار
[illegible] تھا واقع ہوئیں ✱ (۲۹) دوسرے دن یوحنا نے یسوع
[illegible] کہا دیکھو خدا کا برہ جو جہان کا گناہ اُٹھا لے
[illegible] جس کے حق میں میں نے کہا کہ ایک مرد
[illegible] سے مقدم تھا کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا
[illegible] اسلئے میں پانی سے بپتسمہ دیتا آیا
[illegible] یوحنا نے یہہ کہکے گواہی دی
[illegible] دیکھا اور وہ اُس پر ٹھہرا
[illegible] بھیجا کہ پانی
[illegible] کو اُترتے اور

[illegible]

میں اُسے پہچانا ۔ (۳۶) اور وے یہہ باتیں کہہ رہے تھے کہ یسوع آپ اُن کے بیچ میں کھڑا ہوا اور اُن سے کہا تمہیں سلام (۳۷) پر اُنہوں نے گھبراکے اور ڈرکے خیال کیا کہ کسی روح کو دیکھتے ہیں (۳۸) مگر اُس نے اُن سے کہا کہ تم کیوں گھبراہٹ میں ہو اور کاہے کو تمہارے دلوں میں اندیشہ پیدا ہوتے (۳۹) میرے ہاتھ پاؤں کو دیکھو کہ میں ہی ہوں اور مجھے چھوؤ اور دیکھو کیونکہ روح کو جسم اور ہڈی نہیں جیسا مجھ میں دیکھتے ہو (۴۰) اور یہہ کہکے اُنہیں اپنے ہاتھ اور پانو دکھائے (۴۱) اور جب وے مارے خوشی کے اعتقاد نہ کرتے اور متعجب تھے اُس نے اُن سے کہا کہ کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے (۴۲) تب اُنہوں نے بھونی ہوئی مچھلی کا ایک ٹکڑا اور شہد کا ایک چھتا اُس کو دیا (۴۳) اُس نے لیکے اُن کے سامھنے کھایا (۴۴) اور اُسنے کہا کہ یہہ وے ہی باتیں ہیں جنہیں میں نے جب کہ تمہارے ساتھ تھا تم سے کہا کہ ضرور ہے کہ سب کچھ جو موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے نوشتوں اور زبوروں میں میری بابت لکھا ہے پورا ہو (۴۵) تب اُن کے ذہنوں کو کھولا کہ کتابوں کو سمجھیں (۴۶) اور اُن سے کہا کہ یوں لکھا ہے اور یوں ہی ضرور تھا کہ مسیح دکھ اُٹھاوے اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھے (۴۷) اور یروشلم سے لیکے ساری قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُس کے نام سے کی جائے (۴۸) اور تم اِن باتوں کے گواہ ہو ۔ (۴۹) اور دیکھو میں اپنے باپ کے اُس موعود کو تم پر بھیجتا ہوں لیکن تم جب تک عالم بالا کی قوت سے ملبس نہ ہو یروشلم شہر میں ٹھہرو ۔ (۵۰) تب وہ اُنہیں وہاں سے باہر بیتعنیا تک لے گیا اور اپنے ہاتھ اُٹھاکے اُنہیں برکت دی (۵۱) اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا اُن سے جدا ہوا اور آسمان پر اُٹھایا گیا (۵۲) اور اُنہوں نے اُس کو سجدہ کیا اور بڑی خوشی سے یروشلم کو پھرے ۔ (۵۳) اور ہمیشہ ہیکل میں خدا کی تعریف اور شکر کرتے رہے ۔
آمین ۔

باب ۲۴

نے جس کا نام قلیوپس تھا جواب میں اُسے کہا کہ کیا اکیلا تو ہی
یروشلم میں پردیسی ہے کہ جو کچھ اِن دنوں اُس میں ہوا ہے نہیں
جانتا (۱۹) اُس نے اُن سے کہا کیا اُنہوں نے اُسے کہا یسوع ناصری کے
ماجرے جو نبی تھا اور خدا اور ساری قوم کے سامھنے کام اور کلام میں
قدرتوالا (۲۰) اور کیونکر سردار کاہن اور ہمارے سرداروں نے اُس کو قتل
کے حکم کے لیئے حوالہ کیا اور صلیب دی (۲۱) پر ہم اُمید رکھتے
تھے کہ یہی اِسرائیل کو مخلصی دینے کو تھا اور اِن سب کے سوا آج
تیسرا روز ہے کہ یہہ واقعات ہوئیں (۲۲) اور ہم میں سے کئی عورتوں
نے بھی ہم کو گھبرا رکھا ہے کہ ترکے اُس کی قبر پر گئیں (۲۳) اور اُس
کی لاش کو نہ پاکر آئیں اور بولیں کہ ہم نے فرشتوں کی رویت دیکھی
جنھوں نے کہا کہ وہ زندہ ہے (۲۴) اور بعضوں نے ہمارے ساتھیوں میں سے
قبر پر جاکے جیسا کہ اُن عورتوں نے کہا پایا پر اُسکو نہ دیکھا (۲۵) تب
اُس نے اُن سے کہا کہ اے نادانو اور نبیوں کی ساری باتوں کے ماننے میں
سست مزاجو (۲۶) کیا ضرور نہ تھا کہ مسیح یہہ دکھ اُٹھاوے اور اپنے
جلال میں داخل ہو (۲۷) اور موسیٰ اور سب نبیوں سے شروع کرکے وہ
باتیں جو سب کتابوں میں اُس کے حق میں ہیں اُن کے لیئے تفسیر
کیں (۲۸) اور وے اُس بستی کے جہاں جاتے تھے نزدیک پہنچے اور
ایسا معلوم پڑا کہ وہ آگے بڑھا چاہتا ہے (۲۹) تب اُنہوں نے اُسے یہہ کہکے
روکا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہوا چاہتی ہے اور دن ڈھلا تب
وہ بھیتر جاکے اُن کے ساتھ رہا (۳۰) اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن کے
ساتھ کھانے بیٹھا تھا روٹی لیکر اُسے متبرک کیا اور توڑکے اُن کو دی
(۳۱) تب اُن کی آنکھیں کھل گئیں اور اُس کو پہچانا اور وہ اُن کے
پاس سے غائب ہو گیا (۳۲) تب اُنہوں نے آپس میں کہا جب راہ
میں ہم سے باتیں کرتا اور ہمارے لیئے کتابوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہم
لوگوں کے دل میں جوش نہ ہوا (۳۳) اور اُسی گھڑی اُٹھکر وے یروشلم کو
پھرے اور گیارھوں اور اُن کے ساتھیوں کو اِکٹھے پایا (۳۴) جو کہتے تھے
کہ خداوند سچ مچ اُٹھا اور شمعون کو دکھائی دیا ہے (۳۵) تب اُنہوں
نے راہ کا حال بیان کیا اور یہہ کہ کیونکر اُنہوں نے اُس کے روٹی توڑنے

پڑ پہنچنے لگي (۵۵) اور وے عورتيں بهي جو اُسکے ساته جليل سے آئي تهيں پیچهے پیچهے چليں اور قبر کو اور اُسکي لاش کو کہ کس طرح رکہي گئي ديکهتي تهيں (۵۶) اور پهرکے خوشبوئياں اور عطر طيار کيا ليکن شرع کے موافق سبت کے دن آرام کيا *

۲۴ باب

(۱) اور وے اتوارکے دن تڑکے اُن خوشبوئيوں کو جو طيار کي تهيں ليکے قبر پر آئيں اور اُنکے ساته کئي اور بهي تهيں (۲) اور اُنہوں نے پتهر کو قبر پر سے ڈهلکايا هوا پايا (۳) اور اندر جاکے خداوند يسوع کي لاش نه پائي (۴) اور ايسا هوا کہ جب وے اُس بات سے حيران تهيں ديکهو دو شخص چمچماتي پوشاک پہنے اُنکے پاس کهڑے تهے (۵) جب وے ڈرتي اور اپنے سر زمين پر جهکاتي تهيں اُنہوں نے اُنسے کہا تم کيوں زندہ کو مُردوں ميں ڈهونڈهتياں هو (۶) وہ يہاں نہيں هے بلکہ اُٹها هے ياد کرو کہ جبتک جليل ميں تها تم سے کيا کہا تها کہ (۷) ضرور هے کہ ابن آدم گنہگاروں کے هاته ميں حوالہ کيا جائے اور صليب ديا جائے اور تيسرے دن اُٹهے (۸) تب اُسکي باتيں اُنہيں ياد آئيں (۹) اور قبر پر سے پهرکے اُن گيارهوں اور سب باقي لوگونکو اِن سب باتوں کي خبر دي (۱۰) اور مريم مگدليني اور يوحنا اور مريم يعقوب کي ما اور دوسري عورتيں جو ساته تهيں اِنہوں نے رسولوں سے يہ باتيں کہيں (۱۱) پر اِنکي باتيں اُنہيں کہاني سي سمجه پڑيں اور اُنکا اعتبار نه کيا (۱۲) تب پطرس اُٹهکے قبر کي طرف دوڑا اور جهککر ديکها کہ صرف کفن پڑا هے اور اِس ماجرے سے تعجب کرتا هوا اپنے گهر چلا گيا * (۱۳) اور ديکهو اُسي دن اُنميں سے دو آدمي اُس بستي کي طرف جسکا نام اماوس اور يروسلم سے پونے چار کوس کے فاصله پر هے جاتے تهے (۱۴) اور اُن سب باتوں کي بابت جو واقع هوئي تهيں آپس ميں بات چيت کرتے تهے (۱۵) اور ايسا هوا کہ جب وے بات چيت اور پوچه پاچه کر رہے تهے يسوع آپ نزديک آکے اُنکے ساته چلا (۱۶) ليکن اُنکي آنکهيں بند هو گئي تهيں کہ اُسکو نه پہچانا (۱۷) اُسنے اُنسے کہا يہ کيا باتيں هيں جو تم راه ميں آپس ميں کرتے جاتے هو اور اُداس هوتے (۱۸) تب ايک

پڑ ہنے لگي (۵۵) اور وے عورتیں بهي جو اُسکے ساتھ جلیل سے آئي تهیں پیچہے پیچہے چلیں اور قبر کو اور اُسکي لاش کو کہ کس طرح رکهي گئي دیکهي تهیں (۵۶) اور پهرکے خوشبوئیاں اور عطر تیار کیا لیکن شرع کے موافق سبت کے دن آرام کیا *

۲۴ باب

(۱) اور وے اِتوار کے دن بڑے تڑکے اُن خوشبوئیوں کو جو تیار کي تهیں لیکے قبر پر آئیں اور اُنکے ساتھ کئي اور بهي تهیں (۲) اور اُنہوں نے پتهر کو قبر پر سے ڈهلکایا ہوا پایا (۳) اور اندر جاکے خداوند یسوع کي لاش نہ پائي (۴) اور ایسا ہوا کہ جب وے اُس بات سے حیران تهیں دیکهو دو شخص جهمجهاتي پوشاک پہنے اُنکے پاس کهڑے تهے (۵) جب وے ڈرتي اور اپنے سر زمین پر جهکاتي تهیں اُنہوں نے اُنسے کہا تم کیوں زندہ کو مُردوں میں ڈهونڈهتیاں ہو (۶) وہ یہاں نہیں ہے بلکہ اُٹها ہے یاد کرو کہ جب وہ جلیل میں تها تم سے کیا کہا تها کہ (۷) ضرور ہے کہ اِبن آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے اور صلیب دیا جائے اور تیسرے دن اُٹهے (۸) تب اُسکي باتیں اُنہیں یاد آئیں (۹) اور قبر پر سے پهرکے اُن گیارهوں اور سب باقي لوگونکو اِن سب باتوں کي خبر دي (۱۰) اور مریم مگدلیني اور یوحنا اور مریم یعقوب کي ما اور دوسري عورتیں جو ساتھ تهیں اِنہوں نے رسولوں سے یہ باتیں کہیں (۱۱) پر اُنکي باتیں اُنہیں کہاني سي سمجھ پڑیں اور اُنکا اِعتبار نہ کیا (۱۲) تب پطرس اُٹهکے قبر کي طرف دوڑا اور جهککر دیکها کہ صرف کفن پڑا ہے اور اِس ماجرے سے تعجب کرتا ہوا اپنے گهر چلا گیا * (۱۳) اور دیکهو اُسي دن اُنمیں سے دو آدمي اُس بستي کي طرف جسکا نام اماوس اور یروشلم سے ٹهیک چار کوس کے فاصلہ پر ہے جاتے تهے (۱۴) اور اُن سب باتوں کي بابت جو واقع ہوئي تهیں آپس میں بات چیت کرتے تهے (۱۵) اور ایسا ہوا کہ جب وے بات چیت اور پوچھ پاچھ کر رہے تهے یسوع آپ نزدیک آکے اُنکے ساتھ چلا (۱۶) لیکن اُنکي آنکهیں بند ہو گئي تهیں کہ اُسکو نہ پہچانا (۱۷) اُس نے اُنسے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تم راہ میں آپس میں کرتے جاتے ہو اور اُداس ہوتے (۱۸) تب ایک

دیکهہ رهے تهے اور سردار اُن کے ساتهہ ٹهٹها کرکے کهتے تهے که اوروں کو
بچایا اگر یهہ مسیح خدا کا برگزیده هی تو آپ کو بچاوے (٣٦) اور
سپاهیوں نے بهي اُس پر هنسي کي اور پاس جاکر اور اُسے سرکه دیکر
کها (٣٧) اگر تو یهودیوں کا بادشاه هی تو اپنے تئیں بچا (٣٨) اور
اُس کے اُوپر یوناني رومي اور عبراني میں یهہ نوشته لکها تها که
یهہ یهودیوں کا بادشاه هي * (٣٩) اور ایک اُن بدکاروں میں سے
جو صلیب پر لٹکائے گئے تهے اُسے طعنه مارکے کهتا تها که اگر تو مسیح
هی تو آپ کو اور هم کو بچا (٤٠) دوسرے نے اُسے ملامت کرکے جواب
دیا کیا تو بهي خدا سے نهیں ڈرتا جس حال که اِسي سزا میں گرفتار
هی. (٤١) اور هم تو واجبي کیونکه اپنے کاموں کا بدلا پاتے هیں پر اُس
نے تو کوئي بیجا کام نهیں کیا (٤٢) اور اُس نے یسوع سے کها ای خداوند
جب تو اپني بادشاهت میں آوے مجهے یاد کیجیو (٤٣) یسوع
نے اُسے کها میں تجهسے سچ کهتا هوں که آج تو میرے ساتهہ بهشت
میں هوگا (٤٤) اور چهٹویں گهنٹے کے قریب تها که ساري زمین پر
اندهیرا چها گیا اور نویں گهنٹے تک رها (٤٥) اور سورج تاریک هو گیا
اور هیکل کا پرده بیچ سے پهٹ گیا * (٤٦) اور یسوع نے بڑي آواز سے
پکارکے کها که ای باپ میں اپني روح تیرے هاتهوں میں سونپتا هوں
یهہ کهکے دم چهوڑ دیا (٤٧) اور صوبه‌دار نے یهہ حال دیکهکے خدا کي
تعریف کي اور کها بیشک یهہ آدمي راستباز تها (٤٨) اور سب لوگ
جو یهہ تماشا دیکهنے آئے تهے جد یهہ وافعات دیکهیں چهاتي پیٹتے
پهرے (٤٩) اور اُس کے سب جان پهچان اور وے عورتیں جو جلیل
سے اُس کے ساتهہ آئي تهیں دور کهڑي هوکے یهہ حال دیکهہ رهي تهیں *
(٥٠) اور دیکهو ایک شخص یوسف نامے مشیر جو نیک اور راستباز تها
(٥١) اور وه اُن کي صلاح اور کام میں شریک نه هوا یهہ یهودیوں کے
شهر ارمتیا کا تها اور وه خود خدا کي بادشاهت کا اِنتظار کرتا تها (٥٢) اُس
نے پلاطوس کے پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي (٥٣) اور اُس کو اُتارکے
کتان میں لپیٹا اور ایک قبر میں جو پتهر میں کهدي تهي جهاں کوئي
کبهو رکها نه گیا تها رکها (٥٤) اور وه طیاري کا دن تها اور سبت کے دن کي

هر عید میں ضرور تها کہ کسو کو اُن کے واسطے چهوڑ دے) (۱۸) تب
سب ملکے چِلّائے کہ اُسے لیجا اور براباس کو همارے لیئے چهوڑ (۱۹) (وہ
کسو فساد جو شہر میں هوا تها اور خون کے سبب قید تها) (۲۰) پلاطوس
نے یہہ چاهکے کہ یسوع کو چهوڑ دے پهر اُنہیں سمجهایا (۲۱) پر اُنهوں
نے چِلّاکے کہا کہ اُس کو صلیب دے صلیب دے (۲۲) تیسری بار
اُس نے اُن سے کہا کیوں اُس نے کیا بدی کی هی میں نے اُس میں
قتل کے لائق کوئی قصور نہ پایا اِس لیئے میں اُسے تنبیہ کرکے چهوڑ
دونگا (۲۳) پر اُنهوں نے شور مچاکے اُسے تنگ کیا اور چاها کہ اُسے
صلیب دی جاے اور اُن کی اور سردار کاهنوں کی آوازیں غالب هوئیں
(۲۴) تب پلاطوس نے حکم کیا کہ اُن کی خواهش کے موافق هو
(۲۵) اور اُن کے واسطے اُس شخص کو جو فساد اور خون کے سبب
قید تها جسے اُنهوں نے چاها تها چهوڑ دیا اور یسوع کو اُن کی مرضی پر
سونپ دیا (۲۶) اور جب اُس کو لے جاتے تهے شمعون نام قورینی
کو جو شہر کے باهر سے آتا تها پکڑکے صلیب اُس پر رکهہ دی کہ یسوع
کے پیچهے پیچهے لے چلے * (۲۷) اور لوگوں کی بڑی بهیڑ اور عورتیں
جو اُس کے واسطے چهاتی پیٹتی اور رو رهی تهیں اُس کے پیچهے
پیچهے چلیں (۲۸) یسوع نے پهرکے اُن سے کہا کہ ای یروسلم کی بیٹیو
میرے پر نہ روؤ بلکہ آپ پر اور اپنے لڑکوں پر روؤ (۲۹) کیونکہ دیکهو وے
دن آتے هیں جن میں کہینگے مبارک هیں بانجهیں اور وے پیٹ جو
نہ جنے اور وے چهاتیاں جنهوں نے دودهہ نہ پلایا (۳۰) تب پهاڑوں
سے کہنا شروع کرینگے کہ هم پر گر پڑو اور پهاڑیوں سے کہ همیں چهپاؤ
(۳۱) کیونکہ جب هرے درخت کے ساتهہ ایسا کرتے هیں تو سوکهے
کے ساتهہ کیا نہ کیا جائیگا (۳۲) اور وے دو اور آدمیوں کو جو بدکار
تهے لے چلے کہ اُس کے ساتهہ مارے جائیں (۳۳) اور جب وے اُس
جگہہ پر جسے کلوری نام رکهتے پہنچے تو وہاں اُسے صلیب دی اور
بدکاروں کو بهی ایک دهنے اور دوسرا بائیں * (۳۴) اور یسوع نے کہا کہ
ای باپ اُن کو معاف کر کیونکہ وے نہیں جانتے کہ کیا کرتے هیں اور
اُنهوں نے چٹهی ڈالکے اُس کی پوشاک بانٹ لی (۳۵) اور لوگ کهڑے

۲۳ باب

(۱) اور ساري جماعت اُتهکے اُسے پلاطوس پاس لے گئي (۲) اور اُس پر نالش کرني شروع کي کہ اِسے هم نے قوم کو بہکاتے اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے اور اپنے تئیں مسیح بادشاہ کہتے پایا (۳) تب پلاطوس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ هی اُس نے اُس کے جواب میں کہا وهي هی جو تو کہتا (۴) تب پلاطوس نے سردار کاهنوں اور لوگوں سے کہا کہ میں اِس شخص کا کچھہ قصور نہیں پاتا (۵) پر اُنہوں نے اور بھي تُندي سے کہا کہ یہہ جلیل سے لیکر سارے یہودیہ میں یہاں تک تعلیم دے دے لوگوں کو اُبہارتا هی (۶) پلاطوس نے جلیل کا نام سنکر پوچھا کہ کیا یہہ آدمي جلیلي هی (۷) جب جانا کہ هیرودیس کے عمل کا هی اُسے هیرودیس پاس جو اُن دنوں یروسلم میں تہا بهیجا* (۸) اور هیرودیس یسوع کو دیکھکے بہت خوش هوا کیونکہ مدت سے چاهتا تہا کہ اُسے دیکھے اِس لیئے کہ اُس کي بابت بہت کچھہ سنا تہا اور اُس کي کوئي کرامات دیکھنے کي اُمید تھي (۹) اور اُس نے اُس سے بہتیري باتیں پوچھیں پر اُس نے اُسے کچھہ جواب نہ دیا (۱۰) اور سردار کاهنوں اور فقیہوں نے کہڑے هوکے اُس پر شدت سے نالش کي (۱۱) تب هیرودیس نے اپني فوج سمیت اُسے ناچیز تھہرایا اور اُسے چمچماتي پوشاک پہناکے اُس کا تمسخر کیا اور پہر پلاطوس کنے بهیجا* (۱۲) اور اُسي دن پلاطوس اور هیرودیس آپس میں دوست هو گئے کیونکہ آگے اُن میں دشمني تھي* (۱۳) اور پلاطوس نے سردار کاهنوں اور سرداروں اور لوگوں کو پاس بلاکے اُن سے کہا کہ (۱۴) تم اِس شخص کو میرے پاس یہہ کہتے لائے کہ یہہ لوگوں کو بہکاتا هی دیکھو میں نے تمہارے آگے تحقیق کي پر اُن قصوروں میں سے جن کو تم اُس پر تھہراتے هو میں نے اِس شخص میں کچھہ نہ پایا (۱۵) اور نہ هیرودیس نے کیونکہ میں نے تمہیں اُس کے پاس بهیجا اور دیکھو اُس کا کوئي ایسا کام نہ تھہرا جو قتل کے لائق هو (۱۶) اِس لیئے اُس کو تنبیہ کرکے چھوڑ دونگا (۱۷) (اُسے

سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں اور بزرگوں سے جو اُسپر چڑھ آئے
تھے کہا کہ تم جیسے چور پکڑنے کو تلواریں اور لاٹھیاں لیکر نکلے ہو (۵۳) میں
ہر روز ہیکل میں تمھارے ساتھ تھا اور تم نے مجھپر ہاتھ نہ ڈالا لیکن یہہ
تمھاری گھڑی اور ظلمت کا اختیار ہی * (۵۴) تب وے اُسے پکڑکے لے چلے
اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے اور پطرس دور دور اُسکے پیچھے چلا جاتا
تھا (۵۵) اور جب اُنہوں نے دالان کے بیچ میں آگ جلائی اور ملکر بیٹھے
تھے پطرس اُنکے بیچ میں بیٹھا (۵۶) ایک لونڈی نے اُسے آگ کے پاس
بیٹھا دیکھکر اُسپر خوب نگاہ کرکے کہا یہہ بھی اُسکے ساتھ تھا (۵۷) پر اُسنے
اُسکا اِنکار کرکے کہا ای عورت میں اُسے نہیں جانتا (۵۸) تھوڑی دیر بعد
ایک اور کسی نے اُسے دیکھکر کہا کہ تو بھی اُنمیں سے ہی پطرس نے کہا کہ
ای آدمی میں نہیں ہوں (۵۹) گھنٹے ایک بعد اور کسونے تاکید سے کہا
کہ یہہ آدمی بیشک اُسکے ساتھ تھا کیونکہ جلیلی ہی (۶۰) پطرس نے کہا
ای شخص میں نہیں سمجھتا کہ تو کیا کہتا ہی وہ کہہ ہی رہا تھا کہ
جھٹ مرغ نے بانگ دی (۶۱) تب خداوند نے پھرکے پطرس پر نگاہ کی
اور پطرس کو خداوند کی بات جو اُسے کہی کہ مرغ کی بانگ دینے کے
آگے تو میرا تین بار اِنکار کریگا یاد آئی (۶۲) اور پطرس باہر جاکے زار زار
رویا * (۶۳) اور وے مرد جنکے حوالے یسوع تھا اُسکو ٹھٹھے میں اُڑاتے اور
مارنے لگے (۶۴) اور اُسکی آنکھ موندکے اُسکے منہہ پر طمانچے مارے اور اُس
سے یہہ کہکے پوچھا کہ نبوت سے کہہ کہ کس نے تجھکو مارا (۶۵) اور
اُس کے حق میں اور بھی بہت کفر بکے * (۶۶) اور جب دن
ہوا لوگوں کے بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی جماعت لگی اور
وے اُسے اپنی عدالتگاہ میں لائے اور کہا (۶۷) اگر تو مسیح ہی تو ہم
سے کہہ اُس نے اُن سے کہا اگر میں تم سے کہوں تو تم یقین نہ کروگے
(۶۸) اور اگر پوچھوں بھی تو مجھے جواب نہ دوگے اور نہ چھوڑوگے
(۶۹) اب سے اِبن آدم خدا کی قدرت کے دہنے ہاتھ بیٹھا رہیگا (۷۰) تب
سبھوں نے کہا پس کیا تو خدا کا بیٹا ہی اُس نے اُن سے کہا جو تم کہتے ہو
وہی میں ہوں (۷۱) تب اُنہوں نے کہا اب ہمیں اور گواہی کیا درکار
کیونکہ ہم نے آپہی اُسکے منہہ سے سنا *

میرا اِنکار نه کرے که میں اُسے نہیں جانتا (۳۵) اور اُس نے اُن سے
کہا که جب مَیں نے تمہیں بےبٹوئے اور بےجھولي اور بےجوتیوں
کے بھیجا کیا تم کو کسو چیز کي حاجت هوئي اُنہوں نے کہا کسو کي
نہیں (۳۶) اُس نے اُنہیں کہا پر اب جس کے پاس بٹوا هو لیوے اور
اِسي طرح جھولي بھي اور جس پاس نہیں اپنے کپڑے بیچ کے تلوار
خریدے (۳۷) کیونکه میں تم سے کہتا هوں که یہه نوشته که وه بدوں
میں گنا گیا ضرور هی که میرے حق میں پورا هو اِس لیئے که یہه
باتیں جو میري بابت هیں انجام تک پہنچتي (۳۸) اُنہوں نے کہا دیکھه
ای خداوند یہاں دو تلوار هیں اُس نے اُن سے کہا بہت هی* (۳۹) اور
وه نکلکے اپنے دستور پر زیتون کے پہاڑ کي طرف چلا اور اُس کے شاگرد
اُس کے پیچھے هو لیئے (۴۰) اور اُس جگهه پہنچکے اُس نے اُن سے
کہا دعا مانگو تاکه آزمایش میں نه پڑو (۴۱) اور اُس نے اُن سے تیر کے
ایک ٹپے پر بڑھکے گھٹنے ٹیککر دعا مانگي اور کہا که (۴۲) ای باپ
اگر تو چاهے تو یہه پیاله مجهه سے دور کرے لیکن میري مرضي نہیں
بلکه تیري مرضي کے موافق هو (۴۳) اور آسمان سے ایک فرشته اُس
کو دکھائي دیا جو اُسے قوت دیتا تها (۴۴) اور وه جانکني میں پھنسکے
بہت گڑگڑاکے دعا مانگتا تها اور اُس کا پسینا لہو کي بوند کے مانند
هوکر زمین پر گرتا تها (۴۵) اور دعا سے اُٹھکر اپنے شاگردوں کے پاس
آیا اور اُنہیں غم سے سوتے پایا (۴۶) اور اُن سے کہا که تم کیوں سوتے
هو اُٹھکر دعا مانگو تاکه آزمایش میں نه پڑو* (۴۷) وه یہه کہه رها
تها که دیکھو ایک بھیڑ دکھائي دي اور ایک اُن بارهوں میں سے جو
یہوداه کہلاتا تها اُن کے آگے آگے هوکر یسوع پاس آیا که اُس کو چومے
(۴۸) تب یسوع نے اُسے کہا که ای یہوداه کیا تو اِبن آدم کو بوسه
سے پکڑواتا هی (۴۹) جب اُنہوں نے جو اُس کے اِرد گرد تهے وه
حال جو هونیوالا تها دیکھا تو اُسے کہا ای خداوند کیا هم تلوار چلاویں*
(۵۰) اُن میں سے ایک نے سردار کاهن کے نوکر کو لگائي اور اُس کا
دهنا کان اُڑا دیا (۵۱) تب یسوع نے جواب میں کہا اِتنے هي پر
رهنے دو اور اُس کے کان کو چھوکر اُس کو چنگا کیا (۵۲) پهر یسوع نے

اُن سے کہا مجھے بڑي خواہش تھي کہ دکھ سہنے کے آگے یہہ فسح تمہارے ساتھہ کھاؤں (۱۶) کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُسے پھر کبھو نہ کھاؤنگا جب تک خدا کي بادشاہت میں پورا نہ ہو (۱۷) اور پیالہ کو لیکے شکر کیا اور کہا کہ اِسکو لیکے آپس میں بانٹ لو (۱۸) کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا رس پھر نہ پیوُنگا جب تک خدا کي بادشاہت نہ آوے*
(۱۹) پھر روٹي لي اور شکر کرکے توڑي اور یہہ کہکے اُن کو دي کہ یہہ میرا بدن ہی جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہی یہہ میري یادگاري کے واسطے کیا کرو (۲۰) اور اِسي طرح کھانے کے بعد اُس پیالہ کو لیکر کہا کہ یہہ پیالہ میرے لہو سے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہی ایک نیا عہد ہی* (۲۱) پر دیکھو اُس کا ہاتھہ جو مجھے گرفتار کرواتا ہی میرے ساتھہ میز پر ہی (۲۲) سو اِس آدم تو جیسا اُسکے واسطے مقرر ہی جاتا ہی مگر اُس شخص پر افسوس جو اُسے گرفتار کرواتا ہی (۲۳) تب وے آپس میں پوچھنے لگے کہ ہم میں سے وہ کون ہی جو یہہ کریگا* (۲۴) اور اُن میں تکرار تھي کہ ہم میں سے کون سب سے بڑا ٹھہرے (۲۵) اُسنے اُن سے کہا کہ قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت کرتے ہیں اور جو لوگ اُنپر اِختیار رکھتے ہیں خداوند نعمت کہلاتے (۲۶) پر تم ایسے نہ ہو بلکہ جو تم میں بڑا ہی چھوٹے کي اور خاوند خدمت کرنیوالے کي مانند ہو (۲۷) کیونکہ کون بڑا ہی وہ جو کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ہی کیا وہ نہیں جو کھانے بیٹھا ہی لیکن میں تمہارے درمیاں خدمت کرنیوالے کي مانند ہوں (۲۸) تم وے ہي ہو جو میري آزمایشوں میں سدا میرے ساتھہ رہے (۲۹) اور جیسا میرے باپ نے میرے لیئے ایک بادشاہت مقرر کي میں بھي تمہارے لیئے مقرر کرتا ہوں (۳۰) تاکہ میري بادشاہت میں میري میز پر کھاؤ پیو اور تختوں پر بیٹھکر اِسرائیل کے بارہ گھرانوں کي عدالت کرو* (۳۱) پھر خداوند نے کہا شمعون اے شمعون دیکھہ شیطان نے چاہا کہ تمہیں گیہوں کي طرح پھٹکے (۳۲) لیکن میں نے تیرے لیئے دعا مانگي کہ تیرا اِیمان جاتا نہ رہے اور جب تو پھرے تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کر (۳۳) تب اُسنے اُسے کہا کہ اے خداوند میں تیرے ساتھہ قید ہونے بلکہ مرنے کو طیار ہوں (۳۴) تب اُسنے کہا اے پطرس میں تجھہ سے کہتا ہوں کہ آج مرغ بانگ نہ دیگا جب تک تو تین مرتبہ

طرح تم بھي جب اِن چیزوں کو ھوتے دیکھو تو جانو کہ خدا کي بادشاھت نزدیک آئي (۳۲) میں تم سے سچ کہتا ھوں کہ جب تک یہہ سب ھو نہ لیوے یہہ پشت کبھي نہ گذریگي (۳۳) آسمان و زمین ٹل جائینگے پر میري باتیں کبھي نہ ٹلینگي * (۳۴) اپنے سے خبردار رھو ایسا نہ ھووے کہ تمھارا دل بہت کھانے اور متوالا ھونے اور زندگي کي فکروں سے بھاري ھو اور وہ دن تم پر اچانک آ پڑے - (۳۵) اِسلیئے کہ وہ جال کي طرح زمین کے سب رھنیوالوں کو گھیر لیگا (۳۶) پس جاگتے رھو اور ھر وقت دعا مانگو تاکہ تم اِن سب چیزوں سے جو ھونیوالي ھیں بچ جانے کے اور اِبن آدم کے سامھنے کھڑے ھونے کے لائق ٹھہرو (۳۷) اور وہ دن کو ھیکل میں تعلیم دیتا اور رات کو باھر جاکے زیتوني نامے پہاڑ پر رھتا تھا (۳۸) اور صبح کو سب لوگ اُسکي باتیں سننے کو ھیکل میں آتے تھے *

۲۲ باب

(۱) اب عید فطیر جس کو عید فسح کہتے ھیں نزدیک آئي (۲) اور سردار کاھن اور فقیہہ تدبیر میں تھے کہ اُس کو کس طرح مار ڈالیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے * (۳) تب شیطان یہوداہ میں جو اِسکریوتي کہلاتا اور بارھوں کي گنتي میں تھا سمایا (۴) اُسنے جاکے سردار کاھنوں اور سپاھیوں کے سردار سے صلاح کي کہ اُسکو کس طرح اُن کے حوالہ کرے (۵) وے خوش ھوئے اور اُسے روپیہ دینے کا اِقرار کیا (۶) اُسنے مان لیا اور قابو ڈھونڈھتا تھا کہ بغیر ھنگامہ کے اُسے اُن کے حوالہ کرے * (۷) تب فطیر کا دن جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا آیا (۸) یسوع نے پطرس اور یوحنا کو بھیجا کہ تم جاؤ ھمارے لیئے فسح طیار کرو تاکہ کھائیں (۹) اُنھوں نے اُسے کہا تو کہاں چاھتا ھی کہ ھم طیار کریں (۱۰) اُسنے اُن سے کہا دیکھو جب شہر میں داخل ھوگے ایک آدمي پاني کا گھڑا لیئے تمھیں ملیگا جس گھر میں وہ جاے اُسکے پیچھے چلے جاؤ (۱۱) اور گھر کے مالک سے کہو کہ اُستاد کہتا ھی کہ وہ مہمان‌خانہ کہاں ھی جس میں میں اپنے شاگردوں کے ساتھہ فسح کھاؤں (۱۲) وہ تمھیں ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا دکھاویگا وھیں طیار کرو (۱۳) اُنھوں نے جاکے جیسا اُسنے اُن سے کہا تھا پایا اور فسح طیار کیا (۱۴) اور جب وقت آیا وہ اپنے بارہ رسولوں کے ساتھہ کھانے بیٹھا (۱۵) اور

اور کال پڑیگا اور ہیبتناک چیزیں اور بڑے بڑے نشان آسمان سے ظاہر ہونگے
(۱۲) لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وے میرے نام کے سبب تم پر ہاتھ ڈالینگے
اور ستاوینگے اور عبادتخانوں اور قیدخانوں میں لوگونکے حوالہ کرینگے اور
بادشاہوں اور حاکموں کے پاس کھینچینگے (۱۳) اور یہہ تمہارے لیئے گواہی
ٹھہریگی (۱۴) پس اپنے دل میں ٹھہرا رکھو کہ ہم پہلے سے فکر نہ کریں
کہ کیا جواب دینگے (۱۵) اِسلیئے کہ میں تمہیں ایسی زبان اور حکمت
دونگا کہ تمہارے سب دشمن خلاف کہنے اور سامھنا کرنے کا مقدور نہ رکھینگے
(۱۶) اور تم ماں باپ اور بھائیوں اور رشتہداروں اور دوستوں سے بھی گرفتار کیئے
جاؤگے بلکہ وے تم میں سے بعضونکو قتل کرینگے (۱۷) اور میرے نام کے سبب
سب لوگ تم سے کینہ رکھینگے (۱۸) لیکن تمہارے سر کا ایک بال بھی گرایا
نہ جائیگا (۱۹) تم صبر سے اپنی جان بچائے رکھو (۲۰) اور جب تم یروسلم
کو فوجوں سے گھرا دیکھو تو جان لو کہ اُسکا اُجاڑ ہونا نزدیک ہی (۲۱) تب
وے جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں اور وے جو شہر میں ہوں
باہر نکل جائیں اور وے جو اُسکے باہر ہوں بھیتر نہ آویں (۲۲) کیونکہ وے
دن اِنتقام کے ہیں کہ سب جو لکھا ہی پورا ہوگا (۲۳) پر اُن دنوں میں
پیٹوالیوں اور دودھ پلانیوالیوں پر افسوس کیونکہ زمین پر بڑی تنگی اور
اِس قوم پر غضب ہوگا (۲۴) اور وے تلوار کی دھار سے گر جائینگے اور
اسیر ہوکے سب قوموں کے درمیاں پہنچائے جائینگے اور جب تک غیر قوموں
کا وقت پورا نہ ہو یروسلم غیر قوموں سے روندی جائیگی* (۲۵) اور سورج و
چاند اور تاروں میں نشانیاں ہونگی اور زمین پر قوموں کی مصیبت اور
سمندر اور اُسکی لہروں کے شور کے سبب گھبراہٹ ہوگی (۲۶) اور لوگونکی
ڈر کے مارے اور اُن چیزوں کی جو زمین پر آتی ہیں راہ دیکھنے سے جان میں
جان نہ رہیگی اِسلیئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی (۲۷) اور تب
لوگ اِبن آدم کو بدلی میں قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ آتے دیکھینگے
(۲۸) اور جب یہہ چیزیں ہونے لگیں سیدھے ہوکے سر اوپر اُٹھاؤ اِسلیئے
کہ تمہارا چھٹکارا نزدیک ہی (۲۹) اور اُسنے اُنسے ایک تمثیل کہی کہ انجیر
کے درخت اور سب درختونکو دیکھو (۳۰) جب اُن میں کونپلیں نکلتی
ہیں تم آپ ہی دیکھکے جانتے ہو کہ اب گرمی نزدیک آئی (۳۱) سو اِسی

طرح تم بھي جب اِن چیزوں کو ھوتے دیکہو تو جانو کہ خدا کي بادشاھت نزدیک آئي (۳۲) میں تم سے سچ کہتا ھوں کہ جب تک یہہ سب ھو نہ لیوے یہہ پشت کبھي نہ گذریگي (۳۳) آسمان و زمین ٹل جائینگے پر میري باتیں کبھي نہ ٹلینگي * (۳۴) اپنے سے خبردار رھو ایسا نہ ھووے کہ تمہارا دل بہت کہانے اور متوالا ھونے اور زندگي کي فکروں سے بھاري ھو اور وہ دن تم پر اچانک آ پڑے - (۳۵) اِسلیئے کہ وہ جال کي طرح زمین کے سب رھنیوالوں کو گھیر لیگا (۳۶) پس جاگتے رھو اور ھر وقت دعا مانگو تاکہ تم اِن سب چیزوں سے جو ھونیوالي ھیں بچ جانے کے اور اِبن آدم کے سامہنے کھڑے ھونے کے لائق ٹھہرو (۳۷) اور وہ دن کو ھیکل میں تعلیم دیتا اور رات کو باھر جاکے زیتوني نامے پہاڑ پر رھتا تھا (۳۸) اور صبح کو سب لوگ اُسکي باتیں سننے کو ھیکل میں آتے تھے *

۲۲ باب

(۱) اب عید فطیر جس کو عید فسح کہتے ھیں نزدیک آئي (۲) اور سردار کاھن اور فقیہہ تدبیر میں تھے کہ اُس کو کس طرح مار ڈالیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے * (۳) تب شیطان یہوداہ میں جو اِسکریوتي کہلاتا اور بارھوں کي گنتي میں تھا سمایا (۴) اُسنے جاکے سردار کاھنوں اور سپاھیوں کے سردار سے صلاح کي کہ اُسکو کس طرح اُن کے حوالہ کرے (۵) وے خوش ھوئے اور اُسے روپیہ دینے کا اِقرار کیا (۶) اُسنے مان لیا اور قابو ڈھونڈھتا تھا کہ بغیر ھنگامہ کے اُسے اُن کے حوالہ کرے * (۷) تب فطیر کا دن جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا آیا (۸) یسوع نے پطرس اور یوحنا کو بھیجا کہ تم جاؤ ھمارے لیئے فسح طیار کرو تاکہ کھائیں (۹) اُنھوں نے اُسے کہا تو کہاں چاھتا ھی کہ ھم طیار کریں (۱۰) اُسنے اُن سے کہا دیکھو جب شہر میں داخل ھوگے ایک آدمي پاني کا گھڑا لیئے تمھیں ملیگا جس گھر میں وہ جاے اُسکے پیچھے چلے جاؤ (۱۱) اور گھر کے مالک سے کہو کہ اُستاد کہتا ھی کہ وہ مہمان‌خانہ کہاں ھی جس میں میں اپنے شاگردوں کے ساتھہ فسح کھاؤں (۱۲) وہ تمھیں ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا دکھاویگا وھیں طیار کرو (۱۳) اُنھوں نے جاکے جیسا اُسنے اُن سے کہا تھا پایا اور فسح طیار کیا (۱۴) اور جب وقت آیا وہ اپنے بارہ رسولوں کے ساتھہ کھانے بیٹھا (۱۵) اور

اور کال پڑیگا اور بہیانک چیزیں اور بڑے بڑے نشان آسمان سے ظاہر ہونگے (١٢) لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وے میرے نام کے سبب تم پر ہاتہہ ڈالینگے اور ستاوینگے اور عبادتخانوں اور قیدخانوں میں لوگونکے حوالہ کرینگے اور بادشاہوں اور حاکموں کے پاس کہینچینگے (١٣) اور یہہ تمہارے لیئے گواہی ٹہہریگی (١٤) پس اپنے دل میں ٹہہرا رکہو کہ ہم پہلے سے فکر نہ کریں کہ کیا جواب دینگے (١٥) اِسلیئے کہ میں تمہیں ایسی زبان اور حکمت دونگا کہ تمہارے سب دشمن خلاف کہنے اور سامہنا کرنے کا مقدور نہ رکہینگے (١٦) اور تم ما باپ اور بہائیوں اور رشتہداروں اور دوستوں سے بہی گرفتار کیئے جاؤگے بلکہ وے تم میں سے بعضونکو قتل کرینگے (١٧) اور میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے کینہ رکہینگے (١٨) لیکن تمہارے سر کا ایک بال بہی گرایا نہ جائیگا (١٩) تم صبر سے اپنی جان بچائے رکہو (٢٠) اور جب تم یروسلم کو فوجوں سے گہرا دیکہو تو جان لو کہ اُسکا اُجاڑ ہونا نزدیک ہی (٢١) تب وے جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بہاگ جائیں اور وے جو شہر میں ہوں باہر نکل جائیں اور وے جو اُسکے باہر ہوں بہیتر نہ آویں (٢٢) کیونکہ وے دن اِنتقام کے ہیں کہ سب جو لکہا ہی پورا ہوگا (٢٣) پر اُن دنوں میں پیٹوالیوں اور دودہ پلانیوالیوں پر افسوس کیونکہ زمین پر بڑی تنگی اور اِس قوم پر غضب ہوگا (٢٤) اور وے تلوار کی دہار سے گر جائینگے اور اسیر ہوکے سب قوموں کے درمیان پہنچائے جائینگے اور جب تک غیر قوموں کا وقت پورا نہ ہو یروسلم غیر قوموں سے روندی جائیگی * (٢٥) اور سورج و چاند اور تاروں میں نشانیاں ہونگی اور زمین پر قوموں کی مصیبت اور سمندر اور اُسکی لہروں کے شور کے سبب گہبراہٹ ہوگی (٢٦) اور لوگونکی ڈرکے مارے اور اُن چیزوں کی جو زمین پر آتی ہیں راہ دیکہنے سے جان میں جان نہ رہیگی اِسلیئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی (٢٧) اور تب لوگ اِبن آدم کو بدلی میں قدرت اور بڑے جلال کے ساتہہ آتے دیکہینگے (٢٨) اور جب یہہ چیزیں ہونے لگیں سیدہے ہوکے سر اوپر اُٹہاؤ اِسلیئے کہ تمہارا چُہٹکارا نزدیک ہی (٢٩) اور اُسنے اُنسے ایک تمثیل کہی کہ انجیر کے درخت اور سب درختونکو دیکہو (٣٠) جب اُن میں کونپلیں نکلتی ہیں تم آپ ہی دیکہکرکے جانتے ہو کہ اب گرمی نزدیک آئی (٣١) سو اِسی

ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا ہی (۳۸) لیکن خدا مُردونکا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہی کہ سب اُس کے پاس زندہ ہیں * (۳۹) تب بعضے فقیہوں نے جواب میں اُسے کہا کہ ای اُستاد تو نے خوب فرمایا (۴۰) بعد اُسکے کسو کا حوصلہ نہ پڑا کہ اُس سے کچھ پوچھے (۴۱) اور اُسنے اُنسے کہا کسطرح کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہی (۴۲) اور داؤد زبور کی کتاب میں آپ کہتا ہی کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ میرے دہنے ہاتھہ پر بیٹھہ (۴۳) جب تک میں تیرے دشمنونکو تیرے پانوں کی چوکی کروں (۴۴) پس داؤد تو اُسے خداوند کہتا ہی پھر وہ اُسکا بیٹا کسطرح ہوا * (۴۵) جب سب لوگ سن رہے تھے اُسنے اپنے شاگردونسے کہا کہ (۴۶) فقیہونسے خبردار رہو جو لنبی پوشاک پہنے پھرنا چاہتے اور بازاروں میں سلام کو اور عبادتخانوں میں صدر کُرسیونکو اور مہمانیوں میں اُوپر کی جگہونکے مشتاق ہیں (۴۷) وے بیوؤں کے گھروں کو کہا جاتے اور دکھانے کے لیئے لنبی چوڑی نماز کرتے ہیں پس اُنہیں کو زیادہ سزا ملیگی *

۲۱ باب

(۱) اُسنے آنکھہ اُٹھاکے دولتمندوں کو جو کہ اپنی نذر ہیکل کے خزانہ میں ڈالتے تھے دیکھا (۲) اور ایک کنگال بیوہ کو بھی دو چھدام ڈالتے دیکھا (۳) تب اُسنے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا (۴) کیونکہ اُن سبھوں نے اپنے زیادہ مال سے خدا کی نذروں میں ڈالا پر اُسنے اپنی غریبی کی ساری پونجی ڈالی ** (۵) اور جب بعضے ہیکل کے حق میں کہتے تھے کہ وہ نفیس پتھروں اور ہدیوں سے آراستہ ہی اُسنے کہا (۶) وے دن آوینگے کہ اُن میں سے جو تم دیکھتے ہو پتھر پر پتھر نہ چھوڑیگا کہ گرایا نہ جاے (۷) تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ ای اُستاد یہہ کب ہوگا اور اُسکے ہونے کا کیا نشان ہی (۸) اُسنے کہا دیکھو کوئی تم کو گمراہ نہ کرے کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آوینگے اور کہینگے کہ میں وہی ہوں اور کہ وقت نزدیک ہی پر اُنکے پیچھے نہ جائیو (۹) اور جب لڑائیوں اور فسادوں کی خبر سنو تو نہ گھبرائیو کیونکہ پہلے اُن کا واقع ہونا ضرور ہی پر ابتک آخر نہیں (۱۰) پھر اُسنے اُنسے کہا کہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھہ آویگی (۱۱) اور جگہہ بہ جگہہ بڑے بڑے بھونچال آوینگے اور مری

نے یہہ سنکے کہا ایسا نہووے (۱۷) تب اُسنے اُنکي طرف دیکہکے کہا پہر وہ
کیا ہی جو لکہا ہی کہ وہ پتہر جسے راجگیروں نے رد کیا وہي کونے کا سرا ہوا
(۱۸) ہر ایک جو اُس پتہر پر گرے چور ہوگا اور جسپر وہ گرے اُسے پیس ڈالیگا **
(۱۹) تب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے چاہا کہ اُسیوقت اُسپر ہاتہ ڈالیں پر
لوگوںسے ڈرے کیونکہ جانا کہ یہہ تمثیل اُنہیں کے حق میں کہي (۲۰) اور
اُسکي تاک میں تہے اور اُنہوں نے کئي جاسوسونکو بہیجا کہ راستبازونکا بہیس
اختیار کرکے اُسکي کوئي بات پکڑ پاویں تاکہ اُسکو حاکم کے قبضہ و اختیار میں
حوالہ کریں (۲۱) تب اُنہوں نے اُس سے پوچہا کہ ای اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو
درست کہتا ہی اور سکہاتا ہی اور ظاہر پر نظر نہیں کرتا بلکہ سچائي سے خدا
کي راہ بتاتا ہی (۲۲) ہمیں قیصر کو جزیہ دینا روا ہی کہ نہیں (۲۳) پر
اُسنے اُنکي دغابازي دریافت کرکے اُنسے کہا کہ مجہکو کیوں آزماتے ہو (۲۴) ایک
دینار مجہے دکہاؤ اُسپر کسکي صورت اور سکہ ہی اُنہوں نے اُسکے جواب میں
کہا قیصر کا (۲۵) تب اُسنے اُنسے کہا پس جو قیصر کا ہی قیصر کو دو اور
جو خدا کا ہی خدا کو (۲۶) اور وے لوگونکے آگے اُسکي بات پکڑ نہ سکے اور
اُسکے جواب سے تعجب کرکے چپ ہو رہے * (۲۷) تب صدوقیوں میں
سے جو قیامت کا انکار کرتے بعضوں نے پاس آکے اُس سے یہہ کہکے پوچہا کہ
(۲۸) ای اُستاد موسیٰ نے ہمارے لیئے لکہا ہی کہ اگر کسو کا بہائي جورو
چہوڑکے مرجاوے اور وہ بےاولاد مرجاوے تو اُسکا بہائي اُسکي جورو کو لیوے اور
اپنے بہائي کے لیئے نسل قایم کرے (۲۹) اب سات بہائي تہے پہلا جورو کرکے
بےاولاد مرگیا (۳۰) تب دوسرے نے اُس عورت کو لیا اور وہ بہي بےاولاد
موا (۳۱) تیسرے نے اُسکو لیا اسیطرح اُن ساتوں نے اور سب بےاولاد مرگئے
(۳۲) اور سبکے بعد وہ عورت بہي موئي (۳۳) پس قیامت میں اُنمیں
سے وہ کسکي جورو ہوگي کیونکہ وہ ساتونکي جورو تہي (۳۴) یسوع نے جواب
میں اُنسے کہا اِس جہان کے لوگ بیاہ کرتے اور بیاہے جاتے ہیں (۳۵) لیکن
جو لوگ اُس جہان کے اور قیامت کے شریک ہونیکے لائق ٹہہرتے نہ بیاہ کرتے
ہیں اور نہ بیاہے جاتے (۳۶) پہر نہیں مرنیکے کیونکہ وے فرشتونکي مانند ہیں
اور قیامت کے بیٹے ہوکے خدا کے بیٹے ہیں (۳۷) اور مُردونکے جي اُٹہنے پر
موسیٰ نے بہي جہاڑي کے احوال کے بیان میں اشارہ کیا جبکہ خداوند کو

تو نے اُس وقت کو کہ تجھپر نگاہ تہي نہ پہچانا * (۴۵) تب هیکل میں جاکے
اُنہیں جو اُس میں بیچتے اور خریدتے تہے نکالنے لگا (۴۶) اور اُنسے کہا لکہا
هی کہ میرا گہر عبادت کا گہر هی پر تم نے اُسکو چوروں کا کہوہ بنایا (۴۷) اور وہ
هر روز هیکل میں تعلیم دیتا تہا مگر سردار کاهن اور فقیہہ اور قوم کے سردار
چاهتے تہے کہ اُسکو قتل کریں (۴۸) پر یہہ کرنے کي کوئي تدبیر نہ پاتے تہے
کیونکہ سب لوگ اُسکي سننے کے لیئے اُس سے لگے رہے *

۲۰ باب

(۱) اور اُنہیں دنوں میں ایک دن جب وہ هیکل میں لوگونکو تعلیم اور
خوشخبري دیتا تہا ایسا هوا کہ سردار کاهن اور فقیہہ بزرگونکے ساتہہ اُسکے پاس
آ کہڑے هوئے (۲) اور کہنے لگے کہ هم سے کہہ تو کس اِختیار سے یہہ کرتا هی اور
کون هی جسنے تجہہ کو یہہ اِختیار دیا (۳) اُسنے اُنہیں جواب میں کہا کہ
میں بہي تم سے ایک بات پوچہتا هوں مجہسے کہو (۴) یوحنا کا بپتسمہ آسمان
سے تہا یا آدمیوں سے (۵) اُنہوں نے آپس میں صلاح کي کہ اگر هم کہیں آسمان
سے تو وہ کہیگا پہر تمنے اُسے کیوں نہ مانا (۶) اور اگر هم کہیں کہ آدمیوں
سے تو سب لوگ هم پر پتہراو کرینگے کیونکہ اُنہیں یقین هی کہ یوحنا نبي تہا
(۷) تب اُنہوں نے جواب دیا کہ هم نہیں جانتے کہ کہاں سے تہا (۸) یسوع
نے اُنکو کہا میں بہي تم سے نہیں کہتا کہ یہہ کس اِختیار سے کرتا هوں *
(۹) پہر وہ لوگونسے یہہ تمثیل کہنے لگا کہ کسي شخص نے ایک انگور کا باغ لگاکے
اُسے باغبانونکے سپرد کیا اور مدت تک پردیس میں جا رہا (۱۰) اور موسم
پر ایک نوکر کو باغبانونکے پاس بہیجا تاکہ وے اُس انگور کے باغ کا پہل اُسکو
دیں لیکن باغبانوں نے اُسکو پیٹکے خالي هاتہہ پہیرا (۱۱) پہر اُسنے دوسرے نوکر
کو بہیجا اُنہوں نے اُسکو بہي پیٹکے اور بے عزت کرکے خالي هاتہہ پہیرا (۱۲) پہر
اُسنے تیسرے کو بہیجا اُنہوں نے گہایل کرکے اُسکو بہي نکال دیا (۱۳) تب
اُس باغ کے مالک نے کہا کہ کیا کروں میں اپنے پیارے بیٹے کو بہیجونگا شاید
اُسے دیکہکر دب جائیں (۱۴) جب باغبانوں نے اُسے دیکہا آپس میں صلاح
کي اور کہا کہ یہہ وارث هی آؤ اُسکو مار ڈالیں کہ میراث هماري هو جاے
(۱۵) تب اُسکو باغ کے باهر نکالکے مار ڈالا اب باغ کا مالک اُنکے ساتہہ کیا
کریگا (۱۶) وہ آویگا اور اُن باغبانونکو قتل کریگا اور باغ اوروں کو سونپیگا اُنہوں

هی لیکن بهیڑکے سبب دیکھ نہ سکا کیونکہ ناٹا تہا (۴) تب آگے دوڑکے ایک
گولر کے پیڑ پر چڑھ گیا کہ اُسے دیکھے کیونکہ وہ اُسي راہ سے جانے کو تہا
(۵) جب یسوع اُس جگھہ پہنچا اُوپر نگاہ کي اور اُسے دیکھکے اُس سے کہا ای
زکي جلد اُتر آ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رہنا ضرور هی (۶) تب وہ جلد اُترکے
خوشي سے اُسکو قبول کیا (۷) جب سبھوں نے یہہ دیکھا کُڑکُڑاکے کہا کہ وہ ایک
گنہگار کے یہاں جا اُترا هی (۸) پر زکي نے کھڑے ھوکے خداوند سے کہا دیکھ
ای خداوند میں اپنا آدھا مال غریبونکو دیتا هوں اور اگر کسیکا کچھ دغابازي
سے لیا هی اُسکا چوگنا دیتا هوں (۹) تب یسوع نے اُسکو کہا کہ آج اِس گھر
میں نجات آئي اِسلیئے کہ یہہ بهي ابرھام کا بیٹا هی (۱۰) کیونکہ اِبن آدم آیا
هی کہ کھوئے هوئے کو ڈھونڈھے اور بچاوے * (۱۱) اور جب وے یہہ سن رھے تھے
اُسنے اِسلیئے کہ یروسلم کے نزدیک تہا اور وے خیال کرتے تھے کہ خدا کي
بادشاهت ابهي ظاهر هوا چاهتي هی ایک تمثیل بهي کہي (۱۲) اور یوں
کہا کہ ایک امیر دورکے ملک کو چلا تاکہ اپنے لیئے بادشاهي لیکے پھر آوے
(۱۳) اُسنے اپنے نوکروں میں سے دس کو بلاکے دس منا اُنکو دیں اور اُنسے کہا
کہ میرے پھر آنے تک بیوهار کرو (۱۴) لیکن اُسکے شہرکے آدمي اُس سے دشمني
رکھتے تھے اور اُسکے پیچھے پیام بھیجکے کہا کہ هم نہیں چاهتے کہ یہہ هم پر
بادشاهت کرے (۱۵) اور یوں هوا کہ جد وہ بادشاهي لیکے پھر آیا اِن نوکروں کو
جنھیں روپیہ سونپے تھے بلا بھیجا کہ جانے کہ هر ایک نے کیسا بیوهار کیا
(۱۶) تب پہلے نے آکے کہا ای خداوند تیري منا نے دس منا پیدا کي (۱۷) اُسنے
اُسے کہا شاباش ای اچھے نوکر اِسلیئے کہ بہت تھوڑے میں تو اِیماندار نکلا
اب تو دس شہر پر اِختیار رکھ (۱۸) اور دوسرے نے آکے کہا ای خداوند تیري
منا نے پانچ منا پیدا کي (۱۹) اُسنے اُسے بهي کہا تو پانچ شہر کا سردار هو
(۲۰) تیسرے نے آکے کہا ای خداوند دیکھ اپني منا جسکو میں نے رومال
میں باندھ رکھا هی (۲۱) کیونکہ میں تجھسے ڈرتا تہا کہ تو سخت
آدمي هی کہ تو لیتا هی جو نہیں رکھا اور کاٹتا هی جو نہیں بویا (۲۲) اُسنے
اُسے کہا ای نمک حرام نوکر میں تجھکو تیرے هي منھ سے قایل کرتا هوں جب
تونے جانا کہ میں سخت آدمي هوں اور جو نہیں رکھا لیتا اور جو نہیں بویا
کاٹتا هوں (۲۳) تو میرے روپیوں کو صراف کي کوٹھي میں کیوں نہ رکھا کہ میں

غمگین دیکھکر کہا کہ اُنکو جو بہت مال رکھتے ہیں خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہی (۲۵) کیونکہ اُونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان ہی کہ کوئی دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو (۲۶) اور جنہوں نے یہہ سنا کہا پس کون نجات پا سکتا ہی (۲۷) اُسنے کہا جو اِنسان کے نزدیک ناممکن ہی خدا کے نزدیک ممکن ہی (۲۸) تب پطرس نے کہا دیکھ ہمنے سب کچھ چھوڑا اور تیری پیروی کی (۲۹) اُسنے اُنسے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نہیں جسنے گھر یا ما باپ یا بھائیوں یا جورو یا لڑکوں کو خدا کی بادشاہت کے واسطے چھوڑ دیا ہی (۳۰) کہ اِس زمانے میں اُس سے کہیں زیادہ نہ پاوے اور اُس جہان میں ہمیشہ کی زندگی * (۳۱) اور اُسنے بارہوں کو ساتھ لیکے اُنسے کہا کہ دیکھو ہم یروسلم کو جاتے ہیں اور سب جو نبیوں کی معرفت اِبن آدم کے حق میں لکھا ہی پورا ہوگا (۳۲) کیونکہ وہ غیر قوم والوں کے حوالہ کیا جائیگا اور وے اُسکو ٹھٹھے میں اُڑاوینگے اور بے عزت کرینگے اور اُسپر تھوکینگے (۳۳) اور اُسکو کوڑے مارکے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا (۳۴) لیکن اُنہوں نے اُنمیں سے کوئی بات نہ سمجھی اور یہہ کلام اُنپر چھپا رہا اور اِن باتوں کا مطلب ذرہ اُنکی سمجھ میں نہ آیا * (۳۵) پھر ایسا ہوا کہ جب وہ یریحو کے نزدیک آیا ایک اندھا راہ پر بیٹھا بھیکھ مانگتا تھا (۳۶) اُسنے جانیوالوں کا شور سنکے پوچھا کہ کیا ہی (۳۷) تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ یسوع ناصری جاتا ہی (۳۸) اُسنے پکارکے کہا ای یسوع اِبن داؤد مجھپر رحم کر (۳۹) اُنہوں نے جو آگے جاتے تھے اُسکو ڈانٹا کہ چپ رہ پر وہ اور بھی چلّایا کہ ای اِبن داؤد مجھپر رحم کر (۴۰) تب یسوع نے ٹھہر کے فرمایا کہ اُسکو میرے پاس لاؤ جب نزدیک آیا اُسنے اُس سے پوچھا (۴۱) تو کیا چاہتا ہی کہ میں تیرے واسطے کروں اُسنے کہا ای خداوند یہہ کہ مجھے آنکھیں ملیں (۴۲) یسوع نے اُس سے کہا کہ پھر بینا ہو تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا (۴۳) وہ اُسی دم دیکھنے لگا اور خدا کی تعریف کرتا ہوا اُسکے پیچھے چلا اور سب لوگوں نے دیکھکے خدا کی تعریف کی *

۱۹ باب

(۱) اور وہ یریحو میں ہوکے جاتا تھا (۲) اور دیکھو زکی نامے ایک مرد نے جو محصول لینیوالوں کا سردار اور دولتمند تھا (۳) چاہا کہ یسوع کو دیکھے کہ کیں

کہ وہ بہت آنیسے آخر کو میرا دماغ خالي کرے (٦) خداوند نے فرمایا کہ
سنو جو کچھہ اِس بے اِنصاف قاضي نے کہا (٧) پس کیا خدا اپنے برگزیدہ
لوگونکا جو رات دن اُس سے فریاد کرتے اِنصاف نہ کریگا کیا اُنکے واسطے دیر
کریگا (٨) مَیں تم سے کہتا هوں کہ وہ جلد اُنکا اِنصاف کریگا مگر کیا اِبن آدم
آکے زمین پر اِیمان پاویگا * (٩) پھر اُسنے اُنسے جو اپنے اُوپر بھروسا رکھتے تھے
کہ راستباز هیں لیکن اوروں کو ناچیز جانتے تھے یہہ تمثیل کہي کہ (١٠) دو
شخص هیکل میں دعا مانگنے گئے ایک فریسي دوسرا محصول‌لینیوالا
(١١) فریسي الگ کھڑا هوکے یوں دعا مانگتا تھا کہ ای خدا میں تیرا شکر کرتا
کہ اورونکي مانند لٹیرا ظالم زناکار یا جیسا یہہ محصول‌لینیوالا هي نہیں هوں
(١٢) مَیں هفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور میں اپنے سارے مال کي دهیکي
دیتا هوں (١٣) پر اُس محصول‌لینیوالے نے دور سے کھڑا هوکے اِتنا بھي نہ چاها
کہ آسمان کي طرف آنکھہ اُٹھاوے بلکہ چھاتي پیٹتا اور کہتا تھا کہ ای خدا
مجھہ گنہگار پر رحم کر (١٤) میں تم سے کہتا هوں کہ یہہ شخص دوسرے سے
راستباز ٹھہرکے اپنے گھر گیا کیونکہ جو آپ کو بڑا ٹھہراتا هي چھوٹا کیا جائیگا
اور جو اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا هي بڑا کیا جائیگا (١٥) پھر وے چھوٹے لڑکوں
کو اُسکے پاس لائے کہ اُنکو چھوئے پر شاگردوں نے دیکھکے اُنکو ڈانٹا (١٦) مگر
یسوع نے بچّونکو بلاکے شاگردوں سے کہا کہ لڑکونکو میرے پاس آنے دو اور اُنھیں
منع نہ کرو کیونکہ خدا کي بادشاهت ایسوں هي کي هی (١٧) میں تم سے
سچ کہتا هوں کہ جو کوئي خدا کي بادشاهت کو چھوٹے لڑکے کي مانند قبول
نہیں کرتا اُس میں کبھو داخل نہ هوگا (١٨) اور ایک سردار نے اُس سے
پوچھا ای نیک اُستاد میں کیا کروں کہ همیشہ کي زندگي کا وارث هوؤں
(١٩) یسوع نے اُسکو کہا تو کیوں مجھکو نیک کہتا هي کوئي نیک نہیں مگر
ایک یعنے خدا (٢٠) تو حکمونکو جانتا هی کہ زنا نکر قتل نکر چوري نکر
جھوٹھي گواهي نہ دے اپنے باپ اور اپني ما کي عزت کر (٢١) اُسنے کہا
یہہ سب لڑکپن سے میں مانتا آیا (٢٢) یسوع نے یہہ سنکر اُسے کہا تو بھي
تجھکو ایک چیز باقي هي سب کچھہ جو تیرا هي بیچ اور غریبونکو بانٹ
دے تو آسمان میں تیرے لیئے خزانہ هوگا اور آکر میري پیروي کر (٢٣) وہ
یہہ سنکے بہت غمگین هوا کیونکہ بڑا دولتمند تھا (٢٤) یسوع نے اُسکو بہت

(۲۳) اور وے تم سے کہینگے کہ دیکھو یہاں یا دیکھو وہاں ہی تم مت نکلو اور پیچھے نہ جاو (۲۴) کیونکہ جیسا بجلي جو آسمان کي ایک طرف سے کوندھکے دوسري طرف چمکتي ہی ویسا ہي اِس آدم بھي اپنے دن میں ہوگا (۲۵) لیکن پہلے ضرور ہی کہ وہ بہت دکھ اٹھاوے اور اِس زمانے کے لوگوں سے رد کیا جاوے (۲۶) اور جیسا کہ نوح کے دنوں میں ہوا اِسیطرح اِبن آدم کے دنوں میں بھي ہوگا (۲۷) کہ لوگ کھاتے پیتے بیاہ کرتے بیاہے جاتے تھے اُس دن تک کہ نوح کشتي میں گیا اور طوفان نے آکے سب کو برباد کیا (۲۸) اور جیسا کہ لوط کے دنوں میں ہوا کہ لوگ کھاتے پیتے اور خرید فروخت کرتے اور پیڑ لگاتے اور گھر بناتے تھے (۲۹) پر جس دن کہ لوط سدوم سے نکلا آگ اور گندھک نے آسمان سے برسکے سب کو برباد کیا (۳۰) سو اِسیطرح ہوگا جس دن کہ اِبن آدم ظاہر ہوگا (۳۱) اُس دن وہ جو کوٹھے پر ہو اور اُسکا اسباب گھر میں اُسکے لینے کے واسطے نیچے نہ آوے اور جو کھیت میں ہو ویسا ہي پیچھے نہ پھرے (۳۲) لوط کي جورو کو یاد کرو (۳۳) جو شخص چاہے کہ اپني جان بچاوے اُسے کھوئیگا اور جو شخص اپني جان کھووے اُسے بچاویگا (۳۴) اور میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس رات دو آدمي ایک ہي پلنگ پر ہونگے ایک پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا (۳۵) اور دو عورتیں جو ایک ساتھ چکي پیستي ہونگي ایک پکڑي دوسري چھوڑي جائیگي (۳۶) اور دو آدمي جو کھیت میں ہونگے ایک پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا (۳۷) اُنھوں نے جواب میں اُسے کہا کہ اي خداوند کہاں اُسنے اُنسے کہا جہاں کہ مُردہ ہي گدھ وہاں جمع ہونگے *

۱۸ باب

(۱) پھر اُسنے اِسلیئے کہ اُنکو ہمیشہ دعا میں لگے رہنا اور سستي نہ کرني ضرور ہی ایک تمثیل کہي کہ (۲) کسو شہر میں ایک قاضي تھا جو نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمي کي کچھ پروا رکھتا (۳) اور اُسي شہر میں ایک بیوہ تھي جو اُسکے پاس آتي اور اُسے یہہ کہتي تھي کہ مدعي دشمن کے ہاتھ سے میرا اِنصاف کر (۴) اُسنے کچھ دن نہ چاہا لیکن پیچھے اپنے جي میں کہا کہ ہرچند میں نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمي کي کچھ پروا رکھتا (۵) توبھي اِسلیئے کہ یہہ بیوہ مجھے ستاتي ہی اُسکا اِنصاف کرونگا ایسا نہ ہو

بہتر ہوتا کہ وہ ایک کو اِن چہوٹوں میں سے ٹہوکر کہلاوے * (۳) خبردار رہو اگر تیرا بہائي تیرا گناہ کرے اُسے ڈانٹ اگر توبہ کرے اُسے معاف کر (۴) اور اگر ایک دن میں سات بار تیرا گناہ کرے اور ایک دن میں سات بار آکے کہے کہ توبہ کرتا ہوں اُسے معاف کر (۵) تب رسولوں نے خداوند سے کہا ہمارا اِیمان زیادہ کر (۶) خداوند نے کہا کہ اگر تم میں خردل کے دانہ کے برابر اِیمان ہو تو جب تم اِس توت کے درخت کو کہو کہ جڑ سے اُکہڑکے دریا میں لگ جا تو تمہاري مانیگا (۷) اور تم میں سے کون ہی جسکا ایک نوکر ہل جوتے یا چرواہي کرے جب کہیت سے آوے اُسے کہے کہ جلد آ اور کہانے بیٹہہ (۸) اور اُسے نہ کہے کہ میرا شام کا کہانا طیار کر اور جب تک کہاؤں پیؤں کمر باندہکے میري خدمت کر بعد اُسکے تو آپ کہا پي (۹) کیا وہ اُس نوکر کا اِحسان مانتا ہي جو کام اُسنے فرمائے تہے کیئے میں جانتا ہوں نہیں (۱۰) اِسیطرح تم بہي جب سب کچہہ جو تمہارے لیئے فرمایا گیا کر چُکے تو کہو کہ ہم نکمے بندے ہیں کیونکہ جو ہمپر کرنا واجب تہا وہي کیا * (۱۱) اور ایسا ہوا کہ جب یروسلم کو جاتا تہا سامریا اور جلیل کے بیچ سے گذرا (۱۲) اور ایک بستي میں جاتے ہوئے دس کوڑہي اُسے ملے جو دور کہڑے تہے (۱۳) اُنہوں نے چِلّاکے کہا کہ ای یسوع ای صاحب ہم پر رحم کر (۱۴) اُسنے دیکہکے اُنہیں کہا کہ جاکے اپنے تئیں کاہنونکو دکہاؤ اور ایسا ہوا کہ وے جاتے ہوئے پاک صاف ہو گئے (۱۵) اور ایک نے اُنمیں سے جب دیکہا کہ چنگا ہوا بڑي آواز سے خدا کي تعریف کرتا ہوا پہرا (۱۶) اور منہہ کے بہل یسوع کے پانوں پاس گرکے اُس کا شکر کیا اور وہ سامري تہا (۱۷) تب یسوع نے جواب میں کہا کہ کیا دسوں پاک صاف نہ ہوئے پہر وے نو کہاں ہیں (۱۸) کیا سوا اِس پردیسي کے کوئي نہ ملا کہ پہرکے خدا کي تعریف کرے (۱۹) اور اُسے کہا اُٹہکے روانہ ہو تیرے اِیمان نے تجہے بچایا * (۲۰) اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچہا کہ خدا کي بادشاہت کب آویگي اُسنے جواب میں اُنسے کہا کہ خدا کي بادشاہت نمود کے ساتہہ نہیں آتي (۲۱) اور وے نہ کہینگے کہ دیکہو یہاں یا دیکہو وہاں ہي کیونکہ دیکہو خدا کي بادشاہت تمہارے درمیان ہی (۲۲) اور شاگردونسے کہا وے دن آوینگے جب آرزو کروگے کہ اِبن آدم کے دنوں میں سے ایک کو دیکہو اور نہ دیکہوگے

کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطہ کے مٹ جانے سے بہت آسان ہی
(١٨) جو شخص اپنی جورو کو چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے زنا کرتا اور
جو کوئی اُس عورت کو کہ چھوڑ دی گئی بیاہے زنا کرتا ہی ** (١٩) ایک
دولتمند تھا جو لال اور مہین کپڑے پہنتا اور روز روز شان و شوکت سے عیش
کرتا تھا (٢٠) اور لعزر نام ایک غریب آدمی جو ناسور سے بھرا تھا جسے اُسکی
ڈیوڑھی پر ڈال جاتے تھے (٢١) اور وہ آرزو رکھتا تھا کہ اُن ٹکڑوں سے جو
دولتمند کی میز سے گرتے تھے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کتّے آکے اُسکے گھاو چاٹتے
تھے (٢٢) اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتوں نے اُسے لیجاکے ابرہام کی
گود میں رکھا اور دولتمند بھی موا اور گاڑا گیا (٢٣) اُسنے دوزخ کے درمیان
عذاب میں ہوکے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دور سے دیکھا اور اُسکی
گود میں لعزر کو (٢۴) اور اُسنے پکارکے کہا کہ ای باپ ابرہام مجھپر رحم کر
اور لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی سے بھگوکے میری زبان ٹھنڈی کرے
کیونکہ میں اِس لو میں تڑپتا ہوں (٢٥) تب ابرہام نے کہا کہ ای بیٹے
یاد کر کہ تو اپنی زندگی میں اچھی چیزیں لے چکا اور لعزر بری چیزیں سو
اب وہ تسلی پاتا ہی اور تو تڑپتا ہی (٢٦) اور ان سب کے سوا ہمارے
تمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا دھرا گیا ہی ایسا کہ وے جو یہاں سے تمہارے
پاس جانا چاہیں نہ جا سکیں اور نہ وے لوگ جو وہاں ہیں اِس پار
ہمارے پاس آ سکتے (٢٧) تب اُسنے کہا پس ای باپ تیری منت کرتا
ہوں کہ تو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج (٢٨) کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں
تاکہ اُنپر گواہی دیوے ایسا ہو کہ وے بھی اِس عذاب کی جگہہ میں آویں
(٢٩) ابرہام نے اُسے کہا کہ اُنکے پاس موسیٰ اور انبیا ہیں چاہیئے کہ وے اُنکی
سنیں (٣٠) اُسنے کہا نہیں ای باپ ابرہام پر اگر کوئی مُردوں میں سے اُنکے
پاس جاوے وے توبہ کرینگے (٣١) اُسنے اُسے کہا کہ جب وے موسیٰ اور
نبیوں کی نہ سنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی اُٹھے تو اُسکی نہ مانینگے *

١٧ باب

(١) پھر اُسنے شاگردوں سے کہا یہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکر کھلانے والی چیزیں
نہ آویں پر افسوس اُسپر جسکے سبب آویں (٢) اگر چکی کا پاٹ اُسکے
گلے میں باندھا جاتا اور وہ سمندر میں پھینکا جاتا تو یہہ اُسکے لیئے اُس سے

تھا جسکا لوگوں نے اُس سے گلہ کیا کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا هی (٢) تب اُسنے
اُسکو بلاکے اُس سے کہا کہ کیونکر هوا کہ میں تیرے حق میں یہہ سنتا هوں
اپني خانساماني کا حساب دے کہ اب سے تو خانساماں نہیں رہ سکتا
(٣) اُس خانساماں نے اپنے جي میں کہا کہ کیا کروں کیونکہ میرا مالک
خانساماني مجھسے لے لیتا هی میں کھود نہیں سکتا اور بھیکھ مانگنے سے
مجھے شرم آتي هی (٤) اب جان گیا کہ کیا کروں تاکہ جب خانساماني سے
چھوٹ جاؤں مجھے لوگ اپنے گھروں میں رکھیں (٥) تب اپنے آقا کے
سب قرضدار میں سے هر ایک کو پاس بلاکے پہلے سے پوچھا کہ تو کتنا میرے
مالک کا دھارتا هی (٦) اُسنے کہا سؤ پیمانہ تیل تب اُسکو کہا کہ اپني
دستاویز لے اور جلد بیٹھکے پچاس لکھہ دے (٧) پھر دوسرے سے کہا تو کتنا
دھارتا هی اُسنے کہا سؤ پیمانہ گیہوں اُسے کہا کہ اپني دستاویز لے اور اسّي لکھہ
دے (٨) تب مالک نے بےایمان خانساماں کي تعریف کي اِسلیئے کہ اُسنے
هوشیاري کي کیونکہ دنیا کے لوگ اپنے وقت میں نور کے فرزندوں سے هوشیار
هیں (٩) سو میں تم سے کہتا هوں کہ جھوٹھي دولت سے اپنے لیئے دوست
پیدا کرو کہ جب تم جاتے رهو همیشہ کے مکانوں میں جگہہ دیں (١٠) جو
نہایت تھوڑے میں ایماندار هی سو بہت میں بھي ایماندار هی اور جو
نہایت تھوڑے میں بےایمان هی سو بہت میں بھي بےایمان هی
(١١) جب تم جھوٹھي دولت میں ایماندار نہ رهے تو سچي تمہیں کون
سپرد کریگا (١٢) اور جب تم بیگانہ کے مال میں ایماندار نہ رهے تو کون وہ
دیگا جو تمہارا هي هو * (١٣) کوئي نوکر دو خاوندونکي خدمت نہیں کر
سکتا اِسلیئے کہ یا ایک کي دشمني کریگا اور دوسرے کي دوستي یا ایک کو
مانیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا تم خدا اور دولت دونونکي خدمت نہیں
کر سکتے (١٤) اور فریسي جو دولت کو پیار کرتے تھے اِن سب باتونکو سنکے
ٹھٹھے میں اُڑانے لگے (١٥) تب اُسنے اُنکو کہا کہ تم وے هو جو آدمیونکے
آگے آپکو راستباز ظاهر کرتے هیں لیکن خدا تمہارے دل کي جانتا هی کیونکہ
جو آدمیونکي نظروں میں بڑا هی خدا کے آگے مکروہ هی (١٦) شریعت اور
انبیا یوحنا تک تھے تب سے خدا کي بادشاهت کي خوشخبري دي جاتي
هي اور هر ایک زور مارکے اُسمیں داخل هوتا هي (١٧) پر آسمان اور زمین

هونے لگا (١٥) تب اُس ملک کے ایک رئیس کے یہاں جا لگا اُسنے اُسے
اپنے کھیتوں میں سوٴر چرانے بھیجا (١٦) اور اُسے آرزو تھی کہ اُن چھلکوں سے
جو سوٴر کھاتے تھیں اپنا پیٹ بھرے کہ کوئی اُسے نہ دیتا تھا (١٧) تب ہوش
میں آکے کہا میرے باپ کے کتنے مزدوروں کو بہت روٹی ہی اور میں بھوکھوں
مرتا ہوں (١٨) میں اُٹھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُسے کہونگا کہ ای باپ
میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا ہی (١٩) اور اب اِس لائق
نہیں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کی مانند بنا
(٢٠) تب اُٹھکے اپنے باپ پاس چلا اور وہ ابھی دور تھا کہ اُسکو دیکھکے اُسکے
باپ کو رحم آیا اور دوڑکے اُسکو گلے لگا لیا اور بہت چوما (٢١) بیٹے نے
اُسکو کہا کہ ای باپ میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا اور اب اِس
قابل نہیں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں (٢٢) باپ نے اپنے نوکروں کو کہا کہ اچھی
سے اچھی پوشاک نکال لاؤ اور اُسے پہناؤ اور اُسکے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں
میں جوتی (٢٣) اور پلے ہوئے بچھڑے کو لاکے ذبح کرو کہ کھائیں اور خوشی
منائیں (٢٤) کیونکہ میرا یہہ بیٹا مرا تھا اب جیا ہی کھو گیا تھا اب ملا
ہی تب وے خوشی کرنے لگے (٢٥) اور اُسکا بڑا بیٹا کھیت میں تھا جب
گھر کے نزدیک آیا گانے اور ناچنے کی آواز سنی (٢٦) تب ایک نوکر کو بلاکے
پوچھا کہ یہہ کیا ہی (٢٧) اُسنے اُسے کہا کہ تیرا بھائی آیا ہی اور تیرے باپ
نے پلا ہوا بچھڑا ذبح کیا ہی اِسلیئے کہ اُسے بھلا چنگا پایا (٢٨) اُسنے خفا
ہوکے نہ چاہا کہ اندر جاوے تب اُسکے باپ نے باہر آکے اُسے منایا (٢٩) اُسنے
باپ سے جواب میں کہا دیکھ اِتنے برس سے میں تیری خدمت کرتا ہوں
اور کبھی تیرے حکم کے برخلاف نہ چلا پر تو نے کبھو ایک بکری کا بچہ مجھے
نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناؤں (٣٠) اور جب تیرا یہہ بیٹا
آیا جسنے تیرا مال کسبیوں میں اُڑایا تو نے اُسکے لیئے موٹا بچھڑا ذبح کیا
(٣١) اُسنے اُسکو کہا ای بیٹے تو سدا میرے پاس ہی اور جو کچھ میرا ہی
سو تیرا ہی (٣٢) پر خوشی منانا اور خوش ہونا لازم تھا کیونکہ تیرا یہہ بھائی
مرا تھا سو جیا ہی اور کھو گیا تھا اب ملا ہی •

١٦ باب

١ پھر اُسنے اپنے شاگردوں سے بھی کہا کہ کسو دولتمند کا ایک خانساماں

دعوت کرے تو اپنے دوستوں یا بھائیوں یا رشتہ داروں یا دولتمند پڑوسیوں
کو مت بلا نہو کہ وے بھی تجھے بلاویں اور تیرا بدلا ہو جاے (۱۳) بلکہ
جب تو ضیافت کرے تو غریبوں لنجوں لنگڑوں اندھوںکو بلا (۱۴) تب تو
مبارک ہوگا کیونکہ اُنکے پاس کچھ نہیں کہ تیرا بدلا دیں پر تجھے راستبازوںکی
قیامت میں بدلا دیا جائیگا * (۱۵) اور ایک نے اُنمیں سے جو کھانے بیٹھے
تھے یہ سنکے اُس سے کہا مبارک وہ جو خدا کی بادشاہت میں روٹی
کھائیگا (۱۶) اور اُسنے اُسے کہا کہ ایک شخص نے شام کا بڑا کھانا طیار کرکے
بہتوںکو بلایا (۱۷) اور کھانیکے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ مہمانوںکو کہے کہ
آؤ اب سب کچھ طیار ہے (۱۸) اُسپر سبھوں نے ملکر عذر کرنا شروع کیا
پہلے نے اُسے کہا کہ میں نے ایک کھیت خریدا ہے ضرور ہے کہ جاکے اُسے
دیکھوں میں تیری منت کرتا ہوں کہ میری طرف سے عذر کر (۱۹) دوسرے
نے کہا میں نے پانچ جوڑے بیل خریدے ہیں جاتا ہوں کہ اُنکو آزماؤں میں
تیری منت کرتا ہوں کہ میرے لیئے عذر کر (۲۰) تیسرے نے کہا میں نے
بیاہ کیا ہے اِس سبب سے نہیں آ سکتا (۲۱) پس اُس نوکر نے آکے اپنے
خداوند کو اِن باتوں کی خبر دی تب گھرکے مالک نے خفا ہوکے اپنے نوکر
سے کہا جلد شہرکے بازاروں اور گلیوں میں جا اور غریبوں اور لنجوں اور لنگڑوں
اور اندھوں کو یہاں لا (۲۲) نوکر نے کہا کہ اے خداوند جیسا تو نے فرمایا ہوا
تو بھی جگہہ ہے (۲۳) خداوند نے اُس نوکر سے کہا کہ راہوں اور کھیت کے
باڑوںکی طرف جا اور جبرسے لوگوںکو لا کہ میرا گھر بھر جاے (۲۴) کیونکہ
میں تم سے کہتا ہوں کہ کوئی شخص اُنمیں سے جو بلائے گئے میرا کھانا نہ
چکھیگا * (۲۵) اور بہت لوگ اُسکے ساتھ چلے اور اُسنے پھرکے اُسے کہا کہ
(۲۶) اگر کوئی میرے پاس آوے اور اپنے ماباپ اور جورو لڑکے اور بھائی بہن
بلکہ اپنی جان کی دشمنی نہ کرے میرا شاگرد ہو نہیں سکتا (۲۷) اور جو
کوئی اپنی صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے نہیں آتا میرا شاگرد نہیں ہو سکتا
[illegible] ہے کہ جب ایک برج بنانا چاہے پہلے بیٹھکے خرچ
[illegible] ہے طیار کر سکیگا (۲۹) ایسا نہو کہ جب نیو
[illegible] دیکھیں اُسپر ہنسنے لگیں (۳۰) اور کہیں
[illegible] نہ کر سکا (۳۱) یا کون بادشاہ دوسرے

یہاں سے روانہ ہو کیونکہ ہیرودیس تجہے قتل کیا چاہتا ہی (٣٢) اُسنے اُنسے
کہا کہ جاکے اُس لومڑی سے کہو کہ دیکہہ میں شیطانوں کو نکالتا ہوں اور آج و
کل چنگا کر رہا ہوں اور تیسرے دن اپنا کام پورا کرونگا (٣٣) پس مجہے ضرور
ہی کہ آج و کل و پرسوں سیر کروں کیونکہ نہیں ہو سکتا کہ نبی یروسلم کے
باہر ہلاک ہو (٣٤) ای یروسلم ای یروسلم جو نبیوں کو قتل کرتی ہی اور اُنکو
جو تیرے پاس بہیجے گئے پتہراو کرتی ہی کئی بار میں نے چاہا کہ تیرے لڑکوں
کو جمع کروں جس طرح مُرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں تلے جمع کرتی ہی
پر تم نے نہ چاہا (٣٥) دیکہو تمہارا گہر تمہارے لیئے اُجاڑ چہوڑا جاتا ہی
اور میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ مجہے کو نہ دیکہوگے اُس وقت تک کہ تم
کہوگے مبارک ہی وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہی *

١٤ باب

(١) ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گہر کہانے
گیا اور وے اُسکی تاک میں تہے (٢) اور دیکہو کہ ایک شخص اُسکے سامہنے
تہا جسے جلندہر تہا (٣) یسوع نے جواب میں شریعت کے سکہلانےوالوں اور
فریسیونسے کہا کہ سبت کے دن چنگا کرنا روا ہی یا نہیں (٤) وے چپ رہے
تب اُسنے اُسے پکڑکے چنگا کیا اور چہوڑ دیا (٥) اور جواب میں اُنسے کہا کہ
تم میں سے کون ہی کہ اگر اُسکا گدہا یا بیل کوئے میں گرے وہ تُرت سبت کے
دن اُسکو نہ نکالے (٦) وے اُسکی اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے * (٧) اور
مہمانونکو جب دیکہا کہ وے کیونکر صدر جگہیں پسند کرتے ہیں اُنسے ایک
تمثیل کہی کہ (٨) جب کوئی تجہے شادی میں بلاوے سب سے اُونچے
مت بیٹہہ کہ شاید تجہسے بہی کسی بڑے کو بلایا ہو (٩) اور جسنے تیری اور
اُسکی مہمانی کی ہی آکے تجہسے کہے کہ یہہ اُسکو دے اور شرمندہ ہوکے تجہکو
سب سے نیچے بیٹہنا پڑے (١٠) بلکہ جب تیری مہمانی ہو سب سے
نیچی جگہہ بیٹہہ تاکہ جب وہ جسنے تجہکو بلایا ہی آوے تجہہ کو کہے کہ
ای دوست آ اُونچی جگہہ بیٹہہ تب اُنکے سامہنے جو تیرے ساتہہ کہانے
بیٹہے ہیں تیری عزت ہوگی (١١) کیونکہ جو کوئی آپ کو بڑا ٹہہراتا
ہی چہوٹا کیا جائیگا اور جو اپنے تئیں چہوٹا ٹہہراتا ہی بڑا کیا جائیگا *
(١٢) اور اُس نے اپنے مہماندار سے کہا کہ جب تو دن کا یا شام کا کہانا

خفا ہوا اور جواب دیکے لوگوں کو کہنے لگا چھ دن ہیں جن میں کام کرنا روا
ہے پس اُنمیں آکے چنگے ہو نہ کہ سبت کے دن (۱۵) تب خداوند نے اُسے
جواب میں کہا کہ ای ریاکار کیا ہر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل
اور گدہے کو تھان سے نہیں کھولتا اور پانی پلانے نہیں لے جاتا (۱۶) پس کیا
مناسب نہ تھا کہ یہہ جو ابرہام کی بیٹی ہے جسکو شیطان نے دیکھو اٹھارہ
برس سے باندھ رکھا تھا سبت کے دن اُس بند سے چھڑائی جائے (۱۷) اور جب
وہ یہہ باتیں کہتا تھا اُسکے سب مخالف شرمندہ ہوئے اور ساری بھیڑ اُن جلیل
کاموں سے جو اُس سے ہوئے خوش ہوئی * (۱۸) پھر اُس نے کہا خدا کی
بادشاہت کسکی مانند ہے میں اُسے کس سے نسبت دوں (۱۹) خردل کے
دانہ کی مانند ہے جسکو ایک آدمی نے لیکے اپنے باغ میں بویا وہ اُگا اور بڑا
پیڑ ہوا اور چڑیوں نے اُسکی ڈالیوں پر بسیرا کیا (۲۰) اور پھر اُسنے کہا میں
خدا کی بادشاہت کو کس سے نسبت دوں (۲۱) وہ خمیر کی مانند ہے
جسے ایک عورت نے لیکے تین پیمانہ آٹے میں ملایا یہاں تک کہ وہ سب
خمیرا ہو گیا (۲۲) اور وہ یروسلم کو جاتے ہوئے شہر شہر گانو گانو پھرکے تعلیم
دیتا تھا (۲۳) تب ایک نے اُسے کہا ای خداوند کیا تھوڑے ہیں جو نجات پاتے
اُسنے اُسے کہا کہ * (۲۴) جان سے کوشش کرو کہ تم تنگ دروازہ سے داخل ہو
کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے چاہینگے کہ اُس سے داخل ہوں پر نہ
سکینگے (۲۵) جب کہ گھر کے مالک نے اُٹھکے دروازہ بند کیا ہو اور تم باہر کھڑا
ہوا اور یہہ کہکے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کرو کہ ای خداوند ای خداوند ہمارے
لیئے کھول وہ اندر سے جواب میں تم سے کہیگا کہ میں تم کو نہیں پہچانتا
کہ کہاں کے ہو (۲۶) تب تم کہنے لگوگے کہ ہم نے تیرے حضور کھایا پیا ہے اور تو
نے ہمارے کوچوں میں تعلیم دی ہے (۲۷) پر وہ جواب دیگا میں تم سے
کہتا ہوں میں نہیں پہچانتا کہ کہاں کے ہو ای بدکارو تم سب مجھسے دور ہو
[illegible] رونا ہوگا جب ابرہام اور اسحاق اور یعقوب اور
[illegible] بادشاہت میں شامل اور آپ کو باہر نکالا دیکھوگے
[illegible] سے آوینگے اور خدا کی بادشاہت میں
[illegible] ہونگے اور جو پہلے ہیں سو
[illegible] آکے اُسے کہا کہ نکل جا اور

ساهي هوتا (٥٥) اور جب تم ديکهتے هو که دکهنا چلتي هى تو کهتے هو که گرمي هوگي اور ايسا هي هوتا (٥٦) اى رياکارو تم زمين اور آسمان کو اِمتيازکرنے جانتے هو تو اِس زمانے کو کيوں نهيں اِمتيازکرتے (٥٧) اور تم آپ هي کيوں نهين ٹههراتے که واجب کيا هى * (٥٨) اور جب تو اپنے مدعي کے ساتهه حاکم کے پاس جاتا هى راه ميں کوشش کر که تو اُس سے چهوڑايا جاے ايسا نه هو که وه تجهه کو حاکم پاس کهينچ لے جاے اور حاکم تجهه کو پيادے کے حوالے کرے اور پياده تجهکو قيد ميں ڈالے (٥٩) ميں تجهه سے کهتا هوں که جب تک کوڑي کوڑي ادا نه کرے وهاں سے نه چهوٹيگا *

١٣ باب

(١) اُسوقت بعضے حاضر تهے جو اُسے اُن جليليوں کي خبر ديتے تهے جنکا خون پلاطوس نے اُن کي قربانيوں کے ساتهه ملايا تها (٢) يسوع نے اُنهيں جواب ميں کها کيا تم سمجهتے هو که يے جليلي سب جليليوں سے زياده گنهگار تهے که ايسا دکهه پايا (٣) ميں تم سے کهتا هوں نهيں پر اگر تم توبه نه کرو سب اِسي طرح هلاک هوگے (٤) يا وے اٹهاره جنپر سلوام ميں برج گرا اور دب مرے کيا سمجهتے هو که وے يروسلم کے سب رهنيوالوں سے زياده گنهگار تهے (٥) ميں تمسے کهتا هوں نهيں پر اگر توبه نه کرو تم سب اِسيطرح هلاک هوگے * (٦) اور اُسنے يهه تمثيل کهي که کسي کے انگور کے باغ ميں ايک انجير کا درخت لگا تها اُسنے آکے اُسکا ميوه ڈهونڈها پر نه پايا (٧) تب اُسنے باغبان سے کها ديکهه تين برس سے ميں آکے اِس انجير کا پهل ڈهونڈهتا هوں پر نهيں پاتا اُسے کاٹ ڈال کاهے کو زمين روکے هى (٨) اُسنے جواب ميں اُسے کها اى خداوند اِس سال اور اُسے رهنے دے که اُس کے گرد تهالا کهودوں اور کهاد ڈالوں (٩) شايد که پهلے نهيں تو بعد اُس کے کاٹ ڈاليو (١٠) اور سبت کے دن وه ايک عبادتخانے ميں تعليم ديتا تها * (١١) اور ديکهو ايک عورت تهي جسکو اٹهاره برس سے کسي روح کے باعث کمزوري هوئي اور وه کبڑي هو گئي تهي اور اپنے تئيں مطلق سيدهي نه کر سکتي تهي (١٢) يسوع نے اُسے ديکهکے پاس بلايا اور اُس سے کها اى عورت تو اپني کمزوري سے چهوٹي (١٣) اور اُسنے اپنے هاتهه اُسپر رکهے وونهيں سيدهي هو گئي اور خدا کي تعريف کرنے لگي (١٤) تب عبادتخانه کا سردار اِس ليئے که يسوع نے سبت کے دن چنگا کيا

اپنے خاوند کي راہ دیکھتے ھوں کہ کب وہ شادي میں سے آوے تاکہ جب
آوے اور کھٹکھٹاوے جھٹ اُسکے واسطے دروازہ کھول دیں (۳۷) مبارک ھیں وے
نوکر جنکو اُنکا خاوند آکے جاگتا پاوے میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ وہ آپ کمر
باندھکے اُنھیں کھانے کو بٹھاویگا اور پاس آکے اُنکي خدمت کریگا (۳۸) اور اگر
وہ دوسرے پہر یا تیسرے پہر آوے اور ایسا پاوے تو مبارک ھیں وے نوکر (۳۹) یہہ
تم کو معلوم ھی کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ چور کس گھڑي آویگا تو جاگتا رھتا
اور اپنے گھر میں سیندھ مارنے نہ دیتا (۴۰) پس تم بھي طیار رھو کہ جس گھڑي
تم خیال نہیں کرتے ابن آدم آویگا * (۴۱) تب پطرس نے اُسے کہا کہ اي
خداوند تو یہہ تمثیل ھم ھي سے کہتا ھی یا سب سے (۴۲) خداوند نے کہا
کون ھی وہ دیانتدار اور دانا خانساماں جسکو خاوند اپنے نوکروں پر مقرر کرے
کہ اُنکے حصے کي روٹي وقت پر دیا کرے (۴۳) مبارک ھی وہ نوکر جسے اُسکا
خاوند آکے ایسا ھي کرتے پاوے (۴۴) میں تم سے سچ کہتا ھوں کہ وہ اُسے اپنے
سارے مال پر مختار کریگا (۴۵) پر اگر وہ نوکر اپنے دل میں کہے کہ میرا
خاوند آنے میں دیر کرتا ھی اور غلام لونڈیوں کو مارنا اور کھانا پینا اور مست
ھونا شروع کرے (۴۶) تو اُس نوکر کا خاوند ایسے دن کہ وہ اُسکي راہ نہ تکے اور
ایسي گھڑي کہ وہ نہ جانے آویگا اور اُسکو دو ٹکڑے کرکے اُسکا حصہ بےایمانوں
کے ساتھہ مقرر کریگا * (۴۷) پر وہ نوکر جسنے اپنے خاوند کي مرضي جاني پر
اپنے تئیں طیار نہ رکھا اور اُسکي مرضي کے موافق نہ کیا بہت مار کھاویگا
(۴۸) پر جسنے نہ جانا اور مار کھانے کا کام کیا تھوڑي مار کھاویگا سو جسے بہت
دیا گیا اُس سے بہت حساب لینگے اور جسے بہت زیادہ سونپا گیا اُس سے
زیادہ مانگینگے * (۴۹) میں زمین پر آگ لگانے آیا ھوں اور میں کیا ھي چاھتا
ھوں کہ تب جلچکي ھوتي (۵۰) پر مجھے ایک بپتسمہ پانا ھی اور میں کیسا
تنگ ھوں جب تک کہ پورا نہ ھو (۵۱) کیا تم گمان کرتے ھو کہ میں زمین
پر میل کروانے آیا ھوں نہیں میں تمھیں کہتا ھوں بلکہ جدائي (۵۲) کیونکہ
اب سے ایک گھر کے پانچ [illegible] تین دو کے برخلاف ھونگے اور دو تین کے
[illegible] بیٹے سے اور بیٹا باپ سے [illegible] ماں بیٹي سے اور بیٹي ماں سے اور ساس
[illegible] جدے ھونگي * (۵۴) اُسنے لوگوں سے یہہ بھي کہا کہ
[illegible] ھو تو جھٹ کہتے کہ مینہہ آتا ھی اور

سے ایک تمثیل کهي که ایک دولتمند کي کهیتي بهت لگي (۱۷) وہ اپنے
ل میں سوچکے کهنے لگا که میں کیا کروں که میرے یہاں جگهہ نهیں جهاں
ا حاصل جمع کروں (۱۸) تب اُسنے کها میں یهہ کرونگا که اپني کوٹهیاں
ڈهاؤنگا اور بڑي بناؤنگا اور وهاں اپنا تمام حاصل اور مال جمع کرونگا (۱۹) اور
اپني جان سے کهونگا که ای جان تیرے پاس بهت سا مال برسونکے لیئے جمع
هی چین کر کها پي خوش رہ (۲۰) مگر خدا نے اُسے کها ای نادان اِسي رات
تیري جان تجهسے مانگینگے پس جو تو نے طیار کیا کسکا هوگا (۲۱) ایسا هي
وہ هی جو اپنے لیئے خزانه جمع کرتا هی اور خدا کے لیئے دولت نهیں جمع
کرتا * (۲۲) پهر اُسنے اپنے شاگردوں سے کها اِسلیئے میں تم سے کهتا هوں که
اپني جان کے واسطے فکر نه کرو که هم کیا کهائینگے اور نه بدن کے لیئے که کیا
پهنینگے (۲۳) که جان خوراک سے بیش هي اور بدن پوشاک سے (۲۴) کوؤں
کو دیکهو که نه بوتے نه کاٹتے هیں اور نه اُنکے کهتا نه کوٹهي هی تو بهي خدا اُنهیں
کهلاتا هی تم تو چڑیوں سے کهیں بهتر هو (۲۵) تم میں سے کون هی که فکر کرکے
اپني عمر کو هاتهہ بهر بڑها سکے (۲۶) پس جب اِتني چهوٹي بات نهیں کر
سکتے تو کس لیئے باقي چیزوں کي فکر کرتے هو (۲۷) سوسنوں کو دیکهو که کس
طرح بڑهتي هیں وے نه محنت کرتي نه کاتتي هیں پر میں تمهیں کهتا هوں
که سلیمان نے اپني ساري شان و شوکت میں اُنمیں سے ایک کي مانند نه پهنا
(۲۸) جب خدا گهاس کو جو آج میدان میں هی اور کل تنور میں جهونکي
جاتي ایسا پهناتا تو ای کم اعتقادو کتنا زیادہ وہ تمهیں پهناویگا (۲۹) اور تم اِسکے
دریافت میں نه رهو که هم کیا کهائینگے یا کیا پیئینگے اور نه گهبراؤ (۳۰) کیونکه
اِن سب چیزوں کي تلاش دنیا کے لوگ کرتے هیں پر تمهارا باپ جانتا هی
که تم اُنکے محتاج هو * (۳۱) بلکه خدا کي بادشاهت ڈهونڈهو که تمهیں
یے سب چیزیں بهي ملینگي (۳۲) ای چهوٹے جهنڈ مت ڈر کیونکه تمهارے
باپ کو پسند آیا که بادشاهت تمهیں دے (۳۳) جو کچهہ تمهارا هی بیچو اور
خیرات کرو اپنے لیئے بٹوئے جو پرانے نهیں هوتے اور خزانه جو نهیں گهٹتا آسمان
پر جهاں چور نزدیک نهیں آتا اور کیڑا نهیں کهاتا جمع کرو (۳۴) کیونکه جهاں
تمهارا خزانه هی وهیں تمهارا دل بهي رهیگا (۳۵) چاهیئے که تمهاري کمر بندهي
رهے اور تمهارا دیا جلتا رهے (۳۶) اور تم خود اُن آدمیوں کي مانند هو جو

معرفت کي کنجي لے لي تم آپ داخل نه هوئے اور داخل هونيوالوں کو بهي روک رکها (۵۳) جب وه يه باتيں اُنسے کهه رها تها فقيهه اور فريسي اُسے بيطرح چمٹنے اور چهيڑنے لگے که وه بهت باتيں کرے (۵۴) اور گهات لگکے تلاش ميں تهے که اُسکے منهه سے کوئي بات پکڑ پاويں تاکه اُسپر نالش کريں*

۱۲ باب

(۱) اِتنے ميں هزاروں آدمي کي بهيڑ جمع هوئي اِس طرح که ايک دوسرے پر گرا پڑتا تها اُسنے سب سے پهلے اپنے شاگردوں سے يه کهنا شروع کيا که فريسيوں کے خمير سے جو رِيا هي چوکس رهو (۲) کيونکه کوئي چيز ڈهنپي نهيں جو کهل نه جاے اور نه چهپي جو جاني نه جاے (۳) اِس ليئے که جو کچهه تم نے اندهيرے ميں کها هي اُجالے ميں سنايا جائيگا اور جو کچهه تم نے کوٹهريوں ميں کانوں کان کها کوٹهوں پر منادي کيا جائيگا (۴) مگر ميں تم سے جو ميرے دوست هو کهتا هوں که اُنسے جو بدن کو قتل کرتے هيں اور بعد اُسکے کچهه اور کر نهيں سکتے مت ڈرو (۵) ليکن ميں تمهيں بتاتا هوں که کس سے ڈرو اُس سے ڈرو جسکو قتل کرنیکے بعد اِختيار هي که جهنم ميں ڈالے هاں ميں تمهيں کهتا هوں که اُسي سے ڈرو (۶) کيا دو پيسے پر پانچ گوريا نهيں بکتيں پر کسي کو اُن ميں سے خدا بهولا نهيں (۷) بلکه تمهارے سرکے سب بال بهي گنے هيں پس مت ڈرو تم بهت گوريوں سے بهتر هو (۸) اور ميں تمهيں کهتا هوں که جو کوئي آدميوں کے آگے ميرا اِقرار کرے اِس آدم بهي خداکے فرشتوںکے آگے اُسکا اِقرار کريگا (۹) پر جسنے آدميوں کے آگے ميرا اِنکار کيا هي خدا کے فرشتوںکے آگے اُسکا اِنکار هوگا (۱۰) اور جو کوئي اِس آدم کے خلاف کوئي بات کهے اُسکو معاف هوگا پر جسنے روح قدس کے حق ميں کفر کها اُسکو معاف نه هوگا (۱۱) پر جب وے تم کو عبادتخانوں ميں اور حاکموں اور اِختياروالوں کے پاس لے جاويں تو فکر نه کرو که کيسا يا کيا جواب دوگے يا کيا کهوگے (۱۲) کيونکه روح قدس اُسي گهڑي تمهيں سکهاويگي که کيا کهنا چاهيئے *
[illegible] اُسے کها که اي اُستاد ميرے بهائي سے کهه که مجهے ميراث بانٹ دے [illegible] اُسے کها که اي آدمي کسنے مجهے تم پر [illegible] اُسنے اُنسے کها که خبردار رهو اور لالچ سے [illegible] کي زندگي [illegible] سے نهيں (۱۶) اور اُسنے

ي هی تو تیرا بدن بھي اندھیرا ھی (۳۵) پس خبردار ایسا نہ ھو کہ وہ نور
و تجھہ میں ھی تاریکي بن جاے (۳۶) سو اگر تیرا تمام بدن روشن ھو اور
ئي حصو اندھیرا نہ رھے تو تمام روشن ھوگا ایسا کہ جیسے چراغ اپني چمک
ے تجھے روشن کرے * (۳۷) اور جب وہ بات کرتا تھا ایک فریسي نے اُس سے
رخواست کي کہ میرے ساتھہ کھانا کھائیئے تب وہ اندر جاکے کھانے بیٹھا (۳۸) اور
ریسي نے یہہ دیکھکے کہ وہ کھانے کے آگے نہیں نہایا تعجب کیا (۳۹) پر
خداوند نے اُسکو کہا کہ ای فریسیو تم پیالہ اور رکابي کو اُوپر سے صاف کرتے ھو پر
تمھارا اندر لوٹ اور برائي سے بھرا ھی (۴۰) ای نادانو کیا جسنے باھر کو بنایا
اندر کو بھي نہ بنایا (۴۱) پس جو چیزیں تمھارے پاس موجود ھیں اُنمیں
سے خیرات کرو اور دیکھو سب کچھہ تمھارے لیئے پاک ھوگا (۴۲) پر ای فریسیو
تم پر افسوس کہ تم پودینہ اور سداب اور ھر ایک ترکاري کي دھیکي دیتے ھو
اور اِنصاف اور خدا کي محبت کو طرح دیتے چاھیئے تھا کہ اِنکو کرتے اور اُنکو
بھي نہ چھوڑتے (۴۳) ای فریسیو تمپر افسوس کہ تم عبادتخانوں میں صدر جگہہ
اور بازاروں میں سلام کو چاھتے ھو (۴۴) ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر
افسوس کہ تم چھپي گوروں کي مانند ھو کہ آدمي جو اُنپر چلتے ھیں نہیں
جانتے * (۴۵) تب شریعت کے سکھلانیوالوں میں سے ایک نے اُسکے جواب
میں کہا کہ ای اُستاد اِن باتوں کے کہنے سے تو ھمیں بھي ملامت کرتا ھی
(۴۶) اُسنے کہا ای شریعت کے سکھلانیوالو تم پر افسوس کہ تم ایسے بوجھہ جنکا
اُٹھانا مشکل ھی آدمیوں پر لادتے ھو اور آپ ایک اُنگلي سے اُن بوجھوں کو
نہیں چھوتے (۴۷) تم پر افسوس کہ تم نبیوں کي قبروں کو بناتے ھو اور تمھارے
باپ دادوں نے اُنکو قتل کیا (۴۸) پس تم اپنے باپ دادوں کے کام پر گواھي
دیتے اور اُس سے راضي رھتے کیونکہ اُنھوں نے اُنکو قتل کیا اور تم اُنکي قبریں
بناتے ھو (۴۹) اِسلیئے خدا کي حکمت نے بھي کہا ھی کہ میں نبیوں اور
رسولوں کو اُنکے پاس بھیجونگا وے اُنمیں سے بعضوں کو قتل کرینگے اور ستاوینگے
(۵۰) تاکہ سب نبیوں کا خون جو دنیا کے شروع سے بہایا گیا اِس زمانے کے لوگوں
سے طلب کیا جاے (۵۱) ھابل کے خون سے لیکے ذکریاہ کے خون تک جو قربانگاہ
اور ھیکل کے بیچ میں مارا گیا ھاں میں تم سے کہتا ھوں کہ اِسي زمانے کے
لوگونسے طلب کیا جائیگا (۵۲) ای شریعت کے سکھلانیوالو تمپر افسوس کہ تمنے

کیونکہ تم کہتے ہو میں دیووں کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہوں (١٩) بھلا
اگر میں دیووں کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کسکی مدد
سے نکالتے ہیں اسلیئے وے ہی تمہارا اِنصاف کرینگے (٢٠) پر اگر میں خدا کی
اُنگلی سے دیووں کو نکالتا ہوں تو بیشک خدا کی بادشاہت تمہارے پاس آ
پہنچی (٢١) جب زورآور آدمی ہتھیار باندھکے اپنے گھر کی چوکی دے
اُسکا مال بچا رہتا ہی (٢٢) پر اگر کوئی اُس سے زورآور اُسپر چڑھ آوے اور اُسے
جیتے تو وہ سب ہتھیار جسپر اُسکا بھروسا تھا چھین لیتا ہی اور اُسکے لوٹکے
مال کو بانٹ دیتا ہی (٢٣) جو میرے ساتھ نہیں میرا مخالف ہی اور جو
میرے ساتھ جمع نہیں کرتا سو بتھراتا ہی (٢٤) جب ناپاک روح آدمی سے
باہر نکلتی تو سوکھی جگہوں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی اور جب نہیں پاتی
کہتی ہی کہ میں اپنے گھر کو جس سے نکلی ہوں پھر جاؤنگی (٢٥) اور آکے اُسے
جھڑا اور لیس پاتی ہی (٢٦) تب جاکے اور سات روحیں جو اُس سے بدتر
ہیں اپنے ساتھ لاتی ہی اور وے اُس میں داخل ہوکے وہاں بستی ہیں اور اُس
آدمی کا پچھلا حال پہلے سے برا ہوتا ہی ۔ (٢٧) اور ایسا ہوا کہ جب وہ یہہ
باتیں کہتا تھا ایک عورت نے بھیڑ میں سے پکارکے اُسے کہا مبارک ہی وہ پیٹ
جس میں تو رہا اور وہ چھاتیاں جو تونے پیں (٢٨) اُسنے کہا ہاں مبارک وے
ہیں جو خدا کا کلام سنتے اور اُسے مانتے ہیں ۔ (٢٩) اور جب بڑی بھیڑ ہونے
لگی اُسنے کہنا شروع کیا کہ اِس زمانے کے لوگ برے ہیں وے نشان ڈھونڈھتے
ہیں پر کوئی نشان اُنکو دیا نہ جائیگا مگر یونس نبی کا نشان (٣٠) کیونکہ
جیسا یونس نینوہ کے لوگوں کے لیئے نشان ہوا اُسی طرح اِبن آدم بھی اِس
زمانے کے لوگوں کے لیئے ہوگا (٣١) عدالت میں دکھن کی ملکہ اِس زمانے کے
لوگوں کے ساتھ اُٹھیگی اور اُنہیں گنہگار ٹھہراویگی کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے
سلیمان کی حکمت سننے آئی اور دیکھو یہاں ایک ہی جو سلیمان سے بڑا ہی
(٣٢) نینوہ کے لوگ عدالت میں اِس زمانے کے لوگونکے ساتھ اُٹھینگے اور اُنہیں
گنہگار ٹھہراوینگے کیونکہ اُنہوں نے یونس کی منادی سے توبہ کی اور دیکھو یہاں
یونس سے بڑا ہی (٣٣) کوئی چراغ جلاکے چھپے مکان میں یا پیمانہ کے نیچے نہیں
رکھتا بلکہ چراغدان پر تاکہ اندر جانیوالے روشنی دیکھیں (٣٤) بدن کا چراغ آنکھہ
ہی اِسلیئے جب تیری آنکھہ اچھی ہی تو تیرا سارا بدن روشن ہی پر جب

باب
کے شاگردوں میں سے اُسکو کہا ای خداوند ہم کو دعا مانگنا سکہا جیسا کہ
حنا نے اپنے شاگردوں کو سکہایا (۲) اُسنے اُنسے کہا جب تم دعا مانگو تو
ہو ای ہمارے باپ جو آسمان پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو تیری بادشاہت
وے تیری مراد جیسی آسمان پر زمین پر بہی بر آوے (۳) ہماری روزکی
روٹی ہر روز ہمیں دے (۴) اور ہمارے گناہوں کو بخش کیونکہ ہم بہی ہر
ایک کو جو ہمارا قرضدار ہی بخشتے ہیں اور ہمیں آزمایش میں نہ ڈال
بلکہ ہم کو برائی سے چہڑا (۵) اُسنے اُنسے کہا تم میں سے کون ہی جسکا ایک
دوست ہو اور وہ آدہی رات کو اُسکے پاس آکے کہے کہ ای دوست مجہے
تین روٹی اُدہار دے (۶) کیونکہ میرا دوست سفر سے میرے پاس آیا ہی اور
میرے پاس کچہہ نہیں کہ اُسکے آگے رکہوں (۷) اور وہ اندر سے جواب میں کہے
کہ مجہے تکلیف نہ دے کہ اب دروازہ بند ہی اور میرے لڑکے میرے ساتہہ
بچہونے پر ہیں میں اُٹہکر تجہے دے نہیں سکتا (۸) میں تم سے کہتا ہوں
اگرچہ وہ اِس سبب کہ وہ اُس کا دوست ہی اُٹہکر اُسے نہ دیگا مگر اُسکی
بےحیائی کے سبب اُٹہیگا اور جتنی درکار ہی اُسے دیگا (۹) سو میں بہی
تمہیں کہتا ہوں مانگو تو تمہیں دیا جائیگا ڈہونڈہو تو پاؤگے کہٹکہٹاؤ تو تمہارے
لیئے کہولا جائیگا (۱۰) کیونکہ ہر ایک جو مانگتا ہی لیتا ہی اور جو ڈہونڈہتا
ہی پاتا ہی اور جو کہٹکہٹاتا ہی اُسکے لیئے کہولا جائیگا (۱۱) تم میں سے کون
ایسا باپ ہی کہ جب اُسکا بیٹا روٹی مانگے اُسے پتہر دے یا مچہلی مانگے
مچہلی کے بدلے اُسے سانپ دے (۱۲) یا اگر انڈا مانگے اُسکو بچہو دے (۱۳) پس
جب تم برے ہوکر اپنے لڑکوں کو اچہی چیزیں دینے جانتے ہو تو وہ باپ جو
آسمان پر ہی کتنا زیادہ اُنکو جو اُس سے مانگتے ہیں روح قدس دیگا *
(۱۴) اور وہ ایک دیو کو جو گونگا تہا نکالتا تہا اور ایسا ہوا کہ جب دیو نکل
گیا وہ گونگا بولا اور لوگوں نے تعجب کیا (۱۵) پر بعضوں نے اُنمیں سے کہا کہ
وہ دیووں کے سردار بعلزبول کی مدد سے دیووں کو نکالتا ہی (۱۶) اوروں نے
آزمایش کے لیئے اُس سے ایک آسمانی نشان مانگا (۱۷) پر اُسنے اُنکے خیالونکو
جانکے اُنسے کہا کہ جو جو بادشاہت آپس میں برخلاف ہوتی ویران ہو جاتی
ہی اور ایسا ہی ہر ایک گہر جو اپنا برخلاف ہی اُجڑ جاتا ہی (۱۸) پس
اگر شیطان اپنے سے خلاف ہو جاے تو اُسکی بادشاہت کیونکر قایم رہیگی

سکھلانیوالا اُتھا اور یہہ کہکے اُسکي آزمایش کي کہ ای اُستاد میں کیا کروں کہ ھمیشہ کي زندگي کا وارث ھوؤں (۲۶) اُسنے اُسے کہا کہ شریعت میں کیا لکھا ھی تو کسطرح پڑھتا ھی (۲۷) اُسنے جواب میں کہا تو خداوند کو جو تیرا خدا ھی اپنے سارے دل اور اپني ساري جان اور اپنے سارے زور اور اپني ساري سمجھہ سے پیار کر اور جیسا آپ کو ویسا ھي اپنے پڑوسي کو (۲۸) اُسنے اُسے کہا تو نے ٹھیک جواب دیا یہي کر تو جیئیگا (۲۹) پر اُسنے یہہ چاھکے کہ اپنے تئیں راستبار ٹھہراوے یسوع سے کہا کہ میرا پڑوسي کون ھی ۔ (۳۰) یسوع نے جواب میں کہا کہ ایک شخص یروسلم سے یریحا کو اُتر جاتا تھا اور ڈاکوؤں میں جا پڑا وے اُسے ننگا اور گھایل کرکے ادھموا چھوڑ گئے (۳۱) اتفاقاً ایک کاھن اُس راہ سے جا نکلا اور اُسکو دیکھکے کنارے سے چلا گیا (۳۲) اِسیطرح ایک لاوي بھي اُس جگہہ آکے اُسے دیکھکر کنارے سے چلا گیا (۳۳) پر ایک مسافر سامري وھاں آیا اور اُسکو دیکھکے رحم کیا (۳۴) اور اُسکے پاس آکے اُسکے زخموں کو تیل اور مے ڈالکے باندھا اور اپنے جانور پر ڈالکے سرا میں لے گیا اور اُسکي خبرداري کي (۳۵) اور دوسرے دن جب جانے لگا دو دینار نکالکر بھٹیارے کو دیا اور کہا کہ اِسکي خبرداري کر اور جو کچھہ اِس سے زیادہ خرچ ھوگا میں پھر آکے تجھے ادا کرونگا (۳۶) اب اِن تینوں میں سے اُسکا جو ڈاکوؤں میں جا پڑا تھا تو کسکو پڑوسي جانتا ھی (۳۷) اُسنے کہا اُسکو جسنے اُسپر رحم کیا تب یسوع نے اُسے کہا جا تو بھي ایسا ھي کر ۔ (۳۸) اور ایسا ھوا کہ جب جاتے تھے وہ ایک بستي میں پہنچا اور مرتھا نام ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا (۳۹) اور مریم نام اُسکي ایک بہن تھي جو یسوع کے پانوں پاس بیٹھکے اُسکا کلام سنتي تھي (۴۰) پر مرتھا نے بہت خدمت سے گھبرائي ھوئي اُسکے پاس آکے کہا کہ ای خداوند کیا تجھے پروا نہیں کہ میري بہن نے مجھے اکیلا خدمت میں چھوڑا ھی اب اُسے کہہ کہ میري مدد کرے (۴۱) تب یسوع نے جواب میں اُسے کہا مرتھا ای مرتھا تو بہت چیزوں کے واسطے فکر و گھبراھٹ میں ھی (۴۲) پر ایک چیز ضرور ھی سو مریم نے وہ اچھا حصہ چنا ھی جو اُس سے پھیر لیا نہ جائیگا ۔

۱۱ باب

۱ پھر یوں ھوا کہ وہ کسي جگہہ دعا مانگ رہا تھا جب مانگ چکا ایک نے

رکها جاے کہاؤ (٩) وهاں کے بیماروں کو چنگا کرو اور اُنسے کہو که خدا کي
بادشاهت تمہارے نزدیک آئي (١٠) اور جس شہر میں که داخل هو اور وے
تمہیں قبول نه کریں تو باهر جاکے وهاں کي سڑکوں پر کہو که (١١) اِس گرد تک
جو تمہارے شہر سے هم پر پڑي تم پر جہاڑ دیتے هیں مگر یہه جانو که خدا کي
بادشاهت تمہارے نزدیک آئي هی (١٢) میں تم سے کہتا هوں که اُس دن
سدوم کا حال اُس شہر کي بنسبت زیادہ قابل برداشت کے هوگا (١٣) ای
کورازین تجہپر افسوس ای بیت صیدا تجہپر افسوس کیونکه یہه کرامتیں جو
تمہارے درمیان دکہائي گئیں اگر صور و صیدا میں دکہائي جاتیں تو اُنہوں نے
ٹاٹ اوڑهکے اور خاک میں بیٹہکے کب کا توبه کیا هوتا (١٤) مگر صور و صیدا
کے لیئے تمہاري نسبت عدالت میں برداشت کرنا آسان هوگا (١٥) اور ای
کفرناحم تو جو آسمان تک پہنچایا گیا هی دوزخ میں گرایا جائیگا (١٦) جو
تمہاري سنتا میري سنتا هی اور جو تمہیں حقیر جانتا هی مجہے حقیر جانتا
هی اور جو مجہے حقیر جانتا هی اُسے جسنے مجہکو بہیجا هی حقیر جانتا هی *
(١٧) وے ستّر خوشي سے پهر آکے کہنے لگے ای خداوند تیرے نام سے دیو بهي
همارے تابع هیں (١٨) تب اُسنے اُنسے کہا میں نے شیطان کو بجلي کي مانند
آسمان سے گرتے دیکہا (١٩) دیکہو میں تمکو سانپ اور بچہو کے روندنے پر اور
دشمن کي ساري قدرت پر اِختیار دیا هی اور کوئي کسو طرح تمہیں نقصان نه
پہنچاویگا (٢٠) مگر اِسي پر خوش نهو که روحیں تمہارے تابع هیں بلکه اِسلیئے
خوشي کرو که تمہارے نام آسمان پر لکہے هیں * (٢١) اُسي گهڑي یسوع نے
جي میں خوش هوکے کہا ای باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیري
تعریف کرتا هوں که تونے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چهپایا پر بچوں
پر ظاهر کیا هاں ای باپ که یوں هي تیرے حضور میں پسندیدہ هوا (٢٢) اور
میرے باپ نے سب کچهه مجهے سونپا هی اور کوئي نہیں جانتا که بیٹا کون
هی مگر باپ اور باپ کون هي مگر بیٹا اور وہ جسپر بیٹا ظاهر کیا چاهے *
(٢٣) اور شاگردوں کي طرف متوجه هوکے اُنسے نرالے میں کہا مبارک وے آنکہیں
جو یہه چیزیں دیکہتیں که تم دیکہتے هو (٢٤) کیونکه میں تم سے کہتا هوں
که بہت سے نبیوں اور بادشاهوں نے چاها که جو تم دیکہتے هو دیکہیں پر نه
دیکها اور جو کچهه سنتے هو سنیں پر نه سنا * (٢٥) اور دیکہو ایک شریعت

اسنے یروسلم کو جانے پر اپنا رخ کیا (۵۲) اور اسنے اپنے آگے پیغام دینیوالے بھیجے
وے جاکے سامریوں کی ایک بستی میں داخل ہوئے کہ اسکے لیئے طیاری کریں
(۵۳) لیکن انہوں نے اسکو قبول نہ کیا کیونکہ اسکا منہہ یروسلم کی طرف جانیکو
تھا (۵۴) اسکے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے یہہ دیکھکے کہا کہ ای خداوند کیا تو
چاہتا ہی کہ جیسا الیاس نے کیا ہم حکم کریں کہ آسمان سے آگ نازل ہووے
اور انہیں جلاوے (۵۵) تب اسنے پھرکے انہیں دھمکایا اور کہا تم نہیں جانتے
کہ تم کیسی روح کے ہو (۵۶) کیونکہ ابن آدم لوگوں کی جان برباد کرنے نہیں
بلکہ بچانے آیا تب وے دوسری بستی کو چلے * (۵۷) اور ایسا ہوا کہ جب وے
راہ میں چلے جاتے تھے کسونے اسے کہا ای خداوند جہاں تو جاتا ہی میں
تیرے پیچھے چلونگا (۵۸) یسوع نے اسے کہا کہ لومڑیوں کے لیئے ماندیں ہیں اور
جانوروں کے لیئے بسیرے پر ابن آدم کو اپنی جگہہ نہیں کہ اپنا سر رکھے (۵۹) پھر
اسنے دوسرے سے کہا میرے پیچھے چل اسنے کہا ای خداوند مجھے رخصت
دے کہ پہلے جاکے اپنے باپ کو گاڑوں (۶۰) یسوع نے اسے کہا جانے دے کہ مردے اپنے
مردونکو گاڑیں پر تو جاکے خدا کی بادشاہت کی خبر دے (۶۱) دوسرے نے بھی
کہا کہ ای خداوند میں تیرے پیچھے چلونگا لیکن پہلے مجھے جانے دے کہ
اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت ہوآوں (۶۲) یسوع نے اسے کہا کہ جو کوئی اپنا
ہاتھ ہل پر رکھکے پیچھے دیکھتا ہی وہ خدا کی بادشاہت کے لائق نہیں *

۱۰ باب

(۱) اسکے بعد خداوند نے ستر اور مقرر کیئے اور اپنے سامہنے ہر شہر اور ہر
جگہہ میں جہاں آپ جانا چاہتا تھا انہیں دو دو کرکے بھیجا (۲) اور اسنے کہا
کہ فصل تو بہت ہی پر مزدور تھوڑے اسلیئے کھیت کے مالک کی منت کرو کہ
مزدور اپنے کھیت میں بھیجے (۳) تم جاؤ دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی
مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ہوں (۴) نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جوتیاں اور
راہ میں کسی کو سلام نہ کرو (۵) اور جس گھر میں داخل ہو پہلے کہو کہ
اس گھر کو سلامتی (۶) اگر سلامتی کا فرزند وہاں ہوگا تمہارا سلام اسپر ٹھہریگا
نہیں تو تمہارے پاس پھر آویگا (۷) اور اسی گھر میں رہو اور جو کچھہ انکے
[illegible] گھر گھر نہ پھرو (۸) اور
[illegible] کچھہ تمہارے آگے [illegible]

ر ایک اِلیاس کے لیئے اور نہیں جانتا تھا کہ کیا کہتا ھی (۳۴) وہ یہہ کہتا
ئي تھا کہ بادل آیا اور اُنپر سایہ کیا اور بادل میں جانے سے وے ڈر گئے
۳۵) اور بادل سے ایک آواز نکلي کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ھی اُسکي سنو (۳۶) اور
آواز آتے ھي یسوع کو اکیلا پایا اور وے چپ رھے اور اُنہوں نے جو کچھہ دیکھا تھا
اُن دنوں میں کسو سے نہ کہا * (۳۷) اور ایسا ھوا کہ جب وے پہاڑ سے اُترے
تو دوسرے دن ایک بڑي بھیڑ اُسے آ ملي (۳۸) اور دیکھو کہ ایک مرد نے بھیڑ
میں سے چلاکے کہا کہ ای اُستاد میں تیري مِنّت کرتا ھوں کہ میرے بیٹے پر
نظر کر کہ وہ میرا اکلوتا ھی (۳۹) اور دیکھہ ایک روح اُسے پکڑتي ھی اور وہ
ایکاایک چلّاتا ھی اور اُسکو ایسا اینٹھاتي کہ وہ کف بھر لاتا ھی اور اُسکو کچلکے
اُسپر سے مشکل سے اُترتي ھی (۴۰) اور میں نے تیرے شاگردونکي مِنّت کي کہ
اُسے نکالیں لیکن وے نہ سکے (۴۱) تب یسوع نے جواب میں کہا کہ ای
بے ایمان اور ٹیڑھي پشت میں کب تک تمھارے ساتھہ رھونگا اور تمھاري
برداشت کرونگا اپنے بیٹے کو یہاں لا (۴۲) جب وہ آتا تھا دیو نے اُسے پٹککے
اینٹھایا پر یسوع نے اُس ناپاک روح کو دھمکایا اور لڑکے کو چنگا کیا اور اُسے اُسکے
باپ کو سونپا * (۴۳) اور سب خدا کي بزرگي دیکھکے حیران ھوئے جب سب
اُن چیزونکے سبب جو یسوع نے کیا تعجب کرتے تھے اُسنے اپنے شاگردونسے
کہا کہ (۴۴) تم اِن باتونکو اپنے کانوں میں رکھو کیونکہ اِبن آدم لوگونکے ھاتھہ میں
حوالہ کیا جائیگا (۴۵) پر وے اِس بات کو نہ سمجھے بلکہ وہ اُنسے چھپي
تھي کہ وے اُسے دریافت نہ کریں اور اِس بات کے پوچھنے میں اُس سے ڈرتے
تھے * (۴۶) پھر اُنکے درمیان یہہ بحث اُٹھي کہ ھم میں سب سے بڑا کون ھی
(۴۷) یسوع نے اُنکے دلونکا خیال جانکے ایک لڑکے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کیا
(۴۸) اور اُنسے کہا کہ جو اِس لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے مجھے قبول کرتا
ھی اور جو مجھے قبول کرے اُسکو جسنے مجھے بھیجا قبول کرتا ھی کیونکہ جو
تم میں سب سے چھوٹا ھی وھي بڑا ھی * (۴۹) یوحنا نے جواب میں کہا
ای صاحب ھمنے ایک شخص کو تیرے نام سے دیووں کو نکالتے دیکھا اور اُسکو
روک رکھا کیونکہ وہ ھمارے ساتھہ پیروي نہیں کرتا (۵۰) یسوع نے اُس سے کہا کہ
روک نہ رکھو کیونکہ جو ھمارے برخلاف نہیں ھماري طرف ھی ** (۵۱) اور
ایسا ھوا کہ جب وے دن کہ جن میں وہ اُوپر اُٹھایا جاے پورے ھونے پر تھے

(۱۵) اُنہوں نے اُسیطرح کیا اور سب کو بٹھایا (۱۶) تب اُسنے اُن پانچ روٹیوں
اور دو مچھلیونکو لیکے اور آسمان کی طرف دیکھکے اُنکو برکت دی اور توڑکے اپنے
شاگردونکو دیا کہ لوگونکے آگے رکھیں (۱۷) اور اُنہوں نے کھایا اور سب آسودہ
ہوئے اور اُن ٹکڑونکی جو اُنسے بچ رہے بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں * (۱۸) اور یوں ہوا
کہ جب وہ نرالے میں دعا مانگتا تھا شاگرد اُسکے ساتھ تھے اُسنے اُنسے پوچھا کہ
لوگ مجھکو کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں (۱۹) اُنہوں نے جواب میں کہا کہ
یوحنا بپتسمہ دینیوالا اور بعضے اِلیاس اور دوسرے کہ اگلے نبیوں سے پھر اُٹھا ہے
(۲۰) تب اُسنے اُنسے کہا تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں پطرس نے جواب
میں کہا کہ خدا کا مسیح (۲۱) اُسنے اُنسے تاکید کی اور فرمایا کہ یہ کسی سے
نہ کہو (۲۲) اور کہا کہ ضرور ہے کہ اِبن آدم بہت دکھ سہے اور بزرگوں اور
سردار کاہنوں اور فقیہوںسے رد کیا جائے اور مارا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے *
(۲۳) اور اُسنے سب سے کہا کہ اگر کوئی چاہے کہ میرے پیچھے آوے تو اپنا
اِنکار کرے اور اپنی صلیب ہر روز اُٹھاکے میری پیروی کرے (۲۴) اِسلیئے جو
کوئی چاہے کہ اپنی جان بچاوے اُسے کھوئیگا پر جو کوئی میرے لیئے اپنی جان
کھوئیگا وہی اُسے بچاویگا (۲۵) کیونکہ آدمی کو کیا فائدہ اگر تمام دنیا حاصل
کرے پر اپنی جان کھو دے یا وہ برباد ہووے (۲۶) کیونکہ جو مجھسے اور میری
باتوںسے شرمائیگا اِبن آدم بھی جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتونکے
جلال کے ساتھ آویگا اُس سے شرمائیگا (۲۷) پر میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ
بعضے اُنمیں سے یہاں کھڑے ہیں جو نہ مرینگے جب تک خدا کی بادشاہت
نہ دیکھیں * (۲۸) اور اِن باتونکے روز آٹھ ایک بعد ایسا ہوا کہ وہ پطرس اور
[illegible] ساتھ لیکے پہاڑ پر دعا مانگنے گیا (۲۹) اور دعا مانگتے ہی
[illegible] کی صورت بدل گئی اور اُسکی پوشاک سفید براق
[illegible] جو موسیٰ اور اِلیاس تھے اُس سے گفتگو کرتے تھے
[illegible] اُسکے مرنیکا جو یروشلم میں واقع ہونے پر
[illegible] اور اُسکے ساتھی نیند سے بھرے تھے جب
[illegible] کو جو اُسکے ساتھ کھڑے تھے دیکھا
[illegible] پطرس نے یسوع سے کہا کہ
[illegible] ایک تیرے اور ایک موسیٰ

روتے پیٹتے تھے پر اُسنے کہا مت رؤو وہ مر نہیں گئي بلکہ سوتي هی (۵۳) وے اُسپر هنسے کیونکہ جانتے تھے کہ مر گئي هی (۵۴) مگر اُسنے سب کو نکالکے اُسکا هاتھ پکڑا اور پکارکے کہا ای لڑکي اُٹھ (۵۵) اور اُسکي روح پھر آئي اور وہ اُسي دم اُٹھي اور یسوع نے حکم کیا کہ اُسے کھانے کو دو (۵۶) تب اُسکے ما باپ حیران هوئے پر اُسنے اُنھیں تاکید کي کہ یہہ جو هوا کسي سے نہ کہو *

۹ باب

(۱) اُسنے اپنے بارہ شاگردونکو اِکٹھا کرکے اُنھیں سب شیطانونپر اور بیماریونکو دفع کرنیکے لیئے قدرت و اِختیار بخشا (۲) اور اُنھیں بھیجا کہ خدا کي بادشاهت کي منادي کریں اور بیمارونکو چنگا کریں (۳) اور اُنسے کہا کہ راہ کے لیئے کچھہ نہ لو نہ چھڑیاں نہ جھولي نہ روٹي نہ روپیہ نہ آدمي پیچھے دو کُرتے (۴) اور جب کسي گھر میں داخل هو وهیں رهو اور وهیں سے روانہ هو (۵) اور جب لوگ تمھیں قبول نہ کریں تو اُس شہر سے باهر جاکے اپنے پانووں کي خاک اُنپر گواهي کے لیئے جھاڑو (۶) وے روانہ هوکے هر بستي میں گذرتے اور هر جگہہ خوشخبري سناتے اور چنگا کرتے تھے * (۷) اور چوتھائي کے حاکم هیرودیس نے جو کچھہ یسوع نے کیا تھا سنا اور گھبرایا اِسلیئے کہ بعضے کہتے تھے کہ یوحنا مُردوں میں سے جي اُٹھا هی (۸) اور بعضے کہ اِلیاس ظاهر هوا هی اور دوسرے کہ ایک اگلے نبیوں میں سے اُٹھا هی (۹) پر هیرودیس نے کہا کہ میں نے یوحنا کا سر کاٹ ڈالا مگر یہہ جسکي بابت ایسي باتیں سنتا هوں کون هی اور چاها کہ اُسے دیکھے * (۱۰) اور رسولوں نے پھرکے جو کچھہ کیا تھا اُس سے بیان کیا اور وہ اُنکو لیکے الگ بیت‌صیدا نامے شہر کے ایک ویرانہ میں گیا (۱۱) اور لوگ جانکے اُسکے پیچھے چلے وہ اُنسے خدا کي بادشاهت کي باتیں کرنے لگا اور جو چنگے هونیکے محتاج تھے اُنھیں چنگا کیا (۱۲) اور جب دن آخر هونے لگا اُن بارهوں نے آکے اُسے کہا کہ لوگونکو رخصت دے کہ آسپاس کي بستیوں اور اُنکي نواحي میں جاکے ٹکیں اور کھانے کي تدبیر کریں کیونکہ هم یہاں ویرانہ میں هیں (۱۳) اُسنے اُنسے کہا کہ تم هي اُنکو کھانا دو اُنھوں نے کہا کہ همارے پاس سوا پانچ روٹي اور دو مچھلي کے کچھہ نہیں هی مگر هاں هم جاکے اِن سب لوگونکے لیئے کھانا مول لیں (۱۴) کیونکہ وے پانچ هزار مرد کے قریب تھے تب اُسنے اپنے شاگردونسے کہا کہ اُنکو پچاس پچاس کي پانت کرکے بٹھاؤ

کے ملک کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست کي کہ ہمارے پاس سے
چلا جا کیونکہ اُن میں بڑا ڈر بیٹھ گیا تھا اور وہ ناو پر چڑھکے پھرا
(۳۸) اور اُس مرد نے جس پر سے شیاطین اُتر گئے تھے اُس کي منت
کي کہ مجھے اپنے ساتھ رہنے دے پر یسوع نے اُسے رخصت کرکے کہا کہ
(۳۹) اپنے گھر کو پھر اور وے بڑے کام جو خدا نے تیرے ساتھ کیئے ہیں
بیان کر وہ گیا اور اُن بڑے کاموںکو جو یسوع نے اُسکے ساتھ کیئے تھے تمام
شہر میں سنایا (۴۰) اور ایسا ہوا کہ جب یسوع پھرا لوگوں نے اُس کا
اِستقبال کیا کیونکہ اُس کي راہ تکتے تھے * (۴۱) اور دیکھو کہ جایرس
نام ایک شخص جو عبادت‌خانہ کا سردار تھا آیا اور یسوع کے قدموں پر گرکے
اُس کي مِنّت کي کہ میرے گھر چل (۴۲) کیونکہ اُس کي اِکلوتي بیٹي
جو برس بارہ ایک کي تھي مرنے پر تھي اور جب وہ جاتے تھا لوگ اُس
پر گرے پڑتے تھے * (۴۳) اور ایک عورت نے جسکو بارہ برس سے لہو جاري
تھا اور اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کیا پر کسو سے چنگي نہ ہو سکي
(۴۴) اُس کے پیچھے آکے اُس کي پوشاک کا دامن چھوا اور اُسي دم اُس
کا لہو بہنا بند ہو گیا (۴۵) تب یسوع نے کہا کس نے مجھے چھوا
جب سب اِنکار کرنے لگے پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا کہ اے
صاحب لوگ تجھپر گرے پڑتے ہیں اور دبائے لیتے اور تو کہتا ہے کہ کس
نے مجھے چھوا (۴۶) پر یسوع نے کہا کہ کسو نے مجھے چھوا کیونکہ
میں جانتا ہوں کہ قوت مجھ میں سے نکلي (۴۷) جب اُس عورت
نے دیکھا کہ چھپتي نہیں کانپتي ہوئي آئي اور اُس کے پاؤں پر گرکے سب
لوگوں کے سامھنے اُسے بیان کیا کہ کس لیئے چھوا اور کس طرح سے
اُسي دم چنگي ہو گئي (۴۸) تب اُس نے اُسے کہا کہ اے بیٹي خاطر
جمع رکھ کہ تیرے اِیمان نے تجھے بچایا سلامت چلي جا * (۴۹) اور
وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ عبادت‌خانہ کے سردار کے گھر سے ایک نے آکر اُسے کہا
کہ تیري بیٹي مر گئي اُستاد کو تکلیف نہ دے (۵۰) یسوع نے سنکے
جواب میں اُسے کہا کہ مت ڈر صرف اِیمان لا وہ بچ جائیگي (۵۱) اور
جب وہ اُس کے گھر آیا تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اُس لڑکي کے
ما باپ کے سوا کسو کو اندر جانے نہ دیا (۵۲) اور سب اُس کے لیئے

ب
د ناو پر چڑھے اور اُس نے اُن سے کہا کہ آؤ جھیل کے پار چلیں تب
ے چلے (۲۳) پر جب ناو چلي جاتي تھي وہ سو گیا اور جھیل پر
ے آندھي آئي اور ناو پاني سے بھرنے لگي اور وے خطرے میں پڑے
(۲۴) تب وے اُس پاس آئے اور اُسے جگاکے کہا کہ صاحب ای صاحب
ہلاک ہوتے تب اُس نے اُٹھکے ہوا اور پاني کي لہروں کو دھمکایا تو تھم
ئیں اور نیوا ہوا ۔ (۲۵) اور اُن سے کہا تمہارا ایمان کہاں ہی وے ڈر گئے
ر تعجب کرکے آپس میں کہنے لگے کہ یہہ کون ہی کہ ہوا اور پاني پر
حکم کرتا ہی اور وے اُس کي مانتے ہیں * (۲۶) اور وے گدرینیوں کے
ملک میں جو اُس پار جلیل کے سامھنے ہی ناو چلاکے پہنچے (۲۷) اور
جب وہ کنارے پر اُترا تو اُس شہر کا ایک مرد جس پر مدت سے دیو
تھے اور نہ کپڑے پہنتا اور نہ گھر میں بلکہ قبروں کے درمیان رہتا تھا اُسنے
ملا (۲۸) جب اُس نے یسوع کو دیکھا چلاکے اُس کے پانوں پر گرا اور بڑي
آواز سے کہا کہ ای یسوع خدا تعالی کے بیٹے مجھکو تجھ سے کیا کام
تیري منت کرتا ہوں کہ مجھے دکھ نہ دے (۲۹) (اِس لیئے کہ وہ
اُس ناپاک روح کو حکم کرتا تھا کہ اِس آدمي سے نکل جا کیونکہ اکثر
اُسے پکڑتي تھي اور ہرچند اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑکے خبرداري
کرتے تھے پر وہ زنجیروں کو توڑتا تھا اور دیو اُسے بیابان میں دوڑاتا تھا)
(۳۰) تب یسوع نے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہی وہ بولا تُمن
کیونکہ بہت دیو اُس پر تھے (۳۱) اُنھوں نے اُس کي منت کي کہ
ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانے کا حکم نہ کر (۳۲) وہاں سوأروں کا بڑا غول
پہاڑ پر چرتا تھا اُنھوں نے اُسکي منت کي کہ ہمیں اُن میں جانے دے
اُس نے جانے دیا (۳۳) اور دیو اُس آدمي سے نکلکے سوأروں پر چڑھے اور
غول کڑارے پر سے جھیل میں کودکر ڈوب گیا (۳۴) چرانیوالے اُس حال
کو دیکھکے بھاگے اور جاکے شہر اور اُسکي نواحي میں خبر دي (۳۵) تب
وے اُس حال کے دیکھنے کو نکلے اور یسوع کے پاس آئے اور اُس آدمي کو
جس سے دیو نکل گئے تھے کپڑے پہنے اور ہوشیار یسوع کے پانوں کے پاس
بیٹھا پایا اور ڈر گئے (۳۶) تب دیکھنیوالوں نے اُن کو خبر دي کہ وہ جس
میں دیو تھے کس طرح چنگا ہوا * (۳۷) اور گدرینیوں کے آس پاس

اور هر شهر کے لوگ اُس کے پاس آتے تهے اُس نے تمثیل میں کہا کہ
(۵) ایک کسان بیج بونے گیا اور بوتے وقت کچهہ راه کے کنارے گرا اور وہ
روندا گیا اور آسمان کي چڑیوں نے اُسے چُگ لیا (۶) اور کچهہ چٹان پر
گرا اور اُگکے سوکهہ گیا کیونکہ اُسے تری نہ پہنچي (۷) اور کچهہ کانٹوں میں
گرا کانٹوں نے ساتهہ بڑهکے اُسے دبا لیا (۸) اور کچهہ اچهي زمین میں گرا
اور اُگکے سو گُنا پهلا یہہ کہکے اُس نے پکارا کہ جسکے سننے کے کان هوں سنے
(۹) اُسکے شاگردوں نے اُس سے پوچها کہ یہہ تمثیل کیا هی (۱۰) اُسنے کہا
کہ خدا کي بادشاهت کا بهید جاننا تمهیں دیا گیا هی پر اوروں کو تمثیل
میں کہ وے دیکهتے هوئے نہ دیکهیں اور سنتے هوئے نہ سمجهیں (۱۱) تمثیل
یہہ هی بیج خدا کا کلام هی (۱۲) جو راه کے کنارے هیں وے هیں کہ
سنتے هیں تب شیطان آکے اُس کلام کو اُن کے دل سے نکال لیجاتا هی
تاکہ ایسا نہ هو کہ ایمان لاکے نجات پاویں (۱۳) اور چٹان پر کے وے هیں
کہ جب کلام کو سنتے هیں تو خوشي سے قبول کر لیتے هیں لیکن جڑ
نہیں رکهتے کچهہ دن ایمان لاکے آزمایش کے وقت پهر جاتے (۱۴) اور جو
کانٹوں میں گرے وے هیں کہ سنتے اور چل نکلتے اور فکر اور دولت اور
زندگاني کي عیش اُنہیں دبا دیتي هیں اور پهل کے پکنے کي نوبت نہیں
پہنچتي (۱۵) پر جو اچهي زمین پر گرے وے هیں جو اچهے اور نیک
دل سے کلام کو سنکے یاد رکهتے اور صبر کرکے پهلتے * (۱۶) کوئي چراغ
جلاکے برتن سے نہیں چهپاتا نہ پلنگ تلے رکهتا بلکہ چراغدان پر رکهتا هی
تاکہ اندر آنیوالے اُجالا دیکهیں (۱۷) کیونکہ کچهہ پوشیده نہیں جو ظاهر
نہ هوگا اور نہ کوئي چهپا جو معلوم نہ هوگا اور کُهل نہ جائیگا (۱۸) پس
دیکهو کہ تم کس طرح سنتے هو کیونکہ جو رکهتا هی اُسے دیا جائیگا اور
جو نہیں رکهتا اُس سے جو اپني دانست میں رکهتا هی لیا جائیگا *
(۱۹) تب اُسکي ما اور اُس کے بهائي اُس پاس آئے اور بهیڑ کے سبب
اُس سے ملاقات نہ کر سکے (۲۰) اور اُسے خبر هوئي کہ تیري ما اور تیرے
بهائي باهر کهڑے تجهے دیکها چاهتے هیں (۲۱) اُس نے جواب میں
اُنہیں کہا کہ میري ما اور میرے بهائي وے هیں کہ خدا کا کلام سنتے اور
اُس پر عمل کرتے هیں * (۲۲) اور ایک دن ایسا هوا کہ وہ اور اُس کے

ب

(۳۹) اور اُس فریسي نے جس نے
پانون کو شوق سے چوما اور عطر ملا
یہہ دیکہکر دل میں کہا کہ اگر یہہ نبي ہوتا تو
...کي دعوت کي تہي
جانتا کہ یہہ عورت جو اُسے چہوتي ہی کون اور کیسي ہی کیونکہ گنہگار
ہی (۴۰) یسوع نے اُسے جواب میں کہا کہ ای شمعون میں تجہسے کچہہ
کہا چاہتا ہون اُس نے کہا ای اُستاد کہہ (۴۱) ایک شخص کے دو قرضدار
تہے ایک پانچ سؤ دینار کا دوسرا پچاس کا (۴۲) پر جب اُن کو ادا کرنے
کا مقدور نہ تہا دونون کو بخش دیا سو کہہ اُن میں سے کون اُس کو زیادہ
پیار کریگا ۔ (۴۳) شمعون نے جواب میں کہا میري دانست میں وہ جسے
اُسنے زیادہ بخشا تب اُس نے اُسے کہا تو نے ٹہیک فیصل کیا (۴۴) اور
اُس عورت کي طرف متوجہ ہوکے شمعون سے کہا تو اِس عورت کو دیکہتا
ہی میں تیرے گہر آیا تو نے مجہے پانو دہونے کو پاني نہ دیا پر اِس نے
میرے پانو آنسوؤں سے دہوئے اور اپنے سرکے بالوں سے پونچہے (۴۵) تو نے
مجہکو نہ چوما پر اِس نے جب سے میں آیا میرے پانو شوق سے چومنا
نہ چہوڑا (۴۶) تو نے میرے سر پر تیل نہ ملا پر اِس نے میرے پانون پر
عطر ملا ۔ (۴۷) اِس لیئے میں کہتا ہوں کہ اُس کے گناہ جو بہت ہیں
معاف ہوئے کیونکہ اُس نے بہت پیار کیا پر جس کے تہوڑے معاف ہوئے
وہ تہوڑا پیار کرتا (۴۸) اور اُس عورت سے کہا تیرے گناہ معاف ہوئے
(۴۹) تب وے جو اُس کے ساتہہ کہانے بیٹہے تہے دل میں کہنے لگے کہ یہہ
کون ہی جو گناہ بہي معاف کرتا ہی (۵۰) پر اُس نے عورت کو کہا تیرے
اِیمان نے تجہے بچایا سلامت چلي جا *

۸ باب

(۱) اور اُسکے بعد یوں ہوا کہ وہ شہر شہر اور گانو گانو جاکے منادي کرتا اور
خدا کي بادشاہت کي خوشخبري دیتا تہا اور وے بارہ اُس کے ساتہہ تہے
(۲) اور کتني عورتیں جو بدروحوں اور بیماریوں سے چنگي ہوئي تہیں مریم
جو مگدلیني کہلاتي تہي جس سے سات دیو نکل گئے تہے (۳) اور
یوحنا ہیرودیس کے دیوان کوزا کي جورو اور سوسنہ اور بہتیري اور جو اپنے
مال سے اُس کي خدمت کرتي تہیں * (۴) اور جب بڑي بہیڑ ہوئي

جنگے درتے هیں بہرے سنتے هیں مُردے جلائے جاتے هیں غریبونکو خوشخبري سنائي جاتي هی (۲۳) اور مبارک وہ هی جو مجهسے ٹهوکر نه کهائیگا *
(۲۴) جب وے جنهیں یوحنا نے بهیجا تها گئے تب یسوع یوحنا کي بابت لوگوں سے کہنے لگا که تم جنگل میں کیا دیکهنے گئے کیا ایک سرکندا جو هوا سے هلتا هی (۲۵) پهر تم کیا دیکهنے گئے کیا ایک مرد جو ملائم کپڑے پہنے هی دیکهو وے جو عمدہ پوشاک پہنتے اور عیش میں گذران کرتے بادشاهوں کے محلوں میں هیں (۲۶) پهر تم کیا دیکهنے گئے کیا ایک نبي هاں میں تم سے کہتا هوں بلکه نبي سے بڑا (۲۷) یہ وهي هی جس کي بابت لکها هی که دیکه میں اپنے رسول کو تیرے آگے بهیجتا هوں جو تیري راہ کو تیرے آگے درست کریگا (۲۸) کیونکه میں تم سے کہتا هوں که اُن میں سے جو عورتوں سے پیدا هوئے یوحنا بپتسمه دینیوالے سے کوئي نبي بڑا نہیں لیکن جو خدا کي بادشاهت میں چهوٹا هی اُس سے بڑا هی (۲۹) اور سب لوگوں نے سنکے اور محصول لینیوالوں نے خدا کو سچ مانکے یوحنا سے بپتسمه لیا (۳۰) پر فریسیوں اور شریعت سکهلانیوالوں نے اپني نسبت خدا کے ارادہ کو ناچیز جانکے اُس سے بپتسمه نه لیا *
(۳۱) اور خداوند نے کہا پس اِس زمانه کے لوگوں کو کس سے نسبت دوں اور کس کي مانند کہوں (۳۲) وے اُن لڑکوں کي مانند هیں جو بازار میں بیٹهکے ایک دوسرے کو پکارکر کہتے که هم نے تمهارے لیئے بانسلي بجائي اور تم نه ناچے اور هم نے تمهارے لیئے ماتم کیا پر تم نه روئے (۳۳) کیونکه یوحنا بپتسمه دینیوالا آیا جو نه روٹي کهاتا اور نه مے پیتا تها اور تم کہتے هو اُس پر ایک شیطان هی (۳۴) اِبن آدم آیا جو کهاتا پیتا هی اور تم کہتے هو که دیکهو ایک بڑا کهاؤ اور مےخوار اور محصول لینیوالوں اور گنهگاروں کا دوست (۳۵) پر حکمت اپنے سب لڑکوں سے تصدیق پاتي *
(۳۶) پهر ایک فریسي نے اُس سے عرض کي که میرے ساته کها اور وہ فریسي کے گهر جاکے کهانے بیٹها (۳۷) اور دیکهو اُس شہر میں ایک عورت جو گنهگار تهي جب جانا که وہ فریسي کے گهر کهانے بیٹها هی سنگ مرمر کے عطردان میں عطر [illegible] پاؤں کے پاس کهڑي تهي اور رو رو کے آنسوؤں سے اُس کے پاؤں دهونے لگي اور اپنے سر کے بالوں سے پونچهکے اُس

اُس پاس کہلا بھیجا کہ ای خداوند تکلیف نہ کر کیونکہ میں اِس
ن نہیں کہ تو میری چھت تلے آوے (۷) اِسي سبب میں نے اپنے
ین بھي اِس لائق نہ جانا کہ تیرے پاس آؤں صرف کہہ دے تو میرا
چھوکرا چنگا ہوگا (۸) کیونکہ میں بھي دوسرے کے اِختیار میں ہوں اور
سپاھي میرے حکم میں ھیں جب ایک کو کہتا ہوں جا وہ جاتا ھی
ور دوسرے کو آ وہ آتا ھي اور اپنے غلام کو کہ یہہ کر وہ کرتا ھي (۹) یسوع
نے یہہ سنکر تعجب کیا اور پھرکے اُن لوگوں سے جو اُس کے پیچھے آتے
تھے کہا میں تم سے کہتا ہوں کہ ایسا بڑا اِیمان اِسرائیل میں بھي نہ پایا
(۱۰) اور وے جو بھیجے گئے تھے جب گھر میں پھر آئے تو اُس بیمار
غلام کو چنگا پایا * (۱۱) اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ وہ نائین نام شہر کو
روانہ ہوا اور اُس کے بہت سے شاگرد اور بڑي بھیڑ اُس کے ساتھہ تھي
(۱۲) جب وہ اُس شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مُردہ کو
باھر لیجاتے تھے جو اپنی ما کا کہ بیوا تھي اِکلوتا بیٹا تھا اور شہر کے بہت
سے لوگ اُس کے ساتھہ تھے (۱۳) اور اُس کو دیکھکے خداوند کو اُس پر
رحم آیا اور اُسے کہا مت رو (۱۴) اور پاس آکے تابوت کو چھوا اور
اُٹھانیوالے ٹھہر گئے تب اُس نے کہا ای جوان میں تجھسے کہتا ہوں اُٹھہ
(۱۵) اور وہ مُردہ اُٹھہ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کي ما کو سونپا
(۱۶) اور سب ڈر گئے اور خدا کي تعریف کرکے بولے کہ بڑا نبي ہم میں
اُٹھا اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر کي (۱۷) اور اُس کي یہہ بات سارے
یہودیہ اور تمام آس پاس کے ملک میں پھیلي (۱۸) اور یوحنا کے شاگردوں
نے اُسے اِن سب باتوں کي خبر دي * (۱۹) اور یوحنا نے اپنے شاگردوں
میں سے دو کو بلاکر یسوع کے پاس کہلا بھیجا کہ کیا جو آنیوالا تھا تو ھي
ھی یا ہم دوسرے کي راہ تکیں (۲۰) اُن مردوں نے اُس پاس جاکے کہا
کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالے نے ہم سے تیرے پاس کہلا بھیجا کہ وہ جو آنیوالا
تھا تو ھي ھی یا ہم دوسرے کي راہ تکیں (۲۱) اُس نے اُسي گھڑي بہتوں
کو بیماریوں اور بلاؤں اور بدروحوں سے چنگا کیا اور بہت سے اندھوں کو
آنکھہ دي (۲۲) اور یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جاکے جو تم نے
دیکھا اور سنا یوحنا سے کہو کہ اندھے دیکھتے ھیں لنگڑے چلتے ھیں کوڑھي

میں ہی میں نکال دوں پر اُس کانڈے کو جو تیری آنکھ میں ہی نہیں دیکھتا ای ریاکار پہلے اُس کانڈے کو اپنی آنکھ میں سے نکال تب تو اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہی اچھی طرح دیکھکے نکال سکیگا (۴۳) کیونکہ اچھے درخت میں برا پھل نہیں لگتا اور نہ برے درخت میں اچھا پھل لگتا (۴۴) پس ہر ایک درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہی اِس لیئے کہ لوگ کانٹوں سے انجیر نہیں توڑتے اور نہ بھٹکٹیا سے انگور توڑے (۴۵) اچھا آدمی اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہی اور برا آدمی اپنے دل کے برے خزانے سے بری چیزیں باہر لاتا کیونکہ جو دل میں بھرا ہی سو ہی منہ پر آتا ہی *
(۴۶) اور تم کیوں مجھے خداوند خداوند کہتے ہو اور جو میں کہتا ہوں نہیں کرتے (۴۷) جو کوئی میرے پاس آتا ہی اور میری باتیں سنکر اُن پر عمل کرتا ہی میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کس کی مانند ہی (۴۸) وہ اُس شخص کی مانند ہی جس نے گھر بناتے ہوئے گہرا کھود کے چٹان پر نیو ڈالی جب باڑھ آئی تو دھار اُس گھر پر زور سے گری پر اُسے ہلا نہ سکی کیونکہ اُسکی نیو چٹان پر تھی (۴۹) اور وہ جو سنکر عمل میں نہیں لاتا اُس شخص کی مانند ہی جسنے زمین پر بےنیو گھر بنایا اور دھار اُس پر زور سے گری اور وہ جھٹ گر پڑا اور اُس گھر کی بری بربادی ہوئی *

۷ باب

(۱) اور جب وہ لوگوں کو اپنی ساری باتیں سنا چکا تو کفرناحوم میں آیا (۲) اور ایک صوبہدار کا غلام جو اُسکا بہت پیارا تھا بیماری سے مرنے پر تھا (۳) اُس نے یسوع کی خبر سنکے یہودیوں کے کئی ایک بزرگوں کو اُس پاس بھیجکر اُسکی منت کی کہ آکر اُس کے غلام کو چنگا کرے (۴) اور اُنھوں نے یسوع کے پاس آکے اُسکی بڑی منت کرکے کہا کہ وہ اِس لائق ہی کہ تو اُس پر یہ احسان کرے (۵) کیونکہ وہ ہماری قوم کو پیار کرتا ہی اور ہمارے لیئے ایک عبادتخانہ بنایا ہی (۶) تب یسوع اُنکے ساتھ چلا اور جب وہ اُسکے گھر سے دور نہ تھا صوبہدار نے دوستوں

یسوع نے اُنھیں کہا میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں کہ سبت کے دن
کیا کرنا روا ہی بھلا کرنا کہ برا جان بچانا کہ جان مارنا (۱۰) اور اُن سبھوں
کی طرف دیکھکے اُس آدمی سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا اُس نے ایسا کیا اور
اُسکا ہاتھ دوسرے کی مانند چنگا ہو گیا (۱۱) تب وے سب دیوانگی
سے بھرکے آپس میں کہنے لگے کہ ہم یسوع کے ساتھ کیا کریں (۱۲) اور
اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا اور خدا سے دعا
مانگنے میں رات بتائی * * (۱۳) اور جب دن ہوا اُس نے اپنے شاگردوں
کو پاس بلاکے اُن میں سے بارہ کو چُنا اور اُن کا نام رسول رکھا (۱۴) یعنے
شمعون (جس کا نام پطرس بھی رکھا) اور اُس کے بھائی اندریاس یعقوب
اور یوحنا فیلبوس اور برتھولما (۱۵) متی و توما حلفا کے بیٹے یعقوب
اور شمعون جو زیلوتس کہلاتا تھا (۱۶) یعقوب کے بھائی یہوداہ اور یہوداہ
اِسکریوتی کو جو اُس کا پکڑوانیوالا ہوا * (۱۷) اور اُن کے ساتھ اُترکے
میدان میں کھڑا ہوا وہاں اُس کے شاگردوں کی جماعت تھی اور لوگوں
کی بڑی بھیڑ جو سارے یہودیہ اور یروسلم اور صور و صیدا کے سمندر کے
کنارے سے اُس پاس آئی تھی کہ اُس کی سنیں اور اپنی بیماریوں سے
چنگے ہوں (۱۸) اور وے بھی جو ناپاک روحوں سے دکھ پاتے تھے آکے
اور چنگے ہوئے (۱۹) اور سب لوگ چاہتے تھے کہ اُسے چھوویں کیونکہ
قوت اُس سے نکلتی اور سب کو چنگا کرتی تھی * * (۲۰) پھر اُس نے
اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کہا کہ مبارک ہو تم جو غریب ہو کیونکہ خدا
کی بادشاہت تمہاری ہی (۲۱) مبارک ہو تم جو اب بھوکھے ہو
کیونکہ آسودہ ہوگے مبارک ہو تم جو اب روتے ہو کیونکہ ہنسوگے
(۲۲) مبارک ہو تم جب اِس آدم کے لیئے لوگ تم سے کینہ رکھیں اور
تمھیں خارج کر دیں اور ملامت کریں اور تمہارا نام برا جانکے نکالیں
(۲۳) اُس دن خوش رہو اور خوشی سے اُچھلو اِس لیئے کہ دیکھو آسمان
[illegible] ہی کیونکہ اُن کے باپ‌دادوں نے نبیوں کے ساتھ ایسا ہی
[illegible] تم پر جو دولتمند ہو کیونکہ تم اپنی تسلی پا
[illegible] جو آسودہ ہو کیونکہ تم بھوکھے ہوگے افسوس
[illegible] ہم کروگے اور روؤگے (۲۶) افسوس تم پر

بهلنے چنگونکو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو (۳۲) میں راستبازوں کو
توبہ کے لیئے بلانے نہیں آیا بلکہ گنہگاروں کو * (۳۳) اور اُنہوں نے اُس سے
کہا کہ یوحنا کے شاگرد کیوں اکثر روزہ رکہتے اور دعا مانگتے ھیں اور اِسي
طرح فریسیوں کے شاگرد بهي پر تیرے کہاتے پیتے ھیں (۳۴) اُس نے اُن
سے کہا کیا تم براتیوں کو جب تک دلہا اُن کے ساتہ ھی روزہ رکہوا سکتے
ہو (۳۵) پر وے دن آوینگے کہ دُلہا اُن سے جدا کیا جائیگا اُن دنوں میں
وے البتہ روزہ رکہینگے * (۳۶) اور اُس نے اُن سے ایک مثل بهي کہي کہ
کوئي پرانے کپڑے پر نئے کپڑے سے ٹکڑا کاٹکے پیوند نہیں لگاتا نہیں تو وہ
نئے کو پہاڑتا ھی اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے سے میل بهي نہیں کہاتا
(۳۷) اور نئي مي پراني مشکوں میں کوئي نہیں بہرتا نہیں تو نئي مي
مشکوں کو پہاڑکے بہہ جائیگي اور مشکیں بهي برباد ہونگي (۳۸) بلکہ نئي
مي نئي مشکوں میں رکہني چاہیئے کہ دونوں بچي رهینگي (۳۹) اور پراني
پیکے کوئي اُسي دم نئي نہیں چاہتا کیونکہ کہتا ھی کہ پراني بہتر ھی *

٦ باب

(۱) اور دوسرے بڑے سبت کو یوں ہوا کہ جد وہ کہیتونکے بیچ سے جاتا تہا
اُسکے شاگرد بالیں توڑکر اور ہاتہونسے ملکر کہانے لگے (۲) تب بعضے فریسیوں نے
اُنہیں کہا تم کیوں وہ کرتے ہو جو سبت کے دنوں میں کرنا روا نہیں
(۳) یسوع نے اُنہیں جواب میں کہا کیا تم نے اِتنا نہیں پڑہا جو داؤد نے
کیا جب وہ اور اُسکے ساتہي بہوکہے تہے (۴) وہ کیونکر خدا کے گہر میں
گیا اور نذر کي روٹیاں جو کاہنوں کے سوا دوسرے کو کہانا روا نہ تہا لیکر
کہائیں اور اپنے ساتہیوں کو بهي دیں (۵) پہر اُس نے اُنہیں کہا کہ اِبن
آدم سبت کا بهي خداوند ھی (٦) اور دوسرے سبت کو بهي یوں ہوا
کہ وہ عبادتخانہ میں جاکے تعلیم دینے لگا اور وہاں ایک آدمي تہا
جسکا دہنا ہاتہ سوکہ گیا تہا (۷) تب فقیہہ و فریسي اُسکي تاک
میں لگے کہ شاید وہ سبت کے دن چنگا کرے تو اُس پر فریاد کرنے کا داؤ
پاویں (۸) پر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانکر اُس آدمي سے جس کا
ہاتہ سوکہا تہا کہا کہ اُٹہ اور بیچ میں کہڑا ہو وہ اُٹہ کہڑا ہوا (۹) تب

اُس کا زیادہ چرچا پھیلا اور بہت سے لوگ جمع ہوئے کہ اُس کی سنیں
اور اُس کے ہاتھ سے اپنی بیماریوں سے چنگے کیئے جائیں * (۱۶) پر وہ
بیابان میں الگ جاکے رہا اور دعا مانگتا تھا (۱۷) ایک دن ایسا ہوا کہ
جب وہ تعلیم دے رہا تھا کئی فریسی اور شریعت کے سکھانیوالے جلیل
کی ہر ایک بستی اور یہودیہ اور یروسلم سے آکے پاس بیٹھے تھے اور
خداوند کی قوت اُنہیں چنگا کرنے کو موجود تھی * (۱۸) اور دیکھو کئی
مرد ایک شخص کو جسے جھولے نے مارا تھا چارپائی پر لائے اور چاہتے تھے
کہ اُسے اندر لائے اُس کے آگے رکھیں (۱۹) پر بھیڑ کے سبب سے اندر
لیجانے کی راہ نہ پائی تب کوٹھے پر چڑھ گئے اور کھپریل کاٹکے اُسے
چارپائی سمیت بیچ میں یسوع کے آگے لٹکا دیا (۲۰) اُس نے اُن کا
ایمان دیکھکر اُسے کہا کہ ای مرد تیرے گناہ معاف ہوئے (۲۱) تب فقیہہ
اور فریسی سوچنے لگے کہ یہہ کون ہی جو کفر بکتا ہی خدا کے سوا کون
گناہوں کو معاف کرسکتا ہی (۲۲) تب یسوع نے اُن کے خیال دریافت
کرکے جواب میں اُن سے کہا کہ تم اپنے دلوں میں کیا سوچتے ہو
(۲۳) کون زیادہ آسان ہی یہہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہہ کہنا کہ
اُٹھ اور چل (۲۴) لیکن تاکہ تم جانو کہ اِس آدم کو زمین پر گناہوں
کے معاف کرنے کا اِختیار ہی (اُس نے اُس جھولے کے مارے ہوئے کو کہا)
میں تجھے کہتا ہوں اُٹھ اور اپنی چارپائی لیکر اپنے گھر جا (۲۵) اور وہ
جھٹ اُن کے آگے اُٹھا اور جس پر پڑا تھا اُسے لیکر خدا کی تعریف کرتا ہوا
اپنے گھر چلا گیا (۲۶) تب اُن سب کے ہوش جاتے رہے اور خدا کی
تعریف کرنے لگے اور بہت ڈرکے بولے آج ہم نے بڑے اچنبھے دیکھے *
(۲۷) اور اِن باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور لیوی نام ایک محصول لینیوالے کو
چونگی پر بیٹھے دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے آ (۲۸) وہ سب کچھہ
چھوڑکر اُٹھا اور اُس کے پیچھے چلا (۲۹) اور لیوی نے اپنے گھر میں اُس
کی بڑی ضیافت کی اور وہاں محصول لینیوالوں اور اوروں کی جو اُس کے
ساتھہ کھانے بیٹھے تھے بڑی بھیڑ تھی (۳۰) تب وہاں کے فقیہوں اور
فریسیوں نے اُسکے شاگردوں سے تکرار کرکے کہا کہ تم کیوں محصول لینیوالوں
اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتے پیتے ہو (۳۱) یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا

٥ باب

(١) ایسا هوا که جب خدا کے کلام سننے کو لوگ اُس پر گرے پڑتے تہے
وہ گنیسرت کي جهیل کے کنارے کہڑا تہا (٢) اور اُسنے جهیل کے کنارے دو
کشتي لگي دیکہي پر مچہوے اُن پر سے اُترکے اپنے جال دهو رهے تہے
(٣) اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر جو شمعون کي تہي چڑهکے اُس
سے درخواست کي که کنارے سے تہوڑا هٹا لے چلے اور وہ بیٹہکے لوگوں کو
کشتي پر سے تعلیم دینے لگا (٤) اور جب کلام کر چُکا تو شمعون سے کہا
که گهرے میں لے چل اور تم شکار کے لیئے اپنے جال ڈالو (٥) شمعون
نے جواب میں اُس سے کہا که اي صاحب هم نے ساري رات محنت کي
پر کچہ نه پکڑا مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا هوں (٦) اور جب اُنہوں
نے یہ کیا تو مچہلیوں کا بڑا غول گہیر آیا ایسا که اُن کا جال پہٹنے لگا
(٧) تب اُنہوں نے اپنے ساتہیوں کو جو دوسري کشتي پر تہے اِشارہ کیا
که آکے اُن کي مدد کریں وے آئے اور دونوں کشتیاں ایسي بہر دیں که
ڈوبنے لگیں (٨) شمعون پطرس نے یہ دیکہکر یسوع کے پانوں پر گرکے کہا
که اي خداوند میرے پاس سے جا که میں گنهگار هوں (٩) کیونکه اُن
مچہلیوں کے شکار سے جو اُنہوں نے پکڑي تہیں شمعون اور وے سب جو
اُس کے ساتہ تہے حیران تہے (١٠) اور زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا
بهي جو شمعون کے شریک تہے حیران تہے تب یسوع نے شمعون کو کہا
مت ڈر اِس دم سے تو آدمیوں کا شکار کرنیوالا هوگا (١١) وے کشتیوں
کو کنارے پر کہینچ لائے اور سب کچہ چہوڑکے اُسکے پیچہے چلے * (١٢) اور
ایسا هوا که وہ ایک شهر میں تہا اور دیکہو که ایک مرد نے جو کوڑہ سے
بهرا تہا یسوع کو دیکہا اور منہ کے بهل گرکے اُس کي منّت کرکے کہا که اي
خداوند اگر تو چاهے مجہے چنگا کر سکتا هي (١٣) اُس نے هاتہ بڑهایا
اور یہ کہکر اُسے چہوا میں چاهتا هوں که تو پاک صاف کیا جائے اور
وونہیں اُس کا کوڑہ جاتا رها (١٤) اور اُس نے اُسے تاکید کي که کسو سے
مت کہہ بلکه جاکر اپنے تئیں کاهن کو دکہلا اور جیسا موسیٰ نے حکم
کیا هي اپنے پاک صاف هونے کي قرباني کر تا که اُنپر گواهي هو (١٥) لیکن

پھر گئے (۲۹) اور اُٹھے اور اُسے شہر کے باہر نکالکے اُس پہاڑی کی چوٹی
پر جسپر اُن کا شہر بنا تھا لے چلے کہ اُسے سر کے بل گرا دیں (۳۰) لیکن
وہ اُن کے بیچ سے نکلکے روانہ ہوا (۳۱) اور کفرناحوم میں جو جلیل کا ایک
شہر ہی آیا اور سبت کے دنوں اُنہیں تعلیم دیا کیا (۳۲) اور وے اُسکی
تعلیم سے دنگ ہوئے کیونکہ اُس کا کلام قدرت کے ساتھ تھا * (۳۳) اور
عبادتخانہ میں ایک شخص تھا جس میں شیطان کی ناپاک روح تھی
وہ بڑی آواز سے یہہ کہکر چلّایا کہ (۳۴) اے یسوع ناصری چھوڑ دے ہمیں
تجھسے کیا کام تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہی میں جانتا ہوں کہ تو کون ہی
خدا کا قدوس (۳۵) یسوع نے اُسے دھمکاکے کہا چپ رہ اور اُس میں سے
نکل جا اور وہ شیطان اُسے بیچ میں پٹککے اُس سے نکل گیا اور اُس کو
نقصان نہ پہنچایا (۳۶) اور سب نہایت حیران ہوئے اور آپس میں کہنے
لگے کہ یہہ کیسا کلام ہی کہ وہ اختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں پر حکم
کرتا ہی اور وے نکل جاتی ہیں (۳۷) اور آس پاس کے ملک کی ہر
جگہہ میں اُس کی شہرت پھیلی * (۳۸) پھر وہ عبادتخانے سے اُٹھکر
شمعون کے گھر گیا شمعون کی ساس کو بڑی تپ چڑھی تھی اور اُنہوں نے
اُس کے لیئے اُس سے عرض کی (۳۹) تب کھڑا ہوکے اُس کی طرف
جھکا اور تپ کو دھمکایا تو اُتر گئی اور اُس نے جھٹ اُٹھکے اُنکی خدمت
کی * (۴۰) اور جب سورج ڈوبتا تھا وے سب جن کے یہاں مریض تھے
جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اُن کو اُس پاس لائے اُس
نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھکر اُنہیں چنگا کیا (۴۱) اور بہتوں میں
سے شیطانیں چلّاکر یہہ کہکے نکل گئے کہ تو مسیح خدا کا بیٹا ہی پر اُس
نے دھمکاکر اُن کو بولنے نہ دیا کہ اُنہوں نے اُسے پہچانا کہ وہ مسیح ہی
(۴۲) اور جب دن ہوا وہ نکلکر ایک ویرانے میں گیا اور لوگ اُسے ڈھونڈتے
ہوئے اُس پاس آئے اور اُسے روکا کہ اُن کے پاس سے نہ جائے (۴۳) پر اُس
نے اُنہیں کہا مجھے ضرور ہی کہ اور شہروں میں بھی خدا کی بادشاہت
کی خوشخبری دوں کیونکہ میں اِسی لیئے بھیجا گیا (۴۴) اور وہ جلیل
کے عبادتخانوں میں منادی کرتا رہا *

اب

یسوع نے جواب میں (۱۲) یسوع نے جواب میں
ا نه هو که تیرے پانو کو پتھر سے تھیس لگے
فرمایا که کہا گیا هي تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما (۱۳) اور
طان جب تمام آزمایش کرچکا مدت تک اُس سے دور رها * (۱۴) اور
سوع روح کي قوت سے جلیل کو پهرا اور سارے آس پاس کے ملک میں
س کي شهرت هوئي (۱۵) اور وه اُن کے عبادت‌خانون میں تعلیم دیتا
ها اور سب اُس کي تعریف کرتے تهے * (۱۶) پهر وه ناصرت کو جهاں
رورش پائي تهي آیا اور اپنے دستور پر سبت کے دن عبادت‌خانے میں گیا
ور پڑهنے کو کهڑا هوا (۱۷) اور یسعیاه نبي کي کتاب اُس کو دي گئي اور
تاب کهولکر وه مقام پایا جهاں یهه لکها تها که (۱۸) خداوند کي روح
مجهپر هي اُس نے اِس لیئے مجهے مسیح کیا که غریبوں کو خوشخبري
دوں مجهکو بهیجا که ٹوٹے دلوں کو درست کروں قیدیوں کو چهوٹنے اور
اندهوں کو دیکهنے کي خبر سناؤں اور جو بیڑیوں سے گهایل هیں اُنهیں
چهڑاؤں (۱۹) اور خداوند کے سال مقبول کي منادي کروں (۲۰) اور
کتاب بند کرکے اور خدمت کرنیوالے کو دیکے وه بیٹه گیا اور سبهوں کي
آنکهیں جو عبادت‌خانے میں تهے اُس پر لگي تهیں (۲۱) تب وه اُنهیں
کهنے لگا که آج یهه نوشته جو تم نے سنا پورا هوا (۲۲) اور سب نے اُس
پر گواهي دي اور اُن فضل کي باتوں سے جو اُس کے منهه سے نکلتي تهیں
تعجب کرکے کها کیا یهه یوسف کا بیٹا نهیں (۲۳) اُس نے اُنهیں کها که
تم بے‌شک یهه مثل مجهپر کهوگے که اي حکیم اپنے تئیں چنگا کر جو جو
هم نے سنا که تجهسے کفرناحم میں هوا یهاں اپنے وطن میں بهي کر
(۲۴) پر اُس نے کها میں تم سے سچ کهتا هوں که کوئي نبي اپنے وطن میں
مقبول نهیں هوتا (۲۵) لیکن میں تم سے سچ کهتا هوں که اِلیاس کے
دنوں میں جب ساڑهے تین برس آسمان بند رها یهاں تک که ساري
سرزمین میں بڑا کال پڑا بهت سي بیوائیں اِسرائیل میں تهیں (۲۶) پر
اِلیاس اُن میں سے کسي کے پاس نه بهیجا گیا مگر صیدا کے صرپتا میں
ایک بیوا کے پاس (۲۷) اور اِلیشا نبي کے وقت اِسرائیل میں بهت سے
کوڑهي تهے پر اُن میں سے کوئي نعمان سوریاني کے سوا چنگا نه هوا
(۲۸) تب وے جو عبادت‌خانے میں تهے اُن باتوں کو سنتے هي غصه سے

اور وہ یوناں کا اور وہ ایلیاقیم کا (۳۱) اور وہ ملیا کا اور وہ میناں کا اور وہ متتیا کا اور وہ ناتن کا اور وہ داؤد کا (۳۲) اور وہ یسی کا اور وہ عوبید کا اور وہ بوعز کا اور وہ سلمون کا اور وہ نحسون کا (۳۳) اور وہ عمیناداب کا اور وہ ارام کا اور وہ حصروم کا اور وہ فارص کا اور وہ یہوداہ کا (۳۴) اور وہ یعقوب کا اور وہ اضحاق کا اور وہ ابرہام کا اور وہ تارح کا اور وہ نحور کا (۳۵) اور وہ سروگ کا اور وہ رعو کا اور وہ فالک کا اور وہ عیبر کا اور وہ سلح کا (۳۶) اور وہ قینان کا اور وہ ارفکسد کا اور وہ سم کا اور وہ نوح کا اور وہ لمک کا (۳۷) اور وہ متوسلح کا اور وہ حنوک کا اور وہ یارد کا اور وہ مہللئیل کا اور وہ قینان کا (۳۸) اور وہ انوس کا اور وہ سیت کا اور وہ آدم کا اور وہ خدا کا تھا*

۴ باب

(۱) پھر یسوع روح قدس سے بھرا ہوا یردن سے پھرا اور روح کی رہنمائی سے بیابان میں [illegible] (۲) اور چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا اور ان دنوں میں کچھ نہ کھایا جب وہ دن پورے ہوئے آخر کو بھوکا ہوا [illegible]

کہا کہ اے اُستاد ہم کیا کریں (۱۳) اُس نے اُن سے کہا کہ تمہارے
لیے جو مقرر ہے اُس سے زیادہ نہ لو (۱۴) سپاہیوں نے بھي اُس سے
پوچھا کہ ہم کیا کریں اُس نے اُنہیں کہا کہ نہ کسي پر ظلم کرو نہ تہمت
لگاؤ اور اپنے روزینے پر راضي رہو (۱۵) اور جب لوگ منتظر تھے اور
سب اپنے دل میں یوحنا کي بابت سوچتے تھے کہ کیا وہ مسیح ہے
یا نہیں (۱۶) یوحنا نے اُن سب کے جواب میں کہا کہ میں تمہیں پاني
سے بپتسمہ دیتا ہوں پر مجھسے ایک قويتر آتا ہے جس کي جوتي کے بند
کھولنے کے میں لائق نہیں ہوں وہ تمہیں روح قدس اور آگ سے بپتسمہ
دیگا (۱۷) اُس کے ہاتھ میں سوپ ہے اور وہ اپنے کھلیہان کو خوب
صاف کریگا اور گیہوں کو اپني کوٹھي میں جمع کریگا پر بھوسي کو اُس
آگ میں جو نہیں بجھتي جلاویگا (۱۸) اور وہ لوگوں کو نصیحت کي
بہت اور باتیں کرتا اور خوشخبري دیتا رہا (۱۹) پر ہیرودیس چوتھائي کے
حاکم نے اپنے بھائي فیلبوس کي جورو ہیرودیاس کے سبب اور اُن سب
بدیوں کے لیئے جو ہیرودیس نے کیں یوحنا سے ملامت اُٹھاکے (۲۰) سب
پر یہہ زیادہ کیا کہ یوحنا کو قید رکھا (۲۱) اور ایسا ہوا کہ جب سب
لوگ بپتسمہ پا چکے تھے اور یسوع بھي بپتسمہ پاکر دعا مانگ رہا تھا
آسمان کھل گیا (۲۲) اور روح قدس جسم کي صورت میں کبوتر کي
طرح اُس پر اُتري اور آسمان سے ایک آواز آئي جو یہہ کہتي تھي کہ تو
میرا پیارا بیٹا ہے تجھسے میں راضي ہوں (۲۳) اور یسوع آپ برس
تیس ایک کا ہوا جب شروع کیا اور (جیسا کہ گمان تھا) وہ یوسف کا
بیٹا تھا اور وہ ہیلي کا (۲۴) اور وہ متھات کا اور وہ لیوي کا اور وہ ملخي
کا اور وہ ینا کا اور وہ یوسف کا (۲۵) اور وہ متھاتیاس کا اور وہ آموص کا
اور وہ ناحوم کا اور وہ اسلي کا اور وہ نگّي کا (۲۶) اور وہ ماحتہ کا اور وہ
متھاتیاس کا اور وہ سمعي کا اور وہ یوسف کا اور وہ یودا کا (۲۷) اور وہ
یوحنا کا اور وہ ریصا کا اور وہ زروبابل کا اور وہ سلاتي‌ایل کا اور وہ نیري کا
(۲۸) اور وہ ملکي کا اور وہ ادي کا اور وہ قوسام کا اور وہ المودام کا اور وہ
عیر کا (۲۹) اور وہ یوسس کا اور وہ اِلعزر کا اور وہ یوریم کا اور وہ متّھات
کا اور وہ لیوي کا (۳۰) اور وہ شمعون کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یوسف کا

تھے کیا تم نے نہ جانا کہ مجھے اپنے باپ کے یہاں رہنا ضرور ہی (٥٠) پر
وے اِس بات کو جو اُس نے اُنہیں کہی نہ سمجھے (٥١) تب وہ اُن کے
ساتھہ روانہ ہوکر ناصرت میں آیا اور اُن کے تابع رہا اور اُس کی ما نے یہہ
سب باتیں اپنے دل میں رکھیں (٥٢) اور یسوع حکمت اور قد اور خدا
کے اور اِنسان کے نزدیک مقبولیت میں ترقي کرتا گیا*

٣ باب

(١) اب طبریوس قیصر کي بادشاہت کے پندرھویں برس جب
پنطیوس پلاطوس یہودیہ کا حاکم اور ہیرودیس جلیل کي چوتھائي کا اور
اُسکا بھائي فیلبوس اِطوریا کي چوتھائي اور طراخونیتس کے ملک کا اور
لسانیس ابلینے کي چوتھائي کا حاکم تھا (٢) جس وقت اناس اور قیافس
سردار کاہن تھے خدا کا کلام بیاباں میں ذکریاہ کے بیٹے یوحنا کو پہنچا
(٣) اور وہ یردن کے سارے آسپاس کے ملک میں آکے گناہوں کي معافي کے
لیئے توبہ کے بپتسمہ کي منادي کرتا رہا (٤) چنانچہ یسعیاہ نبي کي باتوں
کے دفتر میں یہہ بات لکھي ہی کہ بیاباں میں ایک پکارنیوالے کي آواز ہی
کہ تم خداوند کي راہ کو درست کرو اور اُسکے راستوں کو سیدھا کرو (٥) ہر
ایک گڑھا بھرا جائیگا اور سب پہاڑ اور ٹیلے نیچے کیئے جائینگے اور ٹیڑھي
جگہیں سیدھي اور ناہموار راہیں برابر بنینگي (٦) اور ہر ایک اِنسان خدا
کي نجات دیکھیگا (٧) تب اُسنے اُن جماعتوں کو جو اُس سے بپتسمہ
پانے کو نکلي تھیں کہا اي سانپوں کي نسل تمہیں کس نے بتایا کہ آنیوالے
غضب سے بھاگو (٨) پس توبہ کے لائق میوے لاؤ اور اپنے دلوں میں خیال
نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہی کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ خدا ابرہام
کے لیئے اِن پتھروں سے لڑکے پیدا کر سکتا ہی (٩) اور درختوں کي جڑ پر
کلہاڑي رکھي ہی سو جو درخت اچھے پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں
ڈالا جاتا ہی (١٠) تب جماعتوں نے اُس سے پوچھا کہ پھر ہم کیا کریں
(١١) اُس نے اُن سے جواب میں کہا کہ جس کے دو کرتے ہوں اُس کو
جسکے پاس نہیں ہی بانٹ دے اور جس کے پاس کھانے کو ہو وہ بھي
ویسا ہي کرے (١٢) تب محصول لینیوالے بھي بپتسمہ پانے کو آئے اور اُس

(۳۱) جو تونے سب لوگوں کے آگے طیار کی هی (۳۲) قوموں کو روشن
کرنے کے لیئے ایک نور اور اپنے لوگ اِسرائیل کے لیئے جلال (۳۳) تب
یوسف اور یسوع کي ما نے اُن باتوں سے جو اُس کے حق میں کهي گئیں
تعجب کیا (۳۴) اور شمعون نے اُنهیں دعا دي اور اُس کي ما مریم کو
کها دیکهہ یهہ اِسرائیل میں بهتوں کے گرنے اور اُٹهنے کے لیئے اور خلاف کهنے
کے نشان کے واسطے رکها هوا هی (۳۵) (اور تلوار تیري جان کے اندر بهي
گذر جائیگي) تاکه بهتوں کے دلوں کے خیال کُهل جائیں (۳۶) اور اسیر کے
گهرانے سے انّا نام فانوایل کي بیٹي ایک نبیه تهي جو بهت بوڑهي تهي اور
اُس نے اپنے کنواري‌پن سے سات برس ایک خصم کے ساتهہ نباه کیا تها
(۳۷) اور وه بیوا قریب چوراسي برس کي تهي که هیکل سے جدا نه هوئي
پر روزه رکهنے اور دعا مانگنے سے رات دن بندگي کرتي رهي (۳۸) اُس نے
اُسي گهڑي آکر خداوند کا شکر کیا اور اُن سب کو جو یروسلم میں
چُهٹکارے کي راه دیکهتے تهے اُس کي بابت کها (۳۹) اور جب وے
خداوند کي شریعت کے موافق سب کچهہ کر چُکے تو جلیل میں اپنے
شهر ناصرت کو پهر گئے (۴۰) اور لڑکا بڑهتا اور حکمت سے بهرکے روح
میں قوت پاتا رها اور خداوند کا فضل اُس پر تها (۴۱) اُس کے ما باپ
هر برس عید فسح میں یروسلم کو جاتے تهے (۴۲) اور جب وه باره
برس کا هوا اور وے عید کے دستور پر یروسلم کو گئے تهے (۴۳) اوو اُن
دنوں کو پورا کیا جد پهرنے لگے وه لڑکا یسوع یروسلم میں ره گیا پر یوسف
اور اُس کي ما نے نه جانا (۴۴) بلکه یهہ سمجهکے که وه قافلے میں هی
ایک منزل گئے اور اُسے رشته‌داروں اور جان پهچانوں میں هر کهیں ڈهونڈها
(۴۵) اور نه پاکر اُسکي تلاش هر کهیں کرتے هوئے یروسلم کو پهرے (۴۶) اور
ایسا هوا که اُنهوں نے تین روز پیچهے اُسے هیکل میں اُستادوں کے بیچ
بیٹهے هوئے اُنکي سنتے اور اُنسے سوال کرتے پایا (۴۷) اور سب جو اُس
کي سنتے تهے اُس کي سمجهہ اور اُس کے جوابوں سے دنگ تهے
(۴۸) تب وے اُسے دیکهکر حیران هوئے اور اُس کي ما نے اُس سے کها اي
بیٹے کس لیئے تونے هم سے ایسا کیا دیکهہ تیرا باپ اور میں کُڑهتے هوئے
تجهے ڈهونڈهتے تهے (۴۹) اُس نے اُنهیں کها کیوں تم مجهے ڈهونڈهتے

لپیٹا اور چرنی میں رکھا ہوا پاوگے (۱۳) اور ایک بارگی اُس فرشتے کے
ساتھ آسمانی لشکر کی ایک جماعت خدا کی تعریف کرتی اور یہ کہتی
ظاہر ہوئی کہ (۱۴) خدا کو آسمان پر تعریف اور زمین پر سلامتی اور
آدمیوں سے رضامندی ہووے (۱۵) اور ایسا ہوا کہ جب فرشتے اُن کے
پاس سے آسمان پر گئے گڈریوں نے آپس میں کہا کہ آؤ ہم بیت‌لحم تک
جائیں اور اِس بات کو جو ہوئی ہے جس کی خداوند نے ہمیں خبر
دی ہے دیکھیں (۱۶) تب اُنہوں نے جلدی جاکے مریم اور یوسف کو
اور اُس لڑکے کو چرنی میں رکھا ہوا پایا (۱۷) اور دیکھکے اُس بات کو جو
اِس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی پھیلایا (۱۸) اور سب
سننےوالوں نے اِن باتوں سے جو گڈریوں نے اُنہیں کہیں تعجب کیا (۱۹) پر
مریم نے اِن سب باتوں کو اپنے دل میں سوچ کرکے یاد رکھا (۲۰) اور گڈریئے
اِن سب باتوں کے سبب جو اُنہوں نے سنی اور جیسی اُن سے کہی گئی
تھیں دیکھیں خدا کی تعریف اور بڑائی کرتے ہوئے پھرے (۲۱) اور جب
آٹھ دن پورے ہوئے کہ لڑکے کا ختنہ ہو اُس کا نام یسوع رکھا گیا جو اُسکے
پیٹ میں پڑنے کے آگے فرشتے نے رکھا تھا (۲۲) اور جب موسیٰ کی شریعت
کے موافق اُس کے پاک ہونے کے دن پورے ہوئے وے اُس لڑکے کو یروسلم میں
لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں (۲۳) (جیسا کہ خداوند کی شریعت
میں لکھا ہے کہ ہر ایک پلوٹھا لڑکا خداوند کے لیئے مقدس کہلائیگا)
(۲۴) اور کہ خداوند کی شریعت کے حکم کے موافق قمریوں کا ایک جوڑا یا
کبوتر کے دو بچے قربانی کریں (۲۵) اور دیکھو کہ یروسلم میں شمعون نام
ایک شخص تھا جو راستباز اور دیندار اور اِسرائیل کی تسلی کی راہ دیکھتا
تھا اور روح قدس اُس پر تھی (۲۶) اُس کو روح قدس نے خبر دی تھی
کہ جب تک خداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے موت کو نہ دیکھیگا (۲۷) اور
[illegible] سے ہیکل میں آیا اور جس وقت ماں باپ اُس لڑکے
[illegible] اُس کے لیئے شرع کے دستور پر عمل کریں
[illegible] اُٹھا لیا اور خدا کی تعریف کرکے کہا کہ
[illegible] کو اپنے کلام کے موافق سلامتی سے
[illegible] کہ تیری نجات دیکھی

کہ (۷۴) وہ ھمیں یہہ دیگا کہ اپنے دشمنوں کے ھاتھہ سے چھٹکارا پاکے (۷۵) عمر بھر اُس کے آگے پاکیزگي اور سچائي سے بےخوف اُسکي بندگي کریں (۷۶) اور اي لڑکے تو خداے تعالیٰ کا نبي کہلائیگا کیونکہ تو خداوند کے آگے اُسکي راھوں کو درست کرتا جائیگا کہ (۷۷) اُس کے لوگوں کو نجات کي خبر دیوے جس سے اُن کے گناھوں کي معافي ھووے (۷۸) جو ھمارے خدا کي خاص رحمت سے ھي جس کے سبب صبح کي روشني اُوپر سے ھم تک پہنچي (۷۹) تاکہ اُن کو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ھیں روشني بخشے اور ھمیں سلامتي کي راہ پر لے چلے (۸۰) اور وہ لڑکا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا اور اپنے تئیں اِسرائیل پر ظاھر کرنے کے دن تک بیابان میں رھا *

۲ باب

(۱) اور اُن دنوں میں یوں ھوا کہ قیصر اگوسطوس کي طرف سے حکم نکلا کہ ھر بستي کے لوگونکے نام لکھے جائیں (۲) (اور یہہ پہلي اِسم نویسي تھي جو سوریہ کے حاکم قرینیوس کے وقت میں ھوئي) (۳) تب ھر ایک اپنے اپنے شہر کو نام لکھانے چلا (۴) اور یوسف بھي جلیل کے شہر ناصرت سے یہودیہ میں داؤد کے شہر کو جو بیت‌لحم کہلاتا ھی گیا اِس لیئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا کہ (۵) اپني منگیتر مریم کے ساتھہ جو حاملہ تھي نام لکھاوے (۶) اور ایسا ھوا کہ جب وے وھاں تھے اُس کے جننے کے دن پورے ھوئے (۷) اور اپنا پلوٹھا بیٹا جني اور اُس کو کپڑے میں لپیٹکے چرني میں رکھا کیونکہ اُن کو سراے میں جگہہ نہ ملي (۸) اُس ملک میں گڑریئے تھے جو میدان میں رھتے اور رات کو باري باري اپنے جھنڈ کي چوکي کرتے تھے (۹) اور دیکھو کہ خداوند کا ایک فرشتہ اُن پر ظاھر ھوا اور خداوند کا نور اُن کے چوگرد چمکا اور وے نہایت ڈر گئے (۱۰) تب فرشتے نے اُنھیں کہا مت ڈرو کیونکہ دیکھو میں تمھیں بڑي خوشي کي خبر دیتا ھوں جو سب لوگوں کے واسطے ھوگي کہ (۱۱) داؤد کے شہر میں آج تمھارے لیئے ایک نجات دینیوالا پیدا ھوا وہ مسیح خداوند ھی (۱۲) اور تمھارے لیئے یہي پتا ھی کہ تم ایک لڑکے کو کپڑے میں

نے اپنے بازو کا زور دکھایا اور اُن کو جو اپنے دل کے خیال میں اپنے تئیں
بڑا سمجھتے تھیں پریشان کیا (۵۲) قدرت‌والوں کو تخت سے گرا دیا اور
پست‌حالوں کو بلند کیا (۵۳) اُس نے بھوکوں کو اچھی چیزوں سے آسودہ
کیا اور دولتمندوں کو خالی ہاتھ بھیجا (۵۴) اُس نے اپنے بندے اسرائیل
کو سنبھال لیا اُس رحمت کو یاد کرکے (۵۵) جو ابرہام اور اُس کی اولاد
پر سدا کو تھیں جیسا اُس نے ہمارے باپ‌دادوں سے فرمایا تھا (۵۶) اور
مریم تین مہینے کے قریب اُسکے ساتھ رہکے اپنے گھر کو پھری (۵۷) اب
الیسبات کے جننے کا وقت پہنچا اور بیٹا جنی (۵۸) اور اُسکے پڑوسیوں
اور رشتہ‌داروں نے سنا کہ خداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی اور اُنھوں نے
اُس کے ساتھ خوشی کی (۵۹) اور یوں ہوا کہ وے آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ
کرنے آئے اور اُس کا نام زکریاہ جو اُس کے باپ کا تھا رکھنے لگے (۶۰) پر
اُس کی ما نے جواب میں کہا کہ نہیں بلکہ اُس کا نام یوحنا رکھا جاوے
(۶۱) اُنھوں نے اُس سے کہا کہ تیرے گھرانے میں کسو کا یہہ نام نہیں
(۶۲) تب اُنھوں نے اُس کے باپ کی طرف اشارہ کیا کہ وہ اُس کا کیا نام
رکھا چاہتا ہی (۶۳) اُس نے تختی منگاکے لکھا کہ یوحنا اُس کا نام ہی
اور سبھوں نے تعجب کیا (۶۴) اور اُسی دم اُس کا منہہ اور زبان کھل گئی
اور وہ بولنے لگا اور خدا کی تعریف کی (۶۵) تب سارے آس پاس کے
رہنےوالے ڈر گئے اور یہودیہ کے تمام کوہستان میں اِن سب باتوں کا چرچا
پھیلا (۶۶) اور سبھوں نے جو سنتے تھے اپنے دل میں سوچکر کہا کہ یہہ
کیسا لڑکا ہوگا اور خداوند کا ہاتھ اُس پر تھا (۶۷) اور اُسکا باپ زکریاہ
روح قدس سے بھر گیا اور نبوت کی راہ سے کہنے لگا کہ (۶۸) حمد خداوند
کی جو اسرائیل کا خدا ہی کیونکہ اُس نے اپنے لوگوں پر نظر کی اور اُنھیں
چھٹکارا دیا (۶۹) اور ہمارے لیئے نجات کا سینگ اپنے بندے داؤد کے
گھر میں سے [illegible] کھڑا کیا (۷۰) جیسا اُس نے اپنے پاک نبیوں کی
معرفت جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے کہا (۷۱) ہم کو ہمارے دشمنوں سے
اور اُن کے ہاتھ سے جو ہم سے کینہ رکھتے ہیں نجات بخشی (۷۲) تاکہ وہ
رحم جس کا ہمارے باپ‌دادوں کے ساتھ قرار کیا کرے اور اپنے پاک عہد
کو یاد رکھے (۷۳) یعنی وہ قسم جو اُس نے ہمارے باپ ابرہام سے کی

N

[illegible]

وے کسي سے کچھہ نہ بوليں کيونکہ ڈرتي تہيں * (۹) ہفتے کے پہلے روز وہ سويرے اُتہکر پہلے مريم مگدليني کو جس ميں سے اُس نے سات ديو نکالے تہے دکہائي ديا (۱۰) اُس نے جاکے اُس کے ساتہيوں کو جو اُس کے ليئے غمگين اور روتے تہے خبر دي (۱۱) وے يہہ سنکے کہ وہ جيتا ہے اور اُسے دکہائي ديا يقين نہ لائے * (۱۲) اُسکے بعد وہ دوسري صورت ميں اُن ميں سے دو کو جس وقت کہ وے پيدل چلتے تہے اور ديہات کي طرف جاتے تہے دکہائي ديا (۱۳) اُنہوں نے بہي جاکے باقي لوگوں کو خبر دي مگر اُن پر بہي وے يقين نہ لائے * (۱۴) آخر وہ اُن گيارہوں کو جب وے کہانے بيتہے تہے دکہائي ديا اور اُن کي بےايماني اور سخت‌دلي پر ملامت کي کيونکہ وے اُنکي باتوں پر جنہوں نے اُسکے جي اُتہنے کے بعد اُسے ديکہا تہا يقين نہ لائے تہے (۱۵) اور اُسنے اُنہيں کہا کہ تم تمام دنيا ميں جاکے ہر ايک مخلوق کے سامہنے اِنجيل کي منادي کرو (۱۶) جو کہ ايمان لاتا اور بپتسمہ پاتا ہے نجات پائيگا اور جو ايمان نہيں لاتا اُسپر سزا کا حکم کيا جائيگا (۱۷) اور وے جو ايمان لائينگے اُن کے ساتہ يے علامتيں ہونگي کہ وے ميرے نام سے ديووں کو نکالينگے اور نئي زبانيں بولينگے (۱۸) سانپوں کو اُتہا لينگے اور اگر کوئي ہلاک کرنيوالي چيز پيلينگے اُنہيں کچہہ نقصان نہ ہوگا وے بيماروں پر ہاتہ رکہينگے تو چنگے ہو جائينگے * (۱۹) غرض خداوند اُنہيں ايسا فرمانے کے بعد آسمان پر اُتہايا گيا اور خدا کے دہنے ہاتہ بيتہا (۲۰) پہر اُنہوں نے باہر جاکر ہر جگہہ منادي کي اور خداوند ساتہ ہوکے کام انجام ديتا تہا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسيلے سے جو اُسکے ساتہ کے بعد ہوتے تہے ثابت کرتا رہا * آمين *

دیکهہ رهي تهیں اُن میں مریم مگدلیني اور مریم چهوتے یعقوب اور یوسیس کي ما اور سلومے تهیں (٤١) اُنهوں نے جب وہ جلیل میں تها اُس کي پیروي کي اور اُسکي خدمت بهي کي تهي پهر اور بهي بهت سي عورتیں تهیں جو اُس کے ساتهہ یروسلم میں آئي تهیں * (٤٢) اور جب کہ شام هوئي اِسلیئے کہ طیاري کا دن تها جو سبت سے پہلے هوتا (٤٣) یوسف ارمتیا جو نامور مُشیر اور وہ خود خدا کي بادشاهت کا منتظر تها آیا اور دلیري سے پلاطوس پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي (٤٤) اور پلاطوس نے متعجب هوکر شبہہ کیا کہ وہ ایسا جلد مر گیا اور صوبہدار کو بلاکے اُس سے پوچها کیا دیر هوئي کہ وہ مر گیا (٤٥) اور جب صوبہدار سے ایسا معلوم کیا تها تو لاش یوسف کو دلا دي (٤٦) اور اُس نے مهین سوتي کپڑا مول لیا تها اور اُسے اُتارکے اُس کپڑے سے کفنایا اور ایک قبر میں جو چٹان کے بیچ کهودي گئي تهي اُسے رکها اور اُس قبرکے دروازے پر ایک پتهر ڈهلکا دیا (٤٧) مریم مگدلیني اور یوسیس کي ما مریم اُس جگهہ کو جهاں وہ رکها گیا دیکهہ رهي تهیں *

١٦ باب

(١) جب سبت کا دن گذر گیا مریم مگدلیني اور یعقوب کي ما مریم اور سلومے نے خوشبو چیزیں مول لیں تاکہ آنکر اُس پر ملیں (٢) اور هفتے کے پہلے دن بهت سویرے سورج نکلتے هوئے قبر پر آئیں (٣) اور آپس میں کہنے لگیں کہ همارے لیئے پتهر کو قبرکے دروازے پر سے کون ڈهلکائیگا (٤) جب اُنهوں نے نگاہ کي تو اُس پتهر کو ڈهلکایا هوا دیکها کیونکہ وہ بهت بهاري تها (٥) اور قبر میں جاکر اُنهوں نے ایک جوان کو سفید پوشاک پہنے دهني طرف بیٹهے هوئے دیکها اور گهبرا گئیں (٦) اُسنے اُنهیں کہا مت گهبراؤ تم یسوع ناصري کو جو صلیب پر کهینچا گیا ڈهونڈهتیاں هو وہ جي اُٹها هی وہ یہاں نہیں دیکهو یہہ جگهہ جس میں اُنهوں نے اُسے رکها تها (٧) اب تم جاؤ اور اُس کے شاگردوں کو اور پطرس کو کہو کہ وہ تم سے آگے جلیل کو جاتا هي اور جیسا اُسنے تمهیں کہا تها تم اُسے وهاں دیکهوگے (٨) اور وے جلد نکلکے قبر سے بهاگیں اور لرزش اور هیبت نے اُنهیں لیا اور

چکے تو اُس پر سے ارغوانی کپڑے اُتارے اور اُسی کا کپڑا اُسے پہنا کے صلیب
دینے کو لے چلے (٢١) اور ایک شخص قرینی شمعون نام جو سکندر اور
روفس کا باپ تھا دیہات سے آتے ہوئے اُدھر سے گذرا اُنہوں نے اُسے بیگار
پکڑا کہ اُس کی صلیب اُٹھا لے چلے (٢٢) اور وے اُسے مقام گلگتا میں
جس کا ترجمہ کھوپڑی کی جگہہ ہی لائے (٢٣) اور مَے میں مُر ملا کے
اُسے پینے کو دیا پر اُس نے نہ لیا (٢٤) اور اُنہوں نے اُسے صلیب پر
کھینچکے اُسکے کپڑے بانٹے اور اُن پر قرعہ ڈالا کہ ہر ایک شخص کیا کیا لے
(٢٥) اور تیسرا گھنٹا تھا کہ اُنہوں نے اُس کو صلیب دی (٢٦) اور تقصیرنامہ
جو اُس پر لکھا تھا سو یہہ تھا کہ یہہ یہودیوں کا بادشاہ ہی
(٢٧) اور اُنہوں نے اُسکے ساتھ دو چوروں کو ایک کو دہنے ہاتھ اور دوسرے کو
بائیں صلیب پر کھینچا (٢٨) تب وہ نوشتہ اِس مضمون کا کہ وہ بدکاروں
میں گنا گیا پورا ہوا (٢٩) اور وے جو اُدھر سے جاتے تھے سر ہلاتے تھے اور
یہہ کہکے اُسے ملامت کرتے تھے کہ واہ تو جو ہیکل کو ڈھاتا اور تین دن
میں بناتا تھا (٣٠) اپنے تئیں بچا اور صلیب پر سے اُتر آ (٣١) اِسی
طرح سردار کاہنوں نے بھی آپس میں فقیہوں کے ساتھ ٹھٹھے کرتے ہوئے کہا
اُس نے اوروں کو بچایا اپنے تئیں بچا نہیں سکتا (٣٢) بنی اِسرائیل کا
بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آوے تاکہ ہم دیکھیں اور ایمان لاویں اور
اُنہوں نے بھی جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے اُسے ملامت کی
(٣٣) اور جب چھٹا گھنٹا ہوا اُس ساری سرزمین پر اندھیرا چھا گیا اور
نویں گھنٹے تک رہا (٣٤) اور نویں گھنٹے یسوع بڑی آواز سے چلّاکے بولا ایلی
ایلی لما سبقتنی جسکا ترجمہ یہہ ہی اے میرے خدا میرے خدا تو نے مجھے
کیوں چھوڑا (٣٥) بعضے اُن میں جو وہاں کھڑے تھے یہہ سنکے بولے دیکھو وہ
اِلیاس کو بلاتا ہی (٣٦) اور ایک نے دوڑکے اِسفنج کو سرکے میں بھگوکے اور
ایک نرکٹ پر رکھکے اُسے چُسایا اور کہا ٹھہرو ہم دیکھیں تو کہ اِلیاس
اُسے اُتارنے آوے (٣٧) تب یسوع نے بڑی آواز سے چلّاکر دم چھوڑ دیا
(٣٨) اور ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا (٣٩) اور اُس
صوبہ‌دار نے جو اُس کے سامنے کھڑا تھا اُسے یوں چلّاکے اور دم چھوڑتے دیکھکے
کہا کہ یہہ شخص سچ مچ خدا کا بیٹا تھا (٤٠) وہاں کئی عورتیں دور سے

۱۵ باب

(۱) جوں صبح هوئي سردار کاهن نے بزرگوں اور فقیہوں اور ساري صدر مجلس کے ساتھ مشورت کرکے یسوع کو باندھا اور اُسے لیجاکر پلاطوس کے حوالے کیا (۲) پلاطوس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ هی اُس نے جواب میں اُس سے کہا تو سچ کہتا هی (۳) اور سردار کاهنوں نے اُس پر بہت سي فریادیں کیں پر اُسنے کچھ جواب نه دیا (۴) تب پلاطوس نے اُس سے یہہ کہکے پھر پوچھا کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا دیکھ وے تجھ پر کتني گواهیاں دیتے هیں (۵) توبھي یسوع نے کچھ اور جواب نه دیا یہاں تک که پلاطوس نے تعجب کیا (۶) اور وہ عید میں ایک قیدي کو جسے وے چاهتے تھے اُنکي خاطر چھوڑ دیتا تھا (۷) اور ایک شخص براباس نام اُن لوگوں کے ساتھ جو فساد میں اُسکے شریک هوئے تھے اور جنهوں نے فساد هي میں خون کیا تھا قید تھا (۸) تب بہیتر چلّاکے اُس سے عرض کرنے لگي که جیسا تیرا دستور هی ویسا هي همارے واسطے کر (۹) پلاطوس نے اُنهیں جواب دیا اور کہا کیا تم چاهتے هو که میں تمهارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں (۱۰) کیونکه وہ جانتا تھا که سردار کاهنوں نے حسد سے اُسکو حوالے کیا تھا (۱۱) پر سردار کاهنوں نے لوگوں کو اُبھارا که وہ برعکس اُنکے لیئے براباس کو چھوڑ دے (۱۲) تب پلاطوس نے جواب دیکے پھر اُن سے کہا اب تم کیا چاهتے هو میں اُسکو جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے هو کیا کروں (۱۳) وے پھر چلّائے که اُسے صلیب دے (۱۴) پلاطوس نے پھر اُن سے کہا کیوں اِس نے کیا برائي کي هی تب وے اور بھي زیادہ چلّائے که اُسے صلیب دے * (۱۵) تب پلاطوس نے لوگوں کي رضامندي چاهکر اُن کے لیئے براباس کو چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے مارکے حوالے کیا که صلیب پر کھینچا جائے (۱۶) اور سپاهي اُسکو اُس دالان میں جہاں حاکم کا محکمه تھا لے گئے اور سارے رسالے کو اِکٹھا کیا (۱۷) اُنهوں نے اُسے ارغواني کپڑے پہنائے اور کانٹوں کا تاج سجکے اُس کے سر پر رکھا (۱۸) اور اُسے سلام کرنے لگے که ای یہودیوں کے بادشاہ سلام (۱۹) اور وے اُس کے سر پر نرکٹ سے مارتے تھے اور اُس پر تھوکتے تھے اور گھٹنے ٹیککے اُسے سجدے کرتے تھے (۲۰) اور جب اُس سے هنسی کر

٠ ارس پر نه پائي (٥٦) اگرچه بهتوں نے اُس پر جهوتهي گواهي دي پر اُن
کي گواهياں موافق نه تهيں (٥٧) تب بعضوں نے اُتهکے اُسپر يه جهوتهي
گواهي دي اور کہا که (٥٨) هم نے اُسے کہتے سنا هے که ميں اِس هيکل
کو جو هاتهه سے بني هے ڈهادونگا اور تين دن ميں ايک دوسري کو جو
هاته سے نه بنے بناونگا (٥٩) تس پر بهي اُن کي گواهي موافق نه تهي
(٦٠) تب سردار کاهن نے بيچ ميں کهڑے هو يسوع سے پوچها کيا تو کچهه
جواب نهيں ديتا يے تجهپر کيا گواهي ديتے هيں (٦١) پر وه چپ رها
اور کچهه جواب نه ديا پهر سردار کاهن نے اُس سے پوچها اور اُس سے کہا کيا
تو مسيح اُس مبارک کا بيتا هے (٦٢) يسوع نے اُس سے کہا ميں وهي
هوں اور تم اِبن آدم کو قدرت کے دهنے هاتهه بيتهے اور آسمان کے بادلوں پر
آتے ديکهوگے (٦٣) تب سردار کاهن نے اپنے کپڑے پهاڑکے کہا اب همين
اور گواه کيا درکار هيں (٦٤) تم نے يه کفر سنا تم کو کيا معلوم هوتا هے
اُن سبهوں نے حکم ديا که وه قتل کے لائق هے (٦٥) تب کتنے اُسپر تهوکنے
اور اُس کا منهه ڈهانپنے اور اُسے گهونسے مارنے اور اُسے کہنے لگے نبوت سے
خبر دے اور نوکروں نے هاتهه سے اُسے تهپيڑے مارے * (٦٦) جب پطرس
نيچے دالان ميں تها سردار کاهن کي لونڈيوں ميں سے ايک وهاں آئي
(٦٧) اور پطرس کو آگ تاپتے ديکهکر اُس کي طرف نظر کرکے کہنے لگي
تو بهي يسوع ناصري کے ساتهه تها (٦٨) اُس نے يه کہکے اِنکار کيا که ميں
اُسے نهيں جانتا اور نهيں سمجهتا که تو کيا کہتي هے اور باهر ڈيوڑهي ميں
گيا اور مرغ نے بانگ دي (٦٩) پهر وه لونڈي اُسے ديکهکر اُن سے جو
وهاں کهڑے تهے کہنے لگي يه اُنهيں ميں سے ايک هے (٧٠) اُس نے پهر
اِنکار کيا اور تهوڑي دير پيچهے پهر اُنهوں نے جو وهاں کهڑے تهے پطرس کو
کہا سچ تو اُنهيں ميں سے هے کيونکه تو جليلي اور تيري بولي ويسي هي
هے (٧١) پر وه لعنت کرنے اور قسم کهانے لگا اور کہا که ميں اُس شخص
کو جس کا تم ذکر کرتے هو نهيں جانتا (٧٢) دوسري بار مرغ نے بانگ
دي تب پطرس کو وهي بات جو يسوع نے اُس سے کہي تهي ياد آئي که
پيشتر اِس سے که مرغ دو بار بانگ دے تو تين بار مجهسے اِنکار کريگا تب
اِس کو سوچکر رونے لگا *

مجھسے ٹل جائے (۳۶) اور کہا ای ابّا ای باپ سب کچھ تجھسے ہو سکتا
ہی اِس پیالے کو مجھسے ٹال دے لیکن نہ وہ جو میں چاہتا ہوں بلکہ جو
تو چاہتا ہی (۳۷) پھر وہ آیا اور اُنھیں سوتے پایا اور پطرس کو کہا ای
شمعون تو سوتا ہی کیا تو ایک گھڑي جاگ نہ سکا (۳۸) جاگتے رہو اور
دعا مانگو تا ایسا نہ ہو کہ تم اِمتحان میں پڑو روح تو مستعد پر جسم
سست ہی (۳۹) وہ پھر گیا اور وہي بات دعا میں مانگي (۴۰) اور پھر
آکے اُنھیں سوتے پایا کیونکہ اُن کي آنکھیں بھاري تھیں اور وے نہیں جانتے
تھے کہ اُسے کیا جواب دیویں (۴۱) پھر تیسري بار آکے اُنھیں کہا کہ اب
سوتے رہو اور آرام کرو بس وقت آ پہنچا دیکھو اِبن آدم گنہگاروں کے ہاتھوں
میں حوالہ کیا جاتا ہی (۴۲) اُٹھو ہم چلیں دیکھو وہ جو مجھے پکڑواتا
ہی نزدیک ہی * (۴۳) وہ یہہ کہتا ہي تھا کہ في‌الفور اُن بارہ میں سے
ایک یہوداہ نامے اور اُس کے ساتھہ سردار کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کي
طرفسے ایک بڑي بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لیکے آ پہنچي (۴۴) اور پکڑوانیوالے
نے اُنھیں یہہ پتا دیا تھا کہ جس کا میں بوسہ لوں وہي ہی اُسے تم پکڑکے
حفاظت سے لے جاؤ (۴۵) وہ آکے في‌الفور اُس پاس گیا اور کہا ای
ربّي ای ربّي اور اُسے چوما * (۴۶) اور اُنھوں نے اُس پر ہاتھہ ڈالکے اُسے پکڑ
لیا (۴۷) ایک نے اُن میں سے جو وہاں حاضر تھے تلوار کھینچکر سردار
کاہن کے نوکر کو لگائي اور اُسکا کان اُڑا دیا (۴۸) تب یسوع اُنسے مخاطب
ہوکے کہنے لگا کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے مجھے چور کي مانند پکڑنے کو
آئے ہو (۴۹) میں تو ہر روز تمھارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تم
نے مجھے نہیں پکڑا لیکن یہہ ہی کہ نوشتے پورے ہوویں (۵۰) تب وے
سب اُسے چھوڑکے بھاگ گئے (۵۱) مگر ایک جوان جو سوتي چادر اپنے
بدن پر اوڑھے تھا اُس کے پیچھے ہو لیا اور جوانوں نے اُسے پکڑا (۵۲) پر وہ
سوتي چادر اُن کے ہاتھوں میں چھوڑکر ننگا بھاگا * (۵۳) تب یسوع کو
سردار کاہن پاس لے گئے اُسکے یہاں سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہہ
اِکٹھے آئے (۵۴) اور پطرس دور سے اُسکے پیچھے سردار کاہن کے دالان کے
اندر تک ہو لیا اور نوکروں کے ساتھہ بیٹھکر آگ تاپنے لگا (۵۵) تب سردار
کاہنوں اور ساري صدر مجلس نے یسوع پر گواہي ڈھونڈھي کہ اُسے جان سے

کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح طیار کیا (۱۷) جب شام ہوئی وہ اُن بارہوں
کے ساتھ آیا (۱۸) جب وے بیٹھکے کھانے لگے یسوع نے کہا میں تم سے سچ
کہتا ہوں کہ ایک تم میں سے جو میرے ساتھ کھاتا ہی مجھے پکڑوائیگا
(۱۹) تب وے غمگین ہونے لگے اور اُن میں سے ایک ایک کرکے اُس سے کہنے
لگے کیا میں ہوں اور دوسرا کیا میں ہوں (۲۰) اُس نے جواب میں اُن
سے کہا کہ بارہوں میں سے ایک ہی جو میرے ساتھ باسن میں ہاتھ ڈالتا
ہی (۲۱) اِبن آدم تو جیسا اُسکے حق میں لکھا ہی جاتا ہی لیکن
افسوس اُس شخص پر جسکے وسیلے اِبن آدم پکڑوایا جاتا ہی اُس آدمی
کے لیئے بہتر تھا کہ وہ پیدا نہ ہوتا * (۲۲) جب وے کھاتے تھے یسوع نے
روٹی اُٹھائی اور شکر کرکے توڑی اور اُنھیں دیکر کہا لو کھاؤ یہہ میرا بدن ہی
(۲۳) پھر اُس نے پیالہ لیکر شکر کیا اور اُنھیں دیا اور اُن سبھوں نے اُس سے
پیا (۲۴) اور اُس نے اُنھیں کہا کہ یہہ میرا نئے عہد کا لہو ہی جو بہتوں
کے لیئے بہایا جاتا ہی (۲۵) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں انگور کا
رس جس دن تک خدا کی بادشاہت میں اُسے نیا نہ پیوں پھر نہ پیونگا *
(۲۶) تب وے ایک زبور گاکے باہر نکلے اور زیتوں کے پہاڑ پر گئے (۲۷) اور یسوع
نے اُن سے کہا تم سب آج کی رات میرے حق میں ٹھوکر کھاؤگے اسلیئے
کہ یہہ لکھا ہی میں گڈریئے کو مارونگا اور بھیڑیں پراگندہ ہو جائینگی
(۲۸) پر میں اپنے اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا (۲۹) تب
پطرس نے اُس سے کہا اگرچہ سب ٹھوکر کھاویں پر میں نہ کھاؤنگا
(۳۰) یسوع نے اُس سے کہا میں تجھسے سچ کہتا ہوں کہ آج اِسی رات کو
مرغ کے دو بار بانگ دینے کے آگے تو تین بار میرا اِنکار کریگا (۳۱) تب
اُس نے بار بار کہا اگر تیرے ساتھ میرا مرنا ضرور ہو توبھی ہرگز تیرا اِنکار نہ
کرونگا اور اُن سبھوں نے بھی ویسا ہی کہا (۳۲) پھر وے ایک جگہہ میں
جسکا نام گتسمنی تھا آئے اور اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا جب تک کہ
میں دعا مانگوں تم یہاں بیٹھے رہو (۳۳) اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا
کو اپنے ساتھ لیا اور وہ گھبرانے اور بہت اُداس ہونے لگا (۳۴) اور اُن سے
کہا میری جان کا غم موت کا سا ہی تم یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو (۳۵) اور
وہ تھوڑا آگے جاکر زمین پر گرا اور دعا مانگی کہ اگر ہو سکے تو وہ گھڑی

۱۴ باب

(۱) دو دن کے بعد فسح اور فطیري روٹي کي عید تهي اور سردار کاهن اور فقیه تدبیر کر رهے تهے که اُسے کیونکر مکر سے پکڑکے جان سے ماریں (۲) پر اُنهوں نے کها که عید کے دن نهیں ایسا نه هو که لوگوں میں بلوا هووے * (۳) اور جب وه بیت‌عنیا میں شمعون کوڑهي کے گهر کهانے بیٹها ایک عورت جٹاماسي کا بیشقیمت خالص عطر مرمر کے عطردان میں لائي اور ڈبیا توڑکے عطر کو اُس کے سر پر ڈهالا (۴) تب بعضے اپنے دل میں آزرده هوکے کهنے لگے عطر کي یه خرابي کس لیئے هوئي (۵) کیونکه یه عطر تین سو دینار کو بک سکتا اور غریبوں کو دیا جاتا اور وے اُسے ملامت کرنے لگے (۶) تب یسوع نے کها اُسے چهوڑدو کیوں اُسے ستاتے هو اُس نے میرے ساتهه اچها سلوک کیا هي (۷) اِس واسطے که غریب غربا همیشه تمهارے ساتهه هیں اور جب تم چاهو اُن سے نیکي کر سکتے هو پر میں همیشه تمهارے ساتهه نه رهونگا (۸) جو کچهه وه کر سکي سو کر چکي اُس نے سبقت کرکے میرے بدن کو کفن کے لیئے معطر کیا (۹) میں تم سے سچ کهتا هوں که تمام دنیا میں جهاں کهیں یه اِنجیل منادي کي جائیگي یه بهي جو اِس نے کیا هی اِسکي یادگاري کے لیئے بیان کیا جائیگا * (۱۰) تب یهوداه اِسکریوتي جو اُن بارهوں میں سے تها سردار کاهنوں پاس گیا تاکه اُسے اُن کے هاتهه پکڑوا دیوے (۱۱) وے یه سنکے خوش هوئے اور اُسکو روپئے دینے کا اِقرار کیا تب وه فکر میں لگا که کس طرح قابو پاکے اُسے پکڑوا دے * (۱۲) اور عید فطیر کے پهلے دن جب وے فسح کو ذبح کرتے تهے اُسکے شاگردوں نے اُسے کها تو کهاں چاهتا هی که هم جائیں اور طیاري کریں که تو فسح کو کهاوے (۱۳) اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بهیجا اور اُنهیں کها شهر میں جاؤ وهاں ایک شخص پاني کا گهڑا اُٹهائے هوئے تمهیں ملیگا اُسکے پیچهے چلے جاؤ (۱۴) اور وه جس گهر میں داخل هووے تم اُس گهر کے مالک سے کهو اُستاد کهتا هي که وه اُترنے کي جگهه جهاں میں اپنے شاگردوں کے ساتهه فسح کهاؤں کهاں هی (۱۵) وه ایک بڑا بالاخانه فرش بچها اور آراسته تمهیں دکهاویگا وهاں همارے لیئے طیاري کرو (۱۶) تب اُسکے شاگرد چلے گئے اور شهر میں آکے جیسا اُسنے اُنهیں

جاڑے میں نہ ہو (۱۹) کیونکہ اُن دنوں میں ایسی تکلیف ہوگی کہ
اِبتداے خلقت سے جسے خدا نے خلق کیا اب تک نہ ہوئی اور نہ ہوگی
(۲۰) اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو ایک آدمی نہ بچتا پر اُن
برگزیدوں کے واسطے جن کو اُسنے چنا ہی اُن دنوں کو گھٹایا (۲۱) اُس
وقت اگر کوئی تمہیں کہے دیکھو مسیح یہاں یا دیکھو وہاں ہی تو یقین
نہ لائیو (۲۲) کیونکہ جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبی اُٹھینگے اور
نشانیاں اور کرامات دکھلاوینگے کہ اگر ہو سکتا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ
کرتے (۲۳) پر تم خبردار رہو دیکھو میں نے تمہیں سب کچھ پہلے ہی کہہ
دیا ہی * (۲۴) اور اُن دنوں میں اُس تکلیف کے بعد سورج اندھیرا ہوگا
اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا (۲۵) اور آسمان سے ستارے گرینگے اور
آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی (۲۶) اور اُس وقت اِبن آدم کو بادلوں پر
بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آتے دیکھینگے (۲۷) اور اُس وقت وہ اپنے
فرشتوں کو بھیجیگا اور اپنے برگزیدوں کو زمین کی حد سے آسمان کی حد
تک چاروں طرف سے اکٹھے کریگا (۲۸) اب انجیر کے درخت سے تمثیل
سیکھو جب اُسکی ڈالی نرم ہوتی اور پتّے نکلتے ہیں تب تم جانتے ہو
کہ گرمی نزدیک ہی (۲۹) اُسی طرح تم بھی جب دیکھو کہ یہ احوال
ہونے لگے تو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہی (۳۰) میں تم سے سچ
کہتا ہوں کہ اِس زمانے کے لوگ گذر نہ جائینگے جب تک یہ سب کچھ
واقع نہ ہووے (۳۱) آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میری باتیں نہ
ٹلینگی * (۳۲) مگر اُس دن اور اُس گھڑی کی بابت سوا باپ کے نہ تو
فرشتے جو آسمان پر ہیں اور نہ بیٹا کوئی نہیں جانتا ہی (۳۳) تم
خبردار ہو جاگتے رہو اور دعا مانگو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وقت کب
ہی (۳۴) یہ ایسا ہی جیسا ایک شخص جو اپنا گھر چھوڑکے پردیس
گیا اور اپنے نوکروں کو اِختیار دیکر ہر ایک کو اُس کا کام دیا اور دربان کو
حکم کیا کہ جاگتا رہے (۳۵) اِس لیئے تم جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں
جانتے کہ گھر کا مالک کب آویگا شام کو یا آدھی رات کو یا مرغ کے بانگ
دینے وقت یا صبح کو (۳۶) تا ایسا نہ ہو کہ اچانک آکے وہ تم کو سوتے
پاوے (۳۷) اور جو کچھ میں تم سے کہتا ہوں سب سے کہتا ہوں جاگتے رہو *

هین (٢) یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ تو اِن بڑي عمارتوں پر
نگاہ کرتا هی یہاں پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا جو گرایا نہ جائیگا (٣) اب وہ
زیتون کے پہاڑ پر هیکل کے سامھنے بیٹھا تھا پطرس اور یعقوب اور یوحنا
اور اندریاس نے نرالے میں اُس سے پوچھا (٤) هم سے کہہ کہ یہہ کب
هوگا اور اُس وقت کا جب یہہ سب کچھہ پورا هوگا کیا نشان هی
(٥) یسوع نے جواب میں اُنھیں کہنا شروع کیا هوشیار رهو کہ تمھیں کوئي
گمراہ نکرے۔ (٦) کیونکہ بہتیرے میرا نام لیکے آوینگے اور کہینگے کہ میں
وهي هوں اور بہتوں کو گمراہ کرینگے (٧) اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں
کي افواهیں سنو مت گھبرائیو کیونکہ اُن چیزوں کا واقع هونا ضرور هی
لیکن آخر ابھي نہیں هوگا (٨) کیونکہ قوم قوم پر اور بادشاهت بادشاهت
پر چڑھیگي اور کتني جگہوں میں زلزلے هونگے اور کال پڑینگے اور فساد
اُٹھینگے یہہ مصیبتوں کا شروع هی * (٩) پر تم آپ سے خبردار رهو کیونکہ
وے تمھیں مجلسوں کے حوالے کرینگے اور عبادتخانوں میں تم مار کھاؤگے
اور حاکموں اور بادشاهوں کے آگے میرے واسطے حاضر کیئے جاؤگے تاکہ اُن
پر گواهي هو (١٠) لیکن ضرور هی کہ پہلے سب قوموں کے آگے اِنجیل کي
منادي هو (١١) پر جب تمھیں لے جاکے حوالے کریں آگے سے فکر نہ کرو کہ
هم کیا کہینگے اور نہ سوچو بلکہ جو کچھہ اُس گھڑي تمھیں بتایا جاوے وهي
کہیو کیونکہ کہنیوالے تم نہیں هو بلکہ روح قدس هی (١٢) بھائي بھائي کو
اور باپ بیٹے کو قتل کے واسطے پکڑوائیگا اور لڑکے ما باپ کا سامھنا کرکے
اُنھیں مروا ڈالینگے (١٣) اور میرے نام کے سبب سے سب تمھارے
دشمن هونگے پر جو کوئي آخر تک صبر کریگا وهي نجات پاویگا * (١٤) جس
وقت تم اُس خراب کرنیوالي مکروہ چیز کو جس کا دانیایل نبي نے ذکر
کیا اُس جگہہ میں جہاں اُسکا کھڑا هونا روا نہیں دیکھو (جو پڑھتا هی سو
سمجھہ لے) تب وے جو یہودیہ میں هوں پہاڑوں پر بھاگیں (١٥) اور وہ
جو کوٹھے پر هو گھر میں نہ اُترے اور اپنے گھر سے کوئي چیز نکالنے کے
لیئے نہ جائے (١٦) اور جو کھیت میں هی اپني پوشاک اُٹھانے کے لیئے
پیچھے نہ پھرے (١٧) اور اُن پر جو اُن دنوں میں حاملہ هوں اور اُن پر
جو دودھہ پلاتیاں هوں افسوس هی (١٨) اور دعا مانگو کہ تمھارا بھاگنا

ای اُستاد تونے سچ کہا کیونکہ خدا ایک ہی اُسکے سوا اور کوئی نہیں ۔ (۳۳) اور اُسکو سارے دل سے اور ساری عقل سے اور ساری جان سے اور سارے زور سے پیار کرنا اور اپنے پروسی سے اپنے برابر محبت رکھنا سب سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے بہتر ہی (۳۴) جب یسوع نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دیا تو اُس سے کہا تو خدا کی بادشاہت سے دور نہیں اور بعد اُسکے کسی نے جرأت نہ کی کہ اُس سے سوال کرے * (۳۵) پھر یسوع ہیکل میں وعظ کرتے ہوئے کہنے لگا کہ فقیہہ کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہی (۳۶) کیونکہ داؤد آپ ہی روح قدس کے بتانے سے کہتا ہی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں رکھنے کی چوکی کروں (۳۷) داؤد تو آپ ہی اُسے خداوند کہتا ہی پھر وہ اُسکا بیٹا کیونکر ہی اور عوام خوشی سے اُسکی سنتے تھے * (۳۸) اُسنے اپنی تعلیم میں اُنہیں کہا فقیہوں سے ہوشیار رہو جو لمبے جامے پہنکے سیر کرنا اور بازاروں میں سلاموں کو (۳۹) اور عبادتخانوں میں صدر کرسیوں کو اور ضیافتوں میں اونچی جگہوں کو چاہتے ہیں (۴۰) وے بیوؤں کے گھروں کو نگلتے ہیں اور مکر سے نماز کو طول دیتے ہیں اُنہیں زیادہ سزا ہوگی * (۴۱) پھر یسوع بیت المال کے سامھنے بیٹھکر دیکھ رہا تھا کہ لوگ بیت المال میں پیسے کسطرح ڈالتے ہیں اور بہت دولتمندوں نے بہت کچھ ڈالا (۴۲) اور ایک غریب بیوہ نے آکے دو جھدام یعنے ایک ادھیلا اُس میں ڈالا (۴۳) تب اُسنے اپنے شاگردوں کو بلاکے اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس کنگال بیوہ نے اُن سب سے جو بیت المال میں ڈالتے ہیں زیادہ ڈالا ہی (۴۴) کیونکہ سبھوں نے اپنے بہت مال میں سے کچھ ڈالا پر اُسنے اپنی غریبی سے جو کچھ کہ اُسکا تھا اپنی ساری پونجی ڈالی *

۱۳ باب

(۱) جب وہ ہیکل سے باہر جاتا تھا اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا ای اُستاد دیکھ یہ کیسے بڑے پتھر اور کیسی خوب عمارتیں

اُن سنے پوچھا کہ یہہ کس کي صورت اور کس کا سکّہ هی اُنہوں نے کہا قیصر کا“ (۱۷) یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا جو چیزیں قیصر کي هیں قیصر کو اور جو چیزیں خدا کي هیں خدا کو دو تب وے اُس سے حیران هوئے * (۱۸) پہر صدوقي جو قیامت کا اِنکار کرتے هیں اُس پاس آئے اور اُنہوں نے اُس سے سوال کرکے کہا کہ (۱۹) ای اُستاد همارے لیئے موسیٰ نے لکہا هی کہ اگر کسي کا بہائي مر جاے اور اُسکي جورو رهے اور فرزند نہو تو اُسکا بہائي اُسکي جورو کو لیوے تاکہ اپنے بہائي کے لیئے اولاد پیدا کرے (۲۰) اب سات بہائي تہے پہلے نے جورو کي اور بےاولاد مر کیا (۲۱) تب دوسرے نے اُسے لیا اور مر گیا اُسکا بہي کوئي فرزند نہ رها اور اُسي طرح سے تیسرے نے (۲۲) یونہیں ساتوں نے اُسے لیا اور اولاد نہیں چہوڑ گئے سب کے پیچہے وہ عورت بہي مر گئي (۲۳) قیامت میں جب وے اُتہینگے وہ اُنمیں سے کس کي جورو هوگي کیونکہ وہ ساتوں کي جورو هوئي تہي (۲۴) یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا کہ کیا تم اِس سبب سے بہول میں نہیں پڑے هو کہ تم نہ نوشتونکو نہ خدا کي قدرت کو جانتے هو (۲۵) کیونکہ جب مُردے اُتہینگے تو وے نہ بیاہ کرینگے نہ بیاهے جائینگے بلکہ جیسے فرشتے جو آسمان پر هیں ویسے هونگے (۲۶) اور مُردوں کے جي اُتہنے کي بابت کیا تم نے موسیٰ کي کتاب میں نہیں پڑہا کہ خدا نے جہاڑي میں سے اُس سے کیونکر کہا کہ میں ابیرهام کا خدا اور اِضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا هوں (۲۷) وہ مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا خدا هي پس تم بڑي غلطي کرتے هو * (۲۸) تب فقیہوں میں سے ایک جسنے اُنکا سوال و جواب سنکے سمجہا کہ اُسنے اُنہیں خوب جواب دیا پاس آیا اور اُس سے پوچہا کہ سب حکموں میں اول کون هی (۲۹) یسوع نے اُس سے جواب میں کہا کہ سب حکموں میں اول یہہ هی کہ ای اِسرایل سن وہ خداوند جو همارا خدا هی ایک هي خداوند هی (۳۰) اور تو خداوند کو جو تیرا خدا هي اپنے سارے دل سے اور اپني ساري جان سے اور اپني ساري عقل سے اور اپنے سارے زور سے پیار کر اول حکم یهي هی (۳۱) اور دوسرا جو اُسکي مانند هی یہہ هي کہ تو اپنے پڑوسي کو اپنے برابر پیار کر اِنسے بڑا اور کوئي حکم نہیں هی (۳۲) تب اُس فقیہہ نے اُس سے کہا کیا خوب

میں بھي تم سے نہیں کہتا کہ میں کس اِختیار سے یہہ کام کرتا ہوں *

۱۲ باب

(۱) پھر وہ اُنہیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ ایک شخص نے انگور کا باغ
لگایا اور اُسکي چاروں طرف گھیرا اور کولہو کي جگہہ کھودي اور ایک برج
بنایا اور اُسے باغبانوں کو سپرد کرکے پردیس گیا (۲) پھر موسم میں اُسنے
ایک نوکر کو باغبانوں پاس بھیجا تاکہ وہ باغبانوں سے انگورکے باغ کے پھل
میں سے کچھ لے (۳) اُنہوں نے اُسے پکڑکے مارا اور خالي ہاتھ بھیجا
(۴) اُسنے دوبارہ ایک اور نوکر کو اُن پاس بھیجا اُنہوں نے اُسپر پتھر پھینککے
اُسکا سر پھوڑا اور بےحرمت کرکے پھیر بھیجا (۵) پھر اُسنے ایک اور کو بھیجا
اُنہوں نے اُسے قتل کیا پھر اور بہتیروںکو اُن میں سے بعضوں کو پیٹا اور بعضوں
کو مار ڈالا (۶) اب اُسکا ایک هي بیٹا تھا جو اُسکا پیارا تھا آخر کو اُسنے
اُسے بھي اُن پاس یہہ کہکے بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے (۷) لیکن
اُن باغبانوں نے آپس میں کہا یہہ وارث هی آؤ هم اُسے مار ڈالیں تو
میراث همارې هو جائیگي (۸) اور اُنہوں نے اُسے پکڑکے قتل کیا اور
انگور کے باغ کے باہر پھینک دیا (۹) پس باغ کا مالک کیا کریگا وہ آویگا
اور اُن باغبانوں کو هلاک کرکے انگور کا باغ اوروں کو دیگا (۱۰) کیا تم
نے یہہ نوشتہ نہیں پڑھا کہ وہ پتھر جسے معماروں نے ناپسند کیا وهي کونے
کا سرا هوا (۱۱) یہہ خداوند کي طرف سے هوا اور همارې نظروں میں
عجیب هی (۱۲) تب اُنہوں نے چاها کہ اُسے پکڑلیں پر لوگوں سے ڈرتے
تھے کیونکہ وے سمجھہ گئے تھے کہ اُسنے یہہ تمثیل اُن پر کہي اور وے اُسے
چھوڑکے چلے گئے • (۱۳) پھر اُنہوں نے بعضے فریسیوں اور هیرودیوں کو
اُس پاس بھیجا کہ اُسے اُسکي باتوں کے پھندے میں ڈالیں (۱۴) اور جب
وے آئے تو اُس سے کہا اَی اُستاد هم جانتے هیں کہ تو سچا هی اور تجھکو
کسي کي پروا نہیں کیونکہ تو لوگوں کي طرفداري نہیں کرتا بلکہ خدا
کي راہ راستي سے بتاتا هی قیصر کو جزیہ دینا روا هی یا نہیں (۱۵) هم
دیویں یا نہ دیویں اُسنے اُن کي مکر سمجھکے اُنہیں کہا تم مجھے کیوں آزماتے
هو ایک دینار مجھہ پاس لاؤ کہ میں دیکھوں (۱۶) وے لائے تب اُسنے

کے تختے اور کبوتر بیچنیوالوں کي چوکیاں اُلٹ دیں (۱۶) اور کسي کو هیکل
میں هوکے برتن لیجانے نه دیا (۱۷) اور اُنهیں یهه کهکے سمجهایا کیا یهه نهیں
لکها هی که میرا گهر سب قوموںکے لیئے عبادت خانه کهلائیگا لیکن تمنے اُسے
چوروں کا غار بنایا هی (۱۸) فقیهوں اور سردار کاهنوں نے یهه سنا اور فکر میں
تهے که اُسے کسي طرح جان سے ماریں کیونکه اُس سے ڈرتے تهے اِسلیئے
که سب لوگ اُسکي تعلیم سے دنگ هو گئے تهے (۱۹) اور جب شام
هوئي وه شهر سے باهر گیا * (۲۰) اور صبح کو جب وے اُدهر سے گذرے تو
دیکها که وه انجیر کا درخت جڑ سے سوکهه گیا (۲۱) تب پطرس نے یاد
کرکے اُس سے کها ای ربّي دیکهه انجیر کا یهه درخت جسپر تونے لعنت کي
تهي سوکهه گیا هی (۲۲) یسوع نے جواب میں اُنهیں کها خدا پر اِعتقاد
رکهو که (۲۳) میں تم سے سچ کهتا هوں جو کوئي اِس پهاڑ کو کهے اُٹهه اور
دریا میں گر پڑ اور اپنے دل میں شک نه لاوے بلکه یقین کرے که یهه باتیں
جو وه کهتا هی هو جائینگي تو جو کچهه وه کهیگا سو هوگا (۲۴) اِسلیئے
میں تم سے کهتا هوں که دعا میں جو کچهه تم مانگتے هو یقین لاؤ که ملیگا
تو تم پاؤگے (۲۵) اور جب که تم دعا کے لیئے کهڑے هوتے هو اگر تمهیں
کسي پر کچهه شکایت هو تو اُسے معاف کرو تاکه تمهارا باپ بهي جو آسمان
پر هی تمهارے قصوروں کو معاف کرے (۲۶) اور اگر تم معاف نه کروگے تو
تمهارا باپ جو آسمان پر هی تمهارے قصور بهي معاف نه کریگا * (۲۷) وے
پهر یروسلم میں آئے جب وه هیکل میں پهرتا تها سردار کاهن اور فقیهه اور
بزرگ اُسکے پاس آئے (۲۸) اور اُس سے کها که تو کس اِختیار سے یهه کام
کرتا هی اور کسنے تجهے اِختیار دیا که یهه کام کرے (۲۹) تب یسوع نے
جواب میں اُنهیں کها که میں بهي تم سے ایک بات پوچهتا هوں تم جواب
دو تو میں تمهیں بتاؤنگا که میں کس اِختیار سے یهه کام کرتا هوں (۳۰) یوحنا
کا بپتسمه آسمان سے تها یا اِنسان سے مجهے جواب دو (۳۱) تب وے
آپس میں سوچکے کهنے لگے که اگر هم کهیں آسمان سے تو وه کهیگا پهر تم
کیوں اُسپر اِیمان نهیں لائے (۳۲) اور اگر هم کهیں اِنسان سے تو لوگوں سے
ڈرتے اِسلیئے که سب یوحنا کو نبي برحق جانتے تهے (۳۳) تب اُنهوں نے
یسوع سے جواب میں کها هم نهیں جانتے یسوع نے جواب میں اُنهیں کها

لیا اُن نے کپڑے پھینکا اور ویہیں اُس نے آنکھیں پائیں اور راہ میں یسوع کے پیچھے چلا ٭

۱۱ باب

(۱) جب وے یروشلم کے نزدیک زیتون کے پہاڑکے پاس بیت‌فگا اور بیت‌عنیا میں آئے اُسنے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا (۲) اور اُنسے کہا کہ اُس بستي میں جو تمہارے سامہنے ہی جاؤ اور جب تم اُسمیں داخل ہوگے ایک گدھي کے بندھے ہوئے بچے کو پاؤگے جسپر کبھي کوئي سوار نہیں ہوا اُسے کھولکے لے آؤ (۳) اور اگر کوئي شخص تمہیں کہے کہ تم یہہ کیوں کرتے ہو تم کہیو خداوند کو اُسکي ضرورت ہی تو وہ فی‌الفور اُسے یہاں بھیج دیگا (۴) وے گئے اور اُس بچے کو دروازہ کے نزدیک باہر بندھا ہوا جہاں دوراہا تھا پایا اور اُسے کھولا (۵) بعضوں نے اُنمیں سے جو وہاں کھڑے تھے اُنہیں کہا یہہ کیا کرتے ہو کہ گدھي کے بچے کو کھولتے ہو (۶) اُنہوں نے جیسا یسوع نے فرمایا تھا کہا تب اُنہوں نے اُنکو جانے دیا (۷) وے اُس گدھي کے بچے کو یسوع پاس لائے اور اپنے کپڑے اُسپر ڈال دیئے اور وہ اُسپر سوار ہوا (۸) اور بہتوں نے اپني پوشاک کو راہ میں بچھایا اور اوروں نے درختوں کي ڈالیاں کاٹکے راہ میں بتھرائیں (۹) اور وے جو آگے پیچھے جاتے تھے پکارکے کہتے تھے کہ ہوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہی (۱۰) ہمارے باپ داؤد کي بادشاہت جو خداوند کے نام سے آتي ہی مبارک عالم بالا میں ہوشعنا (۱۱) یسوع یروشلم میں داخل ہوا اور ہیکل میں آیا اور جب چاروں طرف سب چیزوںپر ملاحظہ کیا وہ اُن بارہوں کے ساتھ بیت‌عنیا کو گیا کیونکہ شام کا وقت تھا ٭ (۱۲) صبح کو جب وے بیت‌عنیا سے نکلے اُسکو بھوکھ لگي (۱۳) اور دور سے انجیر کا ایک درخت پتوں سے بھرا دیکھکے یہ گیا کہ شاید اُسمیں کچھ پاوے جب وہ اُس پاس آیا تو پتوں کے سوا کچھ نہ پایا کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا (۱۴) تب یسوع نے اُس سے خطاب کرکے کہا کوئي تجھسے پھل کبھي نہ کھاوے اور اُسکے شاگردوں نے یہہ سنا ٭ (۱۵) تب وے یروشلم میں آئے اور یسوع ہیکل میں داخل ہوکے اُنکو جو ہیکل میں بیچتے اور مول لیتے تھے باہر نکالنے لگا اور صرافوں

T

[illegible]

دے اپنے ما باپ کي عزت کر (۲۰) اُس نے جواب میں کہا ای اُستاد
میں نے جواني سے اِن سب کو مانا هی (۲۱) تب یسوع نے اُسپر نگاه
کرکے اُسے پیار کیا اور اُس سے کہا ایک چیز تجھ میں باقي هی جا اور
جو کچھ تیرا هو بیچ ڈال اور غریبوں کو دے تو تو آسمان پر خزانہ پاویگا
اور اِدھر آ اور صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے هولے (۲۲) وہ اُس بات
سے اُداس هوا اور غم کھاتا هوا چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا • (۲۳) تب
یسوع نے چاروں طرف نظر کرکے اپنے شاگردوں سے کہا خدا کي
بادشاهت میں دولتمند کا داخل هونا کیا هي مشکل هی (۲۴) شاگرد
اُس کي باتوں سے حیران هوئے تب یسوع نے پھر جواب میں اُنھیں
کہا ای لڑکو جو لوگ دولت پر بھروسا رکھتے هیں اُنکے لیئے خدا کي
بادشاهت میں داخل هونا کیا هي مشکل هی (۲۵) کہ سوئي کے ناکے
سے اُونٹ کا جانا خدا کي بادشاهت میں دولتمند کے داخل هونے سے
آسان هی (۲۶) وے بہت هي حیران هوکے آپس میں کہنے لگے پھر کون
نجات پا سکتا هی (۲۷) یسوع نے اُن کي طرف نگاه کرکے کہا کہ اِنسان
کے نزدیک ناممکن هی پر خدا کے نزدیک نہیں کیونکہ خدا کے نزدیک سب
کچھ هو سکتا هی • (۲۸) تب پطرس اُس سے کہنے لگا دیکھ هم نے سب
کچھ چھوڑا اور تیرے پیچھے هو لیئے (۲۹) یسوع نے جواب میں کہا میں
تم سے سچ کہتا هوں ایسا کوئي نہیں جسنے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ما
یا جورو یا لڑکے یا کھیتوں کو میرے اور اِنجیل کے لیئے چھوڑدیا هی (۳۰) جو
اب اِس جہان میں سو گنا نہ پاوے گھر اور بھائي اور بہن اور ما اور
لڑکے اور کھیت تصدیعوں کے ساتھ اور آنیوالے جہان میں همیشہ کي زندگي
پاویگا (۳۱) لیکن بہتیرے جو اگلے هیں پچھلے اور جو پچھلے اگلے هونگے •
(۳۲) اور جب وے راه میں هوکے یروشلم کو جاتے تھے یسوع اُن سے آگے
بڑھا تب وے حیران هوئے اور پیچھے چلتے چلتے بہت ڈر گئے اور پھر بارهوں کو
لیکے جو کچھ اُسپر هونیوالا تھا اُن سے کہنے لگا کہ (۳۳) دیکھو هم یروشلم کو
جاتے هیں اور ابن آدم سردار کاهنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور
وے اُسکے قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیرقوموں کے حوالے کرینگے (۳۴) اور
وے اُس سے ٹھٹھے کرینگے اور اُسے کوڑے مارینگے اور اُسپر تھوکینگے اور اُسے

۱۰ باب

(۱) پھر وہ وھاں سے اُٹھکر یردن کے پار یہودیہ کي سرحدوں میں آیا اور لوگ اُس پاس پھر جمع ھوئے اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنھیں تعلیم کرنے لگا * (۲) اور فریسیوں نے اُس پاس آکے اِمتحان کي راہ سے اُس سے پوچھا کیا روا ھی کہ مرد جورو کو طلاق دے (۳) اُس نے اُنھیں جواب میں کہا کہ موسیٰ نے تمھیں کیا حکم دیا (۴) وے بولے موسیٰ نے تو اِجازت دي ھي کہ طلاق‌نامہ لکھکے طلاق دیں (۵) تب یسوع نے جواب دیا اور اُنھیں کہا اُس نے تمھاري سختدلي کے سبب سے تمھارے لیئے یہہ حکم لکھا (۶) لیکن خلقت کي اِبتدا سے تو خدا نے اُنھیں ایک نر اور ایک مادہ بنایا (۷) اِس سبب سے مرد اپنے ما باپ کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے ملا رھیگا (۸) اور وے دونوں ایک تن ھونگے سو وے اب دو تن نھیں بلکہ ایک تن ھیں (۹) پس جسے خدا نے جوڑا ھي آدمي جدا نہ کرے (۱۰) اور گھر میں ھوکے اُس کے شاگردوں نے اُس سے اِس بات کي بابت پوچھا (۱۱) اُس نے اُنھیں کہا جو کوئي جورو کو چھوڑے اور دوسري سے بیاہ کرے تو اُسکي نسبت زنا کرتا ھی (۱۲) اور اگر جورو اپنے شوھر کو چھوڑ دے اور دوسرے سے بیاھي جائے تو وہ بھي زنا کرتي ھی * * (۱۳) پھر وے لڑکوں کو اُس پاس لائے تاکہ وہ اُنھیں چھوئے پر شاگردوں نے اُن لانیوالونکو ڈانٹا (۱۴) یسوع یہہ دیکھکے ناخوش ھوا اور اُنھیں کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنھیں منع نہ کرو کیونکہ خدا کي بادشاھت ایسوں ھي کي ھی (۱۵) میں تم سے سچ کہتا ھوں جو کوئي خدا کي بادشاھت کو چھوٹے لڑکے کي طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں داخل نہ ھوگا (۱۶) پھر اُس نے اُنھیں اپني گود میں لیا اور اُن پر ھاتھہ رکھکے اُنھیں برکت دي * (۱۷) اور جب وہ راہ میں چلا جاتا تھا ایک شخص اُس پاس دوڑتا آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیککے اُس سے پوچھا ای نیک اُستاد میں کیا کروں تاکہ ھمیشہ کي زندگي کا وارث ھوں (۱۸) یسوع نے اُس سے کہا تو مجھے نیک کیوں کہتا ھی کہ نیک کوئي نھیں مگر ایک یعنے خدا (۱۹) تو حکموں کو جانتا ھي زنا نہ کر خون نہ کر چوري نہ کر جھوٹھي گواھي نہ دے فریب نہ

اُنکے بیچ میں کھڑا کیا اور جب اُسے گودی میں لیا تھا اُنسے کہا (۳۷) جو کوئی میرے نام کے لیئے ایسے لڑکوں میں سے ایک کو قبول کرے مجھے قبول کرتا ہی اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہی نہ مجھے بلکہ اُسے جسنے مجھے بھیجا ہی قبول کرتا ہی * (۳۸) تب یوحنا نے اُسے جواب دیکے کہا ای اُستاد ہم نے ایک کو تیرے نام سے دیووں کو نکالتے دیکھا اور وہ ہمارا پیرو نہیں اور ہم نے اُسے منع کیا کیونکہ وہ ہماری پیروی نہیں کرتا (۳۹) تب یسوع نے کہا اُسے منع نہ کرو کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرا نام لیکے کوئی کرامات کرے اور مجھے فوراً برا کہہ سکے (۴۰) وہ جو ہمارا مخالف نہیں ہماری طرف ہی (۴۱) اِسلیئے کہ جو کوئی میرے نام پر ایک پیالہ پانی تمہیں اِسواسطے کہ تم مسیح کے ہو پینے کو دے میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر کسی نہ کھوئیگا (۴۲) اور جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھپر اِیمان لاے ہیں ایک کو ٹھوکر کھلاوے اُسکے لیئے یہہ بہتر تھا کہ چکی کا پاٹ اُسکے گلے میں باندھا جاوے اور وہ سمندر میں ڈالا جاوے (۴۳) اور اگر تیرا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلاوے تو اُسے کاٹ ڈال کہ زندگی میں ٹنڈا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی کہ دو ہاتھ رکھتے ہوئے جہنم کے بیچ اُس آگ میں جو کبھی نہیں بجھتی ہی ڈالا جائے (۴۴) جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی (۴۵) اور اگر تیرا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ ڈال کیونکہ زندگی میں لنگڑا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی کہ دو پانو رکھتے ہوئے جہنم کے بیچ اُس آگ میں جو کبھی نہیں بجھتی ڈالا جاوے (۴۶) جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی (۴۷) اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال ڈال کہ خدا کی بادشاہت میں کانا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے جہنم کی آگ میں ڈالا جاوے (۴۸) جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی (۴۹) کیونکہ ہر ایک شخص آگ سے نمکین کیا جائیگا اور ہر ایک قربانی نمک سے نمکین کی جائیگی (۵۰) نمک اچھی چیز ہی لیکن اگر نمک بے مزہ ہو جاوے تو کس سے اُسے مزہ‌دار کروگے پس آپ میں نمک رکھو اور [illegible] میں ملاپ کرو *

نے پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لیا اور اُنھیں ایک اُونچے پہاڑ
پر الگ لے گیا اور اُن کے آگے اُس کی صورت بدل گئی ۔ (۳) اور اُسکی
پوشاک چمکتی اور بہت سفید برف کی طرح ہو گئی کہ ویسی دنیا
میں کوئی دھوبی سفید نہ کر سکے (۴) تب اِلیاس موسیٰ کے ساتھ
اُنھیں دکھائی دیا اور وے یسوع سے گفتگو کرتے تھے (۵) پطرس نے
مخاطب ہوکر یسوع سے کہا کہ اے اُستاد ہمارے لیئے بہتر ہی کہ یہاں
رہیں اور تین ڈیرے بناویں ایک تیرے اور ایک موسیٰ کے اور ایک اِلیاس
کے لیئے (۶) کیونکہ وہ نہ جانتا تھا کہ کیا کہتا اِس لیئے کہ وے بہت ڈر
گئے تھے (۷) تب ایک بادل نے اُن پر سایہ کیا اور اُس بادل میں سے
ایک آواز آئی اور یہ کہتی تھی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہی اُس کی سنو
(۸) اور ایکایک اُنھوں نے اِدھر اُدھر نظر کرکے یسوع کے سوا کسی کو اپنے
ساتھ نہ دیکھا (۹) جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے اُسنے اُنھیں حکم کیا
کہ جو کچھ تم نے دیکھا ہی جب تک کہ اِبن آدم مُردوں میں سے جی
نہ اُٹھے کسی سے نہ کہنا (۱۰) اور وے اُس کلام کو آپس ہی میں
رکھکے چرچا کرتے تھے کہ مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے کیا معنے ہیں ٭
(۱۱) پھر اُنھوں نے اُس سے کہا اور پوچھا کہ فقیہہ کیوں کہتے ہیں کہ
پہلے اِلیاس کا آنا ضرور ہی (۱۲) اُس نے جواب میں اُنھیں کہا کہ
اِلیاس تو پہلے آتا ہی اور سب کچھ بحال کرتا ہی اور اِبن آدم کے حق
میں یوں کیونکر لکھا ہی کہ وہ بہت سا رنج اُٹھاویگا اور حقیر کیا جاویگا
(۱۳) لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ اِلیاس تو آ چکا ہی اور جیسا اُسکے
حق میں لکھا گیا تھا اُنھوں نے جو کچھ کہ چاہا اُسکے ساتھ کیا ٭ (۱۴) اور
جب وہ اپنے شاگردوں کے پاس آیا اُسکی چاروں طرف بہت بھیڑ اور فقیہوں
کو اُن سے بحث کرتے دیکھا (۱۵) اور فی الفور ساری بھیڑ اُسے دیکھکر نہایت
حیران ہوئی اور اُس پاس دوڑکے اُسے سلام کیا (۱۶) تب اُسنے فقیہوں
سے پوچھا تم اُس سے کیا بحث کرتے ہو (۱۷) ایک نے اُس بھیڑ میں سے
جواب دیا اور کہا اے اُستاد میں اپنے بیٹے کو جسمیں گونگی روح ہی
تیرے پاس لایا ہوں (۱۸) وہ جہاں کہیں اُسے پکڑتی پٹک دیتی ہی اور
وہ کف بھر لاتا ہی اور اپنے دانت پیستا ہی اور وہ سوکھا جاتا ہی میں نے

کہکے گہر بہیجا کہ بستي میں نہ جا اور بستي میں کسي سے مت کہہ *
(۲۷) تب یسوع اور اُس کے شاگرد قیصریہ فلپي کي بستیوں میں گئے اور
راہ میں اُس نے اپنے شاگردوں سے پوچہا اور اُنہیں کہا کہ لوگ کیا کہتے
هیں کہ میں کون هوں (۲۸) اُنہوں نے جواب دیا کہ یوحنا بپتسمہ
دینیوالا اور بعضے اِلیاس اور بعضے نبیوں میں سے ایک (۲۹) پہر اُس نے
اُنہیں کہا تم کیا کہتے هو کہ میں کون هوں پطرس نے جواب میں اُس
سے کہا تو تو مسیح هی (۳۰) تب اُس نے اُنہیں تاکید کي کہ میري
بابت کسي سے یہہ مت کہو (۳۱) پہر وہ اُنہیں سکہلانے لگا کہ ضرور هی
کہ اِبن آدم بہت سا دکہہ اُتہاوے اور وہ بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقیہوں
سے رد کیا جائے اور مارا جائے اور تین روز کے پیچہے جي اُتہے (۳۲) اور
اُس نے یہہ بات صاف کہي تب پطرس اُسے الگ لے جاکے اُس پر
جہنجہلانے لگا (۳۳) پر اُس نے پہرکے اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کرکے پطرس
پر جہنجہلایا اور کہا ای شیطان میرے سامنہے سے دور هو کیونکہ تو خدا
کي چیزوں کي نہیں بلکہ اِنسان کي چیزوں کي فکر کرتا هی * (۳۴) تب
اُس نے اُن لوگوں کو اپنے شاگردوں کے ساتہہ پاس بلاکے اُن سے کہا جو کوئي
میرے پیچہے آیا چاهے چاهیئے کہ وہ اپنے سے اِنکار کرے اور اپني صلیب
کو اُتہاکے میري پیروي کرے (۳۵) اِس لیئے کہ جو کوئي چاهتا کہ اپني
جان بچاوے اُسے گنوائیگا پر جو کوئي میرے اور اِنجیل کے لیئے اپني جان
کو گنوائیگا وهي اُسے بچاویگا (۳۶) کیونکہ اگر کوئي آدمي ساري دنیا کو
حاصل کرے اور اپني جان کا نقصان اُتہاوے تو اُسے کیا فائدہ هوگا (۳۷) اور
آدمي اپني جان کے بدلے میں کیا دیگا (۳۸) کیونکہ جو کوئي اِس زناکار
اور خطاکار زمانے میں مجہسے اور میري باتوں سے شرمائیگا اِبن آدم بہي
جب اپنے باپ کي حشمت سے پاک فرشتوں کے ساتہہ آویگا اُس سے
شرمائیگا *

۹ باب

(۱) اُسنے اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا هوں کہ اُن میں سے جو یہاں
کہڑے هیں بعضے هیں کہ جب تک خدا کي بادشاهت قدرت سے آتي
نہ دیکہیں موت کا مزہ نہ چکہینگے ** (۲) اور چہہ دن کے بعد یسوع

اکیلا چڑھ گیا اور جب شام ہوئي وہیں اکیلا رہا (۲۴) پر وہ کشتي اُس وقت دریا کے بیچ پہنچکر لہروں سے ڈگمگاتي تہي کیونکہ ہوا مخالف تہي (۲۵) اور رات کے پچہلے پہر یسوع دریا پر چلتا ہوا اُن پاس آیا (۲۶) جب شاگردوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکہا وے گہبرا کے کہنے لگے یہہ بہوت ہی اور ڈر کے چلائے (۲۷) وہیں یسوع نے اُنہیں کہا کہ خاطر جمع رکہو میں ہي ہوں مت ڈرو (۲۸) تب پطرس نے اُس سے جواب میں کہا ای خداوند اگر تو ہي ہي تو مجہے فرما کہ میں پاني پر چلکے تیرے پاس آؤں (۲۹) اُس نے کہا آ تب پطرس کشتي پر سے اُترکے پاني پر چلنے لگا کہ یسوع کے پاس جائے (۳۰) پر جب دیکہا کہ ہوا تیز ہی تو ڈرا اور جب ڈوبنے لگا چلاکے کہا ای خداوند مجہے بچا (۳۱) وہیں یسوع نے ہاتہہ بڑہاکے اُسے پکڑلیا اور اُس نے کہا ای کم اِعتقاد تو کیوں شک لایا (۳۲) اور جب وے کشتي پر آئے ہوا تہم گئي (۳۳) اور اُنہوں نے جو کشتي پر تہے آکے اُسے سجدہ کرکے کہا تو سچ مچ خدا کا بیٹا ہی * (۳۴) پہر پار اُترکے گنیسرت کے ملک میں پہنچے (۳۵) اور وہاں کے لوگوں نے اُسے پہچانکے اُس تمام گردنواح میں شہرت دي اور سب بیماروں کو اُس پاس لائے (۳۶) اور اُس کي منت کي کہ فقط اُس کي پوشاک کا دامن چہوئیں اور جتنوں نے چہوا بالکل چنگے ہو گئے *

۱۵ باب

(۱) تب یروسلم کے فقیہوں اور فریسیوں نے یسوع پاس آکے کہا (۲) تیرے شاگرد کیوں بزرگوں کي روایتوں کو ٹال دیتے ہیں کہ روٹي کہانے کے وقت اپنے ہاتہہ نہیں دہوتے (۳) اُس نے اُنہیں جواب میں کہا کہ تم کس واسطے اپني روایتوں کے سبب خدا کا حکم ٹال دیتے ہو (۴) کیونکہ خدا نے فرمایا ہی کہ اپنے باپ کي عزت کر اور جو ما یا باپ پر لعنت کرے جان سے مارا جاے (۵) پر تم کہتے ہو کہ جو کوئي اپنے باپ یا ما کو کہے کہ جو کچہہ مجہے تجہہ کو دینا واجب تہا سو خدا کي نذر ہوا (۶) اور اپنے باپ یا ما کي عزت نہ کرے تو کچہہ مضایقہ نہیں بس تم نے اپني روایت سے خدا کے حکم کو باطل کیا (۷) ای ریاکارو

روا نہیں (۵) اور ہیرودیس نے چاہا کہ اُسے مار ڈالے پر خلق سے ڈرا
کیونکہ وے اُسے نبی جانتے تھے (۶) پر جب ہیرودیس کی سالگرہ لگی
ہیرودیاس کی بیٹی اُن کے درمیان ناچی اور ہیرودیس کو خوش کیا
(۷) چنانچہ اُس نے قسم کھا کے وعدہ کیا کہ جو کچھ تو مانگیگی میں
تجھے دونگا (۸) تب وہ جیسا اُس کی ماں نے اُسے سکھا رکھا تھا بولی کہ
یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا سر تھالی میں یہیں مجھے منگوا دے (۹) بادشاہ
دلگیر ہوا پر اُس قسم کے اور اُن کے سبب جو اُس کے ساتھ کھانے
بیٹھے تھے اُس نے حکم کیا کہ اُسے لا دیں (۱۰) تب اُس نے لوگوں
کو بھیجکر قیدخانہ میں یوحنا کا سر کٹوایا (۱۱) اور اُس کا سر تھالی
میں لاکے اُس لڑکی کو دیا وہ اپنی ماں کے پاس لے آئی (۱۲) تب اُس کے
شاگردوں نے آکے لاش اُٹھائی اور اُسے گاڑا اور جاکے یسوع کو خبر دی *
(۱۳) جب یسوع نے سنا تو وہاں سے کشتی پر بیٹھکے الگ ایک ویرانہ میں
گیا لوگ یہ سنکے شہروں سے نکلے اور خشکی کی راہ سے اُس کے پیچھے
ہو لیئے (۱۴) اور یسوع نے نکلکر ایک بڑی بھیڑ دیکھی اُن پر اُسے رحم آیا
اور جو اُن میں بیمار تھے اُنہیں چنگا کیا * (۱۵) اور جب شام ہوئی
اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا کہ جگہہ ویرانہ ہی اور شام ہو گئی
لوگوں کو رخصت کر کہ وے بستیوں میں جاکے اپنے واسطے کھانے کو مول
لیں (۱۶) یسوع نے اُن سے کہا اُن کا جانا کچھ ضرور نہیں تم اُنہیں کھانے
کو دو (۱۷) اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹی اور دو
مچھلیوں کے سوا کچھ نہیں ہی (۱۸) وہ بولا کہ اُنہیں یہاں میرے پاس
لاؤ (۱۹) پھر اُس نے حکم کیا کہ لوگ گھاس پر بیٹھیں تب اُن پانچ
روٹی اور دو مچھلیوں کو لیا اور آسمان کی طرف دیکھکر برکت دی اور
روٹی توڑکے شاگردوں کو اور شاگردوں نے لوگوں کو دیں (۲۰) اور وے سب
کھاکے سیر ہوئے اور اُنہوں نے ٹکڑوں کی جو بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھری
اُٹھائیں (۲۱) اور وے جنہوں نے کھایا تھا سوا عورت اور لڑکوں کے قریب
پانچ ہزار کے مرد تھے * (۲۲) اور اُسی دم یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید
سے بھیجا کہ کشتی پر چڑھکے میرے آگے پار جاؤ جب تک میں لوگوں کو
رخصت کروں (۲۳) [illegible] لوگوں کو رخصت کرکے دعا کے لیئے پہاڑ پر

نے ایک بیشقیمت موتي پایا تو جاکے جو کچھ اُس کا تھا سب بیچ
ڈالا اور اُسنے مول لیا * (۴۷) پھر آسمان کي بادشاهت اُس جال کي
مانند هی جو دریا میں ڈالا گیا اور هر طرح کي مچھلي سمیت لایا
(۴۸) جب وه بھر گیا اُسے کنارے کھینچ لائے اور بیٹھکے اچھي مچھلیاں
برتنوں میں جمع کیں پر بُري پھینک دیں (۴۹) اِس جهان کے آخر
میں ایسا هي هوگا فرشتے آوینگے اور راستبازوں میں سے شریروں کو الگ
کرینگے (۵۰) اور اُنهیں جلتے تنور میں ڈال دینگے وهاں رونا اور دانت
پیسنا هوگا (۵۱) یسوع نے اُنهیں کها تم یهه سب سمجھے اُنهوں نے کها
هاں خداوند (۵۲) تب اُس نے اُنهیں کها هر ایک فقیهه جو آسمان کي
بادشاهت کي تعلیم پا چکا اُس گھروالے کي مانند هي جو اپنے خزانه سے
نئي اور پراني چیزیں نکالتا هی * (۵۳) اور ایسا هوا که جب یسوع
یهه تمثیلیں کهه چکا تو وهاں سے روانه هوا (۵۴) اور اپنے وطن میں آکے
اُس نے اُن کے عبادتخانه میں اُنهیں ایسي تعلیم دي که وے حیران هوئے
اور کهنے لگے که ایسي حکمت اور معجزے اُس نے کهاں سے پائے (۵۵) کیا
یهه بڑهئي کا بیٹا نهیں اور اُس کي ما مریم نهیں کهلاتي اور اُسکے بھائي
یعقوب اور یوسیس اور شمعون اور یهوداه (۵۶) اور اُس کي سب
بهنیں همارے ساتھه نهیں هیں پس اُس نے یهه سب کچھه کهاں سے پایا
(۵۷) اُنهوں نے اُس سے ٹھوکر کھائي پر یسوع نے اُنهیں کها که نبي اپنے
وطن اور گھر کے سوا اور کهیں بےعزت نهیں هي (۵۸) اور اُس نے اُن
کي بےاِعتقادي کے سبب وهاں بهت معجزے نهیں دکھائے *

۱۴ باب

(۱) اُس وقت ملک کي چوتھائي کے حاکم هیرودیس نے یسوع کي
شهرت سني (۲) اور اپنے نوکروں سے کها که یهه یوحنا بپتسمه دینیوالا
هی وهي مُردوں میں سے جي اُٹھا هی اِس لیئے اُس سے معجزے ظاهر
هوتے هیں * (۳) که هیرودیس نے یوحنا کو هیرودیاس کے سبب جو اُس
کے بھائي فیلبوس کي جورو تھي گرفتار کیا اور باندھکے قیدخانه میں ڈال
دیا تھا (۴) اِس لیئے که یوحنا نے اُس سے کها تھا که تجھے اُس کو رکھنا

ما اور اُس کے بھائی باہر کھڑے اُس سے بات کیا چاہتے تھے (۴۷) تب
کسی نے اُس سے کہا کہ دیکھ تیری ما اور تیرے بھائی باہر کھڑے، تجھسے
بات کیا چاہتے ہیں (۴۸) پر اُس نے جواب میں خبر دینیوالے سے کہا
کون ہی میری ما اور کون ہیں میرے بھائی (۴۹) اور اپنا ہاتھ اپنے
شاگردونکی طرف بڑھاکے کہا کہ دیکھ میری ما اور میرے بھائی (۵۰) کیونکہ
جو کوئی میرے باپ کی جو آسمان پر ہی مرضی پر چلتا ہی میرا بھائی
اور بہن اور ما وہی ہی •

۱۳ باب

(۱) اُسی روز یسوع گھر سے نکلکے دریا کے کنارے جا بیٹھا (۲) اور ایسی
بڑی بھیڑ اُس پاس جمع ہوئی کہ وہ ایک ناو پر چڑھ بیٹھا اور ساری
بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی (۳) اور وہ اُنہیں بہت سی باتیں تمثیلوں
میں کہنے لگا کہ دیکھو ایک کسان بیج بونے گیا (۴) اور بوتے وقت کچھ
راہ کے کنارے گرا اور چڑیوں نے آکر اُسے چگ لیا (۵) اور کچھ پتھریلی
زمین پر گرا جہاں بہت مٹی نہ ملی اور اِس سبب کہ بہت مٹی نہ
پائی جلد اُگا (۶) پر جب دھوپ ہوئی جل گیا اور اس لیئے کہ جڑ
نہ پکڑی تھی سوکھ گیا (۷) اور کچھ کانٹوں میں گرا کانٹوں نے بڑھکے اُسے
دبا لیا (۸) اور کچھ اچھی زمین میں گرا اور پھل لایا کچھ سو گنا کچھ
ساٹھ گنا کچھ تیس گنا (۹) جسکے کان سننے کے لیئے ہیں تو
(۱۰) تب شاگردوں نے پاس آکے اُس سے کہا تو اُن سے تمثیلوں میں
کلام کرتا ہی (۱۱) اُس نے جواب میں اُنہیں کہا کہ تمہیں عنا-
کہ آسمان کی بادشاہت کے بھید جانو پر اُنہیں عنایت :
(۱۲) کیونکہ جس پاس کچھ ہی اُسے دیا جائیگا اور اُس
ہوگی پر جس پاس کچھ نہیں اُس سے جو کچھ کہ ا
بھی لے لیا جائیگا (۱۳) اِس لیئے میں اُن سے :
ہیں کہ وے دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے اور سنتے ہو
سمجھتے ہیں (۱۴) اور اُن کے حق میں یسع
کہ تم کانوں سے تو سنوگے مگر سمجھوگے نہیں

پر جو روح قدس کے حق میں بُرا کہے اُسے ہرگز معاف نہ ہوگا
نہ اِس جہان میں نہ اُس جہان میں (۳۳) یا تو درخت کو اچہا
کہو اور اُس کے پہل کو اچہا یا درخت کو بُرا کہو اور اُس کا پہل
بُرا کیونکہ درخت پہل ہي سے پہچانا جاتا هی (۳۴) ای سانپوں
کے بچو تم بُرے هوکے کیونکر اچہي بات کہہ سکتے هو کیونکہ جو دل میں
بهرا هی سو هي منہہ پر آتا هی (۳۵) اچہا آدمي دل کے اچہے خزانے
سے اچہي چیزیں نکالتا هی اور بُرا آدمي بُرے خزانے سے بُري چیزیں باهر
لاتا (۳۶) پر میں تم سے کہتا هوں کہ هر ایک بیہودہ بات جو کہ
لوگ کہیں عدالت کے دن اُس کا حساب دینگے (۳۷) کیونکہ تو اپني
باتوں هي سے راستکار گنا جایگا اور اپني باتوں هي سے گنہگار تہہریگا **
(۳۸) تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں کہا کہ ای اُستاد هم تجہہ
سے ایک نشان دیکہا چاهتے هیں (۳۹) اُس نے اُنہیں جواب دیا اور کہا
کہ اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈهونڈهتے هیں پر یونس نبي
کے نشان کے سوا کوئي نشان اُنہیں دکہایا نہ جائیگا (۴۰) کیونکہ جیسا
یونس تین رات دن مچہلي کے پیٹ میں رها ویسا هي اِبن آدم تین
رات دن زمین کے اندر رهیگا (۴۱) نینوہ کے لوگ اِس زمانے کے لوگوں کے
ساتہہ عدالت کے دن اُٹہینگے اور اُنہیں گنہگار تہہرائینگے کیونکہ اُنہوں نے
یونس کي منادي پر توبہ کي اور دیکہو یہاں ایک هی جو یونس سے بزرگ
هی (۴۲) دکہن کي بیگم اِس زمانے کے لوگونکے ساتہہ عدالت کے دن اُٹہیگي
اور اُنہیں گنہگار تہہرائیگي کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کي
حکمت سننے کو آئي اور دیکہو یہاں ایک سلیمان سے بزرگ هی
(۴۳) جب ناپاک روح آدمي سے باهر نکلتي تو سوکہي جگہوں میں
آرام ڈهونڈهتي پهرتي اور جب نہیں پاتي (۴۴) تو کہتي کہ میں اپنے
گهر میں جس سے نکلي هوں پهر جاؤنگي اور آکے اُسے خالي اور جهاڑا اور
لیس پاتي هی (۴۵) تب وہ جاکے اور سات روحیں جو اُس سے بدتر
هیں اپنے ساتہہ لاتي اور وے داخل هوکے وهاں بستي هیں سو اُس
آدمي کا پچہلا حال اگلے سے بُرا هوتا هی اِس زمانے کے لوگوں کا حال بهي
ایسا هي هوگا * (۴۶) جب وہ جماعتوں سے یہہ کہہ رها تہا دیکہو اُسکي

نے باہر جاکے اُسکي ضدّ پر صلاح کي کہ اُسے کیونکر مار ڈالیں (۱۵) یسوع
یہ جانکے وہاں سے چلا اور بہت سي جماعتیں اُس کے پیچھے ہو لیں
اور اُس نے اُن سب کو چنگا کیا (۱۶) اور اُنہیں تاکید کي کہ مجھے
ظاہر نہ کرنا (۱۷) تاکہ وہ جو یسعیاہ نبي نے کہا تھا پورا ہو کہ (۱۸) دیکھو
میرا خادم جسے میں نے چنا اور میرا پیارا جس سے میرا دل خوش
ہے میں اپني روح اُس پر ڈالونگا اور وہ غیرقوموں سے شرع بیان کریگا
(۱۹) وہ جھگڑا اور شور نہ کریگا اور بازاروں میں کوئي اُس کي آواز نہ
سنیگا (۲۰) وہ مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا اور دھواں اُٹھتے ہوئے
سن کو نہ بجھاویگا جب تک اِنصاف کو جاري نہ کراوے (۲۱) اور
اُس کے نام پر غیر قومیں آسرا رکھینگي ۔ (۲۲) تب اُسپاس ایک
اندھے گونگے کو جس پر دیو چڑھا تھا لائے اور اُسنے اُسے چنگا کیا چنانچہ
وہ اندھا گونگا دیکھنے بولنے لگا (۲۳) اور ساري بھیڑ دنگ ہو گئي
اور کہنے لگي کیا یہ داؤد کا بیٹا نہیں (۲۴) پر فریسیوں نے سنکے کہا
کہ یہ دیووں کو نہیں نکالتا مگر دیووں کے سردار بعلزبول کي مدد سے
(۲۵) یسوع نے اُن کے خیالوں کو دریافت کرکے اُنہیں کہا جو جو بادشاہت
آپس میں مخالف ہو ویران ہو جاتي اور جس جس شہر یا گھر
میں مخالفت ہو آباد نہ رہیگا (۲۶) اور اگر شیطان شیطان کو نکالے تو وہ
اپنا ہي مخالف ہوا پھر اُس کي بادشاہت کیونکر قائم رہیگي (۲۷) اور
اگر میں بعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے انہیں
کس کي مدد سے نکالتے ہیں اس لیئے وے ہي تمہاري عدالت کرینگے
(۲۸) پر اگر میں خدا کي روح سے دیووں کو نکالتا ہوں تو البتہ خدا کي
بادشاہت تم پاس آ پہنچي (۲۹) نہیں تو کیونکر ہو سکتا ہے کہ
کوئي کسي زوراور کے گھر میں جاکر اُس کے اسباب لوٹ لے مگر یہہ کہ
پہلے اُس زوراور کو باندھے تب اُس کا گھر لوٹے (۳۰) جو میرے ساتھ
نہیں میرا مخالف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا بتھراتا ہے ۔
(۳۱) اِس لیئے میں تم سے کہتا ہوں کہ لوگوں کا ہر طرح کا گناہ اور کفر
معاف کیا جائیگا مگر وہ کفر جو روح کے حق میں ہو لوگوں کو معاف نہ
ہوگا (۳۲) جو کوئي ابن آدم کے حق میں بُرا کہے اُسے معاف ہو سکیگا

جسے مگر بیٹا اور وہ جس پر بیٹا اسے [illegible]
تم لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے هو سب میرے پاس
میں تمہیں آرام دونگا (۲۹) میرا جوا اپنے اوپر لے لو اور [illegible]
سیکھو کیونکہ میں حلیم اور دل سے خاکسار هوں تو تم اپنے جیوں
آرام پاؤگے (۳۰) کیونکہ میرا جوا ملائم اور میرا بوجھ هلکا هی *

۱۲ باب

(۱) اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں سے جاتا تھا اور اُس
کے شاگرد بھوکے تھے اور وے بالیں توڑ توڑ کھانے لگے (۲) فریسیوں
نے دیکھکے اُس سے کہا دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے هیں جو سبت
کے دن کرنا روا نہیں (۳) پر اُس نے اُنہیں کہا کیا تم نے [illegible] (۴) [illegible]
داؤد نے کیا جب وہ اور اُس [illegible] روٹیاں کھائیں [illegible] اور اُس
خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں [illegible] اور [illegible]
ساتھیوں کو کھانا روا نہ تھا مگر فقط کاهنوں کو روا تھا (۵) اور کیا تم
نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاهن سبت کے دن هیکل میں [illegible]
حرمت نہیں کرتے تو بھی بےگناہ هیں (۶) اور میں تمہیں [illegible]
هوں کہ یہاں ایک شخص هی جو هیکل سے بھی بزرگ هی (۷) پر
اگر تم اُس کی معنی جانتے کہ میں قربانی کو نہیں بلکہ رحم کو چاهتا
هوں تو تم بےگناهوں کو گنہگار نہ ٹھہراتے (۸) کیونکہ ابن آدم سبت
کے دن کا بھی خداوند هی * (۹) پھر وهاں سے روانہ هوکے اُنکے عبادتخانہ
میں گیا (۱۰) اور دیکھو وهاں ایک شخص تھا جس کا هاتھ سوکھ گیا
تھا تب اُنہوں نے اِس ارادے سے کہ اُس [illegible] کریں اُس سے
پوچھا کہ کیا سبت کے دن چنگا [illegible] اُس نے اُنہیں
کہا کہ تم میں سے ایسا [illegible] بھیڑ هو اگر وہ
سبت کے [illegible] گڑھے [illegible] (۱۲) پس آدمی
بھیڑ [illegible] کرنی روا
(۱۳) [illegible] لنبا کر ا
نے [illegible] (۱۴)

دينيوالے سے کوئي بڑا ظاهر نهيں هوا ليکن جو آسمان کي بادشاهت ميں
چھوٹا هي سو اس سے بڑا هي (۱۲) يوحنا بپتسمہ دينيوالے کے وقت سے
اب تک آسمان کي بادشاهت پر زبردستي هوتي هي اور زبردست لوگ
اسے چھين ليتے هيں (۱۳) کيونکہ سب نبي اور توريت نے يوحنا کے
وقت تک آگے کي خبر دي (۱۴) اور الياس جو آنيوالا تها يهي هي
چاهو تو قبول کرو (۱۵) جس کسي کے کان سننے کے هوں سنے
(۱۶) ليکن اس زمانے کے لوگوں کو ميں کس سے تمثيل دوں وے ان
لڑکوں کي مانند هيں جو بازاروں ميں بيٹھکے اپنے ياروں کو پکارکے کہتے
هيں کہ (۱۷) هم نے تمهارے واسطے بانسلي بجائي پر تم نہ ناچے هم
نے تمهارے ليئے ماتم کيا پر تم نے چھاتي نہ پيٹي (۱۸) کيونکہ يوحنا کهاتا
پيتا نهيں آيا اور وے کہتے هيں کہ اس پر ايک ديو هي (۱۹) ابن آدم
کهاتا پيتا آيا اور وے کہتے هيں کہ ديکهو ايک کهاؤ اور شرابي اور محصول
لينيوالوں اور گنهگاروں کا يار پر حکمت اپنے فرزندوں کے آگے راست
ٹهہري • (۲۰) تب ان شہروں کو جن ميں اس کے بهت سے معجزے
ظاهر هوئے ملامت کرنے لگا کيونکہ انهوں نے توبہ نہ کي تهي کہ (۲۱) اے
خرازين تجهہ پر افسوس اے بيت صيدا تجهہ پر افسوس کيونکہ جو
معجزے جو تم ميں دکهلائے گئے اگر صور اور صيدا ميں دکهلائے جاتے تو
وے ٹاٹ اوڑهکے اور خاک ميں بيٹهکے کب کے توبہ کر چکتے (۲۲) پس
ميں تم سے کہتا هوں کہ صور و صيدا کے ليئے عدالت کے دن تم سے زيادہ
آساني هوگي (۲۳) اور اے کفرناحوم جو آسمان تک بلند کيا گيا تو
دوزخ ميں گرايا جائيگا کيونکہ جو معجزے جو تجهہ ميں دکهلائے گئے
اگر سدوم ميں دکهلائے جاتے تو آج تک قائم رهتا (۲۴) پر ميں تم سے
کہتا هوں کہ عدالت کے دن سدوم کے ملک پر تجهہ سے زيادہ آساني
هوگي • (۲۵) اس وقت يسوع پهر کہکے بولا کہ اے باپ آسمان اور
زمين کے مالک ميں تيري تعريف کرتا هوں کہ تو نے ان چيزوں کو
داناؤں اور عقلمندوں سے چهپايا اور بچوں پر کهول ديا (۲۶) هاں اے
باپ کيونکہ تجهے يهي پسند آيا (۲۷) ميرے باپ نے سب کچهہ مجهے
سونپا هي اور کوئي بيٹے کو نهيں جانتا مگر باپ اور کوئي باپ کو

هي (۳۸) اور جو کوئي اپني صليب اُٹھاکے ميرے پيچھے نہيں آتا
ميرے لائق نہيں هي (۳۹) جو کوئي اپني جان بچاتا هي اُسے کھوئيگا
پر جو کوئي ميرے واسطے اپني جان کھوئيگا اُسے پائيگا * (۴۰) جو تمھيں
قبول کرتا مجھے قبول کرتا هي اور جو مجھے قبول کرتا هي اُسے جس
نے مجھے بھيجا قبول کرتا هي (۴۱) جو کوئي نبي کے نام سے نبي کو
قبول کرتا هي نبي کا اجر پائيگا اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو
قبول کرتا راستباز کا اجر پائيگا (۴۲) اور جو کوئي اِن چھوٹوں ميں سے
ايک کو شاگرد کے نام سے فقط ايک پيالہ ٹھنڈا پاني پلائيگا ميں تم سے
سچ کہتا هوں کہ وہ اپنا بدلا بے پائے نہ رهيگا *

۱۱ باب

(۱) اور ايسا هوا کہ جب يسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو
وهاں سے روانہ هوا کہ اُنکے شهروں ميں تعليم اور منادي کرے (۲) تب
يوحنا نے قيدخانہ ميں مسيح کے کاموں کا حال سنکر اپنے شاگردوں ميں
سے دو کو بھيجا اور اُس سے پچھوايا کہ (۳) کيا جو آنيوالا تھا تو هي
هي يا هم دوسرے کي راہ تکيں (۴) يسوع نے جواب ميں اُنھيں کہا
کہ جو کچھ تم سنتے اور ديکھتے هو جاکے يوحنا سے بيان کرو کہ
(۵) اندھے ديکھتے اور لنگڑے چلتے کوڑھي پاک صاف هوتے اور بهرے سنتے اور
مُردے جي اُٹھتے هيں اور غريبوں کو خوشخبري سنائي جاتي هي
(۶) اور مبارک وہ هي جو ميرے سبب ٹھوکر نہ کھائے * (۷) جب وے
روانہ هوئے يسوع يوحنا کي بابت جماعتوں سے کهنے لگا کہ تم جنگل
ميں کيا ديکھنے کو گئے کيا ايک سرکنڈا جو هوا سے هلتا هي (۸) پھر
تم کيا ديکھنے کو گئے کيا ايک مرد کو جو مهين کپڑا پهنے هي ديکھو
جو مهين پوشاک پهنتے بادشاهوں کے محلوں ميں هيں (۹) پھر تم کيا
ديکھنے کو گئے کيا ايک نبي هاں ميں تم سے کہتا هوں بلکہ نبي سے بڑا
(۱۰) کيونکہ يہ وہ هي جس کي بابت لکھا هي کہ ديکھو ميں اپنا رسول
تيرے آگے بھيجتا هوں جو تيرے آگے تيري راہ درست کريگا (۱۱) ميں تم
سے سچ کہتا هوں کہ اُن ميں سے جو عورتوں سے پيدا هوئے يوحنا بپتسمہ

۱۰ باب

متي

بلکہ تمہارے باپ کي روح جو تم میں بولتي تھي (۲۱) بھائي بھائي کو اور باپ بیٹے کو قتل کے لیئے حوالہ کریگا اور لڑکے اپنے ما باپ کے مخالفت میں اٹھینگے اور انھیں مروا ڈالینگے (۲۲) اور میرے نام کے باعث سب تم سے دشمني کرینگے پر وہ جو آخر تک برداشت کریگا سو ہي نجات پاویگا (۲۳) جب وے تمھیں ایک شہر میں ستاویں تو دوسرے میں بھاگ جاو میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چکوگے جب تک کہ ابن آدم نہ آوے
(۲۴) شاگرد اپنے استاد سے بڑا نہیں نہ نوکر اپنے خاوند سے (۲۵) بس ہی کہ شاگرد اپنے استاد کي اور نوکر اپنے خاوند کي مانند ہو جب انھوں نے گھر کے مالک کو بعل زبول کہا ہی تو کتنا زیادہ اسکے لوگوں کو نہ کہینگے
(۲۶) بس انسے نہ ڈرو کیونکہ کوئي چیز ڈھپي نہیں جو کھل نہ جائے اور نہ چھپي جو جاني نہ جاے (۲۷) جو کچھ میں تمھیں اندھیرے میں کہتا ہوں اجالے میں کہو اور جو کچھ تمھارے کانوں میں کہا جاتے کوٹھوں پر منادي کرو (۲۸) اور ان سے جو بدن کو قتل کرتے پر جان کو قتل نہیں کر سکتے مت ڈرو بلکہ اسي سے ڈرو جو جان اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہی (۲۹) کیا ایک پیسے کو دو گورے نہیں بکتے اور ان میں سے ایک بھي تمھارے باپ کي بے مرضي زمین پر نہیں گرتا (۳۰) بلکہ تمھارے سر کے بال بھي سب گنے ہوئے ہیں
(۳۱) بس مت ڈرو تم بہت گوریوں سے بہتر ہو (۳۲) اس لیئے جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اقرار کریگا میں بھي اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہی اس کا اقرار کرونگا (۳۳) پر جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا انکار کریگا میں بھي اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہی اس کا انکار کرونگا (۳۴) یہ مت سمجھو کہ میں زمین پر صلح کروانے آیا ہوں صلح کروانے نہیں بلکہ تلوار چلانے کو آیا ہوں (۳۵) کیونکہ میں آیا ہوں کہ مرد کو اس کے باپ اور بیٹي کو اس کي ما اور بہو کو اس کي ساس سے جدا کروں (۳۶) اور آدمي کے دشمن اس کے گھر ہي کے لوگ ہونگے
(۳۷) جو کوئي باپ یا ما کو مجھ سے زیادہ چاہتا ہی میرے لائق نہیں ہی اور جو کوئي بیٹا یا بیٹي کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا میرے لائق نہیں

کریں (٢) اور بارہ رسولوں کے یے نام هیں پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا اور آسکا بھائی اندریاس زبدي کا بیٹا یعقوب اور اُس کا بھائي یوحنا (٣) فیلبوس اور برتولما توما اور محصول لینیوالا متي حلفا کا بیٹا یعقوب اور لبي جو تدي بهي کہلاتا (٤) شمعون کنعاني اور یہودا اِسکریوتي جس نے اسے پکڑوا بهي دیا (٥) اُن بارھوں کو یسوع نے فرماکے بهیجا کہ غیر قوموں کي طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسي شہر میں داخل نہ هونا (٦) بلکہ پہلے اِسرائیل کے گھر کي کھوئي هوئي بهیڑوں کے پاس جاؤ (٧) اور چلتے هوئے منادي کرو اور کہو کہ آسمان کي بادشاهت نزدیک آئي (٨) بیماروں کو چنگا کرو کوڑهیوں کو پاک صاف کرو مُردوں کو جلاؤ دیووں کو نکالو تم نے مفت پایا مفت دو (٩) نہ سونا نہ روپا نہ تانبا اپني کمر میں رکھو (١٠) راستے کے لیئے نہ جھولي نہ دو کُرتے نہ جوتیاں نہ لاٹھي لو کیونکہ خوراک مزدور کا حق هے (١١) اور جس شہر یا بستي میں داخل هو دریافت کرو کہ لائق وهاں کون هے اور جب تک وهاں سے نہ نکلو وهیں رهو (١٢) اور جب تم کسي گھر میں جاؤ اُسے سلام کرو (١٣) اگر وہ گھر لائق هے تو تمہارا سلام اُسے پہنچیگا اور اگر لائق نہیں تو تمہارا سلام تم پر پھر آویگا (١٤) اور جو کوئي تمہیں قبول نہ کرے اور تمہاري باتیں نہ سنے اُس گھر یا اُس شہر سے نکلکے اپنے پانووں کي گرد جھاڑ دو (١٥) میں تم سے سچ کہتا هوں کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورہ کي زمین کے لیئے اُس شہر کي نسبت زیادہ آساني هوگي * (١٦) دیکھو میں تمہیں بهیڑوں کي مانند بهیڑیوں کے بیچ میں بهیجتا هوں پس تم سانپوں کي طرح هوشیار اور کبوتروں کي مانند بے بد هو (١٧) مگر آدمیوں سے خبردار رهو کہ وے تمہیں اپني کچہریوں میں حوالہ کرینگے اور اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارینگے (١٨) اور تم میرے واسطے حاکموں اور بادشاهوں کے سامہنے حاضر کیئے جاؤگے کہ اُن پر اور غیر قوموں پر گواهي هو (١٩) لیکن جب وے تمہیں حوالہ کریں فکر نہ کرو کہ هم کس طرح یا کیا کہینگے کیونکہ جو کچھ تمہیں کہنا هوگا سو اُسي گھڑي تمہیں آپ کي آگاهي هوگي (٢٠) کیونکہ کہنیوالے تم نہیں

عورت اسي گهڙي سے چنگي هو گئي (۲۳) اور جب يسوع اُس سردار کے گهر پهنچا اور اُس نے بانسلي بجانيوالوں اور جماعت کو غل مچاتے دیکها (۲۴) تو اُنهيں کہا کنارے هو که لڑکي مري نهيں بلکه سوتي هي وے اُس پر هنسے (۲۵) جب وے لوگ باهر نکالے گئے اُس نے اندر جاکے اُسکا هاتهه پکڑا اور وه لڑکي اُٹهي (۲۶) تب اُسکي شهرت اُس تمام ملک ميں پهيلي۔ (۲۷) اور جب يسوع وهاں سے روانه هوا دو اندهے اُس کے پيچهے پکارتے اور يه کهتے آئے که اي اِبنِ داؤد هم پر رحم کر (۲۸) اور جب وه گهر ميں پهنچا وے اندهے اُس پاس آئے يسوع نے اُنهيں کہا کيا تمهيں اعتقاد هي که ميں يه کر سکتا هوں وے اُس سے بولے هاں اي خداوند (۲۹) تب اُس نے اُن کي آنکهوں کو چهوکے کہا که جيسا تمهارا اعتقاد هي ويسا تمهارے ليئے هو (۳۰) اور اُن کي آنکهيں کهل گئيں اور يسوع نے اُنهيں تاکيد کرکے کہا خبردار کوئي نه جانے (۳۱) پر اُنهوں نے جاکے اُس تمام ملک ميں اُس کي شهرت کي۔ (۳۲) جس وقت وے باهر نکلے ديکهو لوگ ايک گونگے کو جس پر ديو چڑها تها اُس پاس لائے (۳۳) اور جب ديو نکالا گيا وه گونگا بولا اور لوگوں نے تعجب کرکے کہا ايسا کبهي اسرائيل ميں نه ديکها تها (۳۴) پر فريسيوں نے کہا که وه ديوں کے سردار کي مدد سے ديوں کو نکالتا هي (۳۵) اور يسوع اُن سب شهروں اور بستيوں ميں جاکے اُن کے عبادتخانوں ميں تعليم ديتا اور بادشاهت کي خوشخبري کي منادي اور لوگوں کي هر ايک بيماري اور دکهه درد دور کرتا تها۔ (۳۶) اور جب اُس نے جماعتوں کو ديکها اُسکو اُن پر رحم آيا کيونکه وے اُن بهيڑوں کي مانند جن کا چرواها نهو ماندے اور پريشان تهيں (۳۷) تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا که پکے کهيت تو بهت هيں پر مزدور تهوڑے (۳۸) اِس ليئے تم کهيت کے مالک کي منت کرو که وه اپنے کهيت کاٹنے کے ليئے مزدوروں کو بهيج ديوے۔

۱۰ باب

(۱) پهر اُس نے اپنے باره شاگردوں کو پاس بلاکے اُنهيں قدرت بخشي که ناپاک روحوں کو نکاليں اور هر طرح کي بيماري اور دکهه درد کو دور

اور خدا کي تعریف کرنے لگے که ایسي قدرت اِنسان کو بخشي * (۹) پھر
جب یسوع وھاں سے آگے بڑھا تو متي نامے ایک شخص کو محصول کي
چوکي پر بیٹھے دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے آ وہ اُٹھکے اُسکے پیچھے چلا *
(۱۰) اور یوں ہوا که جب یسوع گھر میں کھانے بیٹھا دیکھو بہت سے
محصول لینیوالے اور گنہگار آکے اُسکے اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانے
بیٹھے (۱۱) جب فریسیوں نے یہ دیکھا اُس کے شاگردوں سے کہا
تمہارا اُستاد محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ھی
(۱۲) یسوع نے یہ سنکر اُنھیں کہا بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں بلکه
بیماروں کو (۱۳) پر تم جاکے اُس کے معنے دریافت کرو که میں قرباني
کو نہیں بلکه رحم کو چاھتا ھوں کیونکه میں راستبازوں کو نہیں بلکه
گنہگاروں کو توبه کے لیئے بلانے کو آیا ھوں * (۱۴) اُس وقت یوحنا کے
شاگردوں نے اُسکے پاس آکے کہا که ھم اور فریسي کیوں اکثر روزہ رکھتے
ھیں پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے (۱۵) یسوع نے اُنھیں کہا کیا
براتي جب تک دلہا اُن کے ساتھ ھی اُداس ھو سکتے ھیں لیکن وے
دن آوینگے که دلہا اُن سے جدا کیا جایگا تب وے روزہ رکھینگے
(۱۶) کوئي پُراني قبا پر کورے کپڑے کا پیوند نہیں لگاتا کیونکه وہ پیوند
قبا سے کچھ کھینچ لیتا ھی اور اُس کا چیر بڑھ جاتا (۱۷) اور نئي می
پُراني مشکوں میں نہیں بھرتے نہیں تو مشکیں پھٹ جاتیں اور می
بہہ جاتي اور مشکیں خراب ھو جاتیں بلکه نئي می نئي مشکوں
میں بھرتے ھیں تو دونوں بچي رھتي ھیں * (۱۸) جب وہ یہ باتیں
اُن سے کہہ رھا تھا دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا میري
بیٹي اب تمام ھوئي پر تو چل اور اپنا ھاتھ اُس پر رکھ که وہ جي
اُٹھیگي (۱۹) تب یسوع اُٹھکے اپنے شاگردوں کے ساتھ اُس کے پیچھے
چلا * (۲۰) اور دیکھو ایک عورت نے جس کا بارہ برس سے لہو جاري
تھا اُس کے پیچھے آکے اُس کے کُرتے کا دامن چھوا (۲۱) وہ اپنے جي
میں کہتي تھي اگر میں صرف اُس کا کُرتا چھوؤنگي بھلي چنگي ھو
جاؤنگي (۲۲) تب یسوع نے پیچھے پھرکے اُسے دیکھا اور کہا ای
بیٹي خاطر جمع رکھ که تیرے اِیمان نے تجھے چنگا کیا پس وہ

(٢٦) اسنے انہیں کہا اے کم اعتقادو کیوں ڈرتے ہو تب اس نے اٹھ
کے ہوا اور دریا کو ڈانٹا تو بڑا چین ہو گیا (٢٧) اور لوگ تعجب کرکے
کہنے لگے کہ یہہ کس طرح کا آدمي ہے کہ ہوا اور دریا بھي اسکي مانتے
ہیں۔ (٢٨) جب اس پار گرگسینوں کے ملک میں پہنچا دو شخص جن
پر دیو چڑھے تھے قبروں سے نکلکر اسے ملے وے ایسے تند تھے کہ کوئي
اس راستے سے چل نہ سکتا تھا (٢٩) اور دیکھو انہوں نے چلا کے کہا اے
یسوع خدا کے بیٹے ہمیں تجھ سے کیا کام تو یہاں آیا کہ وقت سے
پہلے ہمیں دکھ دے (٣٠) اور ان سے کچھ دور بہت سؤروں کا
غول چرتا تھا (٣١) سو دیووں نے اس کي منت کرکے کہا اگر تو ہم کو
نکالتا ہے تو ہمیں ان سؤروں کے غول میں جانے دے (٣٢) تب اس
نے انہیں کہا جاؤ اور وے نکلکے ان سؤروں کے غول میں گئے اور
دیکھو سؤروں کا سارا غول کراڑے پر سے دریا میں کودا اور پاني میں ڈوب
مرا (٣٣) تب چرانیوالے بھاگے اور شہر میں جاکر سب ماجرا اور
ان کا احوال جن پر دیو چڑھے تھے بیان کیا (٣٤) اور دیکھو سارا
شہر یسوع کي ملاقات کو نکلا اور اسے دیکھکے اس کي منت کي کہ
ان کي سرحدوں سے باہر جاوے۔

۹ باب

(١) پھر ناؤ پر چڑھکے پار اترا اور اپنے شہر میں آیا (٢) اور دیکھو
ایک جھولے کے مارے کو جو چارپائي پر پڑا تھا اس پاس لائے یسوع نے
ان کا ایمان دیکھکے اس جھولے کے مارے سے کہا اے بیٹے خاطر جمع
رکھ تیرے گناہ معاف ہوئے (٣) اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے دل میں
کہا کہ یہہ کفر بکتا ہے (٤) یسوع نے ان کے خیال دریافت کرکے کہا تم
کیوں اپنے دلوں میں بدگماني کرتے ہو (٥) کیا کہنا آسان ہے یہہ
کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہہ کہ اٹھ اور چل (٦) لیکن تاکہ تم
جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے اس نے
جھولے کے مارے سے کہا اٹھ اپني چارپائي اٹھا لے اور اپنے گھر چلا جا
(٧) وہ اٹھکے اپنے گھر چلا گیا (٨) تب لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا

باب ۸

ر جب ایک کو کہتا هوں جا وہ جاتا هی اور دوسرے کو کہ آ وہ
آتا هی اور اپنے غلام کو کہ یہہ کر وہ کرتا هی (۱۰) یسوع نے یہہ
سنکر تعجب کیا اور اُن کو جو پیچھے آتے تھے کہا میں تم سے سچ
کہتا هوں کہ میں نے ایسا ایمان اِسرائیل میں بھی نہیں پایا (۱۱) اور
میں تم سے کہتا هوں کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آوینگے اور ابرهام و
اِضحاق اور یعقوب کے ساتھ آسمان کی بادشاهت میں بیٹھینگے (۱۲) پر
بادشاهت کے فرزند باهر کے اندهیرے میں ڈالے جائینگے وهاں رونا اور دانت
پیسنا هوگا (۱۳) تب یسوع نے اُس صوبہ‌دار کو کہا جا اور جیسا تو
ایمان لایا تیرے لیئے ویسا هی هو اور اُسی گھڑی اُس کا چھوکرا چنگا هو
گیا* (۱۴) اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکے دیکھا کہ اُس کی ساس
پڑی اور اُس پر تپ چڑھی هی (۱۵) اور اُس کا هاتھ چھوا اور
تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُٹھی اور اُن کی خدمت کرنے لگی *
(۱۶) جب شام هوئی اُس کے پاس بہتوں کو جن پر دیو چڑھے تھے
لائے اور اُسنے اُن روحوں کو کلام هی سے دور کیا اور سب کو جو بیمار تھے
چنگا کیا (۱۷) تاکہ جو یسعیاہ نبی نے کہا تھا پورا هووے کہ اُس نے
آپ هماری ماندگیاں لے لیں اور هماری بیماریاں اُٹھا لیں* (۱۸) جب
یسوع نے بہت سی بھیڑ اپنے آس پاس دیکھی اُس نے حکم کیا کہ
پار جاویں (۱۹) اور ایک فقیہہ نے آکے اُس سے کہا ای اُستاد جہاں
کہیں تو جاے میں تیرے پیچھے چلونگا (۲۰) اور یسوع نے اُس
سے کہا کہ لومڑیوں کے لیئے ماندیں اور هوا کے پرندوں کے واسطے
بسیرے هیں پر اِبنِ آدم کے لیئے جگہہ نہیں جہاں اپنا سر دهرے
(۲۱) اُس کے شاگردوں میں سے دوسرے نے اُس سے کہا ای خداوند
مجھے رخصت دے کہ پہلے جاکر اپنے باپ کو گاڑوں (۲۲) پر یسوع
نے اُس سے کہا تو میرے پیچھے آ اور مُردوں کو اپنے مُردے گاڑنے دے *
(۲۳) اور جب وہ ناو پر چڑھا اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے آئے
(۲۴) اور دیکھو دریا میں ایسی بڑی آندهی آئی کہ ناو لہروں میں
چھپ جاتی تھی پر وہ سوتا تھا (۲۵) تب اُسکے شاگردوں نے پاس
آکے اُسے جگایا اور کہا ای خداوند همیں بچا کہ هم هلاک هوتے هیں

(۲۳) اور اُس وقت میں اُن سے صاف کہونگا کہ میں کبھی تم سے واقف
نہ تھا اے بدکارو میرے پاس سے دور ہو • (۲۴) پس جو کوئی میری
یہ باتیں سنتا اور اُنہیں عمل میں لاتا ہے میں اُسے ایک عقلمند آدمی
کی مانند ٹھہراتا ہوں جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا (۲۵) اور مینہ
برسا اور باڑھیں آئیں اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر زور مارا پر
وہ نہ گرا کیونکہ اُس کی نیو چٹان پر ڈالی گئی تھی (۲۶) پر ہر ایک جو
کوئی میری یہ باتیں سنتا اور اُن پر عمل نہیں کرتا وہ اُس بےوقوف
آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے اپنا گھر ریتی پر بنایا (۲۷) اور مینہ
برسا اور باڑھیں آئیں اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر زور مارا اور
وہ گر پڑا اور اُس کا گرنا ہولناک واقع ہوا • (۲۸) اور ایسا ہوا کہ جب
یسوع یہ باتیں کہہ چکا تو وہ بھیڑ اُس کی تعلیم سے دنگ ہوئی
(۲۹) کیونکہ وہ فقیہوں کی مانند نہیں بلکہ اختیار والے کے طور پر سکھلاتا تھا •

۸ باب

(۱) جب وہ اُس پہاڑ سے اترا بہت سی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو
لی (۲) اور دیکھو ایک کوڑھی نے آکے اُسے سجدہ کیا اور کہا اے
خداوند اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے (۳) تب
یسوع نے ہاتھ بڑھا کے اُسے چھوا اور کہا میں چاہتا ہوں تو پاک صاف
ہو اور وونہیں اُس کا کوڑھ جاتا رہا (۴) پھر یسوع نے اُسے کہا دیکھ
کسو سے نہ کہیو پر جاکے اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور جو نذر موسیٰ
نے مقرر کی گذران تاکہ اُن کے لیئے گواہی ہو • (۵) اور جب یسوع
کفرناحوم میں داخل ہوا ایک صوبہ دار اُس پاس آیا اور اُس سے منت
کرکے کہا کہ (۶) اے خداوند میرا چھوکرا جھولے کا مارا گھر میں
پڑا اور نہایت دکھ میں ہے (۷) تب یسوع نے اُس سے کہا میں
آکے اُسے چنگا کرونگا (۸) صوبہ دار نے جواب میں کہا اے خداوند
میں اِس لائق نہیں کہ تو میری چھت تلے آوے بلکہ صرف ایک
بات کہہ تو میرا چھوکرا چنگا ہو جائیگا • (۹) کیونکہ میں بھی آدمی
ہوں جو دوسرے کے حکم میں ہوں اور سپاہی میرے حکم میں ہیں

پاک هی کتوں کو مت دو اور اپنے موتي سوٴروں کے آگے نه پهینکو
ایسا نه هو که وے اُنهیں پامال کریں اور پهرکر تمهیں پهاڑیں * (۷) مانگو
که تمهیں دیا جایگا ڈهونڈهو که تم پاؤگے کهتکهتاؤ تو تمهارے واسطے
کهولا جایگا (۸) کیونکه جو کوئي مانگتا هی اُسے ملتا اور جو کوئي
ڈهونڈهتا سو پاتا هي اور جو کوئي کهتکهتاتا اُسکے واسطے کهولا جائیگا
(۹) یا تم میں سے کون آدمي هی که اگر اُسکا بیتا اُس سے روٹي
مانگے تو وه اُسے پتهر دیوے (۱۰) یا اگر مچهلي مانگے اُسے سانپ
دے (۱۱) پس جب که تم جو بُرے هو اپنے لڑکوں کو اچهي چیزیں
دینے جانتے هو تو کتنا زیاده تمهارا باپ جو آسمان پر هی اُنهیں
جو اُس سے مانگتے هیں اچهي چیزیں دیگا (۱۲) پس جو کچهه
تم چاهتے هو که لوگ تمهارے ساتهه کریں ویسا تم بهي اُن کے ساتهه
کرو کیونکه توریت اور نبیوں کا خلاصه یهي هی * (۱۳) تنگ دروازه
سے داخل هو کیونکه چوڑا هی وه دروازه اور کشاده هی وه راسته
جو هلاکت کو پهنچاتا هی اور بهت هیں جو اُس سے داخل هوتے
(۱۴) کیا هي تنگ هی وه دروازه اور سکري هی وه راه جو زندگي کو
پهنچاتي اور تهوڑے هیں جو اُسے پاتے * (۱۵) پر جهوٹهے نبیوں سے
خبردار رهو جو تمهارے پاس بهیڑوں کے بهیس میں آتے پر باطن میں
پهاڑنیوالے بهیڑیے هیں (۱۶) تم اُنهیں اُن کے پهلوں سے پهچانوگے کیا
کانٹوں سے انگور یا اُونتکتاروں سے انجیر توڑتے هیں (۱۷) اُسي طرح
هر ایک اچها درخت اچهے پهل لاتا اور بُرا درخت بُرے پهل لاتا هی
(۱۸) اچها درخت بُرے پهل نهیں لا سکتا نه بُرا درخت اچهے پهل لا
سکتا (۱۹) هرایک درخت جو اچهے پهل نهیں لاتا کاٹا اور آگ میں
ڈالا جاتا هی (۲۰) پس اُن کے پهلوں سے تم اُنهیں پهچانوگے * (۲۱) نه
هر ایک جو مجهے خداوند خداوند کهتا هی آسمان کي بادشاهت
میں شامل هوگا مگر وهي جو میرے باپ کي جو آسمان پر هی اُسکي
مرضي پر چلتا هی (۲۲) اُس دن بهتیرے مجهے کهینگے ای خداوند
ای خداوند کیا هم نے تیرے نام سے نبوت نهیں کي اور تیرے نام سے
دیووں کو نهیں نکالا اور تیرے نام سے بهت سي کرامات ظاهر نهیں کیں

بهي اور بدن پوشاک سے (۲۶) هوا کے پرندوں کو دیکهو وے نه بوتے نه
لوتے نه کوتهیوں میں جمع کرتے هیں توبهي تمهارا آسماني باپ اُن کو
پالتا هے کیا تم اُن سے بہت بهتر نهیں هو (۲۷) تم میں سے کون
هے جو فکر کرکے اپني عمر میں ایک گهڑي بڑها سکتا هے ۰ (۲۸) اور
پوشاک کي کیوں فکر کرتے هو جنگلي سوسنوں کو دیکهو که وے کس طرح
سے بڑهتي هیں وے نه محنت کرتي نه کاتتي هیں (۲۹) پر میں تمهیں
کهتا هوں که سلیمان بهي اپني ساري شان و شوکت میں اُن میں سے
ایک کي مانند پهنے نه تها (۳۰) پس جب خدا میدان کي گهاس کو
جو آج هے اور کل تنور میں جهونکي جاتي هے یوں پهناتا هے توکیا تم
کو اے کم اعتقادو زیاده نه پهناٸیگا (۳۱) اس لیے یه کهکے فکر مت
کرو که هم کیا کهاٸینگے یا کیا پیٸینگے یا کیا پهنینگے (۳۲) کیونکه ان
سب چیزوں کي تلاش میں غیرقومیں رهتي هیں اور تمهارا آسماني
باپ جانتا هے که تم اُن سب چیزوں کے محتاج هو (۳۳) پر تم پهلے
خدا کي بادشاهت اور اُسکي راستي کو ڈهونڈهو تو یه سب چیزیں
بهي تمهیں ملینگي (۳۴) پس کل کي فکر نه کرو کیونکه کل اپني
چیزوں کي آپ هي فکر کریگا آج کا دکه آج هي کے لیے بس هے ۰

۷ باب

(۱) عیب نه لگاؤ که تم پر بهي عیب نه لگایا جاوے (۲) کیونکه
جس طرح تم عیب لگاتے هو اُسي طرح تم پر بهي عیب لگایا جاٸیگا
اور جس پیمانه سے تم دیتے هو اُسي سے تمهارے واسطے دیا جاٸیگا
(۳) اور کیوں اُس تنکے کو جو تیرے بهاٸي کي آنکه میں هے دیکهتا
هے پر اُس کڑي پر جو تیري آنکه میں هے نظر نهیں کرتا
(۴) یا کیونکر تو اپنے بهاٸي کو کهتا هے اُس تنکے کو جو تیري آنکه میں
هے نکال دوں اور دیکه تیري آنکه میں کڑي هے (۵) اے
ریاکار پهلے کڑي کو اپني آنکه سے نکال تب اُس تنکے کو اپنے
بهاٸي کي آنکه سے اچهي طرح دیکهکے نکال سکیگا ۰ (۶) جو چیز پاک

باب

تم اسي طرح دعا مانگو که ای همارے باپ جو آسمان پر هی تیرے
نام کي تقدیس هو (۱۰) تیري بادشاهت آوے تیري مرضي جیسي
آسمان پر هي زمین پر بهي بر آوے (۱۱) هماري روزینه کي روتي آج
هم کو بخشي (۱۲) اور جس طرح هم اپنے قرضداروں کو بخشتے هیں تو
اپنے دین هم کو بخش دے (۱۳) اور همیں آزمایش مین نه ڈال بلکه
برائي سے بچا کیونکه بادشاهت اور قدرت اور جلال همیشه تیرے هي
هیں آمین (۱۴) اِس لیئے که اگر تم آدمیوں کے گناه بخشوگے تو
تمهارا باپ بهي جو آسمان پر هے تمهیں بهي بخشیگا (۱۵) پر اگر تم
آدمیوں کو اُنکے گناه نه بخشوگے تو تمهارا باپ بهي تمهارے گناه نه بخشیگا *
(۱۶) پهر جب تم روزه رکهو ریاکاروں کي مانند اپنا چهره اُداس نه بناؤ
کیونکه وے اپنا منهه بگاڑتے هیں که لوگوں کے نزدیک روزه‌دار ظاهر هوں
میں تم سے سچ کهتا هوں که وے اپنا بدلا پا چکے (۱۷) پر جب تو
روزه رکهے اپنے سر پر چکنا لگا اور منهه دهو (۱۸) تاکه تو آدمي پر
نهیں بلکه تیرے باپ پر جو پوشیده هی روزه‌دار ظاهر هو اور تیرا باپ
جو پوشیدگي میں دیکهتا هی آشکارا تجهے بدلا دے * (۱۹) مال اپنے
واسطے زمین پر جمع نه کرو جهاں کیڑا اور مورچه خراب کرتے هیں اور
جهاں چور سیندهه دیتے اور چراتے هیں (۲۰) بلکه مال اپنے لیئے آسمان
پر جمع کرو جهاں نه کیڑا نه مورچه خراب کرتے اور نه وهاں چور سیندهه
دیتے نه چراتے هیں (۲۱) کیونکه جهاں تمهارا خزانه هی وهیں تمهارا دل
بهي لگا رهیگا (۲۲) بدن کا چراغ آنکهه هی پس اگر تیري آنکهه صاف هو
تو تیرا سارا بدن روشن هوگا (۲۳) پر اگر تیري آنکهه صاف نهیں تو تیرا
سارا بدن اندهیرا هوگا اِس لیئے اگر وه نور جو تجهه میں هی تاریکي هو
تو کیسي تاریکي تههریگي * (۲۴) کوئي آدمي دو خاوندوں کي خدمت
نهیں کر سکتا اِس لیئے که یا ایک سے دشمني رکهیگا اور دوسرے سے
دوستي یا ایک کو مانیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا تم خدا اور
ممون دونوں کي خدمت نهیں کر سکتے (۲۵) اِس لیئے میں تم سے
کهتا هوں که اپني زندگي کے لیئے فکر نه کرو که هم کیا کهائینگے اور کیا
پیئینگے نه اپنے بدن کے لیئے که کیا پهنینگے کیا جان خوراک سے بهتر

اُن کے لیئے دعا مانگو (۴۵) تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر هی فرزند هو کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں پر اُگاتا هی اور راستوں اور ناراستوں پر مینھہ برساتا هی (۴۶) کیونکہ اگر تم اُنہیں کو پیار کرو جو تمہیں پیار کرتے هیں تو تمہارے لیئے کیا اجر هی کیا محصول لینیوالے بھی ایسا نہیں کرتے (۴۷) اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں کو سلام کرو تو کیا زیادہ کیا کیا محصول لینیوالے بھی ایسا نہیں کرتے (۴۸) پس تم کامل هو جیسا تمہارا باپ جو آسمان پر هی کامل هی ٭

۶ باب

(۱) خبردار رهو کہ تم اپنے نیک کاموں کو لوگوں کے سامھنے دکھانے کے لیئے نہ کرو نہیں تو تمہارے باپ سے جو آسمان پر هی اجر نہ ملیگا (۲) اِس لیئے جب کہ تو خیرات کرے اپنے سامھنے نرسنگا مت بجا جیسے ریاکار عبادتخانوں اور راستوں میں کرتے هیں تاکہ لوگ اُن کی تعریف کریں میں تم سے سچ کہتا هوں کہ وے اپنا اجر پا چکے (۳) پر جب تو خیرات کرے تو چاهیئے کہ تیرا بایاں هاتھہ نہ جانے جو تیرا دهنا هاتھہ کرتا هی (۴) تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رهے اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکھتا هی خود ظاهر میں تجھے بدلا دیوے ٭ (۵) اور جب تو دعا مانگے ریاکاروں کي مانند مت هو کیونکہ وے عبادتخانوں میں اور راستوں کے کونوں پر کھڑے هوکے دعا مانگنے کو دوست رکھتے هیں تاکہ لوگ اُنہیں دیکھیں میں تم سے سچ کہتا هوں کہ وے اپنا بدلا پا چکے (۶) لیکن جب تو دعا مانگے اپني کوٹھری میں جا اور اپنا دروازہ بند کرکے اپنے باپ سے جو پوشیدگي میں هی دعا مانگ اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکھتا هی ظاهر میں تجھے بدلا دیگا (۷) اور جب دعا مانگتے هو غیرقوموں کی مانند بے‌فائدہ بک بک مت کرو کیونکہ وے سمجھتے هیں کہ اُن کی زیادہ‌گوئي سے اُن کی سني جائیگي (۸) پر اُن کي مانند مت هو کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے کے پہلے جانتا هی کہ تمہیں کن کن چیزوں کي ضرورت هی (۹) پس

کر کهانے کا باعث هو اُسے نکال اور اپنے پاس سے پهینک دے کیونکه تیرے
وں میں سے ایک کا نه رهنا تیرے لیئے اُس سے بهتر هی که تیرا سارا
جهنم میں ڈالا جاوے (۳۰) یا اگر تیرا دهنا هاته تیرے لیئے ٹهوکر
کا باعث هو اُس کو کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پهینک دے
کیونکه تیرے انگوں میں سے ایک کا نه رهنا تیرے لیئے اُس سے بهتر هي
که تیرا سارا بدن جهنم میں ڈالا جاے (۳۱) یهه بهي لکها گیا که جو
کوئي اپني جورو کو چهوڑ دے اُسے طلاق‌نامه لکه دے (۳۲) پر میں
تمهیں کهتا هوں که جو کوئي اپني جورو کو زنا کے سوا کسي اور سبب
سے چهوڑ دیوے اُسے زنا کرواتا هي اور جو کوئي اُس چهوڑي
هوئي سے بیاه کرے زنا کرتا هی (۳۳) پهر تم سن چکے هو که اگلوں
سے کها گیا که تو جهوٹهي قسم نه کها بلکه اپني قسمیں خداوند کے
لیئے پوري کر (۳۴) پر میں تمهیں کهتا هوں هرگز قسم نه کهانا نه تو
آسمان کي کیونکه وه خدا کا تخت هی (۳۵) نه زمین کي کیونکه وه
اُس کے پانو کي چوکي هي اور نه یروسلم کي کیونکه وه بزرگ بادشاه
کا شهر هی (۳۶) اور نه اپنے سر کي قسم کها کیونکه تو ایک بال کو
سفید یا کالا نهیں کر سکتا (۳۷) پر تمهاري گفتگو میں هاں که هاں اور
نهیں که نهیں هو کیونکه جو اِس سے زیاده هی سو برائي سے هوتا هی *
(۳۸) تم سن چکے هو که کها گیا آنکه کے بدلے آنکه اور دانت کے بدلے
دانت (۳۹) پر میں تمهیں کهتا هوں که ظالم کا مقابله نه کرنا بلکه
جو تیرے دهنے گال پر طمانچه مارے دوسرا بهي اُس کي طرف پهیر
دے (۴۰) اور اگر کوئي چاهے که تجه پر نالش کرکے تیري قبا لے گرتے
کو بهي اُسے لینے دے (۴۱) اور جو کوئي تجهے ایک کوس بیگار لے
جاوے اُس کے ساته دو کوس چلا جا (۴۲) جو کوئي تجه سے کچه
مانگے اُسے دے اور جو تجه سے قرض چاهے اُس سے منه نه موڑ *
(۴۳) تم سن چکے هو که کها گیا اپنے پڑوسي سے دوستي رکه اور اپنے
دشمن سے عداوت (۴۴) پر میں تمهیں کهتا هوں که اپنے دشمنوں
کو پیار کرو اور جو تم پر لعنت کریں اُن کے لیئے برکت چاهو جو
تم سے کینه رکهیں اُن کا بهلا کرو اور جو تمهیں دکه دیں اور ستاویں

طرح تمهاري روشني آدميوں کے سامهنے چمکے تاکه وے تمهارے نيک کاموں
کو ديکهيں اور تمهارے باپ کي جو آسمان پر هي ستايش کريں ۞
(۱۷) يه خيال مت کرو که ميں توريت يا نبيوں کي کتاب منسوخ
کرنے کو آيا ميں منسوخ کرنے کو نهيں بلکه پوري کرنے کو آيا هوں
(۱۸) کيونکه ميں تم سے سچ کهتا هوں که جب تک آسمان اور
زمين ٹل نه جائيں ايک نقطه يا ايک شوشه توريت کا هرگز نه مٹيگا
جب تک سب کچه پورا نه هو (۱۹) پس جو کوئي ان حکموں
ميں سے سب سے چهوٹے کو ٹال دے اور ويسهي آدميوں کو سکهاوے
آسمان کي بادشاهت ميں سب سے چهوٹا کهلاويگا پر جو که عمل
کرے اور سکهاوے وهي آسمان کي بادشاهت ميں بڑا کهلاويگا
(۲۰) کيونکه ميں تمهيں کهتا هوں که اگر تمهاري راستبازي فقيهوں اور
فريسيوں کي سے زياده نه هو تم آسمان کي بادشاهت ميں کسي طرح
داخل نه هوگے ۞ (۲۱) تم سن چکے هو که اگلوں سے کها گيا تو خون
مت کر اور جو کوئي خون کرے عدالت ميں سزا کے لائق هوگا
(۲۲) پر ميں تمهيں کهتا هوں که جو کوئي اپنے بهائي پر بے سبب
غصه هو عدالت ميں سزا کے قابل هوگا اور جو کوئي اپنے بهائي کو
راقا کهے صدر مجلس ميں سزا کے لائق هوگا مگر جو اس کو احمق
کهے جهنم کي آگ کا سزاوار هوگا (۲۳) پس اگر تو قربانگاه ميں
اپني نذر لے جاوے اور وهاں تجهے ياد آوے که تيرا بهائي تجه سے
کچه مخالفت رکهتا هے (۲۴) تو وهاں اپني نذر قربانگاه کے سامهنے
چهوڑکے چلا جا پهلے اپنے بهائي سے ميل کر تب آکے اپني نذر گذران
(۲۵) جب تک تو اپنے مدعي کے ساته راه ميں هے جلد اس سے
مل جا نه هو که مدعي تجهے قاضي کے حوالے کرے اور قاضي تجهے پياده
کے سپرد کرے اور تو قيد ميں پڑے (۲۶) ميں تجه سے سچ کهتا هوں که
جب تک کوڑي کوڑي ادا نه کرے تو وهاں سے کسي طرح نه چهوٹيگا ۞
(۲۷) تم سن چکے هو که اگلوں سے کها گيا تو زنا نه کر (۲۸) پر ميں
تمهيں کهتا هوں که جو کوئي شهوت سے کسي عورت پر نگاه کرے وه اپنے
دل ميں اس کے ساته زنا کر چکا (۲۹) سو اگر تيري دهني آنکه تيرے

متي كي انجيل

١ باب

يسوع مسيح ابن داؤد ابن ابرهام كا نسب‌نامه* (٢) ابرهام
اِضحاق پيدا هوا اور اِضحاق سے يعقوب پيدا هوا اور يعقوب سے يهود
اور اُس كے بهائي پيدا هوئے (٣) اور يهوداه سے پهارس اور زارح تمر
پيٹ سے پيدا هوئے اور پهارس سے حصروم پيدا هوا اور حصروم
آرام پيدا هوا (٤) اور آرام سے عميناداب پيدا هوا اور عميناداب
نحسون پيدا هوا اور نحسون سے سلمون پيدا هوا (٥) اور سلمون
بوعز راحب كے پيٹ سے پيدا هوا اور بوعز سے عوبيد روت كے پيٹ
سے پيدا هوا اور عوبيد سے يسّي پيدا هوا (٦) اور يسّي سے داؤد بادشا
پيدا هوا* اور داؤد بادشاه سے سليمان اُس سے جو اورياه كي جورو تهـ
پيدا هوا (٧) اور سليمان سے رحبعام پيدا هوا اور رحبعام سے ابيـ
پيدا هوا اور ابياه سے اسا پيدا هوا (٨) اور اسا سے يهوسفط پيدا هـ
اور يهوسفط سے يورام پيدا هوا اور يورام سے عُزياه پيدا هوا (٩) اور عُز
سے يوتام پيدا هوا اور يوتام سے آخز پيدا هوا اور آخز سے حزقياه پيـ
هوا (١٠) اور حزقياه سے منسي پيدا هوا اور منسي سے امون پيـ
هوا اور امون سے يوسياه پيدا هوا (١١) يوسياه سے ... آ...
كے بهائي جس وقت بابل كو اُٹهـ ... پيدا ... ر باب...
كو اُٹهـ جانے كے بعد يكونياه ... ل ...
زروبابل پيدا هوا ... د ...
اِلياقيم پيدا ... ازور ...
صدوق پيدا ... رد پيـ...

ب عهد جديد

خداوند يسوع مسيح
كي انجيل

اِسكا ترجمه نارتهه اِنڈيا بيبل سوسيٹي كے ليئے يوناني زبان سے
اُردو زبان ميں كيا گيا اور شهر مرزاپور كے يتيموں كے
مطبع ميں پانچوں بار پادري هيولت صاحب
كے اِهتمام سے طبع هوا

سنه ١٨٧٥ عيسوي

